فیضانِ دُعا
مصنف
شیخ الحدیث والتفسیر مفتی
محمد قاسم قادری
مکتبہ اہلِ سنت

بسم اللہ الرحمن الرحیم

فیضان دعا

فیضانِ دعا
مصنف
شیخ الحدیث والتفسیر
مفتی محمد قاسم قادری
مکتبہ اہلسنت

فیضانِ دُعا

ناشر	جاوید اختر
سن اشاعت	اکتوبر 2008ء / ذیقعد ۱۴۲۹ھ
سرورق	فیضی گرافکس دربار مارکیٹ لاہور
قیمت	200 روپے

ملنے کا پتہ

مکتبہ اہلسنت

0321-6639552

میں اپنی اس کتاب کو

حضورپرنور، شافعِ یوم النشور، سید المرسلین،

رحمۃ للعلمین، حبیبِ کبریا،

احمد مجتبےٰ، سیدنا و مولانا،

محمد مصطفیٰ

صلی اللہ تعالیٰ علیہ واٰلہ وصحبہ وبارک وسلم

کی بارگاہ میں منسوب کرتا ہوں۔

اللہ کی سر تابقدم شان ہیں یہ
ان سا نہیں انسان وہ انسان ہیں یہ

قرآن تو ایمان بتاتا ہے انہیں
ایمان یہ کہتا ہے میری جان ہیں یہ

محمد قاسم قادری

فہرست مضامین

قرآنی دعاؤں کو جمع کرنے کیلئے راقم نے اول تا آخر مکمل قرآن مجید کا بغور مطالعہ کیا اور تقریباً تمام دعائیں جمع کیں۔ان میں سے چونسٹھ آیات نقل کی گئی ہیں۔ اس مطالعے کے دوران انبیاء کرام علیھم الصلوٰۃ والسلام کے بہت سے ایسے واقعات نظر سے گزرے جن میں ان کی دعاؤں کی قبولیت کا تذکرہ تھا۔ یہ دیکھ کر ایک مرتبہ دوبارہ مکمل قرآن مجید کا اسی مقصد کیلئے مطالعہ کیا کہ ایسے تمام واقعات جمع ہو جائیں۔ چنانچہ تین درجن کے قریب ایسے واقعات مل گئے اور اس سے کتاب کے مواد میں ایک دلچسپ اضافہ ہو گیا جو یقیناً مطالعہ کرنے والوں کیلئے مفید معلومات پر مشتمل ہوگا۔ اس مطالعے کے کے دوران ایک بات یہ بھی ذہن میں موجود تھی کہ عام طور پر قرآن مجید سے پانچ چھ آیتیں فضائل دعا پر نقل کی جاتی ہیں جبکہ قرآن پاک میں یقیناً فضائل دعا پر اس سے زیادہ آیات موجود ہوں گی چنانچہ دونوں مرتبہ قرآن مجید کے مطالعہ کے دوران ایسی آیات بھی نقل کرتا رہا اور یوں فضائل دعا پر مجموعی طور پر تین درجن اور ہیڈنگ کے اعتبار سے پچیس آیتیں جمع ہو گئیں اور اس کے باوجود کچھ آیات باقی ہیں۔ مجموعی طور پر تقریباً دوسو پچاس (250) آیات اس کتاب میں نقل کی گئی ہیں۔

قرآن مجید کے مطالعے کے بعد احادیث طیبہ کا مطالعہ یوں کیا گیا کہ سب سے پہلے کنز العمال میں کتاب الدعاء کو جمع کیا پھر ترمذی وغیرہ کے کتاب الدعاء کا مطالعہ کیا۔اس کے بعد کتاب کے آخر میں دی ہوئی فہرست میں موجود پچاس کے لگ بھگ کتابوں سے اصل متون کو تلاش کر کے احادیث کو نقل کیا اور ان تمام دعاؤں کا ترجمہ بھی کیا۔ چند ایک جگہ ترمذی کا مارکیٹ میں موجود ترجمہ ہی نقل کیا ہے لیکن اکثر و بیشتر جگہوں پر اپنا ہی ترجمہ کیا ہے۔ دعا کے فضائل وآداب و احکام پر ایک سوچھیاسٹھ

(166) حدیثیں نقل کی گئی ہیں اور جن حدیثوں سے دعائیں نقل کی گئیں ہیں ان کی تعداد ایک سو ترانوے (193) ہے یوں مجموعی طور پر ایک کم تین سو ساٹھ (360) حدیثیں نقل کی گئیں ہیں۔ قرآن و حدیث کی مجموعی نصوص کی تعداد چھ سو (600) سے کچھ زائد ہے۔ دعا کے موضوع پر ایک کتاب میں اپنے اصل متن و ترجمہ وحوالہ کے ساتھ اس قدر آیات واحادیث غالبا کسی کتاب میں نہیں ہیں۔ پھر اس کے بعد کتاب سے استفادہ میں آسانی پیدا کرنے کیلئے ہر آیت و حدیث و واقعہ کی ہیڈنگ لگادی گئی۔

قرآن مجید کی تمام آیتیں خواہ فضائل پر مشتمل ہوں یا دعاؤں پر یا واقعات پر، ان تمام میں راقم نے اپنا ترجمہ قرآن ''کنزالعرفان'' نقل کیا ہے۔ قرآن و احادیث سے دوسوستاون (257) اس کتاب میں دعاؤں کے عنوان سے نقل کی ہیں۔ یہ دعائیں دنیا وآخرت کی تقریبا جملہ حاجات کے حل کیلئے نہایت مفید ہیں۔ اگر اس کتاب کی دعاؤں کو وظیفہ بنا کر اپنے معمولات میں شامل کرلیں تو انشاء اللہ دنیا و آخرت کے جملہ فوائد حاصل ہوں اور جملہ حاجات پوری ہوں گی۔

اس کے علاوہ بیس (20) اسم اعظم بھی اس کتاب میں نقل کردیئے ہیں۔ جو شخص انہیں اپنا معمول بنانا چاہے وہ انہیں وظیفہ بنالے۔ انشاء اللہ دعاؤں کی قبولیت کا سلسلہ بہت جلد شروع ہوجائے گا۔

اس کتاب میں مجھے سب سے زیادہ تعاون اپنے تلمیذ رشید مولانا محمد عابد صاحب کا حاصل رہا ہے۔ کمپوزنگ، تخریج احادیث اور نقل احادیث میں اکثر و بیشتر کام مولانا نے ہی سرانجام دیا ہے۔ اللہ تعالیٰ ان کی مساعی جمیلہ کو قبول فرمائے اور

انہیں اس کی بہتر سے بہتر جزا عطا فرمائے۔ اس کتاب کو مقبول عام کرے اور اسے میری اور میرے والدین اور جملہ اقرباء کی بخشش کا ذریعہ بنائے۔

از محمد قاسم قادری

6 رمضان المبارک 1429 ہجری

7 ستمبر 2008 عیسوی

......☆☆☆......

دعا کے فضائل

دعا ایک عظیم عبادت، عمدہ وظیفہ اور اللہ عَزَّوَجَلَّ کی بارگاہ میں پسندیدہ عمل ہے۔ قرآن وحدیث میں دعا کے فضائل، ترغیب اور دعا نہ مانگنے پر ترہیب (ڈرانا) کا کثرت سے ذکر ہے۔ دعا درحقیقت بندے اور اس کے خالق و مالک کے درمیان کلام، راز و نیاز اور بندگی کے اظہار کا ایک ذریعہ ہے۔ بندہ دعا کے ذریعے اللہ تعالیٰ سے ہم کلام ہوتا ہے اور اس کی بارگاہ میں اپنی حاجات وضروریات پیش کرتا ہے۔ اس کی عظمت والوہیت کو تسلیم کر کے اپنے عجز و نیاز اور پستی کا اظہار کرتا ہے۔ دعا بندے کو رب سے ملانے، اس کی بارگاہ میں حاضر ہونے کی ایک صورت ہے۔ جس قدر توجہ، عاجزی، خشوع وخضوع، امید وخوف اور عشق ومحبت کے ساتھ اللہ تعالیٰ کی بارگاہ میں دعا کے ذریعے حاضری ہوتی ہے عام طور پر کسی دوسری عبادت میں یہ لذت وسرور اور کیف حاصل نہیں ہوتا۔ دعا عبادت بلکہ مغز عبادت ہونے کی وجہ سے جس طرح آخرت کے اعتبار سے مفید ہے اسی طرح حل مشکلات، دفعِ مصائب، رفعِ آلام، قضائے حاجات اور شفائے امراض کے اعتبار سے دنیا کے اعتبار سے بھی مفید ہے۔ گویا یہ عبادت دنیا اور آخرت دونوں میں نفع دیتی ہے نیز یہ حیرت انگیز عبادت ہے کہ آدمی اگرچہ مال و دولت کے حصول، عہدہ و منصب کی طلب اور مقاصد دنیویہ کے حصول کی دعا کرے تب بھی اسے ایک افضل عبادت کا ثواب ملتا ہے۔ اسی لئے فرمایا گیا ہے کہ جسے دعا کی توفیق دی گئی اسے بہت بڑی خیر کی توفیق دی گئی اور اس کے لئے بھلائی کے دروازے کھول دیے گئے اور جس کے لئے دعا کا دروازہ بند ہو گیا اس

کیلئے خیر و عافیت کا دروزاہ بند ہو گیا۔ دعا کے فضائل کے متعلق پہلے آیات بیان کی جائیں گی اور اس کے بعد احادیث کا ذکر ہو گا پھر دعا کے متعلق چند ضروری ہدایات کے اہم دعائیں مذکور ہوں گی جن میں کچھ دعائیں قرآن مجید سے ہیں اور بکثرت احادیث مبارکہ سے اور ایک بڑی تعداد صحابہ و تابعین اور بزرگانِ دین رضی اللہ عنھم کی دعاؤں کی ہے۔ بطورِ خاص انہی دعاؤں کا التزام اس لئے کیا ہے تا کہ اپنی دنیا و آخرت کی حاجات کی طلب کے ساتھ ساتھ ان مقدس الفاظ کی برکتیں بھی شامل ہو جائیں جو قرآن و حدیث اور کلامِ بزرگانِ دین میں آئے ہیں۔ اس طرح ان شاء اللہ دعائیں بھی مقبول ہوں گی اور ان مقدس الفاظ کی تاثیریں بھی حاصل ہوں گی۔

☆☆☆

دعا کے بارے میں قرآنی آیات

قرآن پاک میں دعا مانگنے کے فضائل، آداب، احکام اور واقعات کثرت سے بیان کئے گئے ہیں جن میں کچھ صراحت کے ساتھ ثابت ہوتے ہیں اور کچھ استدلال سے۔ دعاؤں کے متعلق واقعات کیلئے ایک باب تفصیل سے تحریر کردیا ہے جبکہ فضائل وآداب اور احکام کے حوالے سے ہر آیت کے بعد اس سے حاصل ہونے والے نکات لکھنے کی بجائے اس کتاب میں یہ طریقہ اختیار کیا گیا ہے کہ ابتداء میں دعا کے متعلق تمام آیات واحادیث لکھ دی ہیں پھر آداب کیلئے جدا باب بنا کر آیات و احادیث سے حاصل شدہ اور ان کے علاوہ بیان کردہ تمام آداب ایک فہرست کی صورت میں ذکر کردیئے ہیں تاکہ پڑھنے اور یاد کرنے میں آسانی رہے۔

آیت نمبر 1

میں دعا کرنے والے کی دعا قبول کرتا ہوں

وَاِذَا سَاَلَكَ عِبَادِیْ عَنِّیْ فَاِنِّیْ قَرِیْبٌ ؕ اُجِیْبُ دَعْوَةَ الدَّاعِ اِذَا دَعَانِ فَلْیَسْتَجِیْبُوْا لِیْ (1)

ترجمہ کنزالعرفان: اور اے محبوب! جب تم سے میرے بندے میرے بارے میں سوال کریں تو (تم جواب دو کہ) بیشک میں (اللہ) نزدیک ہوں، میں دعا کرنے والے کی دعا قبول کرتا ہوں جب وہ مجھ سے دعا کرے تو انہیں چاہئے کہ میرا حکم مانیں۔

---

(1) (سورۃ البقرہ آیت نمبر 186)

آیت نمبر 2

گڑگڑا کر دعا مانگو

اُدْعُوْا رَبَّكُمْ تَضَرُّعًا وَّ خُفْيَةً اِنَّهٗ لَا يُحِبُّ الْمُعْتَدِيْنَ (1)

ترجمہ کنزالعرفان: اپنے رب سے گڑگڑاتے ہوئے اور آہستہ آواز سے دعا کرو۔ بیشک وہ حد سے بڑھنے والے کو پسند نہیں فرماتا۔

آیت نمبر 3

مجھ سے دعا کرو

اُدْعُوْنِیْۤ اَسْتَجِبْ لَكُمْ اِنَّ الَّذِیْنَ یَسْتَكْبِرُوْنَ عَنْ عِبَادَتِیْ سَیَدْخُلُوْنَ جَهَنَّمَ دٰخِرِیْنَ (2)

ترجمہ کنزالعرفان: مجھ سے دعا کرو میں قبول کروں گا بیشک وہ جو میری عبادت سے تکبر کرتے ہیں عنقریب ذلیل ہو کر جہنم میں جائیں گے۔

آیت نمبر 4

یا اللہ، یا رحمٰن

قُلِ ادْعُوا اللّٰهَ اَوِ ادْعُوا الرَّحْمٰنَ اَیًّا مَّا تَدْعُوْا فَلَهُ الْاَسْمَآءُ الْحُسْنٰى (3)

ترجمہ کنزالعرفان: تم فرماؤ: اللہ کہہ کر پکارو یا رحمٰن کہہ کر، تم جو کہہ کر پکارو سب اسی کے اچھے نام ہیں۔

---

(1) (سورۃ الاعراف آیت نمبر 55) (2) (سورۃ مومن آیت نمبر 60)

(3) (سورۃ بنی اسرائیل آیت نمبر 110)

آیت نمبر 5

تم دونوں کی دعا قبول ہوئی

قَالَ قَدْ اُجِیْبَتْ دَّعْوَتُكُمَا فَاسْتَقِیْمَا وَلَا تَتَّبِعَآنِّ سَبِیْلَ الَّذِیْنَ لَا یَعْلَمُوْنَ(1)

ترجمہ کنزالعرفان: (اللہ نے) فرمایا: (اے موسیٰ و ہارون!) تم دونوں کی دعا قبول ہوئی پس تم ثابت قدم رہو اور ان لوگوں کے راستے پر نہ چلنا جو (دعا کی قبولیت میں تاخیر کی حکمتوں کو) نہیں جانتے۔

آیت نمبر 6

اللہ اپنے فضل سے مانگنے سے بھی زیادہ دیتا ہے

وَیَسْتَجِیْبُ الَّذِیْنَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ وَیَزِیْدُهُم مِّن فَضْلِهٖ وَالْكَافِرُوْنَ لَهُمْ عَذَابٌ شَدِیْدٌ (2)

ترجمہ کنزالعرفان: اور اللہ ایمان والوں اور اچھے اعمال کرنے والوں کی دعا قبول فرماتا ہے اور انہیں اپنے فضل سے (ان کی طلب سے) زیادہ عطا فرماتا ہے اور کافروں کے لیے سخت عذاب ہے۔

آیت نمبر 7

اس کے سوا کون ہے؟

وَالَّذِیْنَ إِذَا فَعَلُوْا فَاحِشَةً أَوْ ظَلَمُوْا أَنْفُسَهُمْ ذَكَرُوا اللّٰهَ فَاسْتَغْفَرُوْا لِذُنُوْبِهِمْ وَمَنْ یَّغْفِرُ الذُّنُوْبَ إِلَّا اللّٰهُ وَلَمْ یُصِرُّوْا عَلٰى مَا فَعَلُوْا وَهُمْ یَعْلَمُوْنَ () أُولٰٓئِكَ جَزَآؤُهُمْ مَّغْفِرَةٌ مِّنْ رَّبِّهِمْ وَجَنّٰتٌ تَجْرِیْ مِنْ تَحْتِهَا

---

(1) (سورۃ یونس آیت نمبر 89) (2) (شوریٰ 26)

الْأَنْهَارُ خَالِدِينَ فِيهَا وَنِعْمَ أَجْرُ الْعَامِلِينَ(1)

ترجمہ کنزالعرفان: اور وہ لوگ کہ جب کسی بے حیائی کا ارتکاب کرلیں یا اپنی جانوں پر ظلم کرلیں تو اللہ کو یاد کرکے اپنے گناہوں کی معافی مانگیں اور اللہ کے علاوہ کون گناہوں کو معاف کرسکتا ہے اور یہ لوگ جان بوجھ کر اپنے برے اعمال پر اصرار نہ کریں۔ یہ وہ لوگ ہیں جن کا بدلہ ان کے رب کی بخشش ہے اور وہ جنتیں ہیں جن کے نیچے نہریں جاری ہیں۔ (یہ لوگ) ہمیشہ ان (جنتوں) میں رہیں گے اور نیک اعمال کرنے والوں کا کتنا اچھا بدلہ ہے۔

آیت نمبر 8

اللہ اپنی رحمت کے ساتھ رجوع فرماتا ہے

إِنَّمَا التَّوْبَةُ عَلَى اللّٰهِ لِلَّذِينَ يَعْمَلُونَ السُّوءَ بِجَهَالَةٍ ثُمَّ يَتُوبُونَ مِنْ قَرِيبٍ فَأُولٰـئِكَ يَتُوبُ اللّٰهُ عَلَيْهِمْ وَكَانَ اللّٰهُ عَلِيماً حَكِيماً(2)

ترجمہ کنزالعرفان: وہ توبہ جس کا قبول کرنا اللہ نے اپنے فضل سے لازم کرلیا ہے وہ انہیں کی ہے جو نادانی سے برائی کر بیٹھیں پھر تھوڑی دیر میں توبہ کرلیں ایسوں پر اللہ اپنی رحمت سے رجوع کرتا ہے اور اللہ علم و حکمت والا ہے۔

آیت نمبر 9

اللہ سے اس کا فضل مانگو

وَاسْأَلُوا اللّٰهَ مِنْ فَضْلِهِ إِنَّ اللّٰهَ كَانَ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيمًا(3)

ترجمہ کنزالعرفان: اور اللہ سے اس کا فضل مانگو۔ بیشک اللہ ہر شے کو جاننے والا ہے۔

1 (سورۃ آل عمران آیت نمبر 135، 136) 2 (سورۃ نساء آیت نمبر 17)
3 (سورۃ نساء آیت نمبر 32)

آیت نمبر 10

اے محبوب! تیری بارگاہ میں آئیں

وَلَوْ اَنَّهُمْ اِذْ ظَّلَمُوْا اَنْفُسَهُمْ جَآءُوْكَ فَاسْتَغْفَرُوا اللّٰهَ وَاسْتَغْفَرَ لَهُمُ الرَّسُوْلُ لَوَجَدُوا اللّٰهَ تَوَّابًا رَّحِيْمًا (1)

ترجمہ کنز العرفان: اور اگر جب وہ اپنی جانوں پر ظلم کر بیٹھے تھے تو اے محبوب! تمہاری بارگاہ میں حاضر ہو جاتے پھر اللہ سے معافی مانگتے اور رسول (بھی) ان کی مغفرت کی دعا فرماتے تو ضرور اللہ کو بہت توبہ قبول کرنے والا، مہربان پاتے۔

آیت نمبر 11

اللہ ہی ہر کرب اور بے چینی سے نجات دیتا ہے

قُلْ مَنْ يُّنَجِّيْكُمْ مِّنْ ظُلُمٰتِ الْبَرِّ وَالْبَحْرِ تَدْعُوْنَهٗ تَضَرُّعًا وَّخُفْيَةً لَئِنْ اَنْجٰنَا مِنْ هٰذِهٖ لَنَكُوْنَنَّ مِنَ الشّٰكِرِيْنَ () قُلِ اللّٰهُ يُنَجِّيْكُمْ مِّنْهَا وَمِنْ كُلِّ كَرْبٍ ثُمَّ اَنْتُمْ تُشْرِكُوْنَ (2)

ترجمہ کنز العرفان: تم فرماؤ، وہ کون ہے جو تمہیں خشکی اور سمندر کی ہولناکیوں اور شدتوں سے نجات دیتا ہے؟ تم اسے (اعلانیہ) گڑگڑا کر اور پوشیدہ طور پر پکارتے ہو (اور تم کہتے ہو کہ) اگر وہ ہمیں اس سے نجات دیدے تو ہم ضرور شکر گزار (مومنوں) میں سے ہو جائیں گے۔ تم فرماؤ، اللہ تمہیں ان (ہولناکیوں) سے اور ہر بے چینی سے نجات دیتا ہے پھر (بھی) تم شرک کرتے ہو۔

---

(1) (سورۃ نساء آیت نمبر 64) (2) (سورۃ انعام آیت نمبر 63،64)

آیت نمبر 12

خوف وطمع سے دعا کرو

وَادْعُوهُ خَوْفًا وَطَمَعًا إِنَّ رَحْمَتَ اللّٰهِ قَرِيبٌ مِّنَ الْمُحْسِنِينَ(1)

ترجمہ کنزالعرفان: اور (اللہ کے عذاب سے) ڈرتے ہوئے اور (اس کی رحمت کی) طمع کرتے ہوئے اس سے دعا کرو۔ بیشک اللہ کی رحمت نیک لوگوں کے قریب ہے۔

آیت نمبر 13

اللہ سے مدد طلب کرو

اسْتَعِينُوا بِاللّٰهِ وَاصْبِرُوا إِنَّ الْأَرْضَ لِلّٰهِ يُورِثُهَا مَن يَشَاءُ مِنْ عِبَادِهِ وَالْعَاقِبَةُ لِلْمُتَّقِينَ (2)

ترجمہ کنزالعرفان: اللہ سے مدد طلب کرو اور صبر کرو۔ بیشک زمین کا مالک اللہ ہے، وہ اپنے بندوں میں جسے چاہتا ہے وارث بنادیتا ہے اور اچھا انجام پرہیزگاروں کیلئے ہی ہے۔

آیت نمبر 14

اے محبوب! تمہاری دعا ان کے دلوں کا چین ہے

خُذْ مِنْ أَمْوَالِهِمْ صَدَقَةً تُطَهِّرُهُمْ وَتُزَكِّيهِم بِهَا وَصَلِّ عَلَيْهِمْ إِنَّ صَلَاتَكَ سَكَنٌ لَّهُمْ وَاللّٰهُ سَمِيعٌ عَلِيمٌ(3)

ترجمہ کنزالعرفان: اے محبوب! تم ان کے مال سے زکوٰۃ وصول کرو جس سے تم انھیں ستھرا اور پاکیزہ کردو اور ان کے حق میں دعائے خیر کرو بیشک تمہاری دعا ان کے دلوں کا چین ہے اور اللہ سننے والا، جاننے والا ہے۔

(1) (سورۃ اعراف آیت نمبر 56)
(2) (سورۃ اعراف آیت نمبر 128)
(3) (سورۃ توبہ آیت نمبر 103)

آیت نمبر 15

تمہاری استغفار پر تمہیں اچھے فوائد دے گا

وَاَنِ اسْتَغْفِرُوْا رَبَّكُمْ ثُمَّ تُوْبُوْا اِلَيْهِ يُمَتِّعْكُمْ مَّتَاعًا حَسَنًا اِلٰى اَجَلٍ مُّسَمًّى وَّيُؤْتِ كُلَّ ذِىْ فَضْلٍ فَضْلَه(1)

ترجمہ کنزالعرفان: اور یہ کہ اپنے رب سے معافی مانگو پھر اس کی طرف توبہ کرو تو وہ تمہیں ایک مقررہ مدت تک بہت اچھا فائدہ دے گا اور ہر فضیلت والے کو اپنا فضل عطا فرمائے گا۔

آیت نمبر 16

تمہاری استغفار پر تمہیں قوت و مال دے گا

اِسْتَغْفِرُوْا رَبَّكُمْ ثُمَّ تُوْبُوْا اِلَيْهِ يُرْسِلِ السَّمَآءَ عَلَيْكُمْ مِّدْرَارًا وَّيَزِدْكُمْ قُوَّةً اِلٰى قُوَّتِكُمْ(2)

ترجمہ کنزالعرفان: اور اے میری قوم! تم اپنے رب سے معافی مانگو پھر اس کی بارگاہ میں توبہ کرو تو وہ تم پر موسلا دھار بارش بھیجے گا اور تمہاری قوت کے ساتھ مزید قوت زیادہ کرے گا۔

آیت نمبر 17

انسان کی بے صبری

وَيَدْعُ الْاِنْسَانُ بِالشَّرِّ دُعَآءَهٗ بِالْخَيْرِ وَكَانَ الْاِنْسَانُ عَجُوْلًا(3)

---

1 (سورۃ ھود آیت نمبر 3) 2 (سورۃ ھود آیت نمبر 52)

3 (سورۃ بنی اسرائیل آیت نمبر 11)

ترجمہ کنزالعرفان: اور(بعض اوقات غصے میں آکر) آدمی (اپنے اور اپنے گھر والوں کیلئے) برائی کی دعا کردیتا ہے جیسے وہ بھلائی کی دعا کرتا ہے اور آدمی بڑا جلد باز ہے۔

آیت نمبر 18

مقبول بندے وسیلہ ڈھونڈتے ہیں

أُولَـٰئِكَ الَّذِيْنَ يَدْعُوْنَ يَبْتَغُوْنَ إِلٰى رَبِّهِمُ الْوَسِيْلَةَ أَيُّهُمْ أَقْرَبُ وَيَرْجُوْنَ رَحْمَتَهُ وَيَخَافُوْنَ عَذَابَهُ إِنَّ عَذَابَ رَبِّكَ كَانَ مَحْذُوْرًا (1)

ترجمہ کنزالعرفان: وہ مقبول بندے جن کی یہ کافر عبادت کرتے ہیں وہ خود اپنے رب کی طرف وسیلہ تلاش کرتے ہیں کہ ان میں کون زیادہ مقرب ہے (جسے اپنے اور اللہ کے درمیان وسیلہ بنائیں) وہ اللہ کی رحمت کی امید رکھتے ہیں اور اس کے عذاب سے ڈرتے ہیں بیشک تمہارے رب کا عذاب ڈرنے کی چیز ہے۔

آیت نمبر 19

کون مجبور کی فریاد سنتا ہے

أَمَّنْ يُجِيْبُ الْمُضْطَرَّ إِذَا دَعَاهُ وَيَكْشِفُ السُّوْءَ وَيَجْعَلُكُمْ خُلَفَاءَ الْأَرْضِ أَإِلٰهٌ مَّعَ اللّٰهِ قَلِيْلًا مَّا تَذَكَّرُوْنَ (2)

ترجمہ کنزالعرفان: بلکہ وہ (اللہ) بہتر ہے جو مجبور کی فریاد سنتا ہے جب وہ اسے پکارے اور (اس سے) برائی ٹال دیتا ہے اور تمہیں زمین کا وارث کرتا ہے۔ کیا اللہ کے ساتھ کوئی اور معبود ہے؟ تم بہت ہی کم نصیحت حاصل کرتے ہو۔

---

(1) (سورۃ بنی اسرائیل آیت نمبر 57) (2) (سورۃ نمل آیت نمبر 62)

آیت نمبر 20

اللہ کی شان

أَمَّنْ يَهْدِيكُمْ فِي ظُلُمَاتِ الْبَرِّ وَالْبَحْرِ وَمَنْ يُرْسِلُ الرِّيَاحَ بُشْرًا بَيْنَ يَدَيْ رَحْمَتِهِ أَإِلَٰهٌ مَعَ اللَّهِ تَعَالَى اللَّهُ عَمَّا يُشْرِكُونَ (1)

ترجمہ کنزالعرفان: بلکہ وہ بہتر ہے جو تمہیں خشکی اور تری کے اندھیروں میں راہ دکھاتا ہے اور وہ جو ہوائیں بھیجتا ہے اس حال میں کہ وہ ہوائیں اللہ کی رحمت (بارش) سے پہلے (بارش کے آنے کی) خوشخبری دے رہی ہوتی ہیں۔ کیا اللہ کے ساتھ کوئی اور معبود ہے؟ اللہ ان کے شرک سے بلند و بالا ہے۔

آیت نمبر 21

تمہیں آسمانوں سے روزی دیتا ہے

أَمَّنْ يَبْدَأُ الْخَلْقَ ثُمَّ يُعِيدُهُ وَمَنْ يَرْزُقُكُمْ مِنَ السَّمَاءِ وَالْأَرْضِ أَإِلَٰهٌ مَعَ اللَّهِ قُلْ هَاتُوا بُرْهَانَكُمْ إِنْ كُنْتُمْ صَادِقِينَ (2)

ترجمہ کنزالعرفان: بلکہ وہ بہتر ہے جو پیدا کرنے کی ابتدا فرماتا ہے پھر اسے دوبارہ بنائے گا اور وہ جو تمہیں آسمانوں اور زمین سے روزی دیتا ہے۔ کیا اللہ کے ساتھ کوئی اور معبود ہے؟ تم فرماؤ: (کسی اور کے معبود ہونے پر) اپنی دلیل لاؤ اگر تم (شرک کے دعوے میں) سچے ہو۔

آیت نمبر 22

وہ رات کے آخری پہروں میں بخشش مانگتے ہیں

إِنَّ الْمُتَّقِينَ فِي جَنَّاتٍ وَعُيُونٍ () آخِذِينَ مَا آتَاهُمْ رَبُّهُمْ إِنَّهُمْ كَانُوا قَبْلَ ذَٰلِكَ

---

(1) (سورۃ نمل آیت نمبر 63)　(2) (سورۃ نمل آیت نمبر 64)

مُحۡسِنِيۡنَ () كَانُوۡا قَلِيۡلًا مِّنَ الَّيۡلِ مَا يَهۡجَعُوۡنَ () وَبِالۡاَسۡحَارِ هُمۡ يَسۡتَغۡفِرُوۡنَ(1)

ترجمہ کنزالعرفان: بیشک پرہیزگار لوگ باغوں اور چشموں میں ہوں گے، اپنے رب کی عطائیں لیتے ہوئے، بیشک وہ اس سے پہلے (دنیا میں) نیکیاں کرنے والے تھے، وہ رات میں کم سویا کرتے تھے اور رات کے آخری پہروں میں بخشش مانگتے تھے۔

آیت نمبر 23

تمہاری استغفار پر رب تمہیں اموال واولاد دے گا

اسۡتَغۡفِرُوۡا رَبَّكُمۡ اِنَّهٗ كَانَ غَفَّارًا()يُّرۡسِلِ السَّمَآءَ عَلَيۡكُمۡ مِّدۡرَارًا()
وَّيُمۡدِدۡكُمۡ بِاَمۡوَالٍ وَّبَنِيۡنَ وَيَجۡعَلۡ لَّكُمۡ جَنّٰتٍ وَّيَجۡعَلۡ لَّكُمۡ اَنۡهٰرًا(2)

ترجمہ کنزالعرفان: تو میں نے کہا: (اے لوگو!) اپنے رب سے معافی مانگو، بیشک وہ بڑا معاف فرمانے والا ہے۔ وہ تم پر موسلا دھار بارش بھیجے گا۔ اور مال اور بیٹوں (میں اضافے) سے تمہاری مدد کرے گا اور تمہارے لیے باغات بنادے گا اور تمہارے لیے نہریں بنائے گا۔

آیت نمبر 24

دوسروں سے دعا کروانا

قَالُوۡا يٰۤاَبَانَا اسۡتَغۡفِرۡ لَنَا ذُنُوۡبَنَاۤ اِنَّا كُنَّا خٰطِـئِيۡنَ(3)

ترجمہ کنزالعرفان: بیٹوں نے کہا: اے ہمارے باپ! ہمارے گناہوں کی معافی مانگئے، بیشک ہم خطا کار ہیں۔

---

1 (سورۃ ذاریات آیت نمبر 15، 16، 17، 18) 2 (سورۃ نوح آیت نمبر 10.11.12)
3 (سورۃ یوسف آیت نمبر 97)

آیت نمبر 25

تو ان کے رب نے ان کی دعا قبول فرمالی

الَّذِيْنَ يَذْكُرُوْنَ اللّٰهَ قِيَامًا وَّقُعُوْدًا وَّعَلٰى جُنُوْبِهِمْ وَيَتَفَكَّرُوْنَ فِيْ خَلْقِ السَّمٰوٰتِ وَالْأَرْضِ رَبَّنَا مَا خَلَقْتَ هٰذَا بَاطِلًا سُبْحَانَكَ فَقِنَا عَذَابَ النَّارِ () رَبَّنَا إِنَّكَ مَنْ تُدْخِلِ النَّارَ فَقَدْ أَخْزَيْتَهُ وَمَا لِلظَّالِمِيْنَ مِنْ أَنْصَارٍ () رَبَّنَا إِنَّنَا سَمِعْنَا مُنَادِيًا يُّنَادِيْ لِلْإِيْمَانِ أَنْ آمِنُوْا بِرَبِّكُمْ فَآمَنَّا رَبَّنَا فَاغْفِرْ لَنَا ذُنُوْبَنَا وَكَفِّرْ عَنَّا سَيِّئَاتِنَا وَتَوَفَّنَا مَعَ الْأَبْرَارِ () رَبَّنَا وَآتِنَا مَا وَعَدْتَّنَا عَلٰى رُسُلِكَ وَلَا تُخْزِنَا يَوْمَ الْقِيَامَةِ إِنَّكَ لَا تُخْلِفُ الْمِيْعَادَ () فَاسْتَجَابَ لَهُمْ رَبُّهُمْ أَنِّيْ لَا أُضِيْعُ عَمَلَ عَامِلٍ مِّنْكُمْ مِّنْ ذَكَرٍ أَوْ أُنْثٰى بَعْضُكُمْ مِّنْ بَعْضٍ فَالَّذِيْنَ هَاجَرُوْا وَأُخْرِجُوْا مِنْ دِيَارِهِمْ وَأُوْذُوْا فِيْ سَبِيْلِيْ وَقَاتَلُوْا وَقُتِلُوْا لَأُكَفِّرَنَّ عَنْهُمْ سَيِّئَاتِهِمْ وَلَأُدْخِلَنَّهُمْ جَنَّاتٍ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا الْأَنْهَارُ ثَوَابًا مِّنْ عِنْدِ اللّٰهِ وَاللّٰهُ عِنْدَهُ حُسْنُ الثَّوَابِ

ترجمہ کنزالعرفان: (وہ عقلمند) جو کھڑے اور بیٹھے اور (بستروں میں) پہلوؤں کے بل لیٹے ہوئے (ہر حال میں) اللہ کو یاد کرتے ہیں اور آسمانوں اور زمین کی پیدائش میں غور کرتے ہیں (اور خدا کی عظیم قدرت وسلطنت کو دیکھ کر بے ساختہ پکار اٹھتے ہیں:) اے ہمارے رب! تو نے یہ (کائنات) بیکار نہیں بنائی۔ تو (ہر عیب سے) پاک ہے۔ تو ہمیں دوزخ کے عذاب سے بچالے۔ اے ہمارے رب! بیشک جسے تو دوزخ میں داخل کرے گا اسے تو نے ضرور رسوا کردیا اور ظالموں کا کوئی مددگار نہیں ہے۔ اے ہمارے رب! بیشک ہم نے ایک ندا دینے والے کو ایمان کی ندا (یوں) دیتے ہوئے سنا کہ اپنے رب پر ایمان لاؤ تو ہم ایمان لے آئے پس اے ہمارے رب! تو ہمارے گناہ بخش دے اور ہمارے (نامہ اعمال) سے ہماری برائیاں مٹادے

اور ہمیں نیک لوگوں کے گروہ میں موت عطا فرما۔ اے ہمارے رب! اور ہمیں وہ سب (انعامات) عطا فرما جس کا تو نے اپنے رسولوں کے ذریعے ہم سے وعدہ فرمایا ہے اور ہمیں قیامت کے دن رسوا نہ کرنا۔ بیشک تو وعدہ خلافی نہیں کرتا تو ان کے رب نے ان کی دعا قبول فرمالی کہ میں تم میں سے (اچھے) عمل کرنے والوں کے عمل کو ضائع نہیں کروں گا وہ مرد ہو یا عورت۔ تم آپس میں ایک ہی ہو (سب کو اجر ملے گا۔) پس جنہوں نے ہجرت کی اور اپنے گھروں سے نکالے گئے اور میری راہ میں انہیں ستایا گیا اور انہوں نے جہاد کیا اور (دورانِ جہاد بعض) قتل کر دیے گئے تو (مجھے اپنی عزت وجلال کی قسم) میں ضرور ان کے سب گناہ ان سے مٹادوں گا اور ضرور انہیں ایسے باغات میں داخل کروں گا جن کے نیچے نہریں جاری ہیں (یہ) اللہ کی بارگاہ سے اجر ہے اور اللہ ہی کے پاس اچھا ثواب ہے۔ (1)

......☆☆☆......

(1) (سورۂ آلِ عمران آیت نمبر 191تا195)

دعا کے بارے میں احادیث

حدیث نمبر 1

دعا عبادت ہے

حضرت نعمان بن بشیر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم ﷺ نے ارشاد فرمایا!

''اَلدُّعَاءُ هُوَ الْعِبَادَةُ''(1) ترجمہ: ''دعا ہی عبادت ہے۔''

حدیث نمبر 2

دعا عبادت کا مغز ہے

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے نبی کریم ﷺ نے ارشاد فرمایا!

''اَلدُّعَاءُ مُخُّ الْعِبَادَةِ''(2) ترجمہ: ''دُعا عبادت کا مغز ہے۔''

حدیث نمبر 3

دعا بہترین عبادت ہے

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم ﷺ نے ارشاد فرمایا!

''أشرف العبادة الدعاء'' (3) ترجمہ: ''سب سے زیادہ بزرگی والی عبادت دعا ہے۔''

حدیث نمبر 4

دعا افضل عبادت ہے

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ آپ ﷺ نے ارشاد فرمایا!

''أفضل العبادة الدعاء'' (4) ترجمہ: ''سب سے افضل عبادت دعا ہے۔''

---

(1) سنن ابو داؤد حدیث نمبر 1264 باب الدعاء
(2) سنن ترمذی حدیث نمبر 3293 باب الدعوات
(3) الادب المفرد للبخاری حدیث نمبر 735
(4) المستدرک علی الصحیحین حدیث نمبر 1760

حدیث نمبر 5

دعا رحمت کی چابی ہے

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم ﷺ نے ارشاد فرمایا!

''الدعاء مفتاح الرحمة والوضوء مفتاح الصلاة والصلاة مفتاح الجنة'' (1)

ترجمہ: ''دعا رحمت کی کنجی ہے اور وضو نماز کی کنجی ہے اور نماز جنت کی کنجی ہے۔''

حدیث نمبر 6

دعا مومن کا ہتھیار ہے

حضرت علی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم ﷺ نے ارشاد فرمایا!

''الدعاء سلاح المؤمن وعماد الدين ونور السموات والأرض''(2)

ترجمہ: ''دعا مومن کا ہتھیار اور دین کا ستون اور آسمانوں اور زمین کا نور ہے۔''

حدیث نمبر 7

دعا تقدیر کو ٹال دیتی ہے

حضرت ثوبان رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم ﷺ نے ارشاد فرمایا!

''الدُّعَاء يَرُدُّ الْقَضَاء وَإِنَّ الْبِرَّ يَزِيدُ فِي الرِّزْقِ وَإِنَّ الْعَبْدَ لَيُحْرَمُ الرِّزْقَ بِالذَّنْبِ يُصِيبُهُ''(3)

ترجمہ: ''دعا تقدیر کو ٹال دیتی ہے اور بیشک نیکی رزق کو زیادہ کرتی ہے۔ بیشک بندہ اپنے گناہ کی وجہ سے رزق سے محروم رہتا ہے۔''

---

(1) (فیض القدیر حدیث نمبر 4257) (2) (المستدرك على الصحيحين حديث نمبر 1812)

(3) (المستدرك على الصحيحين حديث نمبر 6030)

حدیث نمبر 8

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم ﷺ نے ارشاد فرمایا۔!

''یا بنی أکثر من الدعاء فإن الدعاء یرد القضاء المبرم''(1)

ترجمہ: ''اے میرے بچے! دعا کی کثرت کر کیونکہ دعا تقدیر مبرم کو ٹال دیتی ہے۔''

حدیث نمبر 9

دعا اللہ کا لشکر ہے

حضرت نمیر بن اوس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم ﷺ نے ارشاد فرمایا۔!

''الدعاء جند من أجناد اللہ مجندۃ یرد القضاء بعد أن یبرم''(2)

ترجمہ: ''دعا اللہ عزوجل کے لشکروں میں سے ایک عظیم لشکر ہے جو تقدیر کو پختہ ہونے کے بعد بھی ٹال دیتا ہے۔''

حدیث نمبر 10

اسم اعظم

حضرت فضالہ بن عبید سے روایت ہے اس دوران کہ حضور تشریف فرما تھے ایک شخص آیا اور اس نے نماز پڑھ کر یہ دعا مانگی ''اللّٰھُمَّ اغْفِرْ لِی وَارْحَمْنِی'' کریم نے ارشاد فرمایا ''عَجِلْتَ أَیُّھَا الْمُصَلِّی إِذَا صَلَّیْتَ فَقَعَدْتَ فَاحْمَدْ اللّٰہَ بِمَا ھُوَ أَھْلُہُ وَصَلِّ عَلَیَّ ثُمَّ ادْعُہُ قَالَ ثُمَّ صَلَّی رَجُلٌ آخَرُ بَعْدَ ذٰلِکَ فَحَمِدَ اللّٰہَ وَصَلَّی عَلَی النَّبِیِّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ فَقَالَ النَّبِیُّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ أَیُّھَا الْمُصَلِّی ادْعُ تُجَبْ''(3)

---

(1) (الترغیب فی فضائل الأعمال وثواب لابن شاہین حدیث نمبر 150)

(2) (فیض القدیر حدیث نمبر 4263) (3) (سنن ترمذی حدیث نمبر 3398 باب فی جامع الدعوات)

ترجمہ: اے نمازی تو نے جلدی کی جب نماز پڑھ چکو تو بیٹھ جایا کرو پھر اللہ کے شایان شان اس کی حمد وثنا کرو مجھ پر درود شریف بھیجو اور پھر دعا مانگو راوی کہتے ہے کہ پھر ایک اور آدمی نے نماز پڑھی، اللہ کی حمد وثنا کی نبی اکرم پر درود شریف پڑھا اس پر حضور نے فرمایا اے نمازی (رب) سے دعا مانگو قبول ہوگی۔"

حدیث نمبر 11

دعا بلا کو ٹالتی ہے

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم ﷺ نے ارشاد فرمایا!

"الدعاء یرد البلاء" (1)

ترجمہ: "دعا بلا کو ٹال دیتی ہے۔"

حدیث نمبر 12

رحمت کا ہے دروازہ کھلا مانگ ارے! مانگ

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے نبی کریم ﷺ نے ارشاد فرمایا!

"مَنْ فُتِحَ لَهُ مِنكُمْ بَابُ الدُّعَاءِ فُتِحَتْ لَهُ أَبْوَابُ الرَّحْمَةِ وَمَا سُئِلَ اللَّهُ شَيْئًا يَعْنِي أَحَبَّ إِلَيْهِ مِنْ أَنْ يُسْأَلَ الْعَافِيَةَ وَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ الدُّعَاءَ يَنْفَعُ مِمَّا نَزَلَ وَمِمَّا لَمْ يَنْزِلْ فَعَلَيْكُمْ عِبَادَ اللَّهِ بِالدُّعَاءِ (2)

ترجمہ: تم میں سے جس کے لئے دعا کا دروازہ کھولا گیا اس کے لئے رحمت کا دروازہ کھولا گیا ہے۔ نبی کریم ﷺ نے مزید ارشاد فرمایا دعا اس مصیبت کے لئے بھی نافع ہے جو اتر چکی اور اس کے لئے بھی جو ابھی تک نہیں اتری پس اے اللہ کے بندو، دعا کو لازم پکڑو۔"

1 (فیض القدیر حدیث نمبر 4265)

2 (سنن ترمذی حدیث نمبر 3471 باب فی دعاء النبی ﷺ)

حدیث نمبر 13

اسم اعظم ان دو آیات میں ہے

حضرت اسماء بنت یزید رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے روایت ہے نبی کریم ﷺ نے ارشاد فرمایا۔!

''اسم اعظم ان دو آیات میں ہے (وَاِلٰهُكُمْ اِلٰهٌ وَّاحِدٌ لَا اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الرَّحْمٰنُ الرَّحِيْمُ) اور سورہ آل عمران کی شروع کی آیت (الٓمّٓ اللّٰهُ لَا اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْحَيُّ الْقَيُّوْمُ)۔''(1)

حدیث نمبر 14

اللہ تعالیٰ خالی ہاتھ نہیں لوٹاتا

حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم ﷺ نے ارشاد فرمایا ''اِنَّ اللّٰهَ رَحِيْمٌ حَيِيٌّ كَرِيْمٌ يَسْتَحِي مِنْ عَبْدِهٖ اَنْ يَرْفَعَ اِلَيْهِ يَدَيْهِ ثُمَّ لَا يَضَعُ فِيْهِمَا خَيْرًا''(2)

ترجمہ: بیشک اللہ عزوجل رحم فرمانے والا، زندہ، کرم فرمانے والا ہے وہ اپنے بندے سے حیا فرماتا ہے یعنی ایسا نہیں کرتا کہ بندہ اس کی طرف اپنے ہاتھوں کو دراز کرے پھر اللہ ان ہاتھوں میں کچھ نہ رکھے۔''

حدیث نمبر 15

اللہ تعالیٰ اٹھے ہوئے ہاتھوں میں خیر رکھ دیتا ہے

حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم ﷺ نے ارشاد فرمایا۔!

''إن ربكم حيي كريم يستحيي إذا رفع العبد يديه أن يردهما صفرا حتى يجعل فيهما خيرا''(3)

ترجمہ: بیشک اللہ عزوجل رحم فرمانے والا، زندہ، کرم فرمانے والا ہے وہ اپنے بندے سے حیا فرماتا ہے کہ بندہ اس کی طرف اپنے ہاتھوں کو دراز کرے تو وہ انہیں خالی واپس لوٹا دے اور اللہ ان ہاتھوں میں کچھ نہ رکھے۔''

---

1. (المستدرك على الصحيحين حديث نمبر1832)
2. (المستدرك على الصحيحين حديث نمبر1832)
3. (مصنف عبدالرزاق حديث نمبر 3250)

حدیث نمبر 16

منگتا خالی ہاتھ نہ لوٹے

حضرت سلمان رضی اللہ عنہ سے روایت ہے آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ''إِنَّ اللّٰهَ عَزَّ وَجَلَّ لَيَسْتَحِي أَنْ يَبْسُطَ الْعَبْدُ إِلَيْهِ يَدَيْهِ يَسْأَلُهُ خَيْرًا فَيَرُدَّهُمَا خَائِبَتَيْنِ''(1)

ترجمہ: بیشک تمہارا رب زندہ، کرم فرمانے والا ہے، وہ اس بات سے حیا فرماتا ہے کہ بندہ اپنے ہاتھ اس کی بارگاہ میں پھیلائے پھر اللہ عزوجل انہیں خالی لوٹا دے۔''

حدیث نمبر 17

دونوں ہاتھ اٹھا کر دعا مانگنا

حضرت سلمان رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: إِنَّ اللّٰهَ حَيِيٌّ كَرِيمٌ يَسْتَحْيِي إِذَا رَفَعَ الرَّجُلُ إِلَيْهِ يَدَيْهِ أَنْ يَرُدَّهُمَا صِفْرًا خَائِبَتَيْنِ''(2)

ترجمہ: بیشک اللہ عزوجل زندہ، کرم فرمانے والا ہے، وہ اس بات سے حیا فرماتا ہے کہ بندہ اپنے ہاتھ اس کی بارگاہ میں پھیلائے تو اللہ عزوجل انہیں خالی، نامراد لوٹا دے۔''

حدیث نمبر 18

ایک ہزار گناہ معاف

حضرت سعد رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنے ہم مجلس صحابہ کرام سے فرمایا کیا تم میں سے کوئی ہزار نیکیاں کرنے سے عاجز ہے مجلس میں سے ایک شخص نے پوچھا ہم میں سے کوئی ہزار نیکیاں کیسے کمائے؟ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا۔!

''يُسَبِّحُ أَحَدُكُمْ مِائَةَ تَسْبِيحَةٍ تُكْتَبُ لَهُ أَلْفُ حَسَنَةٍ وَتُحَطُّ عَنْهُ أَلْفُ سَيِّئَةٍ''(3)

ترجمہ: جب تم میں سے کوئی سو مرتبہ، سبحان اللہ کہے اس کے لئے ہزار نیکیاں لکھی جاتی ہیں اور اس سے ہزار گناہ مٹا دیئے جاتے ہیں۔''

---

(1) (مسند امام احمد حدیث نمبر 22600) (2) (سنن ترمذی حدیث نمبر 3479 باب فی دعاء النبی صلی اللہ علیہ وسلم)
(3) (سنن ترمذی حدیث نمبر 3385 باب ما جا فی فضل التسبیح)

حدیث نمبر 19

دعا کا دروازہ

حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم ﷺ نے ارشاد فرمایا۔!

''إذا فتح على العبد الدعاء فليدع ربه فإن الله يستجيب له''(1)

ترجمہ:''بیشک جب بندے پر دعا کا دروازہ کھول دیا جائے تو اسے چاہئے کہ اپنے رب سے دعا کرے کیونکہ اللہ عزوجل اس کی دعا قبول فرماتا ہے۔''

حدیث نمبر 20

نصف عبادت

حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم ﷺ نے ارشاد فرمایا۔!

''إن أنواع البر نصف العبادة والنصف الآخر الدعاء''(2)

ترجمہ:''بیشک نیکی کی تمام قسمیں آدھی عبادت ہیں اور دوسری آدھی عبادت صرف دعا ہے۔''

حدیث نمبر 21

بہترین اور پاکیزہ عمل

حضرت ابودرداء رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم ﷺ نے ارشاد فرمایا۔!

''أَلَا أُنَبِّئُكُمْ بِخَيْرِ أَعْمَالِكُمْ وَأَزْكَاهَا عِنْدَ مَلِيكِكُمْ وَأَرْفَعِهَا فِي دَرَجَاتِكُمْ وَخَيْرٌ لَكُمْ مِنْ إِنْفَاقِ الذَّهَبِ وَالْوَرِقِ وَخَيْرٌ لَكُمْ مِنْ أَنْ تَلْقَوْا عَدُوَّكُمْ فَتَضْرِبُوا أَعْنَاقَهُمْ وَيَضْرِبُوا أَعْنَاقَكُمْ قَالُوا بَلَى قَالَ ذِكْرُ اللَّهِ تَعَالَى قَالَ مُعَاذُ بْنُ جَبَلٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ مَا شَيْءٌ أَنْجَى مِنْ عَذَابِ اللَّهِ مِنْ ذِكْرِ اللَّهِ''(3)

---

(1) (صحيح وضعيف الجامع الصغير حديث نمبر1616)

(2) (الفوائد الشهير بالغيلانيات لأبي بكر الشافعي حديث نمبر804)

(3) (سنن ترمذی حديث نمبر3299 باب الدعوات)

ترجمہ: کیا میں تمہیں وہ عمل نہ بتاؤں جو تمہارے مالک کے نزدیک اچھا اور پاکیزہ ہے تمہارے درجات میں سب سے بلند، اور اللہ کی راہ میں سونا اور چاندی خرچ کرنے سے بہتر ہے۔ اور تمہارے لئے اس سے بھی بہتر ہے کہ تمہارا دشمن سے مقابلہ ہو تو ان کی گردنیں مارو اور وہ تمہاری گردنیں ماریں صحابہ کرام نے عرض کیا، یا رسول اللہ! ہاں ضرور بتایئے آپ نے اللہ تعالیٰ کا ذکر کیا، حضرت ابودرداء فرماتے ہیں اللہ تعالیٰ کے ذکر سے بڑھ کر عذاب الٰہی سے بچانے والی کوئی چیز نہیں۔"

حدیث نمبر 22

اللہ تعالیٰ مناجات میں لگا دیتا ہے

حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم ﷺ نے ارشاد فرمایا "عمل البر کلہ نصف العبادۃ والدعاء نصف فإذا أراد اللہ تعالی بعبد خیرا انتحی قلبہ للدعاء"(1)

ترجمہ: نیکی کے تمام اعمال آدھی عبادت بنتے ہیں اور دعا (بقیہ) آدھی عبادت ہے۔ پس جب اللہ تعالیٰ بندے کے ساتھ بھلائی کا ارادہ فرماتا ہے تو اس کے دل کو دعا کی صورت میں اپنی بارگاہ میں مناجات میں لگا دیتا ہے۔"

حدیث نمبر 23

دعا کی برکت

حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم ﷺ نے ارشاد فرمایا!

"لقد بارک اللہ لرجل فی حاجۃ أکثر الدعاء فیها أعطیها أو منعها"(2)

---

1 (کتاب المطالب العالیۃ للحافظ ابن حجر العسقلانی حدیث نمبر 3413)

2 (شعب الایمان للبیہقی حدیث نمبر 1143)

ترجمہ: اللہ تعالیٰ بندے کی اس ضرورت میں برکت پیدا کر دیتا ہے جس میں وہ دعا کی کثرت کرے۔ وہ ضرورت اس بندے کو دی جائے یا نہ دی جائے۔"

حدیث نمبر 24

ہر چیز کا سوال کرو

حضرت انس ﷜ سے روایت ہے کہ نبی کریم ﷺ نے ارشاد فرمایا۔!

"لِيَسْأَلْ أَحَدُكُمْ رَبَّهُ حَاجَتَهُ كُلَّهَا حَتَّى يَسْأَلَ شِسْعَ نَعْلِهِ إِذَا انْقَطَعَ"(1)

ترجمہ: "میں ہر کوئی اپنے رب سے اپنی حاجت کا سوال کرے حتیٰ کہ اپنے جوتے کو تسمہ ٹوٹنے کی صورت میں تسمہ بھی اس سے مانگے۔"

حدیث نمبر 25

حضرت ثابت بنانی ﷜ سے روایت ہے کہ نبی کریم ﷺ نے ارشاد فرمایا۔!

"لِيَسْأَلْ أَحَدُكُمْ رَبَّهُ حَاجَتَهُ حَتَّى يَسْأَلَهُ الْمِلْحَ وَحَتَّى يَسْأَلَهُ شِسْعَ نَعْلِهِ"(2)

ترجمہ: "تم میں ہر کوئی اپنے رب سے اپنی حاجت کا سوال کرے حتیٰ کہ اللہ سے نمک مانگے اور حتیٰ کہ اپنے جوتے کو تسمہ بھی اس سے مانگے۔"

حدیث نمبر 26

حضرت بکر بن عبداللہ مزنی ﷜ سے روایت ہے کہ نبی کریم ﷺ نے ارشاد فرمایا۔!

"سلوا اللہ حوائجکم حتی الملح"(3)

ترجمہ: "تم اپنی تمام حاجتیں اللہ سے مانگو حتیٰ کہ نمک بھی۔"

---

(1) (سنن ترمذی حدیث نمبر 3536 باب لیسال الحاجۃ مہما صغرت)

(2) (سنن ترمذی حدیث نمبر 3537 باب لیسال الحاجۃ مہما صغرت)

(3) (شعب الایمان للبیہقی حدیث نمبر 1130)

حدیث نمبر 27:

اللہ کے نزدیک معزز ترین

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے نبی کریم ﷺ نے ارشاد فرمایا۔!

''لَیسَ شَیْءٌ أَکْرَمَ عَلَی اللّٰہِ تَعَالَی مِنْ الدُّعَاء''(1)

ترجمہ: ''اللہ تعالیٰ کے نزدیک دعا سے زیادہ کوئی چیز بزرگ نہیں۔''

حدیث نمبر 28

حضرت ثوبان رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم ﷺ نے ارشاد فرمایا۔!

''لَا یَرُدُّ الْقَدَرَ إِلَّا الدُّعَاءُ وَلَا یَزِیدُ فِی الْعُمُرِ إِلَّا الْبِرُّ''(2)

ترجمہ'': تقدیر کو صرف دعا ہی ٹال سکتی ہے اور عمر میں صرف نیکی ہی اضافہ کرتی ہے۔''

حدیث نمبر 29

اللہ اور بندے کا حق

حضرت سلمان رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم ﷺ نے ارشاد فرمایا''قال اللہ تعالی یا ابن آدم ثلاث واحدة لی وواحدة لك وواحدة بینی وبینك فأما التی لی فتعبدنی لا تشرك بی شیئا وأما التی لك فما عملت من خیر جزیتك به فإن أغفر فأنا الغفور الرحیم وأما التی بینی وبینك فعلیك الدعاء والمسألة وعلی الاستجابة والعطاء''(3)

---

1. (سنن ترمذی حدیث نمبر3292 باب الدعوات)
2. (فیض القدیر حدیث نمبر4263)(المستدرك علی الصحیحین حدیث نمبر1814)
3. (شعب الایمان للبیہقی حدیث نمبر1130)

ترجمہ: اللہ تعالیٰ نے فرمایا: اے ابنِ آدم! ایک چیز میرا حق ہے اور ایک تیرا حق ہے اور ایک چیز میرے اور تیرے درمیان ہے۔ جو میرا حق ہے وہ یہ ہے کہ تو میری عبادت کرے اور میرے ساتھ کسی کو شریک نہ ٹھہرائے اور جو تیرا حق ہے وہ یہ ہے کہ تو جو نیکی کرے میں تجھے اس کی جزا دوں اور جو چیز میرے اور تیرے درمیان ہے وہ یہ ہے کہ تیرے ذمے دعا کرنا اور سوال کرنا ہے اور میرے ذمہ کرم پر قبول کرنا اور عطا کرنا ہے۔"

حدیث نمبر 30

قبولیت کا دروازہ کھل گیا

حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا۔!

"ما كان الله ليفتح لعبد الدعاء فيغلق عنه باب الإجابة الله أكرم من ذلك" (1)

ترجمہ: "اللہ کی یہ شان نہیں کہ کسی بندے کے لئے دعا کا دروازہ کھول دے اور قبولیت کا دروازہ اس پر بند کر دے۔ اللہ اس سے معزز ہے۔"

حدیث نمبر 31

رات اور دن کے گناہوں کی معافی

حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا۔!

"مَنْ قَالَ حِينَ يُصْبِحُ اللّٰهُمَّ أَصْبَحْنَا نُشْهِدُكَ وَنُشْهِدُ حَمَلَةَ عَرْشِكَ وَمَلَائِكَتَكَ وَجَمِيعَ خَلْقِكَ بِأَنَّكَ اللّٰهُ لَا إِلٰهَ إِلَّا أَنْتَ اللّٰهُ وَحْدَكَ لَا شَرِيكَ لَكَ وَأَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُكَ وَرَسُولُكَ إِلَّا غَفَرَ اللّٰهُ لَهُ مَا

(1) (الضعفاء الكبير للعقيلي حديث نمبر 383)

أَصَابَ فِي يَوْمِهِ ذَلِكَ وَإِنْ قَالَهَا حِينَ يُمْسِي غَفَرَ اللَّهُ لَهُ مَا أَصَابَ فِي تِلْكَ اللَّيْلَةِ مِنْ ذَنْبٍ"(1)

ترجمہ: جو آدمی صبح کے وقت یہ کلمات کہے یا اللہ ہم نے اس حال میں صبح کی (کہ) ہم تجھے گواہ بناتے ہیں اور تیرے حاملین عرش دیگر فرشتوں اور تمام مخلوق کو گواہ بناتے ہیں کہ تیرے سوا کوئی معبود نہیں تو ایک ہے تیرا کوئی شریک نہیں اور بے شک حضرت محمد ﷺ تیرے (خاص) بندے اور رسول ہیں، اللہ تعالیٰ اسکے وہ تمام (صغیرہ) گناہ بخش دیتا ہے جن کا وہ اس دن مرتکب ہوا، اور اگر وہ شام کو یہ کلمات کہے تو رات کے (صغیرہ) گناہ معاف کر دیتا ہے۔"

حدیث نمبر 32

دعا کی توفیق

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم ﷺ نے ارشاد فرمایا۔!

"إذا أراد الله أن يستجيب لعبد أذن له في الدعاء"(2)

ترجمہ: جب اللہ کسی بندے کیلئے قبولیت کا ارادہ فرماتا ہے تو اس کیلئے دعا کا اذن دیدیتا ہے۔"

حدیث نمبر 33

حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم ﷺ نے ارشاد فرمایا۔!

"ما أذن الله لعبد في الدعاء حتى أذن له في الاجابة"(3)

ترجمہ: اللہ نے بندے کو دعا کی اجازت نہ دی جب تک اسے قبولیت کا اذن عطا نہ فرما دیا۔"

---

1. (سنن ترمذی حدیث نمبر 3423 باب فی عقد التسبیح)
2. (امالی ابن مردویہ حدیث نمبر 30)
3. (کشف الخفاء حدیث نمبر 2720)

حدیث نمبر 34

جنت میں شجرکاری

حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ سے روایت ہے رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا ''لَقِيتُ إِبْرَاهِيمَ لَيْلَةَ أُسْرِيَ بِي فَقَالَ يَا مُحَمَّدُ أَقْرِءْ أُمَّتَكَ مِنِّي السَّلَامَ وَأَخْبِرْهُمْ أَنَّ الْجَنَّةَ طَيِّبَةُ التُّرْبَةِ عَذْبَةُ الْمَاءِ وَأَنَّهَا قِيعَانٌ وَأَنَّ غِرَاسَهَا سُبْحَانَ اللَّهِ وَالْحَمْدُ لِلَّهِ وَلَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَاللَّهُ أَكْبَرُ'' (1)

ترجمہ: شب معراج میں نے حضرت ابرہیم علیہ السلام سے ملاقات کی انہوں فرمایا اے محمد (ﷺ) اپنی امت کو میری طرف سے سلام کہنا اور بتا دینا کی جنت کی مٹی پاکیزہ اور اس کا پانی میٹھا اور وہ ہموار میدان ہے، اس کے پودے سُبْحَانَ اللَّهِ وَالْحَمْدُ لِلَّهِ وَلَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَاللَّهُ أَكْبَرُ ہیں۔''

حدیث نمبر 35

اللہ کے ذمہ کرم پر حق ہے

حضرت سلمان رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم ﷺ نے ارشاد فرمایا ''مَا رَفَعَ قَوْمٌ أَكُفَّهُمْ إِلَى اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ يَسْأَلُونَهُ شَيْئًا إِلا كَانَ حَقًّا عَلَى اللَّهِ أَنْ يَضَعَ فِي أَيْدِيهِمُ الَّذِي سَأَلُوهُ'' (2)

ترجمہ: جو قوم بھی اللہ سے کسی شے کا سوال کرتے ہوئے اس کی بارگاہ میں اپنی ہتھیلیوں کو بلند کرتی ہے تو اللہ کے ذمہ کرم پر حق ہے کہ ان کے ہاتھوں میں وہی چیز رکھ دے جو انہوں نے مانگی ہو۔''

---

(1) (سنن ترمذی حدیث نمبر 3384 باب ما جا فی فضل التسبیح)
(2) (المعجم الکبیر للطبرانی حدیث نمبر 6019)

حدیث نمبر 36

جب بندہ کہتا ہے

حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے روایت ہے کہ آپ رضی اللہ تعالیٰ عنہا نے ارشاد فرمایا!

"إِذَا قَالَ الْعَبْدُ يَا رَبِّ يَا رَبِّ قَالَ اللّٰهُ تَعَالَى لَبَّيْكَ عَبْدِي سَلْ تُعْطَ"(1)

ترجمہ: "جب بندہ کہتا ہے: اے میرے رب! اے میرے رب! تو اللہ تعالیٰ فرماتا ہے اے میرے بندے میں موجود ہوں تو مانگ تجھے عطا کیا جائے گا۔"

حدیث نمبر 37

سمندر کی جھاگ کے برابر گناہوں کی معافی

حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا!

"مَا عَلَى الْأَرْضِ أَحَدٌ يَقُولُ لَا إِلَهَ إِلَّا اللّٰهُ وَاللّٰهُ أَكْبَرُ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللّٰهِ إِلَّا كُفِّرَتْ عَنْهُ خَطَايَاهُ وَلَوْ كَانَتْ مِثْلَ زَبَدِ الْبَحْرِ"(2)

ترجمہ: "اہل زمین سے جو کوئی یہ کلمات کہے، لا الہ الا اللہ و اللہ اکبر و لا حول و لا قوۃ الا باللہ، تو اسکی خطائیں مٹا دی جاتی ہیں اگر چہ سمندر کی جھاگ کے برابر ہوں۔"

حدیث نمبر 38

عظیم پریشانیوں کا آسان ترین حل

حضرت سعد رضی اللہ عنہ سے روایت ہے نبی کریم ﷺ نے ارشاد فرمایا!

"دَعْوَةُ ذِي النُّونِ إِذْ دَعَا وَهُوَ فِي بَطْنِ الْحُوتِ لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ سُبْحَانَكَ إِنِّي كُنْتُ مِنَ الظَّالِمِينَ فَإِنَّهُ لَمْ يَدْعُ بِهَا رَجُلٌ مُسْلِمٌ فِي شَيْءٍ قَطُّ إِلَّا اسْتَجَابَ اللّٰهُ لَهُ"(3)

---

(1) (فتح الباری لابن حجر حدیث نمبر 5931 کتاب الدعوات)
(2) (سنن ترمذی حدیث نمبر 3382 باب ما جا فی فضل التسبیح)
(3) (سنن ترمذی حدیث نمبر 3427 باب فی عقد التسبیح)

ترجمہ: حضرت یونس علیہ السلام نے مچھلی کے پیٹ میں یہ کلمات کہے" لَا إِلٰـهَ إِلَّا أَنْـتَ سُبْحَانَكَ "اے! تیرے سوا کوئی معبود نہیں تو پاک ہے میں زیادتی کرنے والوں سے ہوں جو مسلمان ان کلمات کے ساتھ کسی مقصد کے لئے دعا مانگے اللہ تعالیٰ قبول فرماتا ہے۔"

حدیث نمبر 39

مومن کی ڈھال

حضرت علی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ آپ ﷺ نے ارشاد فرمایا۔!

"عن علی قال الدعاء ترس المؤمن ومتی تکثر قرع الباب یفتح لك"

ترجمہ:" دعا مومن کی ڈھال ہے اور جب تو بہت زیادہ دروزہ کھٹکھٹائے گا تو تیرے لئے کھول دیا جائے گا۔" (1)

حدیث نمبر 40

سجدے کی حالت میں دعا

حضرت ابو سعید خدری رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم ﷺ نے ارشاد فرمایا۔!

"مَا وَضَعَ رَجُلٌ جَبْهَتَهُ لِلّٰهِ سَاجِدًا فَقَالَ یَا رَبِّ اغْفِرْ لِي یَا رَبِّ اغْفِرْ لِي یَا رَبِّ اغْفِرْ لِي ثَلَاثًا اِلَّا رَفَعَ رَأْسَهُ وَقَدْ غُفِرَ لَهُ"

ترجمہ: کوئی بندہ اپنی پیشانی کو زمین پر رکھ کر تین مرتبہ یہ کہے گا " یَا رَبِّ اغْفِرْ لِي یَا رَبِّ اغْفِرْ لِي یَا رَبِّ اغْفِرْ لِي "اس حالت میں سر اٹھائے گا کہ اس کی بخشش ہو چکی ہوگی۔ (2)

---

1 (کنز العمال)
2 (مصنف ابن ابی شیبه حدیث نمبر 3)

حدیث نمبر 41

قبول کی جانے والی دعا

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم ﷺ نے ارشاد فرمایا!

''وإن لكل مسلم دعوة مستجابة يدعو بها فيستجيب له''(1)

ترجمہ:''ہر مسلمان کی قبول کی جانے والی دعا ہوتی ہے جو وہ کرتا ہے تو قبول کی جاتی ہے۔''

حدیث نمبر 42

کثرت سے دعا کرو

حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے روایت ہے کہ نبی کریم ﷺ نے ارشاد فرمایا!

''إذا تمنى أحدكم فليكثر فإنما يسأل ربه''(2)

ترجمہ: تم میں جو کوئی دعا کرے تو کثرت سے کرے کیونکہ وہ اپنے رب ہی سے دعا کرتا ہے۔''

حدیث نمبر 43:

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم ﷺ نے ارشاد فرمایا!

''إذا تمنى أحدكم فلينظر ما يتمنى فإنه لا يدري ما يكتب له من أمنيتهٔ(3)

ترجمہ: '' جب تم میں سے کوئی دعا کرے تو دیکھے کہ وہ کیا دعا کر رہا ہے کیونکہ وہ نہیں جانتا کہ اس کی کون سی دعا لکھی جا رہی ہے۔''

---

1 (مسند امام احمد حدیث نمبر 7138)

2 (المعجم الاوسط للطبرانی حدیث نمبر 2115)

3 (شعب الایمان للبیہقی حدیث نمبر 7024)

حدیث نمبر 44

بندہ پہچانتا ہے کہ اس کا رب ہے

حضرت علی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم ﷺ نے ارشاد فرمایا ''إِنَّ اللّٰهَ لَيَعْجَبُ إِلَى الْعَبْدِ إِذَا قَالَ لَا إِلٰهَ إِلَّا أَنْتَ إِنِّي قَدْ ظَلَمْتُ نَفْسِي فَاغْفِرْ لِي ذُنُوبِي إِنَّهُ لَا يَغْفِرُ الذُّنُوبَ إِلَّا أَنْتَ قَالَ عَبْدِي عَرَفَ أَنَّ لَهُ رَبًّا يَغْفِرُ وَيُعَاقِبُ''(1)

ترجمہ: بیشک اللہ بندے کو پسند کرتا ہے جب وہ کہتا ہے کہ تیرے سوا کوئی معبود نہیں، میں نے اپنی جان پر ظلم کیا تو تو میرے گناہ بخش دے بیشک تیرے سوا کوئی گناہوں کو نہیں بخشتا۔ اللہ فرماتا ہے کہ میرے بندے نے پہچان لیا کہ اس کا ایک رب ہے جس بخشتا بھی ہے اور سزا بھی دیتا ہے۔''

حدیث نمبر 45

جنت میں داخلے کا آسان طریقہ

حضرت عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہ سے روایت ہے نبی کریم ﷺ نے فرمایا دو خصلتیں ایسی ہیں کہ جو مسلمان ان کو حاصل کرے گا، جنت میں داخل ہوگا سنو، وہ نہایت آسان ہیں لیکن ان پر بہت کم لوگ عمل پیرا ہیں ''يُسَبِّحُ اللّٰهَ فِي دُبُرِ كُلِّ صَلَاةٍ عَشْرًا وَيَحْمَدُهُ عَشْرًا وَيُكَبِّرُهُ عَشْرًا قَالَ فَأَنَا رَأَيْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَعْقِدُهَا بِيَدِهِ قَالَ فَتِلْكَ خَمْسُونَ وَمِائَةٌ بِاللِّسَانِ وَأَلْفٌ وَخَمْسُ مِائَةٍ فِي الْمِيزَانِ وَإِذَا أَخَذْتَ مَضْجَعَكَ تُسَبِّحُهُ وَتُكَبِّرُهُ وَتَحْمَدُهُ مِائَةً فَتِلْكَ مِائَةٌ بِاللِّسَانِ وَأَلْفٌ فِي الْمِيزَانِ فَأَيُّكُمْ يَعْمَلُ فِي الْيَوْمِ وَاللَّيْلَةِ

(1) المستدرك على الصحيحين حديث نمبر 2482

أَلْفَيْنِ وَخَمْسَ مِائَةِ سَيِّئَةٍ قَالُوا فَكَيْفَ لَا يُحْصِيهَا قَالَ يَأْتِي أَحَدَكُمْ الشَّيْطَانُ وَهُوَ فِي صَلَاتِهِ فَيَقُولُ اذْكُرْ كَذَا اذْكُرْ كَذَا حَتَّى يَنْفَتِلَ فَلَعَلَّهُ لَا يَفْعَلُ وَيَأْتِيهِ وَهُوَ فِي مَضْجَعِهِ فَلَا يَزَالُ يُنَوِّمُهُ حَتَّى يَنَامَ"(1)

ترجمہ: ہر نماز کے بعد سبحان اللہ الحمدللہ دس دس بار کہے راوی فرماتے ہیں حضور ﷺ کو یہ کلمات انگلیوں پر شمار کرتے دیکھا ہے آنحضرت ﷺ نے فرمایا یہ کلمات زبان پر ڈیڑھ سو (150) ہیں لیکن میزان پر ایک ہزار ہیں آپ نے فرمایا تم میں سے کون ہے جو دن رات میں اڑھائی ہزار برائیاں کرتا ہے انہوں نے عرض کیا ہم کیسے ان کا خیال نہیں رکھیں گے (جبکہ وہ اس قدر آسان ہیں) حضور ﷺ نے فرمایا تم میں سے کوئی ایک نماز میں ہوتا کہ اس کے پاس شیطان آتا ہے۔ وہ فارغ ہو جاتا ہے تو ہوسکتا ہے وہ ایسا نہ کرے جب آدمی اپنے بستر پر ہوتا تو شیطان وہاں بھی آتا ہے۔ تو وہ اسے سلاتا رہتا ہے حتی کہ وہ سو جاتا ہے۔"

حدیث نمبر 46

دعا پر آمین کہنا

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم ﷺ نے ارشاد فرمایا "الداعی والمؤمن فی الأجر شريكان والقارى والمستمع فی الأجر شريكان والعالم والمتعلم فی الأجر شريكان"(2)

ترجمہ: "دعا کرنے والا اور آمین کہنے والا ثواب میں برابر ہیں اور تلاوت کرنے اور سننے والا ثواب میں شریک ہیں۔"

---

1 (سنن ترمذی حدیث نمبر 3332 باب فی التسبیح والتکبیر عند المنام)

2 (کشف الخفاء حدیث نمبر 1281)

حدیث نمبر 47

اللہ کے ننانوے نام

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم ﷺ نے ارشاد فرمایا ''إِنَّ لِلّٰهِ تِسْعَةً وَتِسْعِينَ اسْمًا مَنْ أَحْصَاهَا دَخَلَ الْجَنَّةَ''(1)

ترجمہ: اللہ تعالیٰ کے ننانوے نام ہے جس نے ان کو یاد کیا جنت میں داخل ہوگا۔''

حدیث نمبر 48

قبولیتِ دعا کا نسخہ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم ﷺ نے ارشاد فرمایا ''مَنْ سَرَّهُ أَنْ يَسْتَجِيبَ اللّٰهُ لَهُ عِنْدَ الشَّدَائِدِ وَالْكُرَبِ فَلْيُكْثِرِ الدُّعَاءَ فِي الرَّخَاءِ''(2)

ترجمہ: جسے یہ بات پسند ہو کہ اللہ تعالیٰ سختیوں اور مصائب میں اس کی دعا قبول فرمائے اسے صحت وکشادگی کی حالت میں کثرت سے دعا کرنی چاہیے۔''

حدیث نمبر 49

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم ﷺ نے ارشاد فرمایا ''تَعَرَّفْ إِلَى اللّٰهِ فِي الرَّخَاءِ يَعْرِفْكَ فِي الشِّدَّةِ ''(3)

ترجمہ: نرمی کی حالت میں اللہ تعالیٰ سے پہچان رکھ تا کہ وہ تکالیف کی حالت میں تجھے اس کا بدلہ دے۔''

---

(1) (سنن ترمذی حدیث نمبر 3430 باب فی عقد التسبیح)

(2) (سنن ترمذی حدیث نمبر 3304 باب فضل الذکر)

(3) (سنن ترمذی حدیث نمبر 3431 باب فی عقد التسبیح)

حدیث نمبر 50

باغِ جنت کے میوے

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم ﷺ نے ارشادفرمایا ''إِذَا مَرَرْتُمْ بِرِيَاضِ الْجَنَّةِ فَارْتَعُوا قُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ وَمَا رِيَاضُ الْجَنَّةِ قَالَ الْمَسَاجِدُ قُلْتُ وَمَا الرَّتْعُ يَا رَسُولَ اللَّهِ قَالَ سُبْحَانَ اللَّهِ وَالْحَمْدُ لِلَّهِ وَلَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَاللَّهُ أَكْبَرُ ''(1)

ترجمہ: جب تم جنت کے باغوں سے گزرو تو چرلیا کرو، میں نے عرض کی یارسول اللہ ﷺ جنت کے باغ کیا ہے؟ آپ نے فرمایا کہ مساجد، میں نے عرض کیا یارسول اللہ ﷺ چرنے سے کیا مراد ہے؟ حضور ﷺ نے فرمایا سُبْحَانَ اللَّهِ وَالْحَمْدُ لِلَّهِ وَلَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَاللَّهُ أَكْبَرُ پڑھنا۔''

حدیث نمبر 51

نیک کی آواز اللہ کو پسند ہے

حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم ﷺ نے ارشادفرمایا ''إن العبد المؤمن ليدعوا الله تعالى فيقول الله لجبريل لا تجبه فإني أحب أن أسمع صوته وإذا دعاه الفاجر قال يا جبريل إقض حاجته، فإني لا أحب أن أسمع صوته ''(2)

ترجمہ: بیشک مومن بندہ اللہ تعالیٰ سے دعا مانگتا ہے تو اللہ عزوجل جبرئیل امین سے فرماتا ہے کہ اس کی دعا پوری نہ کرو کیونکہ میں پسند کرتا ہوں کہ اس کی آواز سنوں اور جب فاجر آدمی دعا کرتا ہے تو اللہ تعالیٰ فرماتا ہے: اے جبرئیل! اس کی حاجت پوری کردو کیونکہ میں اس کی آواز سننا پسند نہیں کرتا۔''

---

1 (سنن ترمذی حدیث نمبر 3431 باب فی عقد التسبیح)

2 (کنزالعمال)

حدیث نمبر 52

اپنے آپ سے دعا شروع کرنا

حضرت ابی بن کعب رضی اللہ عنہ سے روایت ہے "أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ إِذَا ذَكَرَ أَحَدًا فَدَعَا لَهُ بَدَأَ بِنَفْسِهِ"(1)

ترجمہ: نبی کریم ﷺ کسی کا ذکر کرتے ہوئے اس کے لئے دعا مانگتے تو اپنے آپ سے ابتدا کرتے۔"

حدیث نمبر 53

مومن وکافر کی دعا

حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم ﷺ نے ارشاد فرمایا "إن جبريل موكل بحوائج بني آدم، فإذا دعا العبد الكافر قال الله تعالى يا جبريل إقض حاجته فإني لا أحب أن أسمع دعاءه وإذا دعا العبد المؤمن قال يا جبريل احبس حاجته فإني أحب أن أسمع دعاءه"(2)

ترجمہ: جبرئیل امین کو بنی آدم کی حاجات پوری کرنے پر مقرر کیا گیا ہے تو جب کافر بندہ دعا کرتا ہے تو اللہ تعالیٰ فرماتا ہے: کہ اس کی حاجت پوری کردو کیونکہ میں اس کی دعا سننا پسند نہیں کرتا اور جب مومن بندہ دعا کرتا ہے تو اللہ تعالیٰ فرماتا ہے: اے جبرئیل! اس کی حاجت پوری نہ کرو کیونکہ میں اس کی دعا سننا پسند کرتا ہوں۔"

---

(1) (سنن ترمذی حدیث نمبر 3307 باب ان الداعی یبدا بنفسه)

(2) (بغية الحارث حدیث نمبر 1074)

حدیث نمبر 54

ہر دعا قبول ہوگی

حضرت عبادہ بن صامت رضی اللہ عنہ سے روایت ہے رسول اللہ ﷺ نے فرمایا "مَنْ تَعَارَّ مِنْ اللَّيْلِ فَقَالَ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ وَهُوَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ وَسُبْحَانَ اللَّهِ وَالْحَمْدُ لِلَّهِ وَلَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَاللَّهُ أَكْبَرُ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللَّهِ ثُمَّ قَالَ رَبِّ اغْفِرْ لِي أَوْ قَالَ ثُمَّ دَعَا اسْتُجِيبَ لَهُ فَإِنْ عَزَمَ فَتَوَضَّأَ ثُمَّ صَلَّى قُبِلَتْ صَلَاتُهُ"(1)

ترجمہ: جو رات کو بیدار ہوا اور اس نے کہا لا الہ الا اللہ الخ، اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں اس کا کوئی شریک نہیں اسی کے لئے بادشاہی ہے وہ تعریف کے لائق ہے وہ ہر چیز پر قادر ہے اللہ تعالیٰ پاک ہے تعریف کے لائق ہے اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں اللہ بہت بڑا ہے نیکی کرنے برائی سے باز رہنے کی قوت اسی کی عطاء سے ہے، پھر کہے، رب اغفر لی اے اللہ مجھے بخش دے اور پھر دعا مانگے قبول ہوگی۔ اور اگر ہمت کر کے وضو کرے اور نماز پڑھے اس کی نماز قبول ہوگی۔"

حدیث نمبر 55

یا ارحم الراحمین

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم ﷺ نے ارشاد فرمایا "إِنَّ رَبَّكُمْ حَيِيٌّ كَرِيمٌ يَسْتَحْيِي أَنْ يَرْفَعَ الْعَبْدُ يَدَيْهِ فَيَرُدَّهُمَا صِفْرًا لَا خَيْرَ فِيهِمَا فَإِذَا رَفَعَ أَحَدُكُمْ يَدَيْهِ فَلْيَقُلْ يَا حَيُّ لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ يَا أَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ ثَلَاثَ مَرَّاتٍ ثُمَّ إِذَا رَدَّ يَدَيْهِ فَلْيُفْرِغْ ذَلِكَ الْخَيْرَ إِلَى وَجْهِهِ"(2)

1. (سنن ترمذی حدیث نمبر 3336 باب اذا انتبه من اللیل)
2. (المعجم الکبیر للطبرانی حدیث نمبر 4747)

ترجمہ: بیشک تمہارا رب زندہ، کرم فرمانے والا ہے، وہ اس بات سے حیا فرماتا ہے کہ بندہ اپنے ہاتھ اس کی بارگاہ میں پھیلائے پھر اللہ انہیں خالی لوٹا دے کہ ان میں کوئی خیر نہ ہو تو جب تم میں سے کوئی اپنے ہاتھ بلند کرے تو تین مرتبہ یہ کہے یا حی یا قیوم، لا إله إلا أنت پھر جب اپنے ہاتھوں کو لوٹائے تو اس خیر پر اپنے چہرے پر ڈال لے۔"

حدیث نمبر 56

دعا میں درود پڑھنا

حضرت علی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم ﷺ نے ارشاد فرمایا "ما من دعاء إلا بينه وبين الله حجاب حتى يصلى على النبي وآله فإذا فعل ذلك انخرق الحجاب ودخل الدعاء وإذا لم يفعل ذلك رجع الدعاء"(1)

ترجمہ: اللہ اور دعا کے درمیان حجاب رہتا ہے حتی کہ نبی کریم ﷺ پر اور آپ کی آل پر درود پڑھا جائے تو جب کوئی یہ کرے گا تو پردہ ہٹ جائے گا اور دعا آگے داخل ہوگی اور جب یہ نہ کرے تو دعا لوٹ آتی ہے۔"

حدیث نمبر 57

حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم ﷺ نے ارشاد فرمایا "يَدْعُو اللَّهُ بِالْمُؤْمِنِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ حَتَّى يُوقِفَهُ بَيْنَ يَدَيْهِ فَيَقُولُ عَبْدِي إِنِّي أَمَرْتُكَ أَنْ تَدْعُونِي وَوَعَدْتُكَ أَنْ أَسْتَجِيبَ لَكَ فَهَلْ كُنْتَ تَدْعُونِي فَيَقُولُ نَعَمْ يَا رَبِّ فَيَقُولُ أَمَا إِنَّكَ لَمْ تَدْعُنِي بِدَعْوَةٍ إِلَّا اسْتُجِيبَتْ لَكَ فَهَلْ لَيْسَ دَعَوْتَنِي يَوْمَ كَذَا وَكَذَا لِغَمٍّ نَزَلَ بِكَ أَنْ أُفَرِّجَ عَنْكَ

---

(1) (کنز العمال)

فَفَرَّجْتُ عَنْكَ ؟ فَيَقُولُ نَعَمْ يَا رَبِّ فَيَقُولُ فَإِنِّي عَجَّلْتُهَا لَكَ فِي الدُّنْيَا وَدَعَوْتَنِي يَوْمَ كَذَا وَكَذَا لِغَمٍّ نَزَلَ بِكَ أَنْ أُفَرِّجَ عَنْكَ فَلَمْ تَرَ فَرَجًا ؟ قَالَ نَعَمْ يَا رَبِّ فَيَقُولُ إِنِّي ادَّخَرْتُ لَكَ بِهَا فِي الْجَنَّةِ كَذَا وَكَذَا قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صلى الله عليه وسلم فَلا يَدَعُ اللَّهُ دَعْوَةً دَعَا بِهَا عَبْدُهُ الْمُؤْمِنُ إِلَّا بَيَّنَ لَهُ إِمَّا أَنْ يَكُونَ عُجِّلَ لَهُ فِي الدُّنْيَا وَإِمَّا أَنْ يَكُونَ ادُّخِرَ لَهُ فِي الآخِرَةِ قَالَ فَيَقُولُ الْمُؤْمِنُ فِي ذَلِكَ الْمَقَامِ يَا لَيْتَهُ لَمْ يَكُنْ عُجِّلَ لَهُ فِي شَيْءٍ مِنْ دُعَائِهِ''(1)

ترجمہ: بروز قیامت اللہ عَزَّوَجَلَّ مومن کو بلائے گا اور وہ اللہ عزوجل کے سامنے کھڑا ہوگا۔ اللہ عَزَّوَجَلَّ ارشاد فرمائے گا: اے میرے بندے) میں نے تجھے حکم دیا تھا کہ تم مجھ سے دعا کرو اور میں نے تجھ سے وعدہ کیا تھا کہ میں تمہاری دعا قبول کروں گا کیا تو نے مجھ سے دعا کی؟ مومن عرض کرے گا: اے میرے پروردگار! میں نے دعا کی۔ تو اللہ عَزَّوَجَلَّ ارشاد فرمائے گا: تو نے دعا نہ کی مگر ہم نے تیرے حق میں اسے قبول کیا۔ کیا فلاں فلاں دن تو نے دعا نہ کی کہ تجھ سے وہ غم دور کردیا جائے جو تجھ پر آیا ہے تو میں نے تجھ سے وہ غم دور کردیا۔ تو بندہ عرض کرے گا، بالکل، میرے پروردگار۔ اللہ عَزَّوَجَلَّ ارشاد فرمائے گا۔۔۔۔۔۔ اور تو نے فلاں فلاں دن دعا کی جو دکھ تجھے پہنچا تھا کہ وہ تجھ سے دور کردیا جائے مگر وہ دور نہ کیا گیا بندہ عرض کرے گا اے میرے پروردگار ایسا ہی ہوا تو اللہ عزوجل ارشاد فرمائے گا ہم نے تیرے لئے جنت میں فلاں فلاں چیز ذخیرہ کی ہے۔ اس مقام پر بندہ کہے گا کہ کاش اس کی کوئی دعا دنیا میں قبول نہ کی جاتی۔

(1) المستدرك على الصحيحين حديث نمبر1773

حدیث نمبر 58

نہ مانگنے والوں پر غضب

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم ﷺ نے ارشاد فرمایا۔!

''مَنْ لَمْ يَسْأَلِ اللَّهَ يَغْضَبْ عَلَيْهِ''(1)

ترجمہ: ''جو آدمی اللہ تعالیٰ سے سوال نہ کرے اس پر اللہ تعالیٰ غضب فرماتا ہے۔''

حدیث نمبر 59

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم ﷺ نے ارشاد فرمایا۔!

''قال الله تعالى من لا يدعوني أغضب عليه''(2)

ترجمہ: ''اللہ تعالیٰ نے فرمایا: جو مجھ سے دعا نہ مانگے میں اس پر ناراض ہوں گا۔''

حدیث نمبر 60

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم ﷺ نے ارشاد فرمایا''يقول الله عز وجل إن سألني عبدي أعطيته وإن لم يسألني غضبت عليه(3)

ترجمہ:''اللہ عزوجل فرماتا ہے: اگر بندہ مجھ سے سوال کرے گا تو میں اس کو عطا کروں گا اور اگر وہ مجھ سے سوال نہیں کرے گا تو میں اس پر غضب فرماؤں گا۔''

حدیث نمبر 61

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم ﷺ نے ارشاد فرمایا۔!

''مَنْ لَمْ يَدْعُ اللَّهَ غَضِبَ اللَّهُ عَلَيْهِ''(4)

---

1 (سنن ترمذی حدیث نمبر 3295 باب الدعوات)
2 (فیض القدیر شرح جامع صغیر حدیث نمبر 6069)
3 (الدعاء لمحمد بن فضیل للضبی حدیث نمبر 24)
4 (مسند امام احمد حدیث نمبر 9789)

ترجمہ: ''جو دعا نہیں مانگتا اللہ اس پر غضب فرماتا ہے۔''

حدیث نمبر 62

اسم اعظم

حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے نبی کریم ﷺ نے ارشاد فرمایا۔!

أَلِظُّوا بِيَا ذَا الْجَلَالِ وَالْإِكْرَامِ (1) ترجمہ: ''یاذالجلال والاکرام کو لازم پکڑو۔''

حدیث نمبر 63

دعا سے عاجز نہ بنو

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم ﷺ نے ارشاد فرمایا۔!

''لَا تَعْجِزُوا فِي الدُّعَاءِ فَإِنَّهُ لَا يَهْلِكُ مَعَ الدُّعَاءِ أَحَدٌ (2)

ترجمہ: ''دعا سے عاجز نہ بنو کیونکہ دعا کرنے کے ساتھ کوئی شخص ہلاک نہیں ہوگا۔''

حدیث نمبر 64

سب سے زیادہ عاجز آدمی

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم ﷺ نے ارشاد فرمایا !

''أعجز الناس من عجز عن الدعاء وأبخل الناس من بخل بالسلام''

ترجمہ: لوگوں میں سب سے زیادہ عاجز آدمی وہ ہے جو دعا مانگنے سے عاجز ہے اور لوگوں میں سب سے زیادہ کنجوس وہ ہے جو سلام کرنے میں کنجوس ہے۔'' (3)

---

1 (سنن ترمذی حدیث نمبر 3448 باب في عقد التسبيح)

2 (المستدرك على الصحيحين حديث نمبر 1772)

3 (شعب الايمان للبيهقي حديث نمبر 8507)

حدیث نمبر 65

دنیا و آخرت کی ہر بھلائی کے حصول کا طریقہ

حضرت ابو امامہ باہلی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے رسول اللہ ﷺ نے فرمایا۔!

"مَنْ أَوَى إِلَى فِرَاشِهِ طَاهِرًا يَذْكُرُ اللَّهَ حَتَّى يُدْرِكَهُ النُّعَاسُ لَمْ يَنْقَلِبْ سَاعَةً مِنَ اللَّيْلِ يَسْأَلُ اللَّهَ شَيْئًا مِنْ خَيْرِ الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ إِلَّا أَعْطَاهُ إِيَّاهُ"(1)

ترجمہ: "جو شخص باوضو ہو کر اپنے بستر پر لیٹے اور نیند آنے تک ذکر الٰہی میں مشغول رہے وہ رات کی جس گھڑی میں اللہ تعالیٰ سے دنیا و آخرت کی بھلائی مانگے اللہ تعالیٰ عطا فرمائے گا۔"

حدیث نمبر 66

جنت و دوزخ کا سوال

حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم ﷺ نے ارشاد فرمایا "يقول الله تعالى انظروا في ديوان عبدى فمن رأيتموه سألني الجنة أعطيته و من استعاذ بى من النار أعذته"(2)

ترجمہ: اللہ تعالیٰ فرماتا ہے: میرے بندے کے نامہ اعمال میں دیکھو تو جس کو تم دیکھ کہ اس نے مجھ سے جنت کا سوال کیا ہو تو میں اسے جنت عطا کروں گا اور جس نے جہنم سے میری پناہ مانگی ہو تو میں اسے پناہ دیدوں گا۔"

حدیث نمبر 67

جنت الفردوس کی دعا

حضرت عرباض رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم ﷺ نے ارشاد فرمایا۔!

"إِذَا سَأَلْتُمُ اللَّهَ فَسَلُوهُ الْفِرْدَوْسَ فَإِنَّهُ سِرُّ الْجَنَّةِ"(3)

---

(1) (سنن ترمذى حديث نمبر 3449 باب فى عقد التسبيح)
(2) (صفة الجنة لابى نعيم الاصبهانى حديث نمبر 68)

ترجمہ: ''جب تم اللہ سے دعا مانگو تو جنت الفردوس مانگو کیونکہ وہ سب سے اعلیٰ جنت ہے۔''

حدیث نمبر 68

اسم اعظم

حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے نبی کریم ﷺ مسجد میں تشریف لائے تو دیکھا کہ ایک آدمی نماز پڑھ کر دعا مانگ رہا تھا، اَللّٰھُمَّ لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ الْمَنَّانُ بَدِيعُ السَّمٰوَاتِ وَالْأَرْضِ ذَا الْجَلَالِ وَالْإِكْرَامِ الخ، یا اللہ تیرے سوا کوئی معبود نہیں تو بہت احسان فرمانے والا آسمانوں اور زمین کو کسی سابقہ نمونہ کے بغیر پیدا کرنے والا بزرگی اور عزت والا ہے نبی کریم ﷺ نے فرمایا ''أَتَدْرُونَ بِمَ دَعَا اللّٰهَ دَعَا اللّٰهَ بِاسْمِهِ الْأَعْظَمِ الَّذِي إِذَا دُعِيَ بِهِ أَجَابَ وَإِذَا سُئِلَ بِهِ أَعْطَى''

ترجمہ: جانتے ہو اس نے کس چیز کے ساتھ اللہ تعالیٰ سے دعا مانگی؟ اسنے اسم اعظم کے ساتھ دعا مانگی کہ جس کے ساتھ مانگی جانے والی دعا شرف قبولیت حاصل کرتی ہے اور اس کے ساتھ کچھ مانگا جائے تو دیا جاتا ہے۔'' (1)

حدیث نمبر 69

دوسروں کیلئے مانگو

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم ﷺ نے ارشاد فرمایا۔!

''اطلب العافية لغيرك ترزقها في نفسك'' (2)

ترجمہ: ''تو اپنے غیر کیلئے عافیت طلب کر و تمہیں بھی عافیت دیدی جائے گی۔''

---

1 (المعجم الكبير للطبراني حديث نمبر 15038)
2 سنن ترمذی حدیث نمبر 3467 باب خلق الله مائة رحمة)
3 (صحيح وضعيف الجامع الصغير حديث نمبر 2824)

حدیث نمبر 70

دنیا وآخرت دونوں مانگو

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے نبی کریم ﷺ نے ایک آدمی کی بیمار پرسی فرمائی جو لاغر ہو چکا تھا آپ نے پوچھا کیا تم اپنے رب سے صحت وعافیت کی دعا نہیں مانگا کرتے تھے، انہوں نے عرض کیا (یا رسول اللہ ﷺ) میں یہ کہا کرتا تھا، یا اللہ، جو سزا تو نے مجھے آخرت میں دینی ہے دنیا ہی میں دے دے، نبی کریم ﷺ نے فرمایا سبحان اللہ تم میں اتنی طاقت نہیں اور تم اسے برداشت نہیں کر سکتے، تم نے یہ کیوں نہیں کہا ''اَللّٰھُمَّ آتِنَا فِی الدُّنْیَا حَسَنَۃً وَّفِی الْآخِرَۃِ حَسَنَۃً وَّقِنَا عَذَابَ النَّارِ ''

ترجمہ: یا اللہ مجھے دنیا وآخرت میں بھلائی عطا فرما اور مجھے عذاب جہنم سے بچا۔''(1)

حدیث نمبر 71

افضل دعا

حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم ﷺ نے ارشاد فرمایا۔!

''أفضل الدعاء أن تسأل ربك العفو والعافية في (الدين والدنيا والآخرة فإنك إذا أعطيتهما في الآخرة فقد أفلحت''(2)

ترجمہ: سب سے افضل دعا یہ ہے کہ تو اپنے رب سے معافی اور دین اور دنیا اور آخرت میں عافیت کا سوال کرے کیونکہ جب تمہیں آخرت میں یہ چیزیں دیدی گئیں تو تو کامیاب ہو گیا۔''

---

1 (سنن ترمذی حدیث نمبر 3409 باب فی عقد التسبیح)

2 (الزھد لہناد بن السری حدیث نمبر 440 باب العفو والعافیہ)

حدیث نمبر 72

مانگ بار بار

حضرت عباس بن عبد المطلب رضی اللہ عنہ سے روایت ہے فرماتے ہیں میں نے عرض کیا یا رسول اللہ ﷺ مجھے کچھ سکھلایئے جس کے ذریعے میں اللہ تعالیٰ سے سوال کروں رسول اللہ ﷺ نے فرمایا'' سَلِ اللّٰهَ الْعَافِيَةَ فَمَكَثْتُ أَيَّامًا ثُمَّ جِئْتُ فَقُلْتُ يَا رَسُولَ اللّٰهِ عَلِّمْنِي شَيْئًا أَسْأَلُهُ اللّٰهَ فَقَالَ لِي يَا عَبَّاسُ يَا عَمَّ رَسُولِ اللّٰهِ سَلِ اللّٰهَ الْعَافِيَةَ فِي الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ''(1)

اللہ تعالیٰ سے عافیت کا سوال کرو، حضرت عباس فرماتے ہیں چند دن ٹھہر کر میں دوبارہ حاضر ہوا اور وہی سوال کیا تو آپ نے فرمایا اے عباس اے چچا! اللہ تعالیٰ سے دنیا و آخرت میں عافیت مانگا کرو۔''

حدیث نمبر 73

افضل ترین دعا

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے ایک شخص نے بارگاہ نبوی میں حاضر ہو کر عرض کیا یا رسول اللہ ﷺ کون سی دعا افضل ہے؟ نبی اکرم ﷺ نے فرمایا۔!

'' سَلْ رَبَّكَ الْعَافِيَةَ وَالْمُعَافَاةَ فِي الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ ثُمَّ أَتَاهُ فِي الْيَوْمِ الثَّانِي فَقَالَ يَا رَسُولَ اللّٰهِ أَيُّ الدُّعَاءِ أَفْضَلُ فَقَالَ لَهُ مِثْلَ ذٰلِكَ ثُمَّ أَتَاهُ فِي الْيَوْمِ الثَّالِثِ فَقَالَ لَهُ مِثْلَ ذٰلِكَ قَالَ فَإِذَا أُعْطِيتَ الْعَافِيَةَ فِي الدُّنْيَا وَأُعْطِيتَهَا فِي الْآخِرَةِ فَقَدْ أَفْلَحْتَ''(2)

---

1 (سنن ترمذی حدیث نمبر 3436 باب فی عقد التسبیح)

2 (سنن ترمذی حدیث نمبر 3434 باب فی عقد التسبیح)

ترجمہ: اللہ تعالیٰ سے دنیاوآخرت کی عافیت اورمعافی طلب کیا کرو، اس آدمی نے دوسرے دن حاضر ہوکر پوچھا یارسول اللہ ﷺ کون سی دعا افضل ہے؟ آپ نے وہی جواب دیا، تیسرے دن حاضر ہوا، تو آپ نے پھر وہی ارشادفرمایا نیز فرمایا جب تمہیں دنیاوآخرت میں عافیت دی گئی تو تم کامیاب ہوئے۔"

حدیث نمبر 74

فضلِ الٰہی کا سوال

حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم ﷺ نے ارشادفرمایا۔!

"سَلُوا اللَّهَ مِنْ فَضْلِهِ فَإِنَّ اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ يُحِبُّ أَنْ يُسْأَلَ"(1)

ترجمہ: "اللہ سے اس کا فضل مانگو کیونکہ اللہ پسند کرتا ہے کہ اس سے مانگا جائے۔"

حدیث نمبر 75

علم نافع کا سوال

حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم ﷺ نے ارشادفرمایا۔!

"سَلُوا اللَّهَ عِلْمًا نَافِعًا وَتَعَوَّذُوا بِاللَّهِ مِنْ عِلْمٍ لَا يَنْفَعُ"(2)

ترجمہ: "اللہ سے نفع بخش علم کا سوال کرواور نفع نہ دینے والے علم سے اللہ کی پناہ مانگو۔"

حدیث نمبر 76

کم خرچ بالانشین

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم ﷺ نے ارشادفرمایا۔!

"كَلِمَتَانِ خَفِيفَتَانِ عَلَى اللِّسَانِ ثَقِيلَتَانِ فِي الْمِيزَانِ حَبِيبَتَانِ إِلَى

---

1 (سنن ترمذی حدیث نمبر3494باب فی انتظارالفرج)

2 (سنن ابن ماجه حدیث نمبر3833باب ماتعوذ منه)

الرَّحْمَنِ سُبْحَانَ اللّٰهِ وَبِحَمْدِهِ سُبْحَانَ اللّٰهِ الْعَظِيمِ" (1)

ترجمہ: ''دو کلمے (ایسے) ہیں جو زبان پر آسان، میزان پر بھاری اور رحمٰن کو پسند ہیں (وہ یہ ہیں) سُبْحَانَ اللّٰهِ وَبِحَمْدِهِ سُبْحَانَ اللّٰهِ الْعَظِيمِ''

حدیث نمبر 77

ہدایت مانگو

حضرت ابو بردہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ مجھ سے حضرت علی رضی اللہ عنہ نے کہا کہ نبی کریم ﷺ نے مجھ سے ارشاد فرمایا۔! ''يَا عَلِيُّ سَلِ اللّٰهَ الْهُدَى وَالسَّدَادَ'' (2)

ترجمہ: ''اللہ تعالیٰ سے ہدایت اور سیدھے چلنے کا سوال کرو۔

حدیث نمبر 78

دعا کے تین فوائد

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم ﷺ نے ارشاد فرمایا ''مَا مِنْ رَجُلٍ يَدْعُو اللّٰهَ بِدُعَاءٍ إِلَّا اسْتُجِيبَ لَهُ فَإِمَّا أَنْ يُعَجَّلَ لَهُ فِي الدُّنْيَا وَإِمَّا أَنْ يُدَّخَرَ لَهُ فِي الْآخِرَ وَإِمَّا أَنْ يُكَفَّرَ عَنْهُ مِنْ ذُنُوبِهِ بِقَدْرِ مَا دَعَا مَا لَمْ يَدْعُ بِإِثْمٍ أَوْ قَطِيعَةِ رَحِمٍ أَوْ يَسْتَعْجِلْ قَالُوا يَا رَسُولَ اللّٰهِ وَكَيْفَ يَسْتَعْجِلُ قَالَ يَقُولُ دَعَوْتُ رَبِّي فَمَا اسْتَجَابَ لِي'' (3)

ترجمہ: جب تک آدمی گناہ کی یا رشتے داری توڑنے کی دعا نہیں کرتا یا یہ نہیں کہتا کہ میں نے دعا کی مگر قبول نہ ہوئی تب تک اس کی ہر دعا قبول کی جاتی ہے۔ یا تو اسے دنیا میں جلدی دیدیا جاتا ہے اور یا آخرت میں ذخیرہ کردیا جاتا ہے اور یا دعا کی مقدار کے برابر اس کے گناہوں کو مٹا دیا جاتا ہے۔''

1 (سنن ترمذی حدیث نمبر 3389 باب ما جا فی فضل التسبيح)
2 (سنن نسائی حدیث نمبر 5115 باب النهی عن الخاتم)
3 (سنن ترمذی حدیث نمبر 3531 باب استجابة الدعا فی غير قطعية)

حدیث نمبر 79

دعا کی قبولیت میں رکاوٹ

حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم ﷺ نے ارشاد فرمایا ''مَا مِنْ أَحَدٍ يَدْعُو بِدُعَاءٍ إِلَّا آتَاهُ اللَّهُ مَا سَأَلَ أَوْ كَفَّ عَنْهُ مِنَ السُّوءِ مِثْلَهُ مَا لَمْ يَدْعُ بِإِثْمٍ أَوْ قَطِيعَةِ رَحِمٍ''(1)

ترجمہ: ''جو شخص بھی دعا مانگتا ہے اللہ تعالیٰ اسے وہ چیز عطا فرماتا ہے جو اس نے مانگی یا اس کی مانند کوئی برائی دور کردیتا ہے۔ جب تک کہ کسی گناہ یا قطع رحم کی دعا نہ کرے۔''

حدیث نمبر 80

دعا قبول کروانے کا طریقہ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم ﷺ نے ارشاد فرمایا ''ادْعُوا اللَّهَ وَأَنْتُمْ مُوقِنُونَ بِالْإِجَابَةِ وَاعْلَمُوا أَنَّ اللَّهَ لَا يَسْتَجِيبُ دُعَاءً مِنْ قَلْبٍ غَافِلٍ لَاهٍ''(2)

ترجمہ: اللہ سے اس حال میں دعا کرو کہ تمہیں قبولیت کا یقین ہو اور جان لو کہ اللہ تعالیٰ غافل، کھیل میں مشغول دل کی دعا قبول نہیں فرماتا۔''

حدیث نمبر 81

حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم ﷺ نے ارشاد فرمایا: ''إِذَا دَعَا أَحَدُكُمْ فَلْيَعْزِمِ الْمَسْأَلَةَ وَلَا يَقُولَنَّ اللَّهُمَّ إِنْ شِئْتَ فَأَعْطِنِي فَإِنَّهُ لَا مُسْتَكْرِهَ لَهُ''(3)

ترجمہ: جب تم میں سے کوئی دعا مانگے تو یقین کے ساتھ مانگے اور یہ نہ کہے کہ اے اللہ! اگر تو چاہے تو مجھے عطا کردینا کیونکہ اللہ کو کوئی مجبور کرنے والا نہیں۔''

---

(1) (سنن ترمذی حدیث نمبر 3303 باب فضل الذکر)
(2) (سنن ترمذی حدیث نمبر 3401 باب ماجاء فی جامع الدعوات)
(3) (صحیح بخاری حدیث نمبر 5863 باب لیعزم المسألة)

حدیث نمبر 82

غائب کیلئے دعا کرنے کا فائدہ

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم ﷺ نے ارشاد فرمایا۔!

''إذا دعا الغائب لغائب، قال له الملك :ولك مثل ذلك''(1)

ترجمہ:''جب کوئی کسی غائب آدمی کیلئے دعا کرتا ہے تو فرشتہ اسے کہتا ہے اور تیرے لئے بھی اسی طرح کی دعا ہو۔''

حدیث نمبر 83

صالحین کا طریقہ

حضرت بلال رضی اللہ عنہ سے روایت ہے نبی کریم ﷺ نے ارشاد فرمایا۔!

''عَلَيْكُمْ بِقِيَامِ اللَّيْلِ فَإِنَّهُ دَأْبُ الصَّالِحِينَ قَبْلَكُمْ وَهُوَ قُرْبَةٌ إِلَى رَبِّكُمْ وَمَكْفَرَةٌ لِلسَّيِّئَاتِ وَمَنْهَاةٌ لِلْإِثْمِ ''(2)

ترجمہ: رات کا قیام لازم پکڑ و وہ تم سے پہلے کے نیک لوگوں کا طریقہ ہے، قرب خداوندی، برائیوں کا کفارہ اور گناہوں سے رکاوٹ ہے۔''

حدیث نمبر 84

دعا کی قبولیت پر کیا کہے

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم ﷺ نے ارشاد فرمایا۔!

''إذا سأل أحدكم ربه مسألة فتعرف الإجابة فليقل الحمد لله الذى بنعمته تتم الصالحات ومن أبطأ عنه ذلك فليقل الحمد لله على كل حال ''(3)

---

1. (كنز العمال)
2. (سنن ترمذی حدیث نمبر 3472 باب فی دعاء النبی ﷺ)
3. (الاسماء والصفات للبیہقی حدیث نمبر 272)

ترجمہ: ”جب تم میں سے کوئی اپنے رب سے کوئی سوال کرے پھر دیکھے کہ اس کی دعا قبول ہوگئی ہے تو یہ کہے: اس اللہ کا شکر ہے جس کے احسان سے اچھی باتیں پوری ہوتی ہیں اور جو دیکھے کہ اس کی دعا کی قبولیت میں تاخیر ہوئی ہے وہ کہے: ہر حال میں اللہ کا شکر ہے۔“

حدیث نمبر 85

افضل ترین عمل

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم ﷺ نے ارشاد فرمایا ”مَنْ قَالَ حِينَ يُصْبِحُ وَحِينَ يُمْسِي سُبْحَانَ اللَّهِ وَبِحَمْدِهِ مِائَةَ مَرَّةٍ لَمْ يَأْتِ أَحَدٌ يَوْمَ الْقِيَامَةِ بِأَفْضَلَ مِمَّا جَاءَ بِهِ إِلَّا أَحَدٌ قَالَ مِثْلَ مَا قَالَ أَوْ زَادَ عَلَيْهِ“(1)

جو آدمی صبح و شام سو سو مرتبہ، سبحان اللہ وبحمدہ، کہے قیامت کے دن کوئی بھی اس سے بہتر عمل نہیں لائے گا البتہ وہ شخص جو یہی کلمات یا اس سے زیادہ کہے۔“

حدیث نمبر 86

دعا کی ابتداء

حضرت فضالۃ بن عبید رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم ﷺ نے ارشاد فرمایا!

”إذا صلى أحدكم فليبدأ بتحميد الله تعالى و الثناء عليه ثم ليصل على النبى صلى الله عليه و سلم ثم ليدعو بعد بما شاء“(2)

ترجمہ: ”جب تم میں کوئی دعا مانگے تو اللہ کی حمد وثنا کے ساتھ ابتداء کرے پھر نبی کریم ﷺ پر درود پڑھے پھر جو چاہے دعا کرے۔“

---

(1) (سنن ترمذی حدیث نمبر 3391 باب ما جا فی فضل التسبیح)

(2) (شعب الایمان للبیہقی حدیث نمبر 2992)

حدیث نمبر 87

استغفار

حضرت زید رضی اللہ عنہ سے روایت ہے انہوں نے نبی کریم ﷺ کو ارشاد فرماتے سنا جو شخص یہ کلمات کہے تو اللہ تعالیٰ اسے بخش دیتا ہے اگر چہ وہ میدان جہاد سے بھاگا ہو۔ وہ الفاظ یہ ہے۔ ''أَسْتَغْفِرُ اللَّهَ الْعَظِيمَ الَّذِى لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ الْحَيَّ الْقَيُّومَ وَأَتُوبُ إِلَيْهِ غُفِرَ لَهُ وَإِنْ كَانَ فَرَّ مِنَ الزَّحْفِ'' (1)

حدیث نمبر 88

دوسروں سے دعا کروانا

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم ﷺ نے ارشاد فرمایا۔! ''استكثر من الناس من دعاء الخير لك فإن العبد لا يدرى على لسان من يستجاب له أو يرحم''(2)

ترجمہ: ''لوگوں سے اپنے لئے کثرت سے دعا کرواؤ کیونکہ بندہ نہیں جانتا کہ کس کی زبان پر اس کیلئے دعا قبول کی جائے گی یا اس پر رحم کیا جائے گا۔''

حدیث نمبر 89

رحمتِ الٰہی کے خاص لمحات

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم ﷺ نے ارشاد فرمایا۔!

''اطلبوا الخير دهركم كله وتعرضوا لنفحات رحمة الله، فإن لله نفحاتٍ من رحمته يصيب بها من يشاء من عباده وسلوا الله أن يستر عوراتكم وأن يؤمن روعاتكم''(3)

---

(1) (سنن ترمذی حدیث نمبر 3501 باب فی دعاء الضيف)

(2) (فوائد تمام حدیث نمبر 1545)

(3) (شعب الایمان للبیہقی حدیث نمبر 1131)

ترجمہ: اپنے تمام زمانے کی خیر طلب کرو اور اللہ کی رحمت کی گھڑیوں کو تلاش کرتے رہو کیونکہ اللہ کی رحمت کی چند گھڑیاں ایسی ہیں جو اللہ اپنے بندوں میں سے جسے چاہتا ہے پہنچا دیتا ہے اور اللہ سے سوال کرو کہ وہ تمہاری پوشیدہ چیزوں کو چھپائے اور تمہارے گھبراہٹوں کو امن دے۔"

حدیث نمبر 90

نبی کریم ﷺ کی استغفار

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے "کَانَ یُعَدُّ لِرَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي الْمَجْلِسِ الْوَاحِدِ مِائَةُ مَرَّةٍ مِنْ قَبْلِ أَنْ يَقُومَ رَبِّ اغْفِرْ لِي وَتُبْ عَلَيَّ إِنَّكَ أَنْتَ التَّوَّابُ الْغَفُورُ(1)

ترجمہ: نبی کریم ا سے مجلس سے اٹھنے سے پہلے یہ دعا سو بار گنی جاتی تھی، رب اغفر لی وتب علی، اے میرے رب، مجھے بخش دے اور میری توبہ قبول فرما بے شک تو ہی بہت توبہ قبول کرنے والا مہربان ہے۔"

حدیث نمبر 91

اپنے لئے دعا

حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے روایت ہے کہ نبی کریم ﷺ سے سوال کیا گیا کہ کونسی دعا افضل ہے تو آپ ﷺ نے ارشاد فرمایا۔!

"أَفْضَلُ الدُّعَاءِ دُعَاءُ الْمَرْءِ لِنَفْسِهِ"(2)

ترجمہ: بہترین دعا وہ ہے جو آدمی اپنے لئے کرے۔"

---

(1) (سنن ترمذی حدیث نمبر 3356 باب اذا قام من المجلس)

(2) (المستدرك على الصحيحين حديث نمبر 1950)

حدیث نمبر 92

تسبیح وتحمید وتکبیر کی فضیلت

حضرت عمرو بن شعیب بواسطہ والد اپنے دادا سے روایت کرتے ہیں نبی کریم ﷺ نے ارشاد فرمایا ''مَنْ سَبَّحَ اللّٰهَ مِائَةً بِالْغَدَاةِ وَمِائَةً بِالْعَشِيِّ كَانَ كَمَنْ حَجَّ مِائَةَ مَرَّةٍ وَمَنْ حَمِدَ اللّٰهَ مِائَةً بِالْغَدَاةِ وَمِائَةً بِالْعَشِيِّ كَانَ كَمَنْ حَمَلَ عَلَى مِائَةِ فَرَسٍ فِي سَبِيلِ اللّٰهِ أَوْ قَالَ غَزَا مِائَةَ غَزْوَةٍ وَمَنْ هَلَّلَ اللّٰهَ مِائَةً بِالْغَدَاةِ وَمِائَةً بِالْعَشِيِّ كَانَ كَمَنْ أَعْتَقَ مِائَةَ رَقَبَةٍ مِنْ وَلَدِ إِسْمَعِيلَ وَمَنْ كَبَّرَ اللّٰهَ مِائَةً بِالْغَدَاةِ وَمِائَةً بِالْعَشِيِّ لَمْ يَأْتِ فِي ذٰلِكَ الْيَوْمِ أَحَدٌ بِأَكْثَرَ مِمَّا أَتَى بِهِ إِلَّا مَنْ قَالَ مِثْلَ مَا قَالَ أَوْ زَادَ عَلَى مَا قَالَ''(1)

ترجمہ: جو شخص سو مرتبہ صبح اور سو مرتبہ شام، ''سبحان اللہ'' کہے وہ سو حج کرنے والے کی مانند ہے اور جو آدمی صبح وشام سو مرتبہ، ''الحمد للہ''، کہے وہ اس شخص کی طرح ہے جس نے اللہ تعالیٰ کی راہ میں سو مجاہدوں کو سو گھوڑوں پر سوار کیا (سواری دی) یا فرمایا سو غزوات لڑنے والے غازی کی طرح ہے، اور جو شخص صبح وشام سو مرتبہ ''لا الہ الا اللہ''، کہے وہ اس آدمی کی طرح ہے جس نے حضرت اسماعیل علیہ السلام کی اولاد سے سو غلام آزاد کیے، اور جس نے صبح وشام سو سو مرتبہ ''اللہ اکبر'' کہا تو اس دن اس سے اچھا عمل کسی نے نہیں کیا البتہ وہ شخص جو یہ کلمات یا اس سے زائد کہے۔''

(1) (سنن ترمذی حدیث نمبر 3393 باب ما جا فی فضل التسبیح)

حدیث نمبر 93

پوشیدہ دعا کی فضیلت

حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم ﷺ نے ارشاد فرمایا!

"دعوة السر تعدل سبعين دعوة في العلانية" (1)

ترجمہ: پوشیدہ دعا ستر اعلانیہ دعاؤں کے برابر ہوتی ہے۔"

حدیث نمبر 94

اللہ کے قریب ہونے کا وقت

حضرت عمرو عبسہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے انہوں نے نبی کریم ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا۔

" مَا يَكُونُ الرَّبُّ مِنَ الْعَبْدِ فِي جَوْفِ اللَّيْلِ الْآخِرِ فَإِنْ اسْتَطَعْتَ أَنْ تَكُونَ مِمَّنْ يَذْكُرُ اللَّهَ فِي تِلْكَ السَّاعَةِ فَكُنْ " (2)

ترجمہ: "اللہ تعالیٰ رات کے آخری حصہ میں بندے کے زیادہ قریب ہوتا ہے پس اگر تو اس گھڑی اللہ تعالیٰ کا ذکر کرنے والوں میں سے ہو سکتا ہے تو ہو جا۔"

حدیث نمبر 95

دعا تب تک قبول نہیں ہوتی

حضرت علی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم ﷺ نے ارشاد فرمایا "الدعاء محجوب عن الله حتى يصلى على محمد وأهل بيته" (3)

ترجمہ: دعا پردے میں رہتی ہے جب تک محمد ﷺ اور ان کے اہلِ بیت پر درود نہ بھیجا جائے۔"

---

(1) (مصنف عبدالرزاق حديث نمبر 19645)
(2) (سنن ترمذى حديث نمبر 3503 باب في دعاء الضيف)
(3) (شعب الايمان للبيهقى حديث نمبر 1538)

حدیث نمبر 96

اسم اعظم

حضرت بریدہ اسلمی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے نبی کریم ﷺ نے ایک آدمی کو یہ دعا مانگتے ہوئے سنا "اَللّٰھُمَّ اِنِّی اَسْأَلُکَ بِاَنِّی اَشْھَدُ اَنَّکَ اَنْتَ اللّٰہُ لَا اِلٰہَ اِلَّا اَنْتَ الْاَحَدُ الصَّمَدُ الَّذِی لَمْ یَلِدْ وَلَمْ یُوْلَدْ وَلَمْ یَکُنْ لَہٗ کُفُوًا اَحَدٌ" نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: "وَالَّذِی نَفْسِی بِیَدِہٖ لَقَدْ سَأَلَ اللّٰہَ بِاسْمِہِ الْاَعْظَمِ الَّذِی اِذَا دُعِیَ بِہٖ اَجَابَ وَاِذَا سُئِلَ بِہٖ اَعْطٰی"(1)

ترجمہ: مجھے اس ذات کی قسم جس کے قبضہ میں میری جان ہے اس نے اللہ تعالیٰ سے اس کے اس اسم اعظم کے ساتھ دعا مانگی کہ جس کے ساتھ مانگی جانے والی دعا قبول کی جاتی ہے اور جب ان کلمات کے ساتھ کچھ مانگا جائے دیا جاتا ہے۔"

حدیث نمبر 97

دعا کے بعد ہاتھ چہرے پر ملنا

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم ﷺ نے ارشاد فرمایا۔!

"اِذَا دَعَوْتَ اللّٰہَ فَادْعُ بِبَاطِنِ کَفَّیْکَ وَلَا تَدْعُ بِظُھُوْرِھِمَا فَاِذَا فَرَغْتَ فَامْسَحْ بِھِمَا وَجْھَکَ"(2)

ترجمہ: جب تو دعا مانگے تو اپنی ہتھیلیوں کو اوپر کر کے اللہ سے مانگو اور ہاتھوں کی پشت یعنی الٹے ہاتھ سے دعا نہ کرو پھر جب دعا سے فارغ ہو جاؤ تو اپنے ہاتھ اپنے چہرے پر مل لو۔"

---

1 (سنن ترمذی حدیث نمبر 3397 باب فی جامع الدعوات)

2 (سنن ابن ماجه حدیث نمبر 1171باب من رفع یدیه فی الدعاء)

حدیث نمبر 98

جنت کا دروازہ

حضرت قیس بن سعد بن عبادہ ﷜ سے روایت ہے کہ میرے والد نے مجھے نبی کریم ﷺ کے سپرد کیا تا کہ میں آپ کی خدمت کروں، ایک مرتبہ میں نماز پڑھ رہا تھا کہ حضور نبی کریم ﷺ میرے پاس سے گزرے آپ نے مجھے اپنے پاؤں مبارک سے ٹھوکر مار کر فرمایا کیا میں تمہیں جنت کے دروازوں میں سے ایک دروازہ نہ بتاؤں؟ میں نے عرض کیا، ہاں کیوں نہیں؟ آپ نے فرمایا'' لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللَّهِ۔'' (1)

حدیث نمبر 99

ہاتھ اٹھانے کا طریقہ

حضرت ابن عباس ﷜ سے روایت ہے کہ نبی کریم ﷺ نے ارشاد فرمایا۔!

''إِذَا سَأَلْتُمُ اللَّهَ فَاسْأَلُوهُ بِبُطُونِ أَكُفِّكُمْ وَلَا تَسْأَلُوهُ بِظُهُورِهَا'' (2)

ترجمہ: ''جب اللہ سے مانگو تو اپنی ہتھیلیوں کو اوپر کر کے اللہ سے مانگو اور ہاتھوں کی پشت یعنی الٹے ہاتھ سے دعا نہ کرو۔''

حدیث نمبر 100

آنکھیں جن کو ڈھونڈتی ہیں

حضرت سعید خدری ﷜ سے روایت ہے کہ نبی کریم ﷺ نے ارشاد فرمایا۔!

''إِنَّ لِلَّهِ مَلَائِكَةً سَيَّاحِينَ فِي الْأَرْضِ فُضُلًا عَنْ كُتَّابِ النَّاسِ فَإِذَا وَجَدُوا أَقْوَامًا يَذْكُرُونَ اللَّهَ تَنَادَوْا هَلُمُّوا إِلَى بُغْيَتِكُمْ فَيَجِيئُونَ فَيَحُفُّونَ

---

(1) (سنن ابن ماجه حديث نمبر 1171 باب من رفع يديه في الدعاء)
(2) (سنن ترمذی حديث نمبر 3505 باب في فضل لاحول)

بِهِمْ إِلَى السَّمَاءِ الدُّنْيَا فَيَقُولُ اللَّهُ عَلَى أَيِّ شَيْءٍ تَرَكْتُمْ عِبَادِي يَصْنَعُونَ فَيَقُولُونَ تَرَكْنَاهُمْ يَحْمَدُونَكَ وَيُمَجِّدُونَكَ وَيَذْكُرُونَكَ قَالَ فَيَقُولُ فَهَلْ رَأَوْنِي فَيَقُولُونَ لَا قَالَ فَيَقُولُ فَكَيْفَ لَوْ رَأَوْنِي قَالَ فَيَقُولُونَ لَوْ رَأَوْكَ لَكَانُوا أَشَدَّ تَحْمِيدًا وَأَشَدَّ تَمْجِيدًا وَأَشَدَّ لَكَ ذِكْرًا قَالَ فَيَقُولُ وَأَيُّ شَيْءٍ يَطْلُبُونَ قَالَ فَيَقُولُونَ يَطْلُبُونَ الْجَنَّةَ قَالَ فَيَقُولُ وَهَلْ رَأَوْهَا قَالَ فَيَقُولُونَ لَا قَالَ فَيَقُولُ فَكَيْفَ لَوْ رَأَوْهَا قَالَ فَيَقُولُونَ لَوْ رَأَوْهَا لَكَانُوا أَشَدَّ لَهَا طَلَبًا وَأَشَدَّ عَلَيْهَا حِرْصًا قَالَ فَيَقُولُ فَمِنْ أَيِّ شَيْءٍ يَتَعَوَّذُونَ قَالُوا يَتَعَوَّذُونَ مِنَ النَّارِ قَالَ فَيَقُولُ هَلْ رَأَوْهَا فَيَقُولُونَ لَا فَيَقُولُ فَكَيْفَ لَوْ رَأَوْهَا فَيَقُولُونَ لَوْ رَأَوْهَا لَكَانُوا أَشَدَّ مِنْهَا هَرَبًا وَأَشَدَّ مِنْهَا خَوْفًا وَأَشَدَّ مِنْهَا تَعَوُّذًا قَالَ فَيَقُولُ فَإِنِّي أُشْهِدُكُمْ أَنِّي قَدْ غَفَرْتُ لَهُمْ فَيَقُولُونَ إِنَّ فِيهِمْ فُلَانًا الْخَطَّاءَ لَمْ يُرِدْهُمْ إِنَّمَا جَاءَهُمْ لِحَاجَةٍ فَيَقُولُ هُمُ الْقَوْمُ لَا يَشْقَى لَهُمْ جَلِيسٌ"(1)

ترجمہ: اللہ تعالیٰ کے بہت سے فرشتے جو اعمال لکھنے والوں کے علاوہ ہے زمین میں پھرتے رہتے ہیں جب کچھ لوگ اللہ تعالیٰ کے ذکر میں مشغول پاتے ہیں تو ایک دو سرے کو پکارتے ہیں کہ اپنے مقصود کی طرف آ ؤ چنانچہ وہ آتے ہیں اور اہل مجلس کو نچلے آسمان تک ڈھانک لیتے ہیں اللہ تعالیٰ پوچھتا ہے میرے بندو کو کس حالت پر چھوڑ کر آئے ہو وہ عرض کرتے ہیں ہم نے تیرے بندوں کو اس حال میں چھوڑا کہ وہ تیری حمد اور پاکیزگی بیان کرتے اور تیرا ذکر کرتے ہیں اللہ تعالیٰ پوچھتا ہے کیا ان لوگوں

(1) (سنن ابوداؤد حدیث نمبر 1271 باب الدعاء)

نے مجھے دیکھا ہے؟ وہ عرض کرتے ہیں نہیں، اللہ تعالیٰ فرماتا ہے اگر وہ مجھے دیکھ لیتے تو کیا حالت ہوتی؟ فرشتے عرض کرتے ہیں (یا اللہ) اگر وہ تجھے دیکھ لیں تو (پہلے سے) کہیں زیادہ تحمید، تمجید اور ذکر کریں اللہ تعالیٰ پوچھتا ہے، وہ کیا مانگتے ہیں؟ فرشتے جو اب دیتے ہیں وہ جنت مانگتے ہیں اللہ تعالیٰ استفسار فرماتا ہے کیا انہوں نے جنت کو دیکھا ہے؟ عرض کرتے ہیں نہیں ارشاد ہوتا ہے اگر وہ اسے دیکھ لیتے تو کیا کیفیت ہوتی؟ عرض کرتے ہیں اگر وہ اسے دیکھ لیتے تو اس کی شدید طلب اور حرص کرتے، حضور ﷺ فرماتے ہیں اللہ تعالیٰ پوچھتا ہے وہ کس چیز سے پناہ مانگتے ہیں؟ عرض کرتے ہیں (جہنم کی) آگ سے پناہ مانگتے ہیں، ارشاد ہوتا ہے کیا انہوں نے جہنم کو دیکھا ہے، عرض کرتے ہیں نہیں فرمایا اگر وہ اسے دیکھ لیتے تو کیا حال ہوتا فرشتے جواب دیتے ہیں (یا اللہ) اگر وہ اسے دیکھ لیتے اس سے زیادہ بھاگتے بہت ڈرتے اور پناہ مانگتے، حضور ﷺ نے فرمایا پھر اللہ تعالیٰ فرماتا ہے فرشتو گواہ رہو میں نے انہیں بخش دیا وہ عرض کرتے ہیں (الٰہی) ان میں فلاں آدمی بہت گناہ گار ہے وہ ذکر سننے کے لئے نہیں بلکہ کسی کام کے لیے آیا تھا اللہ تعالیٰ فرماتا ہے یہ وہ لوگ ہے جن کا ہم نشین بھی محروم و بدبخت نہیں ہوگا۔"

حدیث نمبر 101

دعا میں آمین کہنا

حضرت اُبوزہیر النمیری ؓ سے روایت ہے کہ نبی کریم ﷺ نے ارشاد فرمایا!

"أَوْجَبَ إِنْ خَتَمَ بِآمِينَ" (1)

ترجمہ: "اگر دعا کے اختتام پر آمین کہی تو اس نے (قبولیت کو) واجب کرلیا۔"

(1) (سنن ابوداؤد حدیث نمبر 803 التامین وراء الامام)

حدیث نمبر 102

حرام کھانے والے کی دعا

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم ﷺ نے ارشاد فرمایا۔!

''أَيُّهَا النَّاسُ إِنَّ اللَّهَ طَيِّبٌ لَايَقْبَلُ إِلَّا طَيِّبًا وَإِنَّ اللَّهَ أَمَرَ الْمُؤْمِنِينَ بِمَا أَمَرَ بِهِ الْمُرْسَلِينَ فَقَالَ(يَا أَيُّهَا الرُّسُلُ كُلُوا مِنَ الطَّيِّبَاتِ وَاعْمَلُوا صَالِحًا إِنِّي بِمَا تَعْمَلُونَ عَلِيمٌ)وَقَالَ(يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا كُلُوا مِنْ طَيِّبَاتِ مَا رَزَقْنَاكُمْ)ثُمَّ ذَكَرَ الرَّجُلَ يُطِيلُ السَّفَرَ أَشْعَثَ أَغْبَرَ يَمُدُّ يَدَيْهِ إِلَى السَّمَاءِ يَا رَبِّ يَا رَبِّ وَمَطْعَمُهُ حَرَامٌ وَمَشْرَبُهُ حَرَامٌ وَمَلْبَسُهُ حَرَامٌ وَغُذِيَ بِالْحَرَامِ فَأَنَّى يُسْتَجَابُ لِذَلِكَ''(2)

ترجمہ: اے لوگوں اللہ عزوجل پاک ہے اور پاک ہی کو قبول فرماتا ہے اور اللہ عزوجل نے مومنین کو وہی حکم دیا جو مرسلین علیہم السلام کو دیا۔ اللہ عزوجل نے ارشاد فرمایا: اے رسولو! پاک چیزیں کھاؤ اور نیک عمل کرو بے شک جو تم کرتے ہو وہ میرے علم میں ہے اور ارشاد فرمایا: اے ایمان والو! ہماری دی ہوئی پاک چیزوں میں سے کھاؤ پھر ایک مرد کا ذکر کیا کہ وہ لمبا سفر کرتا ہے اس کے بال اور کپڑے گرد آلود ہوتے ہیں وہ اپنے ہاتھوں کو آسمان کی طرف بلند کرتا ہے اور کہتا ہے: اے میرے رب! اے میرے رب! اور وہ حرام کھاتا ہے اور حرام پیتا ہے اور حرام لباس پہنتا ہے اور اس کی پرورش حرام سے ہوتی ہے تو ایسے شخص کی دعا کس طرح قبول ہو۔

---

1 (صحیح مسلم حدیث نمبر 1686 باب قبول الصدقة من الكسب)

حدیث نمبر 103

آسمان کے دروازے کھل گئے

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے فرماتے ہیں ''بَیْنَمَا نَحْنُ نُصَلِّی مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذْ قَالَ رَجُلٌ مِنَ الْقَوْمِ اللَّهُ أَكْبَرُ كَبِيرًا وَالْحَمْدُ لِلَّهِ كَثِيرًا وَسُبْحَانَ اللَّهِ بُكْرَةً وَأَصِيلًا فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنِ الْقَائِلُ كَذَا وَكَذَا فَقَالَ رَجُلٌ مِنَ الْقَوْمِ أَنَا يَا رَسُولَ اللَّهِ قَالَ عَجِبْتُ لَهَا فُتِحَتْ لَهَا أَبْوَابُ السَّمَاءِ قَالَ ابْنُ عُمَرَ مَا تَرَكْتُهُنَّ مُنْذُ سَمِعْتُهُنَّ مِنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ''(1)

ترجمہ: ہم نبی کریم ﷺ کے ہمراہ نماز پڑھ رہے تھے کہ ایک شخص نے کہا، '' اَللّٰهُ أَكْبَرُ كَبِيرًا '' رسول اللہ ﷺ نے پوچھا کہ یہ الفاظ کون کہہ رہا تھا، اس نے عرض کیا رسول اللہ ﷺ میں تھا، آپ نے فرمایا مجھے اس پر تعجب ہوا کیونکہ ان الفاظ کے لئے آسمانوں کے دروازے کھول دیئے گئے، حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ اس کے بعد کہ میں نے حضور نبی کریم ﷺ سے یہ بات سنی انہیں کبھی نہیں چھوڑا۔

حدیث نمبر 104

ہاتھ اٹھانے طریقہ

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم ﷺ نے ارشاد فرمایا۔!

''اَلْمَسْأَلَةُ أَنْ تَرْفَعَ يَدَيْكَ حَذْوَ مَنْكِبَيْكَ أَوْ نَحْوَهُمَا وَالِاسْتِغْفَارُ أَنْ تُشِيرَ بِأُصْبُعٍ وَاحِدَةٍ وَالِابْتِهَالُ أَنْ تَمُدَّ يَدَيْكَ جَمِيعًا''(2)

(1) (سنن ترمذی حدیث نمبر 3516 فی دعاء ام سلمہ)

(2) (سنن ابوداؤد حدیث نمبر 1274 باب الدعاء)

ترجمہ: سوال کرنے کا طریقہ یہ ہے کہ تو اپنے دونوں ہاتھوں کو اپنے کندھے کے مقابل بلند کرے اور استغفار یہ ہے کہ ایک انگلی سے اشارہ کرے اور ابتہال یعنی گڑگڑانا یہ ہے کہ اپنے ہاتھوں کو پورا دراز کرلے۔"

حدیث نمبر 105

اللہ کے نزدیک محبوب ترین کلام

حضرت ابوذر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے رسول اللہ ﷺ نے ان کی عیادت فرمائی یا انہوں نے حضور ﷺ کی عیادت کی، تو (اس موقع پر) عرض کیا یا رسول اللہ ﷺ میرے ماں باپ آپ پر قربان ہوں اللہ تعالیٰ کے نزدیک سب سے زیادہ پسندیدہ کون سا کلام ہے؟ آپ نے فرمایا، جسے اللہ تعالیٰ نے اپنے فرشتوں کے لئے پسند فرمایا۔!

"سُبْحَانَ رَبِّی وَبِحَمْدِهِ سُبْحَانَ رَبِّی وَبِحَمْدِهِ"(1)

حدیث نمبر 106

دعا میں اعتدال

حضرت ابوموسیٰ اشعری رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم ﷺ نے ارشاد فرمایا۔!

"یَا أَیُّهَا النَّاسُ إِنَّكُمْ لَا تَدْعُونَ أَصَمَّ وَلَا غَائِبًا إِنَّ الَّذِی تَدْعُونَهُ بَیْنَكُمْ وَبَیْنَ أَعْنَاقِ رِكَابِكُمْ"(2)

ترجمہ: اے لوگو! بیشک تم بہرے اور غائب کو نہیں پکارتے، تم جس سے دعا مانگتے ہو وہ (علم و قدرت سے) تمہارے نہایت قریب ہے۔

---

1 (سنن ترمذی حدیث نمبر 3517 ای الکلام احب)

2 (سنن ابوداؤد حدیث نمبر 1305)

حدیث نمبر 107

دعا میں امید بڑی رکھے

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم ﷺ نے ارشاد فرمایا۔!

''إذا دعا أحدكم فليعظم الرغبة فإنه لا يتعاظم على الله شيء''(1)

ترجمہ: جب تم میں سے کوئی دعا کرے تو اپنی رغبت کو بڑی رکھے کیونکہ اللہ تعالیٰ کے سامنے کوئی شے بڑی نہیں۔''

حدیث نمبر 108

دنیا وما فیھا سے بہتر وظیفہ

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم ﷺ نے ارشاد فرمایا۔!

'' أَقُولَ سُبْحَانَ اللَّهِ وَالْحَمْدُ لِلَّهِ وَلَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَاللَّهُ أَكْبَرُ أَحَبُّ إِلَيَّ مِمَّا طَلَعَتْ عَلَيْهِ الشَّمْسُ''(2)

ترجمہ: سُبْحَانَ اللَّهِ وَالْحَمْدُ لِلَّه الخ کہنا میرے لئے ہر اس چیز سے زیادہ محبوب ہے جس پر سورج طلوع ہوا۔''

حدیث نمبر 109

تمام مسلمانوں کیلئے دعائے مغفرت

حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم ﷺ نے ارشاد فرمایا۔!

''ما من عبد يدعو للمؤمنين والمؤمنات إلا رد الله عليه من كل مؤمن ومؤمنة ما مضى أو هو كائن إلى يوم القيامة بمثل دعائه ''

---

1 (صحیح ابن حبان حدیث نمبر 897 باب الادعية)

2 (سنن ترمذی حدیث نمبر 3521 باب في العفو والعافية)

ترجمہ: ''آدمی مسلمان مردوں اور عورتوں کے لئے دعا کرتا ہے تو اللہ تعالیٰ گزشتہ اور آئندہ قیامت تک آنے والے تمام مسلمان مردوں اور عورتوں کی طرف سے اس دعا کی مثل دعا اس بندے پر لوٹاتا ہے۔''

حدیث نمبر 110

اپنے خلاف دعا کرنا

حضرت ام سلمہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے روایت ہے کہ نبی کریم ﷺ نے ارشاد فرمایا۔!

''لَا تَدْعُوا عَلَى أَنْفُسِكُمْ إِلَّا بِخَيْرٍ فَإِنَّ الْمَلَائِكَةَ يُؤَمِّنُونَ عَلَى مَا تَقُولُونَ''(1)

ترجمہ: اپنے خلاف کوئی دعا نہ کرو سوائے خیر کے کیونکہ فرشتے اس پر آمین کہتے ہیں جو تم کہتے ہو۔''

حدیث نمبر 111

گھر والوں کے خلاف دعا کرنا

حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم ﷺ نے ارشاد فرمایا۔!

''اَ تَدْعُوا عَلَى أَنْفُسِكُمْ وَلَا تَدْعُوا عَلَى أَوْلَادِكُمْ وَلَا تَدْعُوا عَلَى خَدَمِكُمْ وَلَا تَدْعُوا عَلَى أَمْوَالِكُمْ لَا تُوَافِقُوا مِنَ اللَّهِ تَبَارَكَ وَتَعَالَى سَاعَةَ نَيْلٍ فِيهَا عَطَاءٌ فَيَسْتَجِيبَ لَكُمْ''(2)

ترجمہ: اپنی جانوں کے خلاف دعا نہ کرو اور اپنی اولاد کے خلاف دعا نہ کرو اور اپنے خادموں

---

1 (صحیح مسلم حدیث نمبر 1528 کتاب الجنائز)

2 (سنن ابو داؤد حدیث نمبر 1309 باب النهی ان یدعو)

کے خلاف دعا نہ کرو اور اپنے مالوں کے خلاف دعا نہ کرو۔ تمہاری دعا کسی ایسی ساعت کے موافق نہ ہو جائے جس میں عطا کیا جاتا ہے تو تمہاری دعا قبول کر لی جائے۔"

حدیث نمبر 112

موت کی دعا

حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم ﷺ نے ارشاد فرمایا۔!

"لَا تَدْعُوا بِالْمَوْتِ وَلَا تَتَمَنَّوْهُ فَمَنْ كَانَ دَاعِيًا لَا بُدَّ فَلْيَقُلِ اللَّهُمَّ أَحْيِنِي مَا كَانَتِ الْحَيَاةُ خَيْرًا لِي وَتَوَفَّنِي إِذَا كَانَتِ الْوَفَاةُ خَيْرًا لِي"(1)

ترجمہ: "موت کی دعا نہ کرو اور نہ ہی اس کی تمنا کرو پھر جس نے یہ دعا ضرور مانگنی ہو تو وہ کہے اے اللہ عزوجل! جب تک زندگی میرے لئے بہتر ہے مجھے زندہ رکھ اور جب موت میرے لئے بہتر ہے تو مجھے موت دیدے۔"

حدیث نمبر 113

دعا کے بارے میں چند ہدایات

حضرت معاذ بن جبل رضی اللہ عنہ سے روایت ہے نبی کریم ﷺ نے ایک شخص کو یہ کہتے ہوئے سنا!

"اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ تَمَامَ النِّعْمَةِ فَقَالَ أَيُّ شَيْءٍ تَمَامُ النِّعْمَةِ قَالَ دَعْوَةٌ دَعَوْتُ بِهَا أَرْجُو بِهَا الْخَيْرَ قَالَ فَإِنَّ مِنْ تَمَامِ النِّعْمَةِ دُخُولَ الْجَنَّةِ وَالْفَوْزَ مِنَ النَّارِ وَسَمِعَ رَجُلًا وَهُوَ يَقُولُ يَا ذَا الْجَلَالِ وَالْإِكْرَامِ فَقَالَ قَدِ اسْتُجِيبَ لَكَ فَسَلْ وَسَمِعَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَجُلًا وَهُوَ يَقُولُ اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ الصَّبْرَ فَقَالَ سَأَلْتَ اللَّهَ الْبَلَاءَ فَسَلْهُ الْعَافِيَةَ"(2)

---

(1) (سنن نسائی حدیث نمبر 1799 باب الدعاء بالموت)

(2) (سنن ترمذی حدیث نمبر 3450 باب في عقد التسبيح)

ترجمہ: یا اللہ ﷻ میں تجھ سے پوری نعمت کا سوال کرتا ہوں آپ نے فرمایا کہ پوری نعمت کون سی ہے؟ اسنے عرض کیا میں نے اس دعا کے ساتھ بہتری کا ارادہ کیا حضور ﷺ نے فرمایا پوری نعمت جنت کا داخلہ اور جہنم سے نجات ہے آپ نے ایک اور آدمی کو یَـا ذَا الْـجَلَالِ وَالْإِکْرَام کہتے ہوئے سنا تو فرمایا تیری دعا یقیناً قبول ہوگی لہٰذا مانگ ایک اور آدمی سے یہ کلمات سنے یا اللہ، میں تجھ سے صبر کا طالب ہوں، آپ نے فرمایا کہ تو نے اللہ تعالیٰ سے مصیبت مانگی ہے لہٰذا اس سے عافیت بھی طلب کر۔"

حدیث نمبر 114

دعائے عام

حضرت علی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم ﷺ گزرے اور میں دعا مانگ رہا تھا کہ اے اللہ ﷻ! میرے اوپر رحم فرما، تو سرکارِ دو عالم ﷺ نے میرے کندھوں کے درمیان اپنا دستِ مبارک مار کر ارشاد فرمایا "وقال عم ولا تخص فإن بين الخصوص والعموم كما بين السماء والأرض" (1)

ترجمہ: سب کیلئے دعا کر اور صرف اپنے لئے نہ کر کیونکہ خاص اور عام دعا کے درمیان زمین و آسمان کے برابر فاصلہ ہے۔"

حدیث نمبر 115

مانگنے کا ایک دلچسپ واقعہ

امیر المومنین مولا علی کرم اللہ تعالیٰ وجہہ الکریم سے راوی، رسول اللہ ﷺ سے جب کوئی شخص سوال کرتا اگر حضور ﷺ کو منظور ہوتا نعم فرماتے یعنی اچھا، اور نہ منظور ہوتا تو خاموش رہتے، کسی چیز کو لا یعنی "نہ" نہیں فرماتے۔ ایک روز ایک اعرابی نے حاضر ہو کر سوال کیا حضور ﷺ

---

(1) (کنز العمال)

خاموش رہے، پھر سوال کیا، سکوت فرمایا، پھر سوال کیا اس پر حضور اقدس ﷺ نے جھڑ کنے کے انداز سے فرمایا: ''سل ما شئت یا اعرابی'' اے اعرابی! جو تیرا جی چاہے، ہم سے مانگ۔ مولیٰ علی کرم اللہ تعالیٰ وجہہٗ فرماتے ہیں: ''فغبطناہ فقلنا الأن یسأل الجنة'' یہ حال دیکھ کر (کہ حضور خلیفۃ اللہ الاعظم ﷺ نے فرمادیا ہے جو دل میں آئے مانگ لے) ہمیں اس اعرابی پر رشک آیا ہم نے اپنے جی میں کہا اب یہ حضور ﷺ سے جنت مانگے گا، اعرابی نے کہا تو کیا کہا کہ میں حضور ﷺ سے سواری کا اونٹ مانگتا ہوں۔ فرمایا: عطا ہوا۔ عرض کی: حضور ﷺ سے زادِ راہ مانگتا ہوں۔ فرمایا: عطا ہوا۔ ہمیں اس کے ان سوالوں پر تعجب آیا۔ سید عالم ﷺ نے فرمایا: کتنا فرق ہے اس اعرابی کی مانگ اور بنی اسرائیل کی ایک بوڑھی عورت کے سوال میں۔ پھر حضور ﷺ نے اس کا ذکر ارشاد فرمایا کہ جب موسیٰ علیہ الصلوٰۃ والسلام کو دریا میں اترنے کا حکم ہوا کنارِ دریا تک پہنچے سواری کے جانوروں کے منہ اللہ عزوجل نے پھیر دیے کہ خود واپس پلٹ آئے موسیٰ علیہ الصلوٰۃ والسلام نے عرض کی: الٰہی! یہ کیا حال ہے؟ ارشاد ہوا: تم قبر یوسف (علیہ الصلوٰۃ والسلام) کے پاس ہو ان کا جسم مبارک اپنے ساتھ لے لو۔ حضرت موسیٰ علیہ الصلوٰۃ والسلام کو قبر کا پتہ معلوم نہ تھا فرمایا: اگر تم میں کوئی جانتا ہو تو شاید بنی اسرائیل کی پیرزن کو معلوم ہو، اس کے پاس آدمی بھیجا کہ تجھے یوسف علیہ الصلوٰۃ والسلام کی قبر معلوم ہے؟ کہا: ہاں۔ فرمایا: تو مجھے بتادے۔ عرض کی: ''لاواللہ حتی تعطینی ماسئلک'' خدا کی قسم میں نہ بتاؤں گی یہاں تک کہ میں جو کچھ آپ سے مانگوں آپ مجھے عطا فرمادیں۔ فرمایا: ''ذلک لک'' تیری عرض قبول ہے۔ ''قالت فانی اسئلک ان اکون معک فی الدرجة التی تکون فیھا فی الجنة'' اس نے عرض کی: تو میں حضور ﷺ سے یہ مانگتی ہوں کہ جنت میں آپ کے ساتھ ہوں اس درجے میں جس درجے میں آپ ہوں گے۔ ''قال سلی الجنة'' موسیٰ علیہ الصلوٰۃ والسلام نے فرمایا: جنت مانگ لے، یعنی تجھے کافی ہے اتنا بڑا سوال نہ کر۔ ''قالت لا واللہ الا ان اکون

اکون معک ''پیرزن نے کہا: خدا کی قسم میں نہ مانوں گی مگر یہی کہ آپ کے ساتھ ہوں۔''

فجعل موسیٰ یرد دھا فاوحی اللہ ان اعطھا ذٰلک فانہٗ لن ینقصک شیئاً فاعطاھا ''موسیٰ علیہ الصلوٰۃ والسلام اس سے یہی ردوبدل کرتے رہے۔ اللہ عزوجل نے وحی بھیجی موسیٰ! وہ جو مانگ رہی ہے تم اسے وہی عطا کردو کہ اس میں تمھارا کچھ نقصان نہیں، موسیٰ علیہ الصلوٰۃ والسلام نے جنت میں اسے اپنی رفاقت عطا فرمادی، اس نے یوسف علیہ الصلوٰۃ والسلام کی قبر بتادی، موسیٰ علیہ الصلوٰۃ والسلام نعش مبارک کو ساتھ لے کر دریا سے عبور فرماگئے۔(1)

حدیث نمبر 116

مانگنے کی خاص گھڑیاں

حضرت ابوامامہ رضی اللہ عنہ سے روایت عرض کیا گیا یارسول اللہ ﷺ کونسی دعا زیادہ مقبول ہوتی ہے، رسول اللہ ﷺ نے فرمایا!

''جَوْفَ اللَّيْلِ الْآخِرِ وَدُبُرَ الصَّلَوَاتِ الْمَكْتُوبَاتِ''(2)

ترجمہ: رات کے آخری حصہ میں اور فرض نمازوں کے بعد کی دعا۔''

حدیث نمبر 117

اپنے سے دعا شروع کرنا

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم ﷺ جب انبیاء میں سے کسی کا ذکر فرماتے تو اپنے آپ سے شروع فرماتے چنانچہ آپ ﷺ نے ارشاد فرمایا!

''رَحْمَةُ اللَّهِ عَلَيْنَا وَعَلَى هُودٍ وَعَلَى صَالِحٍ''(3)

ترجمہ: ہم اور حضرت ہود اور حضرت صالح پر اللہ کی رحمت ہو۔''

---

(1) المعجم الاوسط للطبرانی حدیث نمبر 7991)

(2) سنن ترمذی حدیث نمبر 3421 باب فی عقد التسبیح)

(3) مسند امام احمد حدیث نمبر 20208)

حدیث نمبر 118

خوشحالی کے دنوں میں دعا

حضرت ابودرداء رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم ﷺ نے ارشاد فرمایا!

" ادع الله يوم سرائک لعله يستجيب لک يوم ضرائک"(1)

ترجمہ: ''اپنی خوشحالی کے وقت میں اللہ عزوجل سے دعا کرو امید ہے کہ تمہاری تکلیف کے دن تمہاری دعا قبول کی جائیگی۔''

حدیث نمبر 119

اللہ کی حمد سے ابتداء

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ سے مرفوعا مروی ہے نبی کریم ﷺ نے ارشادفرمایا۔!

''لَا أَحَدَ أَغْيَرُ مِنَ اللَّهِ وَلِذَلِكَ حَرَّمَ الْفَوَاحِشَ مَا ظَهَرَ مِنْهَا وَمَا بَطَنَ وَلَا أَحَدَ أَحَبُّ إِلَيْهِ الْمَدْحُ مِنَ اللَّهِ وَلِذَلِكَ مَدَحَ نَفْسَهُ''(2)

ترجمہ: اللہ تعالیٰ سے بڑھ کر کوئی غیرت مند نہیں، اسی لئے اس نے ظاہر و باطن بے حیائی کو حرام کیا، اور اللہ تعالیٰ سے بڑھ کر اپنی تعریف کو پسند کرنے والا بھی کوئی نہیں، اسی لئے اس نے اپنی تعریف کی۔

حدیث نمبر 120

یاذا الجلال والاکرام

حضرت معاذ بن جبل رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم ﷺ ایک آدمی کے پاس سے گزرے اور وہ یہ دعا مانگ رہا تھا: " اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ الصَّبْرَ فَقَالَ رَسُولُ

---

1 (الزهد لاحمد بن حنبل حديث نمبر726)
2 (سنن ترمذی حديث نمبر3453 باب فی عقد التسبيح)

اللهِ سَأَلْتَ اللّٰهَ الْبَلاءَ فَاسْأَلْهُ الْمُعَافَاةَ وَمَرَّ عَلَى رَجُلٍ وَهُوَ يَقُولُ اللّٰهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ تَمَامَ النِّعْمَةِ فَقَالَ يَا ابْنَ آدَمَ وَهَلْ تَدْرِي مِنْ تَمَامِ النِّعْمَةِ ؟ قَالَ يَا رَسُولَ اللّٰهِ دَعْوَةٌ دَعَوْتُ بِهَا رَجَاءَ الْخَيْرِ قَالَ فَإِنَّ مِنْ تَمَامِ النِّعْمَةِ دُخُولَ الْجَنَّةِ وَالْفَوْزَ مِنَ النَّارِ وَمَرَّ عَلَى رَجُلٍ وَهُوَ يَقُولُ يَا ذَا الْجَلَالِ وَالْإِكْرَامِ فَقَالَ قَدْ اُسْتُجِيبَ لَكَ فَاسْأَلْ "(1)

ترجمہ: اے اللہ عزوجل! میں تجھ سے صبر کا سوال کرتا ہوں۔ نبی کریم ﷺ نے ارشاد فرمایا: ''تو اللہ سے مصیبت کا سوال کیا پس اس سے عافیت کا سوال کر۔ پھر ایک اور آدمی کے پاس سے گزر ہوا، وہ یہ دعا مانگ رہا تھا: اے اللہ عزوجل! میں تجھ سے پورے احسان کا سوال کرتا ہوں تو نبی کریم ﷺ نے ارشاد فرمایا: اے ابن آدم! کیا تجھے معلوم ہے کہ پورا احسان کیا ہے؟ اس نے عرض کی، یارسول ﷺ! یہ ایک دعا ہے جس کے ساتھ میں نے بھلائی کی امید کی دعا کی ہے۔ پھر نبی کریم ﷺ نے ارشاد فرمایا: جنت میں داخلہ اور جہنم سے نجات مکمل احسان میں سے ہے۔ پھر نبی کریم ﷺ ایک آدمی کے پاس سے گزرے اور وہ کہہ رہا تھا: یا ذالجلال والاکرام! تو نبی کریم ﷺ نے ارشاد فرمایا: تیری دعا قبول کی جائیگی تو مانگ۔''

حدیث نمبر 121

ہم تو مائل بہ کرم ہیں کوئی سائل ہی نہیں

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم ﷺ نے ارشاد فرمایا۔! ''يَنْزِلُ رَبُّنَا كُلَّ لَيْلَةٍ إِلَى السَّمَاءِ الدُّنْيَا حِينَ يَبْقَى ثُلُثُ اللَّيْلِ الْآخِرُ فَيَقُولُ مَنْ يَدْعُونِي فَأَسْتَجِيبَ لَهُ وَمَنْ يَسْأَلُنِي فَأُعْطِيَهُ وَمَنْ يَسْتَغْفِرُنِي فَأَغْفِرَ لَهُ ''(2)

---

1 (مصنف ابن ابی شیبه حدیث نمبر 7)
2 (سنن ترمذی حدیث نمبر 3420 باب فی عقد التسبیح)

ترجمہ: اللہ تعالیٰ کی خاص رحمت آسمان دنیا پر اترتی ہے تہائی رات باقی رہتی ہے تو اعلان فرماتا ہے کون ہے جو مجھ سے دعا مانگے تاکہ میں اس کی دعا قبول کروں کون ہے جو مجھ سے سوال کرے تاکہ میں اسے عطا کروں کون ہے جو مجھ سے بخشش طلب کرے تاکہ اسے بخش دوں۔"

حدیث نمبر 122

دعا میں تکلف سے الفاظ جوڑنا

امام شعبی سے روایت ہے کہ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے اہلِ مکہ کے واعظ ابن سائب سے فرمایا: "اجْتَنِبُ السَّجعَ فِي الدُّعَاءِ فَإِنِّي عَهِدتُ رَسُولَ اللهِ وَأَصْحَابَهُ وَهُمْ لاَ يَفْعَلُونَ ذٰلِكَ"(٣)

ترجمہ: دعا میں پرتکلف الفاظ سے بچو کیونکہ میں نے نبی کریم ﷺ اور آپ کے صحابہ کا زمانہ پایا ہے۔ وہ ایسا نہیں کیا کرتے تھے۔" (1)

حدیث نمبر 123

دعا کا بہترین وقت

حضرت مجاہد رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا۔!

"أفضل الساعات مواقيت الصلاة فادع فيها " (2)

ترجمہ: سب سے افضل گھڑیاں نماز کی ہیں پس ان اوقات میں دعا مانگو۔"

---

(1) (سنن ترمذی حدیث نمبر 3420 باب فی عقد التسبیح)

(2) (مصنف ابن ابی شیبہ حدیث نمبر 3)

حدیث نمبر 124

اپنے بھائی کیلئے دعا کرنا

حضرت ابوبکر صدیق فرماتے ہیں۔!

”إن دعاء الأخ لأخيه في الله يستجاب“(۱)

ترجمہ: بیشک بھائی کی اپنے اس بھائی کے لئے دعا قبول کی جاتی ہے جس سے صرف اللہ کی خاطر تعلق ہو۔“

حدیث نمبر 125

پوری امید سے دعا مانگیں

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم ﷺ نے ارشاد فرمایا۔!

”لَا يَقُولُ أَحَدُكُمُ اللَّهُمَّ اغْفِرْ لِي إِنْ شِئْتَ اللَّهُمَّ ارْحَمْنِي إِنْ شِئْتَ لِيَعْزِمْ الْمَسْأَلَةَ فَإِنَّهُ لَا مُكْرِهَ لَهُ“(۲)

ترجمہ: تم میں سے کوئی اس طرح نہ کہے یا اللہ عزوجل اگر چاہے تو مجھے بخش یا اللہ عزوجل اگر چاہے تو مجھ پر رحم فرما بلکہ یقین کے ساتھ سوال کرنا چاہے کیونکہ اسے کوئی مجبور کرنے والا نہیں۔“

حدیث نمبر 126

مومن کی عمر اس کیلئے بہتر ہے

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم ﷺ نے ارشاد فرمایا۔!

”لَا يَتَمَنَّى أَحَدُكُمُ الْمَوْتَ وَلَا يَدْعُ بِهِ مِنْ قَبْلِ أَنْ يَأْتِيَهُ إِنَّهُ إِذَا مَاتَ أَحَدُكُمُ انْقَطَعَ عَمَلُهُ وَإِنَّهُ لَا يَزِيدُ الْمُؤْمِنَ عُمْرُهُ إِلَّا خَيْرًا“(۱)

ترجمہ: تم میں کوئی موت کی تمنا نہ کرے اور نہ اس کے آنے سے پہلے اس کی دعا کرے

---

1 (کنزالعمال) 2 (سنن ترمذی حدیث نمبر 3419 باب فی عقد التسبیح
3 (مصنف ابن ابی شیبہ حدیث نمبر 7

کہ جب آدمی مرجاتا ہے تو اس کا عمل ختم ہوجاتا ہے اور مومن کی عمر اس کی خیر اور بھلائی میں اضافہ ہی کرتی ہے۔"

حدیث نمبر 127

دعا میں حد سے بڑھنا

حضرت سعد رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم ﷺ نے ارشاد فرمایا۔!"سَیَکُونُ قَوْمٌ یَعْتَدُونَ فِي الدُّعَاءِ"(1)

ترجمہ: میرے بعد کچھ لوگ ہوں گے جو دعا میں حد سے تجاوز کریں گے۔"

حدیث نمبر 128

دعا میں نگاہیں اوپر اٹھانا

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم ﷺ نے ارشاد فرمایا۔!

"لَیَنْتَهِیَنَّ أَقْوَامٌ عَنْ رَفْعِهِمْ أَبْصَارَهُمْ عِنْدَ الدُّعَاءِ فِي الصَّلَاةِ إِلَی السَّمَاءِ أَوْ لَتُخْطَفَنَّ أَبْصَارُهُمْ"(2)

ترجمہ: لوگ نماز میں دعا کے وقت آسمان کی طرف دیکھنے سے ضرور باز آجائیں ورنہ ان کی نگاہیں اچک لی جائیں گی۔

حدیث نمبر 129

دعا میں جلد بازی

حضرت فضالہ بن عبید رضی اللہ عنہ سے روایت ہے رسول اللہ ﷺ نے ایک آدمی کو نماز میں دعا مانگتے ہوئے سنا اور اس نے درود شریف نہیں پڑھا آپ نے فرمایا۔!

"عَجِلَ هٰذَا ثُمَّ دَعَاهُ فَقَالَ لَهُ أَوْ لِغَیْرِهِ إِذَا صَلَّی أَحَدُکُمْ فَلْیَبْدَأْ بِتَحْمِیدِ

(1) (صحیح مسلم حدیث نمبر 650 باب النہی عن رفع البصر)
(2) (سنن ترمذی حدیث نمبر 3399 باب فی جامع الدعوات)

اللّٰہِ وَالثَّنَاءِ عَلَيْهِ ثُمَّ لْيُصَلِّ عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ثُمَّ لْيَدْعُ بَعْدُ بِمَا شَاءَ"(1)

ترجمہ: اس نے جلدی کی پھر اسے بلایا اور اس سے یا کسی دوسرے آدمی سے فرمایا جب تم میں سے کوئی نماز پڑھے تو پہلے اللہ تعالیٰ کی حمد وثنا کرے پھر نبی کریم ﷺ پر درود شریف بھیجے اور (پھر) جو چاہے دعا مانگے۔"

حدیث نمبر 130

چار مستجاب الدعوات لوگ

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم ﷺ نے ارشاد فرمایا۔!

"أربع دعوات لا ترد دعوة الحاج حتى يرجع ودعوة الغازي حتى يصدر ودعوة المريض حتى يبرأ ودعوة الأخ لأخيه بظهر الغيب وأسرع هؤلاء الدعوات إجابة دعوة الأخ لأخيه بظهر الغيب"(2)

ترجمہ: چار دعائیں ایسی ہیں جو رد نہیں کی جاتیں، حاجی کی دعا جب تک وہ لوٹ نہ آئے اور غازی کی دعا جب تک وہ جہاد سے واپس نہ آئے اور بیمار کی دعا جب تک وہ تندرست نہ ہو جائے اور بھائی کی غیر موجودگی میں بھائی کی دعا اور ان سب دعاؤں میں بھائی کی غیر موجودگی میں دعا جلدی قبول کی جاتی ہے۔

حدیث نمبر 131

سب سے جلد قبول ہونے والی دعا

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم ﷺ نے ارشاد فرمایا۔!

---

1 (سنن ترمذی حدیث نمبر 3399 باب فی جامع الدعوات)

2 (کنز العمال)

’’مَا دَعْوَةٌ أَسْرَعَ إِجَابَةً مِنْ دَعْوَةِ غَائِبٍ لِغَائِبٍ‘‘ (1)

ترجمہ: ’’غائب کی غائب کے لیے دعا جلدی قبول ہوتی ہے۔

حدیث نمبر 132

پانچ مقبول دعائیں

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم ﷺ نے ارشاد فرمایا۔!

’’خمس دعوات يستجاب لهن دعوة المظلوم حتى ينتصر ودعوة الحاج حتى يصدر ودعوة الغازي حتى يقفل ودعوة المريض حتى يبرأ ودعوة الأخ لأخيه بظهر الغيب وأسرع هذه الدعوات إجابة دعوة الأخ بظهر الغيب‘‘(2)

ترجمہ: پانچ دعائیں قبول کی جاتی ہیں مظلوم کی دعا جب وہ مدد کے لیے پکارے اور حاجی کی دعا لوٹنے سے اور غازی کی دعا جہاد سے لوٹنے تک اور مریض کی دعا تندرست ہونے تک اور بھائی کی دوسرے بھائی کے لیے اس کی غیر موجودگی میں دعا اور ان سب دعاؤں میں بھائی کی غیر موجودگی میں دعا جلدی قبول کی جاتی ہے۔

حدیث نمبر 133

والد کی دعا

حضرت ام حکیم رضی اللہ تعالٰی عنہا سے روایت ہے کہ نبی کریم ﷺ نے ارشاد فرمایا۔!

’’دُعَاءُ الْوَالِدِ يُفْضِي إِلَى الْحِجَابِ‘‘(1)

ترجمہ: والد کی دعا حجاب تک پہنچ جاتی ہے۔‘‘

---

1 (شعب الایمان للبیهقي حديث نمبر 1134)

2 (سنن ابن ماجه حديث نمبر 3853 باب دعوة الوالد)

حدیث نمبر 134

والد کی دعا کا مقام

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم ﷺ نے ارشاد فرمایا۔!

”دعاء الوالد لولده كدعاء النبي لأمته“(1)

ترجمہ: والد کی دعا اولاد کیلئے ایسی ہے جیسے نبی کی دعا اپنی امت کیلئے۔

حدیث نمبر 135

اپنے محسن کیلئے دعا

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم ﷺ نے ارشاد فرمایا۔!

”دعاء المحسن إليه للمحسن لا يرد“(2)

ترجمہ: جس پر احسان کیا اس کی دعا اپنے محسن کیلئے رد نہیں کی جاتی۔“

حدیث نمبر 136

دو مقبول دعائیں

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم ﷺ نے ارشاد فرمایا۔!

”دعوتانِ لَيسَ بَينَهُمَا وَبَينَ اللّٰهِ حِجَابٌ دَعوَةُ الْمَظْلُومِ وَدَعوَةُ الْمَرْءِ لِأَخِيهِ بِظَهْرِ الْغَيْبِ“(3)

ترجمہ: دو دعائیں ایسی ہیں کہ ان کے درمیان اور اللہ کے درمیان پردہ نہیں۔(1) مظلوم کی دعا(2) اور آدمی کی اپنے بھائی کیلئے اس کی عدم موجودگی میں دعا۔“

---

1 (اخبار اصفهان حديث نمبر 646)

2 (صحيح وضعيف الجامع الصغير حديث نمبر 6720)

3 (المعجم الكبير للطبراني حديث نمبر 11067)

حدیث نمبر 137

مسافر کی دعا

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم ﷺ نے ارشاد فرمایا۔!

"ثلاث حق علی اللہ أن لا یرد لھم دعوۃ الصائم حتی یفطر والمظلوم حتی ینتصر والمسافر حتی یرجع"(1)

ترجمہ: "تین آدمی ایسے ہیں کہ اللہ عزوجل پر حق ہے کہ ان کی دعاؤں کو رد نہ کرے۔ روزہ دار کی افطاری تک اور مظلوم کی مدد تک اور مسافر کی واپسی تک۔"

حدیث نمبر 138

مستجاب الدعوات لوگ

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم ﷺ نے ارشاد فرمایا۔!

"ثَلَاثَةٌ لَا تُرَدُّ دَعْوَتُهُمُ الصَّائِمُ حَتَّى يُفْطِرَ وَالْإِمَامُ الْعَادِلُ وَدَعْوَةُ الْمَظْلُومِ يَرْفَعُهَا اللّٰهُ فَوْقَ الْغَمَامِ وَيَفْتَحُ لَهَا أَبْوَابَ السَّمَاءِ وَيَقُولُ الرَّبُّ وَعِزَّتِي لَأَنْصُرَنَّكِ وَلَوْ بَعْدَ حِينٍ"(2)

ترجمہ: تین دعائیں رد نہیں کی جاتیں۔ عادل بادشاہ کی اور روزہ دار کی افطاری تک اور مظلوم کی دعا کو اللہ تعالیٰ بادلوں کے اوپر اٹھالیتا ہے اور اس کیلئے آسمان کے دروازے کھول دیے جاتے ہیں اور رب تبارک وتعالیٰ فرماتا ہے۔ مجھے میری عزت کی قسم! میں تیری ضرور مدد کروں گا اگرچہ کچھ دیر بعد کروں۔"

---

(1) (فیض القدیر حدیث نمبر 3452)

(2) (سنن ترمذی حدیث نمبر 3522 باب فی العفو والعافیة)

حدیث نمبر 139

فرض نماز کے بعد دعا

حضرت عرباض بن ساریہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم ﷺ نے ارشاد فرمایا۔!

''مَنْ صَلَّى صَلاةَ فَرِيضَةٍ فَلَهُ دَعْوَةٌ مُسْتَجَابَةٌ، وَمَنْ خَتَمَ الْقُرْآنَ فَلَهُ دَعْوَةٌ مُسْتَجَابَةٌ''(1)

ترجمہ: جو فرض نماز پڑھے اس کی دعا مقبول ہے اور جو قرآن ختم کرے اس کی دعا مقبول ہے۔''

حدیث نمبر 140

سجدے میں دعا

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم ﷺ نے ارشاد فرمایا۔!

''أَقْرَبُ مَا يَكُونُ الْعَبْدُ مِنْ رَبِّهِ وَهُوَ سَاجِدٌ فَأَكْثِرُوا الدُّعَاءَ''(2)

ترجمہ:''سجدے کی حالت میں بندہ اپنے رب کے سب سے زیادہ نزدیک ہوتا ہے تو دعا کی کثرت کرو۔''

حدیث نمبر 141

صبح کے وقت دعا

حضرت علی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم ﷺ نے ارشاد فرمایا۔!

''إذا صليتم الصبح فافزعوا إلى الدعاء وباكروا في طلب الحوائج اللهم بارك لأمتي في بكورها''(3)

ترجمہ: جب صبح کی نماز پڑھو تو دعا کی طرف توجہ کرو اور حاجات کو طلب کرنے میں جلدی کرو۔ اے اللہ میری امت کیلئے ان کی صبح میں برکت پیدا فرما۔

---

1 (المعجم الكبير للطبراني حديث نمبر 15050)

2 (صحيح مسلم حديث نمبر 744 باب مايقال في الركوع)

3 (كنز العمال)

حدیث نمبر 142

آسمان کے دروازے کھل جاتے ہیں

حضرت سعد رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم ﷺ نے ارشاد فرمایا۔!

"ساعتان تفتح فيهما أبواب السماء وقل ما ترد على داع دعوته لحضور الصلاة والصف في سبيل الله"(1)

ترجمہ: دو گھڑیاں ایسی ہیں جن میں آسمان کے دروازے کھول دیے جاتے ہیں اور دعا کرنے والے کی دعا بہت کم رد کی جاتی ہے۔(1) نماز کی حاضری کے وقت (2) اور راہِ خدا میں صف میں موجود ہوتے ہوئے۔"

حدیث نمبر 143

صبح کی نماز کے وقت دعا

حضرت ابورافع رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم ﷺ نے ارشاد فرمایا۔!

"سلوا الله حوائجكم البتة في صلاة الصبح"(2)

ترجمہ: صبح کی نماز میں اللہ تعالیٰ سے اپنے حاجات مانگو۔"

حدیث نمبر 144

بارش کے وقت دعا

حضرت ابوامامہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم ﷺ نے ارشاد فرمایا۔!

تُفْتَحُ أَبْوَابُ السَّمَاءِ، وَيُسْتَجَابُ الدُّعَاءُ فِي أَرْبَعَةِ مَوَاطِنَ: عِنْدَ الْتِقَاءِ الصُّفُوفِ فِي سَبِيلِ اللَّهِ، وَعِنْدَ نُزُولِ الْغَيْثِ، وَعِنْدَ إِقَامَةِ الصَّلَاةِ، وَعِنْدَ رُؤْيَةِ الْكَعْبَةِ(3)

1 (صحيح ابن حبان حديث نمبر 1748)
2 (صحيح وضعيف الجامع الصغير حديث نمبر 7019)
3 (المعجم الكبير للطبراني حديث نمبر 7615)

ترجمہ: چار جگہوں میں آسمانوں کے دروازے کھلتے ہیں اور دعا قبول ہوتی ہے۔ راہِ خدا میں دشمنوں سے مقابلے کے وقت اور بارش اترتے وقت اور نماز قائم ہوتے وقت اور خانہ کعبہ کی زیارت کے وقت۔''

حدیث نمبر 145

بارش کے نیچے دعا

حضرت سہل بن سعد رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم ﷺ نے ارشاد فرمایا۔!

''ثِنْتَانِ لا تُرَدَّانِ الدُّعَاءُ عِنْدَ النِّدَاءِ وَتَحْتَ الْمَطَرِ'' (1)

ترجمہ: دو دعائیں رد نہیں ہوتیں۔ اذان کے وقت اور بارش کے نیچے۔''

حدیث نمبر 146

ختم قرآن پر دعا

حضرت مسیح بن سعید رضی اللہ عنہ نے حدیث بیان کی کہ امام محمد بن اسماعیل بخاری رضی اللہ عنہ نے ارشاد فرمایا۔!''عند کل ختمة دعوة مستجابة'' (2)

ترجمہ: ہر ختم قرآن پر ایک دعا قبول ہوتی ہے۔''

حدیث نمبر 147

دل کی نرمی کے وقت دعا

حضرت ابی بن کعب رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم ﷺ نے ارشاد فرمایا۔!

''اغتنموا الدعاء عند الرقة فإنها رحمة'' (3)

ترجمہ: دل کی رقت کے وقت دعا کرو کیونکہ یہ رقت رحمت ہے۔''

1 (المستدرك على الصحيحين حديث نمبر 670)
2 (شعب الايمان للبيقهي حديث نمبر 2178)
3 (مسند شهاب القضاعي حديث نمبر 644)

حدیث نمبر 148

اذان کے وقت دعا

حضرت ابوامامہ ﷛ سے روایت ہے کہ نبی کریم ﷺ نے ارشاد فرمایا۔!

'' إِذَا نَادَى الْمُنَادِي فُتِحَتْ أَبْوَابُ السَّمَاءِ وَاسْتُجِيبَ الدُّعَاءُ''(1)

ترجمہ: جب موذن اذان دیتا ہے تو آسمان کے دروازے کھول دیے جاتے ہیں اور دعا قبول کی جاتی ہے۔''

حدیث نمبر 149

اذان واقامت کے درمیان دعا

حضرت انس بن مالک ﷛ سے روایت ہے کہ نبی کریم ﷺ نے ارشاد فرمایا۔!

''الدُّعَاءُ لَا يُرَدُّ بَيْنَ الْأَذَانِ وَالْإِقَامَةِ''(2)

ترجمہ: اذان واقامت کے وقت دعا رد نہیں کی جاتی۔''

حدیث نمبر 150

رات کے آخری پہر دعا

حضرت ابوہریرہ ﷛ سے روایت ہے کہ نبی کریم ﷺ نے ارشاد فرمایا۔!

''إِذَا مَضَى شَطْرُ اللَّيْلِ أَوْ ثُلُثَاهُ يَنْزِلُ اللّٰهُ تَبَارَكَ وَتَعَالَى إِلَى السَّمَاءِ الدُّنْيَا فَيَقُولُ هَلْ مِنْ سَائِلٍ يُعْطَى هَلْ مِنْ دَاعٍ يُسْتَجَابُ لَهُ هَلْ مِنْ مُسْتَغْفِرٍ يُغْفَرُ لَهُ حَتَّى يَنْفَجِرَ الصُّبْحُ''(3)

---

(1) (المستدرك على الصحيحين حديث نمبر1962)

(2) (سنن ترمذی حديث نمبر3519باب فی العفو والعافية)

(3) (صحيح مسلم حديث نمبر 1263باب الترغيب فی الدعاء)

ترجمہ: جب رات کا آدھا یا ایک دو تہائی حصہ گزر جاتا ہے تو اللہ تعالیٰ اپنی شان کے مطابق آسمانِ دنیا پر نزول فرماتا ہے اور فرماتا ہے کہ کیا کوئی دعا کرنے والا ہے کہ اس کی دعا قبول کی جائے۔ کیا کوئی مغفرت کا طالب ہے کہ اسے بخش دیا جائے۔ صبح ہونے تک یہ اعلان ہوتا رہتا ہے۔"

حدیث نمبر 151

ایک تہائی رات گزرنے پر دعا

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم ﷺ نے ارشاد فرمایا۔!

"يَنْزِلُ اللَّهُ إِلَى السَّمَاءِ الدُّنْيَا كُلَّ لَيْلَةٍ حِينَ يَمْضِي ثُلُثُ اللَّيْلِ الْأَوَّلُ فَيَقُولُ أَنَا الْمَلِكُ مَنْ ذَا الَّذِي يَدْعُونِي فَأَسْتَجِيبَ لَهُ مَنْ ذَا الَّذِي يَسْأَلُنِي فَأُعْطِيَهُ مَنْ ذَا الَّذِي يَسْتَغْفِرُنِي فَأَغْفِرَ لَهُ فَلَا يَزَالُ كَذَلِكَ حَتَّى يُضِيءَ الْفَجْرُ" (1)

ترجمہ: جب تہائی رات کا پہلا پہر ہوتا ہے تو اللہ عزوجل آسمان دنیا پر اپنی شان کے مطابق نزول فرماتا ہے اور ارشاد فرماتا ہے کہ میں بادشاہ ہوں جو مجھ سے دعا کرے میں اس کی دعا قبول کروں گا۔ جو مجھ سے کسی چیز کا سوال کرے میں اسے عطا کروں گا جو مجھ سے مغفرت چاہے میں اس کی مغفرت کروں گا یہی ارشاد ہوتا رہتا ہے یہاں تک کہ فجر کا وقت شروع ہو جاتا ہے۔

حدیث نمبر 152

ہے کوئی سوال کرنے والا

حضرت جبیر بن مطعم رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم ﷺ نے ارشاد فرمایا۔!

(1) (سنن ترمذی حدیث نمبر 408 باب فی نزول رب عزوجل)

"يَنْزِلُ اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ فِي كُلِّ لَيْلَةٍ إِلَى السَّمَاءِ الدُّنْيَا فَيَقُولُ هَلْ مِنْ سَائِلٍ فَأُعْطِيَهُ هَلْ مِنْ مُسْتَغْفِرٍ فَأَغْفِرَ لَهُ حَتَّى يَطْلُعَ الْفَجْرُ"(1)

ترجمہ: اللہ عزوجل ہر رات آسمان دنیا پر اپنی شان کے مطابق نزول فرماتا ہے اور ارشاد فرماتا ہے، ہے کوئی مانگنے والا کہ اسے عطا کیا جائے ہے کوئی مغفرت طلب کرنے والا کہ اس کی مغفرت کی جائے یہاں تک کہ فجر کا وقت شروع ہو جاتا ہے۔

حدیث نمبر 153

ہے کوئی غم زدہ

حضرت عثمان بن ابی العاص رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم ﷺ نے ارشاد فرمایا۔!

"تُفْتَحُ أَبْوَابُ السَّمَاءِ نِصْفَ اللَّيْلِ فَيُنَادِي مُنَادٍ: هَلْ مِنْ دَاعٍ فَيُسْتَجَابَ لَهُ؟ هَلْ مِنْ سَائِلٍ فَيُعْطَى؟ هَلْ مِنْ مَكْرُوبٍ فَيُفَرَّجَ عَنْهُ؟ فَلَا يَبْقَى مُسْلِمٌ يَدْعُو بِدَعْوَةٍ إِلَّا اسْتَجَابَ اللّٰهُ لَهُ إِلَّا زَانِيَةٌ تَسْعَى بِفَرْجِهَا أَوْ عَشَّارٌ"(2)

ترجمہ: آدھی رات کو آسمانوں کے دروازے کھولے جاتے ہیں اور ایک پکارنے والا پکارتا ہے ہے کوئی دعا کرنے والا کہ اس کی دعا قبول کی جائے ہے کوئی مانگنے والا کہ اسے عطا کیا جائے ہے کوئی تنگدست کہ اس کے لیے کشادگی کی جائے پس کوئی مسلمان ایسا نہیں ہوتا کہ وہ دعا کرے اور اللہ عزوجل اس کی دعا قبول نہ کرے سوائے اس زانیہ کے جو اپنی شرمگاہ کی وجہ سے کمائے اور ظالمانہ طور پر ٹیکس لینے والا۔

---

1 (مسند امام احمد حدیث نمبر 16145)

2 (المعجم الکبیر للطبرانی حدیث نمبر 8309)

حدیث نمبر 154

اجتماع میں دعا

حضرت حبیب بن مسلمہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم ﷺ نے ارشاد فرمایا۔!

''لاَ یَجْتَمِعُ مَلأٌ فَیَدْعُو بَعْضُھُمْ وَیُؤَمِّنُ الْبَعْضُ إِلاَّ أَجابَھُمُ اللّٰہُ''(1)

ترجمہ: کسی گروہ کا اجتماع ہو اور کوئی دعا کرے اور کوئی آمین کہے تو اللہ ان کی دعا قبول فرماتا ہے۔''

حدیث نمبر 155

دو نفل پڑھ کر دعا کرنا

حضرت ابو درداء رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم ﷺ نے ارشاد فرمایا۔!

''من توضأ فأحسن الوضوء ثم صلی رکعتین فدعا ربه کانت دعوة مستجابة معجلة أو مؤخرة ''(2)

ترجمہ: جس نے وضو کیا اور اچھا وضو کیا پھر دو رکعت نماز پڑھی پھر اپنے رب عزوجل سے دعا کی تو اس کی دعا جلد یا بدیر مقبول ہے۔''

حدیث نمبر 156

فرض نماز کے بعد دعا

حضرت ابو موسیٰ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم ﷺ نے ارشاد فرمایا۔!

''من کانت له إلی الله حاجة فلیدع بها دبر صلاة مفروضة''(3)

ترجمہ: جسے اللہ کی طرف کوئی حاجت ہو تو وہ فرض نماز کے بعد اس کے متعلق دعا کرے۔''

---

1 (المستدرك علی الصحیحین حدیث نمبر 5478)

2 کنز العمال) 3 (کنز العمال)

حدیث نمبر 157

عدم قبولیت کا شکوہ کرنا

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم ﷺ نے ارشاد فرمایا۔!

"مَا مِنْ عَبْدٍ يَرْفَعُ يَدَيْهِ حَتَّى يَبْدُوَ إِبْطُهُ يَسْأَلُ اللَّهَ مَسْأَلَةً إِلَّا آتَاهَا إِيَّاهُ مَا لَمْ يَعْجَلْ قَالُوا يَا رَسُولَ اللَّهِ وَكَيْفَ عَجَلَتُهُ قَالَ يَقُولُ قَدْ سَأَلْتُ وَسَأَلْتُ وَلَمْ أُعْطَ شَيْئًا"(1)

ترجمہ: جب کوئی شخص دعا کے لیے ہاتھ اٹھاتا ہے یہاں تک اس کی بغل ظاہر ہو جائے تو جو کچھ اللہ تعالیٰ سے مانگتا ہے وہ عطا فرماتا ہے جب تک کہ جلدی نہ کرے صحابہ کرام نے عرض کیا یا رسول اللہ ﷺ جلدی سے کیا مراد ہے؟ آپ نے فرمایا کہ یوں کہے کہ میں نے مانگا میں نے مانگا اور کچھ نہ دیا گیا۔"

حدیث نمبر 158

اللہ تعالیٰ سے حسنِ ظن

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم ﷺ نے ارشاد فرمایا۔!

"إِنَّ حُسْنَ الظَّنِّ بِاللَّهِ مِنْ حُسْنِ عِبَادَةِ اللَّهِ"(2)

ترجمہ: اللہ تعالیٰ کے بارے میں اچھا گمان، حسن عبادت سے ہے۔"

حدیث نمبر 159

حوروں کا تعجب

حضرت جابر بن عبد اللہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم ﷺ نے ارشاد فرمایا۔!

---

(1) (سنن ترمذی حدیث نمبر 3532 باب استجابة الدعاء)

(2) (سنن ترمذی حدیث نمبر 3533 باب استجابة الدعاء)

”ما من مصل یصلی الا حفت به الحور العین فان انفتل ولم یسأل اللہ تعالی منهن شیئا الا تفرقن عنه وهن متعجبات“(1)

ترجمہ: نمازی جب نماز پڑھتا ہے تو حورعین اس کو ڈھانپے ہوئے ہوتی ہے اگر نمازی سلام پھیرے اور اللہ عزوجل سے کچھ نہ مانگے اور چلا جائے تو حورعین (دعا نہ مانگنے کی وجہ سے) اس پر تعجب کرتی ہیں۔

حدیث نمبر 160

دعا کی درخواست کرنا

حضرت عمر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے انہوں نے نبی کریم ﷺ سے عمرہ کرنے کی اجازت مانگی آپ نے فرمایا۔! ”أَیْ أُخَیَّ أَشْرِکْنَا فِي دُعَائِکَ وَلَا تَنْسَنَا“(2)

ترجمہ: اے بھائی، ہمیں بھی اپنی دعا میں یاد رکھنا اور نہ بھولنا۔“

حدیث نمبر 161

مسافر کی دعا مقبول ہے

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم ﷺ نے ارشاد فرمایا۔!

”ثَلاثُ دَعَوَاتٍ مُسْتَجَابَاتٌ دَعْوَةُ الْمَظْلُومِ وَدَعْوَةُ الْمُسَافِرِ وَدَعْوَةُ الْوَالِدِ عَلَى وَلَدِهِ“(3)

ترجمہ: تین دعائیں (بہت جلد) قبول ہوتی ہیں، مظلوم کی دعا اور مسافر کی دعا اور اولاد کے خلاف باپ کی دعا۔“

---

(1) (الترغیب فی فضائل الأعمال وثواب ذلک لابن شاہین حدیث نمبر539)

(2) (سنن ترمذی حدیث نمبر3485 باب فی دعاء النبی صلی اللہ علیہ وسلم)

(3) (سنن ترمذی حدیث نمبر3533باب استجابة الدعاء)

حدیث نمبر 162

افطار کے وقت دعا

حضرت جابر بن عبداللہ ﷺ سے روایت ہے کہ نبی کریم ﷺ نے ارشاد فرمایا۔!

"للمؤمن عند فطره دعوة مستجابة" (1)

ترجمہ: مومن کی دعا افطار کے وقت مقبول ہے۔

حدیث نمبر 163

ہے کوئی بیمار جسے شفا دی جائے

حضرت علی ﷺ سے روایت ہے کہ نبی کریم ﷺ نے ارشاد فرمایا۔!

"إذا مضى ثلث الليل هبط الله عز وجل إلى السماء الدنيا فلم يزل بها يقول ألا داع يجب (يجب يجاب انتهى. مصححه) له ألا سائل يعطى ألا مذنب يستغفر فيغفر له ألا سقيم يستشفي فيشفي حتى يطلع الفجر" (2)

ترجمہ: جب رات کا تہائی حصہ گزر جاتا ہے تو اللہ تعالیٰ آسمان دنیا پر اپنی شان کے مطابق نزول فرماتا ہے اور طلوع فجر تک یہ فرماتا رہتا ہے۔ ہے کوئی دعا کرنے والا کہ اس کی دعا قبول کی جائے، ہے کوئی مانگنے والا کہ اسے عطا کیا جائے، ہے کوئی مغفرت طلب کرنے والا گناہگار کہ اسے بخش دیا جائے، ہے کوئی شفا کا طالب بیمار کہ اسے شفا دیدی جائے۔"

---

1 (سنن ترمذی حدیث نمبر 3370 باب فی دعوة المسافر)

2 (مسند ابی یعلی حدیث نمبر 6441)

حدیث نمبر 164

ہے تجھی پہ بھروسہ تجھی سے دعا

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم ﷺ نے ارشاد فرمایا۔!

''یَقُولُ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ أَنَا عِنْدَ ظَنِّ عَبْدِی بِی وَأَنَا مَعَهُ حِینَ یَذْكُرُنِی فَإِنْ ذَكَرَنِی فِی نَفْسِهِ ذَكَرْتُهُ فِی نَفْسِی وَإِنْ ذَكَرَنِی فِی مَلَإٍ ذَكَرْتُهُ فِی مَلَإٍ خَیْرٍ مِنْهُمْ وَإِنْ اقْتَرَبَ إِلَیَّ شِبْرًا اقْتَرَبْتُ مِنْهُ ذِرَاعًا وَإِنْ اقْتَرَبَ إِلَیَّ ذِرَاعًا اقْتَرَبْتُ إِلَیْهِ بَاعًا وَإِنْ أَتَانِی یَمْشِی أَتَیْتُهُ هَرْوَلَةً''(1)

ترجمہ: اللہ عزوجل ارشاد فرماتا ہے میں بندوں کے گمان کے پاس ہوں اور جب وہ مجھے یاد کرتا ہے میں اس کے ساتھ ہوتا ہوں اگر مجھے دل میں یاد کرتا ہے تو میں بھی اسے بہترین مجلس میں یاد کرتا ہوں اگر میری طرف ایک بالشت آتا ہے تو میری رحمت اس کی طرف ایک ہاتھ بڑھتی ہے اگر وہ ایک ہاتھ قریب ہوتا ہے تو میری رحمت اس کی طرف پورا ہاتھ بڑھتی ہے اگر چل کر آتا ہے تو میری رحمت تیز دوڑتے ہوئے اس کے قریب ہوتی ہے۔''

حدیث نمبر 165

حضرت داؤد علیہ السلام کی دعا کا وقت

حضرت عثمان بن ابی العاص رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ میں نے نبی کریم ﷺ کو ارشاد فرماتے سنا کہ آپ ﷺ نے ارشاد فرمایا۔!

''كَانَ لِدَاوُدَ نَبِیِّ اللَّهِ عَلَیْهِ السَّلَامِ مِنَ اللَّیْلِ سَاعَةٌ یُوقِظُ فِیهَا أَهْلَهُ

(1) (سنن ترمذی حدیث نمبر 3527 باب فی حسن الظن باللہ عزوجل)

فَيَقُولُ يَا آلَ دَاوُدَ قُومُوا فَصَلُّوا فَإِنَّ هَذِهِ سَاعَةٌ يَسْتَجِيبُ اللَّهُ فِيهَا الدُّعَاءَ إِلَّا لِسَاحِرٍ أَوْ عَشَّارٍ"(1)

ترجمہ: حضرت داؤد علیہ الصلوٰۃ والسلام اپنے گھر والوں کو رات کے وقت جگا کر فرماتے تھے: اے آلِ داؤد! کھڑے ہو جاؤ اور نماز پڑھو کیونکہ یہ ایسی گھڑی ہے جس میں جادوگر اور ظالمانہ ٹیکس لینے والے کے علاوہ ہر ایک کی دعا قبول کی جاتی ہے۔

حدیث نمبر 166

ہے کوئی رزق کا طالب

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم ﷺ نے ارشاد فرمایا۔!

"إِذَا بَقِيَ ثُلُثُ اللَّيْلِ نَزَلَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ إِلَى سَمَاءِ الدُّنْيَا فَيَقُولُ مَنْ ذَا الَّذِي يَدْعُونِي فَأَسْتَجِيبَ لَهُ مَنْ ذَا الَّذِي يَسْتَغْفِرُنِي فَأَغْفِرَ لَهُ مَنْ ذَا الَّذِي يَسْتَرْزِقُنِي فَأَرْزُقَهُ مَنْ ذَا الَّذِي يَسْتَكْشِفُ الضُّرَّ فَأَكْشِفَهُ عَنْهُ حَتَّى يَنْفَجِرَ الْفَجْرُ"(2)

ترجمہ: جب رات کا تہائی حصہ گزر جاتا ہے تو اللہ تعالیٰ آسمان دنیا پر اپنی شان کے مطابق نزول فرماتا ہے اور طلوع فجر تک فرماتا ہے۔ ہے کوئی دعا کرنے والا کہ میں اس کی دعا قبول کروں، ہے کوئی مغفرت طلب کرنے والا کہ میں اسے بخش دوں، ہے کوئی مصیبت ٹالنے کی دعا کرنے والا کہ میں اس سے مصیبت دور کر دوں، ہے کوئی روزی مانگنے والا کہ میں اسے روزی دوں۔"

---

(1) (مسند امام احمد حدیث نمبر 15689)

(2) (سنن ترمذی حدیث نمبر 3527 باب فی حسن الظن باللہ عزوجل)

دعاؤں کی قبولیت کے بارے میں قرآن میں مذکور واقعات

قرآن مجید اللہ عَزَّوَجَلَّ کی وہ مقدس کتاب ہے جو لوگوں کی ہدایت کیلئے اللہ نے نازل فرمائی۔ لوگوں کو ہدایت کی طرف بلانے کیلئے اللہ عَزَّوَجَلَّ نے کہیں اس میں احکام نازل فرمائے اور کہیں مثالیں بیان کیں۔ قرآن پاک کا ایک بڑا حصہ انبیاء علیھم السلام کے حالات و واقعات پر مشتمل ہے اور اس کا مقصد انبیاء کی سیرت سے روشناس کرانا، اللہ عَزَّوَجَلَّ کے پسندیدہ طریقوں کا بیان کرنا، اللہ کے انعام و اکرام کا اظہار، مسلمانوں کی دلجوئی، حوصلہ افزائی اور انہیں ان مقبول بندوں کے راستوں کی طرف ترغیب دینا ہے جن کے راستے پر چلنے کیلئے ہر نمازی اپنی نماز میں کئی مرتبہ دعا کرتا ہے:

اِھْدِنَا الصِّرَاطَ الْمُسْتَقِیْمَ ﴿﴾ صِرَاطَ الَّذِیْنَ اَنْعَمْتَ عَلَیْھِمْ غَیْرِ الْمَغْضُوْبِ عَلَیْھِمْ وَلَا الضَّآلِّیْنَ (1)

ترجمہ کنزالعرفان: ہمیں سیدھے راستے پر چلا، ان لوگوں کے راستے پر جن پر تو نے احسان کیا، نہ ان لوگوں کے (راستے پر) جن پر غضب ہوا اور نہ بھٹکے ہوئے لوگوں کے (راستے پر)۔

اللہ تعالیٰ نے قرآن پاک میں انبیاء کرام علیھم السلام کے جو واقعات بیان کئے ہیں ان کی حکمت اللہ خود بیان فرماتا ہے:

لَقَدْ کَانَ فِیْ قَصَصِھِمْ عِبْرَةٌ لِّاُولِی الْاَلْبَابِ (2)

ترجمہ کنزالعرفان: بیشک ان رسولوں کی خبروں میں عقل مندوں کیلئے عبرت ہے۔

---

(1) (سورۃ فاتحہ آیت نمبر 6،7) (2) (سورۃ یوسف آیت نمبر 111)

ایک جگہ فرمایا:

وَ کُلًّا نَّقُصُّ عَلَیۡکَ مِنۡ اَنۡۢبَآءِ الرُّسُلِ مَا نُثَبِّتُ بِهٖ فُؤَادَکَ (1)

ترجمہ کنزالعرفان: اور رسول کی خبروں میں سے ہم سب تمہیں سناتے ہیں جس سے تمہارے دل کو قوت دیں۔

ان آیات مبارکہ سے معلوم ہوا کہ انبیاء کرام علیہم السلام کے واقعات میں ہمارے لئے عبرت، نصیحت، موعظت ہے اور ان واقعات کے ذریعے ایمان مضبوط ہوتا ہے، اخلاق اچھے ہوتے ہیں، اللہ پر توکل میں اضافہ ہوتا ہے، زندگی گزارنے کا ڈھنگ آتا ہے اور مشکل وقت میں اللہ کی طرف رجوع کرنے کا طریقہ پتہ چلتا ہے۔ قرآنِ پاک میں متعدد انبیاء کرام علیہم السلام کے واقعات مذکور ہیں جن سے پتہ چلتا ہے کہ انبیاء کرام کو بھی ایسے حالات پیش آتے ہیں کہ جہاں ظاہری اسباب منقطع ہوجاتے، حالات گھمبیر ہوجاتے، مشکلات کے طوفان اُمڈ آتے، دشمنوں کا نرغہ ہوتا، اپنے، بیگانے ہوجاتے، قوم کی طرف سے ایذاء رسانیوں کا سلسلہ ہوتا، زندگی گزارنا مشکل ہوجاتی، انتہائی تکلیف دہ مراحل پیش آتے اور جب ان مسائل ومصائب کے خاتمے کے ظاہری اسباب نظر نہ آتے تو یہ مقبولانِ بارگاہِ الٰہی اپنے ہاتھ اللہ کی بارگاہ میں دراز کردیتے اور جب غموں اور دکھوں کے اندھیروں میں اپنے رب کو پکارتے تو رحمت الٰہی کی روشنی تمام اندھیروں کو چاک کردیتی اور ہر طرف امیدوں کے چراغ جلنے لگتے، حالات کا رخ بدل جاتا، مشکلات ٹل جاتیں اور رحمت کی برکھا برسنے لگتیں، دلوں میں اطمینان وسکون کی کیفیت اپنے نقطہ کمال کو پہنچ جاتی۔ ان تمام واقعات کو

---

1 (سورۃ ہود آیت نمبر 120)

بیان کر کے اللہ ﷻ نے ہم مسلمانوں کو یہ سبق دیا ہے کہ جہاں کوئی ہتھیار کام نہ آئے وہاں دعا کا ہتھیار استعمال کرو، جب ناامیدیاں چھا جائیں تو اپنے خالق و مالک کو پکارو، جب کوئی سہارا نظر نہ آئے تو اللہ کی رسی تھام لو، اللہ پر توکل کا سہارا پکڑ لو۔ دیکھتے ہی دیکھتے غموں کی تاریک رات میں رحمت و امید کا چاند نکل آئے گا جو اپنی چاندنی سے دل کی ویرانیوں کو آباد کر دے گا اور رحمت کے بادل تمہیں گھیر لیں گے اور رحمت کا پانی تمہارے دلوں سے دکھ درد کی میل کچیل کو دھو دے گا۔

اس مقصد کو سامنے رکھ کر قرآن مجید سے ان واقعات کا انتخاب کیا ہے جن میں دعاؤں کی قبولیت کا تذکرہ ہے تاکہ ان واقعات کو پڑھنے سے جہاں علمِ قرآن اور سیرتِ انبیاء کا علم حاصل ہو گا وہیں دعاؤں کی طرف ہماری رغبت میں بھی اضافہ ہو گا۔

ان شاء اللہ

پہلا واقعہ

اس کے رب نے اپنی رحمت سے رجوع فرمایا

حضرت آدم علیہ السلام نے جب جنت میں اس درخت کا پھل کھایا جس سے اللہ عزوجل نے منع فرمایا تھا تو اللہ تعالیٰ نے حضرت آدم علیہ السلام کو زمین پر اترنے کا حکم فرمایا۔ حضرت آدم علیہ السلام زمین پر تشریف لے آئے اور ایک عرصہ تک اپنے رب کی بارگاہ میں آہ وزاری اور توبہ واستغفار کرتے رہے پھر اللہ تبارک وتعالیٰ نے حضرت آدم کو چند کلمات سکھائے چنانچہ فرمانِ باری تعالیٰ ہے:

"فَتَلَقّٰۤى اٰدَمُ مِنْ رَّبِّهٖ كَلِمٰتٍ"(1)

ترجمہ کنزالعرفان: پھر آدم نے اپنے رب سے کچھ کلمات سیکھ لئے۔ قرآن پاک میں ایک دوسرے مقام پر ہے کہ حضرت آدم علیہ السلام نے ان کلمات کے ساتھ اللہ عزوجل کی بارگاہ میں دعا کی:

رَبَّنَا ظَلَمْنَاۤ اَنْفُسَنَا وَاِنْ لَّمْ تَغْفِرْ لَنَا وَتَرْحَمْنَا لَنَكُوْنَنَّ مِنَ الْخٰسِرِیْنَ(2)

ترجمہ کنزالعرفان: اے ہمارے رب! ہم نے اپنی جانوں پر زیادتی کی اور اگر تُو نے ہماری مغفرت نہ فرمائی اور ہم پر رحم نہ فرمایا تو ضرور ہم نقصان والوں میں سے ہوجائیں گے۔

اللہ عزوجل نے حضرت آدم علیہ السلام کی دعا قبول فرمائی اور ان کی توبہ پر اپنی قبولیت کی مہر لگا دی۔ چنانچہ فرمانِ باری تعالیٰ ہے:

فَتَلَقّٰۤى اٰدَمُ مِنْ رَّبِّهٖ كَلِمٰتٍ فَتَابَ عَلَیْهِ اِنَّهٗ هُوَ التَّوَّابُ الرَّحِیْمُ.(3)

ترجمہ کنزالعرفان: پھر آدم نے اپنے رب سے کچھ کلمات سیکھ لئے تو اللہ نے اس کی توبہ قبول کی۔ بیشک وہی بہت توبہ قبول کرنے والا بڑا مہربان ہے۔

---

(1) (سورۃ بقرہ آیت نمبر 37)
(2) (سورۃ الاعراف آیت نمبر 23)
(3) (سورۃ بقرہ آیت نمبر 37)

تیسرا واقعہ

اے اللہ! آخری نبی ﷺ کے صدقے ہمیں فتح عطا فرما

توریت شریف میں حضور پرنور ﷺ کی عظمت وشان اور آپ ﷺ کے آخری زمانے میں مبعوث ہونے کا تذکرہ موجود تھا اس لئے یہودی جب دوسری قوموں سے لڑائی کرتے تو نبی کریم ﷺ کے وسیلے سے دعا مانگتے کہ اے اللّٰہ! ہمیں اس نبی ﷺ کے صدقے فتح عطا فرما جو آخری زمانے میں مبعوث ہوں گے چنانچہ یہ دعا قبول کی جاتی اور یہودیوں کو فتح حاصل ہوتی۔ قرآن پاک میں اللہ اس واقعے کی طرف اس آیت میں اشارہ فرماتا ہے۔

وَكَانُوْا مِنْ قَبْلُ يَسْتَفْتِحُوْنَ عَلَى الَّذِيْنَ كَفَرُوْا فَلَمَّا جَآءَهُمْ مَّا عَرَفُوْا كَفَرُوْا بِهٖ فَلَعْنَةُ اللّٰهِ عَلَى الْكٰفِرِيْنَ. (1)

ترجمہ کنزالعرفان: اور اس سے پہلے یہ (یہودی) اسی نبی کے وسیلہ سے کافروں کے خلاف فتح مانگتے تھے تو جب ان کے پاس وہ جانا پہچانا نبی تشریف لے آیا تو اس (کو ماننے) سے انکار کر دیا تو اللہ کی لعنت ہو انکار کرنے والوں پر۔

چوتھا واقعہ

ساری دنیا کے پھل جمع ہونے لگے

حضرت ابراہیم علیہ السلام نے اپنی زوجہ محترمہ حضرت سارہ رضی اللہ عنہا کی خواہش اور حکم الٰہی کی تعمیل میں حضرت ہاجرہ رضی اللہ عنہا اور حضرت اسماعیل علیہ السلام کو عرب کے لق ودق اور بے آب وگیاہ صحرا میں تنہا چھوڑ دیا اور اس وقت اپنے رب عزوجل کی بارگاہ میں دعا کی کہ اے اللہ! لوگوں کے دل ان کی طرف پھیر دے اور اس صحرا کو پرامن بنادے اور یہاں

(1) (سورۃ بقرہ آیت نمبر 89)

رزق اور پھلوں کی کثرت کر دے اور مجھے اور میری اولاد کو بت پرستی سے محفوظ رکھنا اور مجھے اور میری اولاد کو نمازی بنانا۔ اللہ تبارک وتعالیٰ نے ان دعاؤں کو قبول فرمایا چنانچہ حضرت ابراہیم واسماعیل علیھم الصلوٰۃ والسلام کے دامن کو شرک و بت پرستی کی آلودگی سے محفوظ رکھا، انہیں نمازی رکھا اور ان کی اولاد میں نمازی پیدا فرمائے، حضرت ہاجرہ رضی اللہ عنھا اور حضرت اسماعیل علیہ السلام کی حفاظت فرمائی، مکہ مکرمہ کو امن کا گھر بنا دیا، لوگوں کے دل ان کی طرف پھیر دیئے، مکہ مکرمہ میں رزق اور پھلوں کی ایسی کثرت فرما دی کہ دنیا جہان کا رزق اور پھل کثرت کے ساتھ مکہ مکرمہ میں پایا جاتا ہے حالانکہ مکہ مکرمہ میں نہ کھیتی باڑی ہوتی ہے اور نہ وہاں باغات ہیں مگر دعائے ابراہیمی نے دنیا بھر کے باغات کو مکہ مکرمہ کی مقدس سرزمین کو نذرانہ پیش کرنے کی طرف پھیر دیا۔

قرآن پاک میں اللہ عزوجل نے حضرت ابراہیم علیہ السلام کی ان دعاؤں کا تذکرہ درج ذیل آیات میں فرمایا ہے۔

وَإِذْ قَالَ إِبْرَاهِيمُ رَبِّ اجْعَلْ هَـٰذَا الْبَلَدَ آمِنًا وَاجْنُبْنِي وَبَنِيَّ أَن نَّعْبُدَ الْأَصْنَامَ () رَبِّ إِنَّهُنَّ أَضْلَلْنَ كَثِيرًا مِّنَ النَّاسِ فَمَن تَبِعَنِي فَإِنَّهُ مِنِّي وَمَنْ عَصَانِي فَإِنَّكَ غَفُورٌ رَّحِيمٌ () رَّبَّنَا إِنِّي أَسْكَنتُ مِن ذُرِّيَّتِي بِوَادٍ غَيْرِ ذِي زَرْعٍ عِندَ بَيْتِكَ الْمُحَرَّمِ رَبَّنَا لِيُقِيمُوا الصَّلَاةَ فَاجْعَلْ أَفْئِدَةً مِّنَ النَّاسِ تَهْوِي إِلَيْهِمْ وَارْزُقْهُم مِّنَ الثَّمَرَاتِ لَعَلَّهُمْ يَشْكُرُونَ.(1)

ترجمہ کنزالعرفان: اور یاد کرو جب ابراہیم نے عرض کی: اے میرے رب! اس شہر کو امن والا بنا دے اور مجھے اور میرے بیٹوں کو بتوں کی عبادت کرنے سے بچائے رکھ۔ اے میرے رب! بیشک بتوں نے بہت سے لوگوں کو گمراہ کر دیا تو جو میرے پیچھے چلے

---

(1) (سورۃ ابراہیم آیت نمبر 35،36،37)

تو بیشک وہ مجھ سے (تعلق رکھنے والا) ہے اور جو میری نافرمانی کرے تو بیشک تو بخشنے والا مہربان ہے۔ اے میرے رب! میں نے اپنی کچھ اولاد کو تیرے عزت والے گھر کے پاس ایک ایسی وادی میں ٹھہرایا ہے جس میں کھیتی نہیں ہوتی۔ اے میرے رب! (میں نے وہاں اسلئے ٹھہرایا ہے) تاکہ وہ نماز قائم رکھیں تو تو لوگوں کے دل ان کی طرف مائل کردے اور انہیں پھلوں سے رزق عطا فرما تاکہ وہ شکرگزار ہو جائیں۔

ایک دوسرے مقام پر بھی قرآن مجید حضرت ابراہیم علیہ السلام کی دعا موجود ہے چنانچہ فرمایا:

وَإِذْ قَالَ إِبْرَاهِيمُ رَبِّ اجْعَلْ هَـٰذَا بَلَدًا آمِنًا وَارْزُقْ أَهْلَهُ مِنَ الثَّمَرَاتِ مَنْ آمَنَ مِنْهُم بِاللَّهِ وَالْيَوْمِ الْآخِرِ. (1)

ترجمہ کنزالعرفان: اور یاد کرو جب ابراہیم نے عرض کی: اے میرے رب اس شہر کو امن والا بنادے اور اس میں رہنے والے جو اللہ اور آخرت کے دن پر ایمان رکھتے ہوں انہیں مختلف پھلوں کا رزق عطا فرما۔

پانچواں واقعہ

اے اللہ عزوجل! شرفِ قبولیت عطا فرما

حضرت ابراہیم و اسماعیل علیہما الصلوٰۃ والسلام نے جب خانہ کعبہ کی تعمیر فرمائی تو اپنے اس عمل کی قبولیت کیلئے اللہ عزوجل کی بارگاہ میں دعا کی اور اس کے ساتھ اپنی اولاد کے فرمانبردارِ الٰہی رہنے اور عبادت کے طریقے سیکھنے کی دعا کی۔ اللہ عزوجل نے ان دعاؤں کو قبول فرمایا۔ خانہ کعبہ کو وہ عظمت و شرف اور تعمیر ابراہیمی کو کائنات میں وہ قبولیتِ عامہ اور شہرت تامہ نصیب ہوئی وہ کسی دوسرے گھر کو نہ مل سکی۔ حضرت ابراہیم و اسماعیل علیہما الصلوٰۃ والسلام کا عمل مقبول ہوا اور یہ دونوں ہستیاں انسانیت کی

(1) (سورۃ بقرہ آیت نمبر 126)

محسن قرار پائیں، حج اور دیگر عبادتوں کے طریقے سکھائے گئے اور ان کی اولاد میں اللہ عزوجل کے فرمانبردار پیدا ہوتے رہے حتی کہ ذاتِ مصطفیٰ علیہ التحیۃ والثناء پر یہ اطاعت وفرمانبرداری اپنے کمال کے انتہائی مراتب کو جا پہنچی۔ قرآن پاک میں حضرت ابراہیم واسماعیل علیہما الصلوٰۃ والسلام کی یہ دعائیں ان آیات میں مذکور ہیں۔

وَإِذْ يَرْفَعُ إِبْرَاهِيمُ الْقَوَاعِدَ مِنَ الْبَيْتِ وَإِسْمَاعِيلُ رَبَّنَا تَقَبَّلْ مِنَّا إِنَّكَ أَنْتَ السَّمِيعُ الْعَلِيمُ () رَبَّنَا وَاجْعَلْنَا مُسْلِمَيْنِ لَكَ وَمِنْ ذُرِّيَّتِنَا أُمَّةً مُسْلِمَةً لَكَ وَأَرِنَا مَنَاسِكَنَا وَتُبْ عَلَيْنَا إِنَّكَ أَنْتَ التَّوَّابُ الرَّحِيمُ (1)

ترجمہ کنزالعرفان: اور جب ابراہیم اور اسماعیل اس گھر کی بنیادیں بلند کررہے تھے (تو یہ دعا مانگ رہے تھے) اے ہمارے رب! ہم سے (خانہ کعبہ کی تعمیر) قبول فرما، بیشک تو ہی سننے والا جاننے والا ہے۔ اے ہمارے رب: اور ہم دونوں کو اپنا فرمانبردار رکھ اور ہماری اولاد میں سے ایک ایسی امت بنا جو تیری فرمانبردار ہو اور ہمیں ہماری عبادت کے طریقے دکھادے اور ہم پر اپنی رحمت کے ساتھ رجوع فرما بیشک تو ہی بہت توبہ قبول کرنے والا مہربان ہے۔

چھٹا واقعہ

یہ کس شہنشاہِ والا کی آمد آمد ہے

کسی عظیم عمل اور عبادت کے بعد دعا مانگنا قبولیت کے زیادہ قریب ہوتا ہے چنانچہ حضرت ابراہیم علیہ السلام نے جب خانہ کعبہ کی تعمیر کا عظیم الشان کام مکمل فرمایا تو اس وقت رب العالمین کی بارگاہ میں چند دعائیں مانگی۔ جن میں کچھ دعائیں اوپر گزر گئیں۔ آپ علیہ السلام کی دعاؤں میں عظیم ترین دعا وہ تھی جس میں آپ نے وہ پیارا فرزند مانگا جو خود

(1) (سورۃ بقرہ آیت نمبر 127،128)

خانہ کعبہ سے عظیم، بلکہ خود حضرت ابراہیم علیہ السلام سے عظیم بلکہ جملہ مخلوقاتِ الٰہی سے عظیم ہے۔ جو اللہ تعالیٰ کی کائنات پر عظیم ترین نعت ورحمت ہے، جس کے آنے سے باغِ عالم میں بہار آئی، چمنستانِ ہستی میں رونق آئی، رحمت کے بادل گھر گئے، ابرِ رحمت برس پڑا، دلوں کی ویران کھیتیاں تروتازہ ہوگئیں، طائرہ سدرہ اور جملہ ملائکہ عرش وفرش نے خوشیاں منائیں، آنکھوں کو نور، دلوں کو سرور، قلوب کو راحت ملی، ویرانے آباد ہوئے، دل شاد ہوئے، توحیدِ الٰہی کے نغمے گونجے، عظمتِ خداوندی آشکار ہوئی، انسانیت محرمِ اسرارِ ہوئی، مظلوموں کو داد ملی، بے کسوں کو پناہ ملی، کافروں کو ایمان، گمراہوں کو ہدایت، گناہگاروں کو فلاح وتقویٰ ملا۔ الغرض رحمتِ الٰہی اس طرح جھوم کر برسی کہ اپنوں بیگانوں کو سیراب کردیا اور دلوں کی مردہ زمین کو گلستانِ ایمان کے مہکتے پھولوں سے زندہ اور شادوآباد کردیا۔ حضرتِ ابراہیم علیہ السلام نے اپنی دعا میں ایسا رسول مانگا جو کتاب اللہ کی تلاوت کرنے والا، آیاتِ قرآنیہ کے اسرار سکھانے والا اور حکمت خداوندی کے رموز بتانے والا ہو نیز لوگوں کے دلوں کو کفر وشرک، نفاق وشقاق اور اعتقادی وعملی نجاستوں اور خباثتوں سے مجلّٰی ومصفّٰی ومزکّٰی (صاف ستھرا) کرکے انہیں بارگاہِ الٰہی میں حاضری کے قابل بنادے۔ یہ دعا حضرتِ ابراہیم علیہ السلام کے مبارک لبوں سے نکلی اور بارگاہِ عزت میں شرفِ قبولیت پاگئی۔ اللہ عزوجل نے یہ دعا اور اس کی قبولیت دونوں کو درج ذیل آیتوں میں بیان فرمایا، دعا کی آیت یہ ہے:

رَبَّنَا وَابْعَثْ فِيهِمْ رَسُولاً مِّنْهُمْ يَتْلُوا عَلَيْهِمْ آيَاتِكَ وَيُعَلِّمُهُمُ الْكِتَابَ وَالْحِكْمَةَ وَيُزَكِّيهِمْ إِنَّكَ أَنْتَ الْعَزِيزُ الْحَكِيمُ. (1)

(1) (سورة بقره آيت نمبر 129)

ترجمہ کنزالعرفان: اے ہمارے رب! اور ان کے درمیان انہی میں سے ایک رسول بھیج جو ان پر تیری آیتوں کی تلاوت فرمائے اور انہیں تیری کتاب اور پختہ علم سکھائے اور انہیں خوب پاکیزہ فرمادے۔ بیشک تو ہی غالب حکمت والا ہے۔

قبولیت کے بارے میں آیتِ مبارکہ یہ ہے:

لَقَدْ مَنَّ اللّٰهُ عَلَى الْمُؤْمِنِيْنَ إِذْ بَعَثَ فِيْهِمْ رَسُوْلًا مِّنْ أَنفُسِهِمْ يَتْلُوْا عَلَيْهِمْ آيَاتِهِ وَيُزَكِّيْهِمْ وَيُعَلِّمُهُمُ الْكِتَابَ وَالْحِكْمَةَ وَإِنْ كَانُوْا مِنْ قَبْلُ لَفِيْ ضَلَالٍ مُّبِيْنٍ (1)

ترجمہ کنزالعرفان: بے شک اللہ نے ایمان والوں پر بڑا احسان فرمایا جب ان میں ایک رسول مبعوث فرمایا جو انہی میں سے ہے۔ وہ ان کے سامنے اللہ کی آیتوں کی تلاوت فرماتا ہے اور انہیں پاک کرتا ہے اور انہیں کتاب اور حکمت کی تعلیم دیتا ہے اگرچہ یہ لوگ اس (نبی کی تشریف آوری) سے پہلے یقیناً کھلی گمراہی میں پڑے ہوئے تھے۔

ساتواں واقعہ

اللہ پر یقین رکھنے والوں کی قوتِ ایمانی

قرآن پاک میں طالوت اور جالوت کی لڑائی کا حال نقل کیا گیا ہے کہ جالوت کافر بادشاہ تھا اور طالوت مسلمان بادشاہ۔ طالوت جالوت سے لڑائی کرنے کیلئے اپنے لشکر کو لے کر شہر سے نکلا تو اس نے اپنی لشکر والوں سے کہا کہ اللہ تمہیں ایک نہر کے ذریعے آزمانے والا ہے۔ جو اس نہر سے پانی پیئے گا اس کا مجھ سے کوئی تعلق نہیں اور جو پانی پینے نہیں پیئے گا اس کا مجھ سے تعلق ہوگا۔ ہاں ایک آدھ چلو پینے کی اجازت ہے۔ چنانچہ جب نہر آئی تو لشکر میں سے تھوڑے سے لوگوں کے علاوہ سب نے اس

(1) (سورۃ آلِ عمران آیت نمبر 164)

نہر سے پانی پی لیا پھر جب طالوت اور اس کا لشکر نہر سے پار ہو گیا اور جالوت کے لشکر کے پاس پہنچ کر ان کی کثرت و طاقت اور شان و شوکت دیکھی تو لشکر کی اکثریت پکار اٹھی: ہم میں آج جالوت اور اس کے لشکروں کے ساتھ مقابلہ کرنے کی طاقت نہیں ہے۔ اس وقت کامل ایمان والوں نے بھرپور جوشِ ایمانی کا ثبوت دیا اور توکل علی اللہ، حوصلے، بہادری اور ہمت کا مظاہرہ کرتے ہوئے جو کچھ انہوں نے کہا اللہ عَزَّوَجَلَّ اسے قرآن پاک میں بیان فرماتا ہے:

قَالَ الَّذِيْنَ يَظُنُّوْنَ اَنَّهُمْ مُّلٰقُوا اللّٰهِ كَمْ مِّنْ فِئَةٍ قَلِيْلَةٍ غَلَبَتْ فِئَةً كَثِيْرَةً بِاِذْنِ اللّٰهِ وَاللّٰهُ مَعَ الصّٰبِرِيْنَ.(1)

ترجمہ کنزالعرفان: جو اللہ سے ملنے کا یقین رکھتے تھے انہوں نے کہا: بہت دفعہ چھوٹی جماعت اللہ کے حکم سے بڑی جماعت پر غالب آئی ہے اور اللہ صبر کرنے والوں کے ساتھ ہے۔

اور پھر جب یہ کامل ایمان والے جالوت اور اس کے لشکر کے سامنے پہنچے تو انہوں نے دعا مانگی، اللہ تعالیٰ بیان فرماتا ہے:

وَلَمَّا بَرَزُوْا لِجَالُوْتَ وَجُنُوْدِهٖ قَالُوْا رَبَّنَا اَفْرِغْ عَلَيْنَا صَبْرًا وَّثَبِّتْ اَقْدَامَنَا وَانْصُرْنَا عَلَى الْقَوْمِ الْكٰفِرِيْنَ۔(2)

ترجمہ کنزالعرفان: پھر جب وہ جالوت اور اس کے لشکروں کے سامنے آئے تو انہوں نے عرض کی: اے ہمارے رب! ہم پر صبر ڈال دے اور ہمیں ثابت قدمی عطا فرما اور کافر لوگوں کے مقابلے میں ہماری مدد فرما۔

---

(1) (سورۃ بقرہ آیت نمبر 249) (2) (سورۃ بقرہ آیت نمبر 250)

دشمنوں کی کثرت، فریقِ مخالف کی قوت اور دونوں لشکروں میں طاقت کے عدمِ توازن کے باوجود اللہ عَزَّوَجَلَّ کی مدد اور اپنے جذبہ ایمانی کے بل بوتے پر لڑتے ہوئے فتح ونصرت کی دعا مانگنے والوں کے اٹھے ہوئے ہاتھوں کی اللہ نے لاج رکھی اور قلت، ضعف اور بے سروسامانی کے باجود اِن اللہ والوں کو عظیم الشان فتح عطا فرمائی۔

فرمانِ باری تعالیٰ ہے۔

فَهَزَمُوْهُمْ بِإِذْنِ اللّٰهِ وَقَتَلَ دَاوٗدُ جَالُوْتَ وَآتَاهُ اللّٰهُ الْمُلْكَ وَالْحِكْمَةَ وَعَلَّمَهٗ مِمَّا يَشَاءُ. (1)

ترجمہ کنز العرفان: تو انہوں نے اللہ کے حکم سے دشمنوں کو بھگا دیا اور داؤد نے جالوت کو قتل کر دیا اور اللہ نے اسے سلطنت اور حکمت عطا فرمائی اور اسے جو چاہا سکھا دیا۔

آٹھواں واقعہ

اللہ نے اسے سو سال تک موت کی حالت میں رکھا

حضرت عزیر عَلَیْہِ السَّلَام کا ایک بستی پر گزر ہوا جو اپنی چھتوں کے بل گری پڑی تھی تو آپ عَلَیْہِ السَّلَام نے قدرتِ الٰہی کا مشاہدہ کرنے کیلئے دعا کے طور پر اللہ عَزَّوَجَلَّ کی بارگاہ میں عرض کی:

أَنّٰى يُحْيِي هٰذِهِ اللّٰهُ بَعْدَ مَوْتِهَا

(سورۃ بقرہ آیت نمبر 259)

ترجمہ کنز العرفان: "اللہ اس بستی والوں کی موت کے بعد انہیں کس طرح زندہ کرے گا؟

تو اللہ عَزَّوَجَلَّ نے انہیں سو سال موت کی حالت میں رکھا پھر زندہ کیا اور فرمایا کہ تم یہاں کتنا عرصہ ٹھہرے ہو؟ انہوں نے عرض کی: میں ایک دن یا ایک دن سے بھی کچھ کم وقت ٹھہرا ہوں گا۔ اللہ عَزَّوَجَلَّ نے فرمایا: نہیں، بلکہ تم یہاں ایک سو سال

---

(1) (سورۃ بقرہ آیت نمبر 251)

تک ٹھہرے ہو اور دلیل کے طور پر فرمایا کہ اپنے کھانے اور پانی کو دیکھو کہ ایک سو سال گزر جانے کے باوجود اب تک بدبودار نہیں ہوا، یہ بھی قدرتِ الٰہی کا کرشمہ ہے اور اپنے گدھے کو دیکھو جس کی ہڈیاں تک سلامت نہ رہیں یہ بھی اس کی قدرت کا کرشمہ ہے پھر اللہ تعالیٰ نے حکم فرمایا تو گدھے کی ہڈیوں پر گوشت نمودار ہوا اور وہ حکم الٰہی سے زندہ ہوگیا۔ جب حضرت عزیر علیہ السلام نے یہ منظر دیکھا تو طمانیتِ قلب کے ساتھ اللہ عزوجل کی قدرت کا اظہار کرنے لگے۔

نواں واقعہ

پرندے زندہ ہوگئے

حضرت ابراہیم علیہ السلام اللہ عزوجل کے جلیل القدر پیغمبر ہیں۔ اللہ عزوجل کی معرفت میں زیادتی طلب کرنا اور اس کی ذات وصفات کی زیادہ سے زیادہ پہچان حاصل کرنا ہر سچے محبّ کا وطیرہ ہے۔ حضرت ابراہیم علیہ السلام نے اسی جذبہ صادقہ سے ایک مرتبہ اللہ عزوجل کی بارگاہ میں عرض کیا جس کا مفہوم و خلاصہ یہ ہے کہ اے اللہ عزوجل! (تیری ہر عظمت، قدرت اور شان پر ایمانِ کامل اور یقینِ صادق کے باوجود) میں چاہتا ہوں کہ تو مجھے دکھائے کہ تو مردوں کو کیسے زندہ کرتا ہے؟ اللہ عزوجل نے ارشاد فرمایا: اے ابراہیم! کیا تجھے یقین نہیں؟ ابراہیم علیہ السلام نے عرض کی: یقین کیوں نہیں مگر (میں یہ آنکھوں سے دیکھنا چاہتا ہوں) تاکہ میرے دل کو قرار آجائے۔ اللہ عزوجل نے ارشاد فرمایا: (اگر تم یہی چاہتے ہو) تو پرندوں میں سے کوئی سے چار پرندے پکڑ لو پھر انہیں اپنے ساتھ مانوس کرلو پھر ان کا قیمہ کرکے ان سب کو آپس میں ملا کر ان کا ایک ایک ٹکڑا ہر پہاڑ پر رکھ دو پھر انہیں پکارو (اور ہماری قدرت کا نظارہ کرو) تو وہ تمہارے پاس دوڑتے ہوئے چلے آئیں گے۔ حضرت ابراہیم علیہ السلام نے پرندے لے کر انہیں اپنے ساتھ مانوس کیا پھر ان کا قیمہ کرکے مختلف پہاڑوں پر رکھا اور پھر جب انہیں پکارا تو ہر پرندے کے گوشت

کے ٹکڑے آپس میں مل کر زندہ ہو کر اڑتے ہوئے حضرت ابراہیم علیہ السلام کے پاس آ گئے۔ اس دعائے ابراہیمی اور قبولیت الٰہی کا بیان اس آیت مبارکہ میں ہے:

وَإِذْ قَالَ إِبْرَاهِيمُ رَبِّ أَرِنِي كَيْفَ تُحْيِي الْمَوْتَىٰ قَالَ أَوَلَمْ تُؤْمِنْ قَالَ بَلَىٰ وَلَٰكِنْ لِيَطْمَئِنَّ قَلْبِي قَالَ فَخُذْ أَرْبَعَةً مِنَ الطَّيْرِ فَصُرْهُنَّ إِلَيْكَ ثُمَّ اجْعَلْ عَلَىٰ كُلِّ جَبَلٍ مِنْهُنَّ جُزْءًا ثُمَّ ادْعُهُنَّ يَأْتِينَكَ سَعْيًا وَاعْلَمْ أَنَّ اللَّهَ عَزِيزٌ حَكِيمٌ.(1)

ترجمہ کنزالعرفان: اور جب ابراہیم نے عرض کی، اے میرے رب! تو مجھے دکھا دے کہ تو مردوں کو کس طرح زندہ فرمائے گا؟ اللہ نے فرمایا، کیا تجھے یقین نہیں؟ ابراہیم نے عرض کی، یقین کیوں نہیں مگر (میں یہ آنکھوں سے دیکھنا چاہتا ہوں) تاکہ میرے دل کو قرار آ جائے۔ اللہ نے فرمایا: تو پرندوں میں سے کوئی چار پرندے پکڑ لو پھر انہیں اپنے ساتھ مانوس کر لو پھر ان کا (قیمہ کر کے) ان سب کا ایک ایک ٹکڑا ہر پہاڑ پر رکھ دو پھر انہیں پکارو تو وہ تمہارے پاس دوڑتے ہوئے چلے آئیں گے اور جان رکھو کہ اللہ غالب حکمت والا ہے۔

دسواں واقعہ

اللہ عزوجل نے قبول کر کے اچھی پرورش کی

حضرت مریم رضی اللہ عنہا کی والدہ جب حاملہ ہوئیں تو نذر مانی کہ اے اللہ! میں اپنے پیدا ہونے والے بچے کو اللہ عزوجل کیلئے وقف کرنے کی نذر مانتی ہوں تو اسے میری طرف سے قبول فرما، دعا کے الفاظ یہ تھے۔

رَبِّ إِنِّي نَذَرْتُ لَكَ مَا فِي بَطْنِي مُحَرَّرًا فَتَقَبَّلْ مِنِّي إِنَّكَ أَنْتَ السَّمِيعُ الْعَلِيمُ.

(1) (سورۃ بقرہ آیت نمبر 260)

ترجمہ کنزالعرفان: اے میرے رب! میں تیرے لئے نذر مانتی ہو کہ میرے پیٹ میں جو اولاد ہے وہ خاص تیرے لئے آزاد (وقف) ہے تو تو مجھ سے (یہ نذرانہ) قبول کر لے بیشک تو ہی سننے والا، جاننے والا ہے۔

لیکن جب ولادت ہوئی تو لڑکے کی بجائے لڑکی تھی۔اس پر انہوں نے عرض کی، اے اللہ عَزَّوَجَلَّ! میں نے تو لڑکی جنم دی ہے۔اللہ عَزَّوَجَلَّ نے فرمایا کہ یہ لڑکی اس لڑکے سے بہتر ہے جو مریم کی والدہ کو مطلوب تھی پھر انہوں نے دعا مانگی:

إِنِّيْ أُعِيْذُهَا بِكَ وَ ذُرِّيَّتَهَا مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيْمِ. (1)

ترجمہ کنزالعرفان: میں اسے اور اس کی اولاد کو شیطان مردود کے شر سے تیری پناہ میں دیتی ہوں۔

اللہ عَزَّوَجَلَّ نے حضرت مریم رضی اللہ عنہا کی والدہ کی نذر اور دعا قبول فرمائی، حضرت مریم رضی اللہ عنہا حضرت زکریا عَلَیْہِ السَّلَام کی کفالت میں چلی گئیں، اللہ تعالیٰ نے حضرت مریم رضی اللہ عنہا اور ان کی اولاد کو شیطان سے محفوظ رکھا، بے موسم کا پھل عطا فرمایا، دنیا و آخرت میں عزت و شہرت عطا فرمائی، اللہ کی بارگاہ میں انتہائی بلند مرتبہ ملا، حضرت مریم رضی اللہ عنہا عظیم صالحہ، ولیہ، صدیقہ، نبی کی والدہ اور تمام جہان کی عورتوں کی سردار ہوئیں جبکہ ان کی اولاد یعنی حضرت عیسٰی عَلَیْہِ السَّلَام اللہ کے برگزیدہ رسول، صاحبِ کتاب نبی، دنیا و آخرت میں صاحبِ وجاہت، ایک بڑی امت کے صاحبِ معجزات نبی ہوئے۔اللہ عَزَّوَجَلَّ نے دعاؤں کی مقبولیت کا تذکرہ ان آیات میں فرمایا:

فَتَقَبَّلَهَا رَبُّهَا بِقَبُوْلٍ حَسَنٍ وَّأَنْبَتَهَا نَبَاتًا حَسَنًا وَ كَفَّلَهَا زَكَرِيَّا كُلَّمَا دَخَلَ عَلَيْهَا زَكَرِيَّا الْمِحْرَابَ وَجَدَ عِنْدَهَا رِزْقًا قَالَ يَا مَرْيَمُ أَنّٰى لَكِ هٰذَا قَالَتْ هُوَ مِنْ عِنْدِ اللّٰهِ إِنَّ اللّٰهَ يَرْزُقُ مَنْ يَشَاءُ بِغَيْرِ حِسَابٍ. (2)

(1) (سورۃ آل عمران آیت نمبر 36)
(2) (سورۃ آل عمران آیت نمبر 35)

ترجمہ کنزالعرفان: تو اس کے رب نے اسے اچھی طرح قبول کیا اور اسے خوب پروان چڑھایا اور زکریا کو اس کا نگہبان بنا دیا، جب کبھی زکریا اس کے پاس اس کی نماز پڑھنے کی جگہ جاتے تو اس کے پاس (بے موسم کا) نیا پھل پاتے ۔ (یہ دیکھ کر زکریا نے) سوال کیا، اے مریم! یہ تمہارے پاس کہاں سے آتا ہے؟ انہوں نے جواب دیا: یہ اللہ کی طرف سے ہے، بیشک اللہ جسے چاہتا ہے بے شمار رزق عطا فرماتا ہے۔(1)

گیارھواں واقعہ

فرشتوں نے قبولیتِ دعا کی بشارت سنائی

حضرت زکریا علیہ السلام اللہ عزوجل کے برگزیدہ پیغمبر تھے۔ آپ علیہ السلام کی عمر مبارک 120 سال جبکہ آپ کی زوجہ محترمہ کی عمر مبارک 98 ہو چکی تھی لیکن ابھی تک آپ کے اولاد نہ تھی۔ جب حضرت زکریا علیہ السلام نے حضرت مریم رضی اللہ عنھا کے پاس بے موسمی پھل دیکھے تو دریافت فرمایا یہ کہاں سے آئے؟ تو انہوں نے جواب دیا:

هُوَ مِنۡ عِنۡدِ اللّٰهِ اِنَّ اللّٰهَ يَرۡزُقُ مَنۡ يَّشَآءُ بِغَيۡرِ حِسَابٍ.(2)

ترجمہ کنزالعرفان: 'یعنی یہ اللہ کی طرف سے ہے، بیشک اللہ جسے چاہتا ہے بے شمار رزق عطا فرماتا ہے'۔

حضرت زکریا علیہ السلام نے جب یہ جواب سنا تو آپ کا دل اس طرف متوجہ ہوا کہ اگرچہ بڑھاپے میں اولاد نہیں ہوتی لیکن جو پروردگار مریم کو بے موسمی پھل عطا فرما رہا ہے اس کی شان سے بعید نہیں کہ مجھے اس عمر میں بے موسمی پھل کی طرح اولاد عطا فرما دے چنانچہ آپ علیہ السلام نے اللہ عزوجل کی بارگاہ میں دستِ سوال دراز کیا اور یہ دعا مانگی:

رَبِّ هَبۡ لِيۡ مِنۡ لَّدُنۡكَ ذُرِّيَّةً طَيِّبَةً اِنَّكَ سَمِيۡعُ الدُّعَآءِ (3)

---

(1) (سورۃ آلِ عمران) (2) (سورۃ آلِ عمران آیت نمبر 37)

(3) (سورۃ آلِ عمران آیت نمبر 38)

ترجمہ کنزالعرفان: اے میرے رب! مجھے اپنی بارگاہ سے پاکیزہ اولاد عطا فرما، بیشک تو ہی دعا سننے والا ہے۔

اللہ عَزَّوَجَلَّ نے آپ کو فرشتوں کی زبانی قبولیت دعا کی بشارت سنائی چنانچہ فرمانِ باری تعالیٰ ہے:

فَنَادَتْهُ الْمَلَآئِكَةُ وَهُوَ قَائِمٌ يُصَلِّي فِي الْمِحْرَابِ أَنَّ اللّٰهَ يُبَشِّرُكَ بِيَحْيٰى مُصَدِّقًا بِكَلِمَةٍ مِّنَ اللّٰهِ وَسَيِّدًا وَحَصُورًا وَنَبِيًّا مِّنَ الصَّالِحِينَ.(1)

ترجمہ کنزالعرفان: تو فرشتوں نے اسے پکار کر کہا جبکہ وہ اپنی نماز کی جگہ کھڑے نماز پڑھ رہے تھے کہ (اے زکریا) بیشک اللہ آپ کو (ایک بیٹے) یحییٰ کی خوشخبری دیتا ہے جو اللہ کی طرف کے ایک کلمہ (حضرت عیسیٰ) کی تصدیق کرے گا اور وہ سردار ہوگا اور ہمیشہ عورتوں سے بچنے والا اور صالحین میں سے ایک نبی ہوگا۔

اس واقعے کو اللہ تبارک وتعالیٰ نے اپنی رحمت وعنایت اور بیانِ عظمت و قدرت کے طور پر سورۂ مریم میں بڑی تفصیل سے بیان کیا ہے۔ اللہ عَزَّوَجَلَّ کی کرم نوازی، حضرت زکریا عَلَیْہِ السَّلَام کے مقام ومرتبہ، دعا کی مقبولیت، ظاہری اسباب کے نہ ہونے کے باوجود اللہ عَزَّوَجَلَّ کی قدرت کے اظہار کے اس منظر کو اپنی نگاہوں میں رکھ کر درج ذیل آیات کو بار بار پڑھیے اور اللہ عَزَّوَجَلَّ پر اپنے یقین اور دعاؤں کی قبولیت پر اعتقاد میں اضافہ کیجئے۔ فرمانِ باری تعالیٰ ہے:

ذِكْرُ رَحْمَتِ رَبِّكَ عَبْدَهُ زَكَرِيَّا () إِذْ نَادٰى رَبَّهُ نِدَاءً خَفِيًّا () قَالَ رَبِّ إِنِّي وَهَنَ الْعَظْمُ مِنِّي وَاشْتَعَلَ الرَّأْسُ شَيْبًا وَّلَمْ أَكُنْ بِدُعَائِكَ رَبِّ شَقِيًّا () وَإِنِّي خِفْتُ الْمَوَالِيَ مِنْ وَّرَاءِي وَكَانَتِ امْرَأَتِي عَاقِرًا فَهَبْ لِي مِنْ

1 (سورۃ آل عمران آیت نمبر 39)

لَّدُنكَ وَلِيًّا () يَرِثُنِي وَيَرِثُ مِنْ آلِ يَعْقُوبَ وَاجْعَلْهُ رَبِّ رَضِيًّا () يَا زَكَرِيَّا إِنَّا نُبَشِّرُكَ بِغُلَامٍ اسْمُهُ يَحْيَىٰ لَمْ نَجْعَل لَّهُ مِن قَبْلُ سَمِيًّا () قَالَ رَبِّ أَنَّىٰ يَكُونُ لِي غُلَامٌ وَكَانَتِ امْرَأَتِي عَاقِرًا وَقَدْ بَلَغْتُ مِنَ الْكِبَرِ عِتِيًّا () قَالَ كَذَٰلِكَ قَالَ رَبُّكَ هُوَ عَلَيَّ هَيِّنٌ وَقَدْ خَلَقْتُكَ مِن قَبْلُ وَلَمْ تَكُ شَيْئًا () قَالَ رَبِّ اجْعَل لِّي آيَةً قَالَ آيَتُكَ أَلَّا تُكَلِّمَ النَّاسَ ثَلَاثَ لَيَالٍ سَوِيًّا () فَخَرَجَ عَلَىٰ قَوْمِهِ مِنَ الْمِحْرَابِ فَأَوْحَىٰ إِلَيْهِمْ أَن سَبِّحُوا بُكْرَةً وَعَشِيًّا (). (1)

ترجمہ کنزالعرفان: (اے حبیب! یہ سورت) تیرے رب کی اپنے بندے زکریا پر رحمت کا ذکر ہے۔ جب اس نے اپنے رب کو آہستہ سے پکارا، عرض کی: اے میرے رب! بیشک میری (ہر) ہڈی کمزور ہوگئی اور سر نے بڑھاپے کا شعلہ چمکا دیا ہے (بوڑھا ہوگیا ہوں) اور اے میرے رب! میں تجھے پکار کر کبھی محروم نہیں رہا اور بیشک میں اپنے بعد اپنے رشتے داروں سے ڈرتا ہوں (کہ وہ دین کی صحیح خدمت نہ کرسکیں گے) اور میری بیوی بانجھ ہے تو مجھے اپنے پاس سے کوئی ایسا وارث (بیٹا) عطا فرمادے جو (علم ونبوت میں) میرا جانشین ہو اور یعقوب کی اولاد کا (بھی ان چیزوں میں) وارث ہو اور اے میرے رب! اسے پسندیدہ (بندہ) بنادے۔ (ہماری طرف سے فرشتوں نے جواب میں کہا:) اے زکریا! ہم تجھے ایک لڑکے کی خوشخبری دیتے ہیں جس کا نام یحییٰ ہے، اس سے پہلے ہم نے اس نام کا کوئی دوسرا نہ بنایا۔ (حضرت زکریا نے) عرض کی: اے میرے رب! میرے لڑکا کہاں سے ہوگا حالانکہ میری بیوی بانجھ ہے اور میں بڑھاپے کی وجہ سے (ہڈیوں، پٹھوں اور کھال کے) سوکھ جانے کی حالت کو پہنچ چکا

(1) (سورۃ مریم آیت نمبر 1تا11)

ہوں؟ فرمایا: (اللہ کا معاملہ) ایسا ہی ہے۔ تیرے رب نے فرمایا ہے کہ یہ (بڑھاپے میں اولاد عطا فرمانا) میرے اوپر بہت آسان ہے اور میں نے تو اس سے پہلے تجھے پیدا کیا حالانکہ تم کچھ بھی نہ تھے۔ (حضرت زکریا نے) عرض کی: اے میرے رب! میرے لئے (بیوی کے حاملہ ہونے کی) کوئی نشانی مقرر فرمادے۔ (اللہ نے) فرمایا: تیری نشانی یہ ہے کہ تم بالکل تندرست ہوتے ہوئے بھی تین رات دن لوگوں سے کلام نہ کرسکو گے۔ پس وہ اپنی قوم کی طرف مسجد سے باہر نکلے تو انہیں اشارہ سے کہا کہ صبح و شام تسبیح کرتے رہو۔

ایک اور جگہ اللہ عزوجل نے حضرت زکریا علیہ السلام کی دعا اور اس کی قبولیت کا تذکرہ فرمایا ہے چنانچہ سورہ انبیاء میں ہے:

وَزَكَرِيَّا إِذْ نَادٰى رَبَّهُ رَبِّ لَا تَذَرْنِي فَرْدًا وَّأَنْتَ خَيْرُ الْوَارِثِيْنَ () فَاسْتَجَبْنَا لَهُ وَوَهَبْنَا لَهُ يَحْيٰى وَأَصْلَحْنَا لَهُ زَوْجَهُ إِنَّهُمْ كَانُوا يُسَارِعُوْنَ فِي الْخَيْرَاتِ وَيَدْعُوْنَنَا رَغَبًا وَّرَهَبًا وَكَانُوْا لَنَا خَاشِعِيْنَ (1)

ترجمہ کنزالعرفان: اور زکریا کو (یاد کرو) جب اس نے اپنے رب کو پکارا، اے میرے رب! مجھے اکیلا (بے اولاد) نہ چھوڑ اور تو سب سے بہتر وارث ہے تو ہم نے اس کی دعا قبول کی اور اسے یحییٰ عطا فرمایا اور اس کے لیے اس کی بیوی کو (اولاد جننے کے) قابل بنادیا۔ بیشک وہ (تمام انبیاء) نیکیوں میں جلدی کرتے تھے اور ہمیں بڑی رغبت سے اور بڑے ڈر سے پکارتے تھے اور ہمارے حضور دل سے جھکنے والے تھے۔

(1) (سورۃ انبیاء، آیت نمبر 90,89)

بارہواں واقعہ

اللہ نے تمہاری مدد کی جب تم بے سروسامان تھے

غزوہ بدر کے موقع پر مسلمانوں کی تعداد کم، کافروں کی تعداد زیادہ، مسلمانوں کے پاس اسلحے کی کمی، کافروں کے پاس فراوانی، مسلمانوں کے پاس سواریاں نہ ہونے کے برابر، کافر کھانے کیلئے بھی اونٹ ذبح کرتے تھے۔ ایسی حالت میں مسلمان اپنے جذبہ ایمانی اور یقین کامل کی بنا پر کافروں سے مقابلہ کرنے کیلئے نکل کھڑے ہوئے۔ جنگ سے پہلے والی رات جب سب سو رہے تھے اس وقت امت کے والی، رووف، رحیم، کریم آقا ﷺ اللہ ﷻ کی بارگاہ میں اپنا سر جھکائے، پیشانی خم کئے، دستِ مبارک بلند کئے ہوئے مصروفِ دعا تھے، گریہ و زاری کا یہ عالم کہ چادر مبارک کندھے سے ڈھلک رہی تھی اور محویت کا عالم طاری تھا۔ بار بار مدد و نصرت اور فتح و کامرانی کی دعائیں زبان سے جاری ہو رہی تھیں۔ یہ مقدس دعائیں مبارک اوقات میں منور و مطہر ہستی کی طرف سے بارگاہِ قدس میں پہنچی تو حال یہ ہوا کہ۔!

اجابت نے جھک کر گلے سے لگایا　　بڑھی ناز سے جب دعائے محمد
اجابت کا سہرا عنایت کا جوڑا　　دلہن بن کے نکلی دعائے محمد

اور اگلا دن فتح و نصرت، امداد و اعانت کا ایسا بے نظیر اور بے مثال دن ثابت ہوا کہ اللہ ﷻ نے مسلمانوں کی مدد کیلئے پانچ ہزار فرشتوں کو نازل فرما دیا۔ قلت، بے سروسامانی اور ضعف کس طرح دعا کی برکت اور امدادِ الٰہی سے قوت، فتح، شادمانی اور خوشخبری میں تبدیل ہو گیا اس کیلئے درج ذیل آیات کو دل کی آنکھوں سے پڑھیں۔

إِذْ تَسْتَغِيثُونَ رَبَّكُمْ فَاسْتَجَابَ لَكُمْ أَنِّي مُمِدُّكُم بِأَلْفٍ مِّنَ الْمَلَآئِكَةِ مُرْدِفِينَ

ترجمہ کنزالعرفان: یاد کرو جب تم اپنے رب سے فریاد کرتے تھے تو اس نے تمہاری فریاد قبول کی کہ میں ایک ہزار لگاتار آنے والے فرشتوں کے ساتھ تمہاری مدد کرنے والا ہوں۔

وَلَقَدْ نَصَرَكُمُ اللّٰهُ بِبَدْرٍ وَّاَنْتُمْ اَذِلَّةٌ فَاتَّقُوا اللّٰهَ لَعَلَّكُمْ تَشْكُرُوْنَ () اِذْ تَقُوْلُ لِلْمُؤْمِنِيْنَ اَلَنْ يَّكْفِيَكُمْ اَنْ يُّمِدَّكُمْ رَبُّكُمْ بِثَلٰثَةِ اٰلَافٍ مِّنَ الْمَلٰٓئِكَةِ مُنْزَلِيْنَ () بَلٰٓى اِنْ تَصْبِرُوْا وَتَتَّقُوْا وَيَاْتُوْكُمْ مِّنْ فَوْرِهِمْ هٰذَا يُمْدِدْكُمْ رَبُّكُمْ بِخَمْسَةِ اٰلَافٍ مِّنَ الْمَلٰٓئِكَةِ مُسَوِّمِيْنَ۔(1)

ترجمہ کنزالعرفان: اور بیشک اللہ نے بدر میں تمہاری مدد کی جب تم بے سروسامان تھے تو اللہ سے ڈرتے رہو تا کہ تم شکر گزار بن جاؤ۔ یاد کرو اے حبیب! جب تم مسلمانوں سے (حوصلہ بڑھانے کے لئے) فرمارہے تھے کہ کیا تمہیں یہ کافی نہیں کہ تمہارا رب تین ہزار اترنے والے فرشتوں کے ساتھ تمہاری مدد کرے؟ ہاں کیوں نہیں (اے مسلمانو! یہ نبی سچ فرمارہے ہیں) اگر تم صبر کرو اور تقویٰ اختیار کرو اور کافر اسی وقت تمہارے اوپر حملہ آور ہو جائیں تو تمہارا رب پانچ ہزار نشان والے فرشتوں کے ساتھ تمہاری مدد فرمائے گا۔

تیرھواں واقعہ

آسمان سے کھانا اترآیا

حضرت عیسیٰ علیہ السلام کے حواریوں (صحابیوں) نے حضرت عیسیٰ علیہ السلام نے درخواست کی کہ آپ ہمارے لئے آسمان سے کھانا اترنے کی دعا کریں۔ حضرت عیسیٰ علیہ السلام نے ابتداءً انہیں سمجھایا لیکن ان کے اصرار پر آپ نے اللہ عزوجل کی بارگاہ میں

---

(1) (سورۃ آل عمران آیت نمبر 123.124.125)

دعا کی اور آسمان سے کھانا اتر آیا۔ اس دعا کا پس منظر، دعائے عیسیٰ علیہ السلام اور اس کی قبولیت کی تفصیلات کیلئے ان آیات کا مطالعہ کریں۔

إِذْ قَالَ الْحَوَارِيُّوْنَ يَا عِيسَى ابْنَ مَرْيَمَ هَلْ يَسْتَطِيعُ رَبُّكَ أَنْ يُنَزِّلَ عَلَيْنَا مَائِدَةً مِنَ السَّمَاءِ قَالَ اتَّقُوا اللّٰهَ إِنْ كُنْتُمْ مُؤْمِنِيْنَ () قَالُوا نُرِيدُ أَنْ نَأْكُلَ مِنْهَا وَتَطْمَئِنَّ قُلُوبُنَا وَنَعْلَمَ أَنْ قَدْ صَدَقْتَنَا وَنَكُوْنَ عَلَيْهَا مِنَ الشَّاهِدِيْنَ () قَالَ عِيسَى ابْنُ مَرْيَمَ اللّٰهُمَّ رَبَّنَا أَنْزِلْ عَلَيْنَا مَآئِدَةً مِّنَ السَّمَاءِ تَكُوْنُ لَنَا عِيدًا لِّأَوَّلِنَا وَآخِرِنَا وَآيَةً مِّنْكَ وَارْزُقْنَا وَأَنْتَ خَيْرُ الرَّازِقِيْنَ () قَالَ اللّٰهُ إِنِّي مُنَزِّلُهَا عَلَيْكُمْ فَمَنْ يَكْفُرْ بَعْدُ مِنكُمْ فَإِنِّي أُعَذِّبُهُ عَذَابًا لَّا أُعَذِّبُهُ أَحَدًا مِّنَ الْعَالَمِيْنَ

ترجمہ کنزالعرفان: یاد کرو جب حواریوں نے کہا: اے عیسیٰ بن مریم! کیا آپ کا رب ایسا کرے گا کہ ہم پر آسمان سے (نعمتوں سے بھرپور) ایک دسترخوان اُتارے تو (حضرت عیسیٰ نے جواب میں) فرمایا: اگر ایمان رکھتے ہو تو اللہ سے ڈرو (اور ایسے مطالبے نہ کرو۔) (حواریوں نے دوبارہ) کہا: ہم (صرف) یہ چاہتے ہیں کہ اس میں سے کھائیں اور ہمارے دل مطمئن ہو جائیں اور ہم (آنکھوں سے دیکھ کر) جان لیں کہ آپ نے ہم سے سچ فرمایا ہے اور ہم اس (دسترخوان کے اترنے) پر گواہ ہو جائیں۔ (حواریوں کی اس درخواست پر حضرت) عیسیٰ بن مریم نے عرض کی: اے اللہ! اے ہمارے رب! ہم پر آسمان سے ایک دسترخوان اُتار دے جو ہمارے (موجودہ لوگوں) کے لئے اور ہمارے بعد میں آنے والوں کے لئے عید اور تیری

---

(1) (سورۃ انفال آیت نمبر 9)

طرف سے ایک نشانی ہو جائے اور ہمیں رزق عطا فرما اور تو سب سے بہتر رزق دینے والا ہے۔ اللہ نے فرمایا: بیشک میں وہ (دسترخوان) تم پر اُتاروں گا پھر اس کے بعد جو تم میں سے کفر کرے گا تو بیشک میں اسے وہ عذاب دوں گا کہ سارے جہان میں کسی کو نہ دوں گا۔

چودھواں واقعہ

پانچ خوفناک عذاب

حضرت موسیٰ علیہ السلام ایک عرصہ تک فرعونیوں کو دینِ حق کی طرف بلاتے رہے مگر فرعونی نہ صرف ایمان نہ لائے بلکہ مومنین کی ایذاء رسانی میں روز بروز بڑھتے رہے حتیٰ کہ موسیٰ علیہ السلام نے فرعونیوں کے لئے عذاب کی دعا فرمائی کہ اے اللہ عزوجل! اب ان کی سرکشی حد سے بڑھ گئی انہیں مختلف عذابوں میں مبتلا فرما۔ چنانچہ ان پر پانچ عذاب آئے۔

پہلا عذاب تو یہ آیا کہ اتنی کثرت سے بارش ہوئی کہ فرعونیوں کے گھروں میں پانی گلے گلے کھڑا ہو گیا۔ جو بیٹھتا وہ ڈوب جاتا اور جو کھڑا رہتا اس کے گلے تک پانی پہنچ جاتا۔ بنی اسرائیل اس سے محفوظ رہے۔ ہفتے سے ہفتے تک سات دن یہ عذاب رہا۔ تب فرعون نے موسیٰ علیہ السلام کی خدمت میں حاضر ہو کر ایمان لانے کا وعدہ کیا۔ پھر جب طوفان ختم ہونے پر وہ ایمان نہ لائے تو صرف ایک ماہ کے بعد قبطیوں پر ٹڈیوں کا عذاب آیا جو قبطیوں کے کھیت، گھروں کی چھتوں، سامان کیلیں تک کھا گئیں۔ پھر یہ لوگ موسیٰ علیہ السلام کی خدمت میں آئے اور ایمان کا وعدہ کیا۔ آپ کی دعا سے یہ عذاب بھی دور ہوا۔ اس عذاب میں بھی وہ لوگ ایک ہفتہ تک گرفتار رہے۔ پھر ایک مہینہ آرام سے گزرا لیکن فرعونی ایمان نہ لائے تو ان پر گھن یا جوں کا عذاب آیا، یہ کیڑے

❶ (سورۃ مائدہ آیت نمبر 112 تا 115)

فرعونیوں کے جسم تک چاٹ گئے۔ دس بوری چکی پر جاتیں تو بمشکل تین سیر آٹا واپس آتا۔ پھر موسیٰ علیہ السلام کے پاس نادم ہوکر آئے۔ یہ عذاب بھی ایک ہفتے تک رہا۔

جوں کے عذاب کے بعد یہ لوگ وعدے سے پھر گئے۔ ایک ماہ آرام سے گزرا۔ پھر ان پر مینڈک کا عذاب آیا کہ جہاں فرعونی بیٹھتے وہاں مینڈک ہی مینڈک ہو جاتے۔ کھانوں میں، پانی میں، چولہوں میں، چکی میں مینڈک ہی مینڈک تھے۔ یہ عذاب بھی ان پر ایک ہفتے تک رہا۔ آخر تنگ آ کر پھر موسیٰ علیہ السلام کی بارگاہ میں روتے ہوئے آئے اور ایمان لانے کا وعدہ کیا۔ تب عذاب دور ہوا۔

مینڈک کا عذاب ختم ہونے پر یہ لوگ دوبارہ عہد سے پھر گئے۔ تب ان پر خون کا عذاب آیا کہ کنوئیں، چشمے، سالن، روٹی، سب میں تازہ خون ہو گیا۔ فرعون نے حکم دیا کہ قبطی اسرائیلیوں کے ساتھ ایک برتن میں کھائیں۔ جب ایسا کیا گیا تو انجام یہ ہوا کہ اسرائیلی کی طرف شوربا ہوتا اور قبطی کی طرف خون ہوتا۔ اگر اسرائیلی کے برتن سے پانی قبطیوں کے برتن میں ڈالتے تو آتے ہی خون ہو جاتا حتیٰ کہ قبطیوں نے اسرائیلیوں سے اپنے منہ میں کلیاں کرائیں تو اسرائیلی کے منہ میں پانی ہوتا تھا۔ اور قبطی کے منہ میں پہنچ کر خون بن جاتا تھا۔

اس واقعے میں چھ دعائیں ہیں پہلی موسیٰ علیہ السلام کی وہ دعا جو عذاب آنے کے بارے میں تھی اور بقیہ پانچ وہ دعائیں جو قبطیوں کی درخواست پر ان سے عذاب ٹلنے کے بارے میں تھی اور یہ چھ کی چھ دعائیں قبول ہوئی۔ اب اس واقعے کا بیان قرآن مجید کی روشنی میں پڑھیں۔

فَأَرْسَلْنَا عَلَيْهِمُ الطُّوفَانَ وَالْجَرَادَ وَالْقُمَّلَ وَالضَّفَادِعَ وَالدَّمَ آيَاتٍ مُّفَصَّلَاتٍ فَاسْتَكْبَرُوا وَكَانُوا قَوْمًا مُّجْرِمِينَ () وَلَمَّا وَقَعَ عَلَيْهِمُ الرِّجْزُ

قَالُوْا يَا مُوسٰى ادْعُ لَنَا رَبَّكَ بِمَا عَهِدَ عِنْدَكَ لَئِنْ كَشَفْتَ عَنَّا الرِّجْزَ لَنُؤْمِنَنَّ لَكَ وَلَنُرْسِلَنَّ مَعَكَ بَنِي إِسْرَآئِيلَ () فَلَمَّا كَشَفْنَا عَنْهُمُ الرِّجْزَ إِلَى أَجَلٍ هُم بَالِغُوهُ إِذَا هُمْ يَنكُثُونَ (1)

ترجمہ کنزالعرفان: تو ہم نے ان پر طوفان اور ٹڈی اور پسو (یا جوئیں) اور مینڈک اور خون کی جدا جدا نشانیاں بھیجیں تو انہوں نے تکبر کیا اور وہ مجرم قوم تھی اور جب ان پر عذاب واقع ہوتا تو کہتے ، اے موسیٰ! ہمارے لیے اپنے رب سے دعا کرو اس عہد کے سبب جو اس کا تمہارے پاس ہے (کہ ہمارے ایمان لانے کی صورت میں وہ ہمیں عذاب نہ دے گا۔) بیشک اگر آپ ہم سے عذاب اٹھا دو گے تو ہم ضرور آپ پر ایمان لائیں گے اور ضرور ہم بنی اسرائیل کو تمہارے ساتھ کردیں گے پھر جب ہم ان سے اس مدت تک کے لئے عذاب اٹھالیتے جس تک انہیں پہنچنا تھا تو وہ فورا (اپنا عہد) توڑ دیتے۔

پندرھواں واقعہ

اے اللہ عَزَّوَجَلَّ ! مجھے اپنا دیدار کرادے

اللہ عَزَّوَجَلَّ نے حضرت موسیٰ علیہ السلام سے وعدہ فرمایا کہ وہ تیس دن کیلئے کوہِ طور پر آکر عبادت کریں پھر انہیں تورات شریف عطا کی جائے گی پھر ان دنوں میں دس دن کا مزید اضافہ ہوگیا۔ کوہِ طور پر جب موسیٰ علیہ السلام اللہ عَزَّوَجَلَّ سے ہم کلام ہوئے تو لذتِ کلام کے بعد دل میں شدید اشتیاق پیدا ہوا کہ جس محبوبِ حقیقی کے کلام سے کانوں نے لذت پائی تو آنکھیں بھی اس کے دیدار سے ٹھنڈی ہوں چنانچہ اللہ عَزَّوَجَلَّ کی

1 (سورۃ اعراف آیت نمبر 133تا135)

محبت میں اس کے دیدار کی تمنا دل میں رکھ کر عرض گزار ہوئے۔ اے میرے رب! مجھے اپنا دیدار کرادے لیکن دنیا میں سر کی آنکھوں سے دیدار کرنا حبیبِ خدا، احمدِ مجتبیٰ، محمد مصطفی ﷺ کے ساتھ خاص تھا اس لئے اللہ عزوجل نے دیدار تو نہ کرایا لیکن اپنی ایک تجلی کا ظہور فرمایا اور انہیں اس صفاتی تجلی کا دیدار کرایا تا کہ موسیٰ علیہ السلام کی تسکینِ قلب کا کچھ سامان ہو جائے۔ پھر اللہ عزوجل نے موسیٰ علیہ السلام کو کئی فضائل و مناقب عطا فرمائے۔ اس دعا اور اس کے بعد ہونے والے دلچسپ واقعات اور عرض و معروض کی تفصیلات جاننے کیلئے ان آیاتِ مبارکہ کا مطالعہ کریں۔

وَلَمَّا جَاءَ مُوسٰى لِمِيْقَاتِنَا وَكَلَّمَهُ رَبُّهُ قَالَ رَبِّ أَرِنِيْ أَنْظُرْ إِلَيْكَ قَالَ لَنْ تَرَانِي وَلٰكِنِ انْظُرْ إِلَى الْجَبَلِ فَإِنِ اسْتَقَرَّ مَكَانَهُ فَسَوْفَ تَرَانِي فَلَمَّا تَجَلّٰى رَبُّهُ لِلْجَبَلِ جَعَلَهُ دَكًّا وَخَرَّ موسٰى صَعِقًا فَلَمَّا أَفَاقَ قَالَ سُبْحَانَكَ تُبْتُ إِلَيْكَ وَأَنَا أَوَّلُ الْمُؤْمِنِيْنَ ﴿﴾ قَالَ يَا مُوسٰى إِنِّي اصْطَفَيْتُكَ عَلَى النَّاسِ بِرِسَالَاتِيْ وَبِكَلَامِيْ فَخُذْ مَا آتَيْتُكَ وَكُنْ مِّنَ الشَّاكِرِيْنَ؟(1)

ترجمہ کنزالعرفان: اور جب موسیٰ ہمارے وعدے کے وقت پر حاضر ہوا اور اس کے رب نے اس سے کلام فرمایا، تو اس نے عرض کی: اے میرے رب! مجھے اپنا جلوہ دکھا تا کہ میں تیرا دیدار کرلوں۔ (اللہ نے) فرمایا: تو مجھے ہرگز نہ دیکھ سکے گا، البتہ اس پہاڑ کی طرف دیکھ، یہ اگر اپنی جگہ پر ٹھہرا رہا تو عنقریب تو مجھے دیکھ لے گا پھر جب اس کے رب نے پہاڑ پر اپنا نور چمکایا تو اسے پاش پاش کر دیا اور موسیٰ بیہوش ہو کر گر گئے پھر جب ہوش آیا تو عرض کی: تو پاک ہے، میں تیری طرف رجوع لایا اور میں سب سے

---

(1) (سورۃ اعراف آیت نمبر 143، 144)

(کی توبہ کی قبولیت کے معاملے) کوموقوف کردیا گیا تھا یہاں تک کہ جب زمین اپنی وسعت کے باوجود ان پر تنگ ہوگئی اور وہ اپنی جانوں سے تنگ آگئے اور انہوں نے یقین کرلیا کہ اللہ کی ناراضگی سے (بچنے کیلئے) اس کے سوا کوئی پناہ نہیں تو اللہ نے ان کی توبہ قبول فرمالی تاکہ (آئندہ) توبہ کرنے والے ہی رہیں۔ بیشک اللہ ہی توبہ قبول کرنے والا مہربان ہے۔(1)

سترھواں واقعہ

اے اللہ عَزَّوَجَلَّ! ان کے مال اور دل تباہ کردے

حضرت موسیٰ علیہ السلام ایک عرصہ تک فرعون اور اس کی قوم کو ایمان کی دعوت دیتے رہے اور اس سلسلے میں انہیں متعدد معجزات بھی دکھائے مگر فرعونی اپنی ہٹ دھرمی اور سرکشی سے باز نہ آئے بلکہ مسلمانوں کو مسلسل ایذا پہنچاتے رہے۔ مسلمان فرعونیوں کے مظالم سے نجات کی دعا مانگتے رہے چنانچہ فرمان باری تعالیٰ ہے:

﴿ فَقَالُوْا عَلَى اللّٰهِ تَوَكَّلْنَا رَبَّنَا لَا تَجْعَلْنَا فِتْنَةً لِّلْقَوْمِ الظّٰلِمِیْنَ () وَنَجِّنَا بِرَحْمَتِكَ مِنَ الْقَوْمِ الْكٰفِرِیْنَ ﴾

ترجمہ کنزالعرفان: انہوں نے کہا: ہم نے اللہ ہی پر بھروسہ کیا۔ اے ہمارے رب! ہمیں ظالم لوگوں کے لیے آزمائش نہ بنا اور اپنی رحمت فرما کر ہمیں کافروں سے نجات دے۔(2)

بنی اسرائیل کی ان دعاؤں کے ساتھ حضرت موسیٰ علیہ السلام کی یہ دعا بھی شامل ہوگئی۔ حضرت موسیٰ علیہ السلام نے اللہ عَزَّوَجَلَّ کی بارگاہ میں فرعون اور کافر قوم کی تباہی و بربادی کی دعا کی:

---

1 (سورۃ توبہ آیت نمبر 118)
2 (سورۃ یونس آیت نمبر 86)

رَبَّنَا إِنَّكَ آتَيْتَ فِرْعَوْنَ وَمَلَأَهُ زِينَةً وَأَمْوَالًا فِي الْحَيَاةِ الدُّنْيَا رَبَّنَا لِيُضِلُّوا عَنْ سَبِيلِكَ رَبَّنَا اطْمِسْ عَلَىٰ أَمْوَالِهِمْ وَاشْدُدْ عَلَىٰ قُلُوبِهِمْ فَلَا يُؤْمِنُوا حَتَّىٰ يَرَوُا الْعَذَابَ الْأَلِيمَ

ترجمہ کنزالعرفان: اے ہمارے رب! تو نے فرعون اور اس کے سرداروں کو دنیا کی زندگی میں آرائش اور مال دیدیا، اے ہمارے رب! تاکہ وہ (مال و دولت کے ذریعے لوگوں کو) تیرے راستے سے بھٹکا دیں۔ اے ہمارے رب! ان کے مال برباد کردے اور ان کے دلوں کو سخت کردے تاکہ وہ ایمان نہ لائیں جب تک دردناک عذاب نہ دیکھ لیں۔

حضرت موسیٰ علیہ السلام کی دعا بارگاہِ الٰہی میں مقبول ہوئی اور اللہ عزوجل نے واضح طور پر فرمادیا کہ اے موسیٰ و ہارون! تم دونوں کی دعا قبول کر لی گئی لیکن اس کے ساتھ ہی اشارتاً یہ بھی فرمادیا کہ اس کی قبولیت کا ظہور ایک عرصے کے بعد ہوگا لہٰذا قبولیت کے اثرات ظاہر ہونے میں تاخیر پر ان لوگوں کی راہ اختیار نہ کرنا جو قبولیتِ دعا میں تاخیر کی حکمتوں کو نہیں جانتے چنانچہ فرمایا گیا:

قَالَ قَدْ أُجِيبَتْ دَعْوَتُكُمَا فَاسْتَقِيمَا وَلَا تَتَّبِعَانِّ سَبِيلَ الَّذِينَ لَا يَعْلَمُونَ

ترجمہ کنزالعرفان: (اللہ نے) فرمایا: تم دونوں کی دعا قبول ہوئی پس تم ثابت قدم رہو اور ان لوگوں کے راستے پر نہ چلنا جو (دعا کی قبولیت میں تاخیر کی حکمتوں کو) نہیں جانتے۔(2)

پھر ایک روایت کے مطابق چالیس سال بعد اس دعا کی قبولیت کے آثار ظاہر ہوئے۔ فرعون غرق ہوا، اس کی سلطنت ختم ہوئی، فرعونیوں کے مال و اسباب تباہ ہوئے، انہوں نے عذابِ الٰہی کو اپنی آنکھوں سے دیکھا، بنی اسرائیل کو نجات ملی اور

(1) (سورۃ یونس آیت نمبر 88) (2) (سورۃ یونس آیت نمبر 89)

بالآخر فرعون اور اس کے لشکری اپنے انجام کو پہنچے۔ اللہ عَزَّوَجَلَّ ارشاد فرماتا ہے:

وَجَاوَزْنَا بِبَنِي إِسْرَائِيلَ الْبَحْرَ فَأَتْبَعَهُمْ فِرْعَوْنُ وَجُنُودُهُ بَغْيًا وَعَدْوًا حَتَّى إِذَا أَدْرَكَهُ الْغَرَقُ قَالَ آمَنتُ أَنَّهُ لَا إِلَهَ إِلَّا الَّذِي آمَنَتْ بِهِ بَنُو إِسْرَائِيلَ وَأَنَا مِنَ الْمُسْلِمِينَ

ترجمہ کنزالعرفان: اور ہم نے بنی اسرائیل کو دریا عبور کرادیا تو فرعون اور اس کے لشکروں نے سرکشی اور ظلم سے ان کا پیچھا کیا یہاں تک کہ جب اسے غرق ہونے نے آلیا تو کہنے لگا: میں اِس بات پر ایمان لایا کہ اس کے سوا کوئی معبود نہیں جس پر بنی اسرائیل ایمان لائے ہیں اور میں (بھی) مسلمان ہوں۔

اٹھارواں واقعہ

اے اللہ عَزَّوَجَلَّ! مجھے عورتوں کے مکروفریب سے بچا

حضرت یوسف علیہ السلام اور زلیخا کا واقعہ مشہور ہے۔ ہم اسے قرآن کی روشنی میں نہایت اختصار کے ساتھ بیان کر کے قبولیتِ دعا کی طرف آتے ہیں۔ حضرت یوسف علیہ السلام کو جب ان کے بھائیوں نے ایک قافلے والوں کو بیچ دیا، مصر کے جس شخص نے انہیں خریدا اس نے اپنی بیوی زلیخا کے حوالے کر کے اسے کہا کہ انہیں عزت و احترام کے ساتھ رکھو، امید ہے کہ ہمیں ان سے کوئی نفع پہنچے یا ہم اسے بیٹا بنالیں چنانچہ حضرت یوسف علیہ السلام نے زلیخا کے گھر میں پرورش پائی اور جب حضرت یوسف علیہ السلام اپنی جوانی کی بھرپور عمر کو پہنچے تو زلیخا نے انہیں اپنی طرف مائل کرنے کی کوششیں شروع کر دیں اور ایک مرتبہ جب اس کا شوہر گھر میں نہ تھا اس نے سب

1 (سورۃ یونس آیت نمبر 90)

دروازے بند کر دیے اور واضح الفاظ میں گناہ کی دعوت دی مگر حضرت یوسف علیہ السلام کی عظمت وعصمت اور تقویٰ و پارسائی کے قربان کہ تنہائی کے لمحات میں جب گھر میں کوئی دیکھنے والا موجود نہیں، جوان اور حسین و جمیل عورت خود دعوتِ گناہ دے رہی ہے، ظاہرا بدنامی کا کوئی اندیشہ نہیں، جوانی کی عمر ہے مگر اللہ عزوجل کے خوف اور اس کی رضا کی خاطر اس پرکشش پیشکش کو پائے حقارت سے ٹھکراتے ہوئے فرمایا: میں ایسے کام سے اللہ کی پناہ مانگتا ہوں۔ مجھے خرید کر میری پرورش کرنے والے شخص نے مجھے بہت اچھی طرح رکھا ہے۔ (میں اس کی عزت پر حملہ نہیں کر سکتا۔ زلیخا آپ کی طرف گناہ کے ارادے سے بڑھی تو آپ علیہ السلام دروازے کی طرف دوڑ پڑے، زلیخا آپ کے پیچھے پیچھے دوڑی اور دوڑتے ہوئے پچھلا دامن ہاتھ میں آیا اور پھٹ گیا۔ دونوں جب دروازے کے پاس پہنچے تو عورت کا شوہر وہاں موجود تھا۔ زلیخا نے فوراً الزام تراشی کر دی کہ اس نے میری عزت پر حملہ کیا ہے۔ جواب میں حضرت یوسف علیہ السلام نے فرمایا: (میں نے اس کی عزت پر حملہ نہیں کیا بلکہ) اسی نے میرے دل کو پھسلانے کی کوشش کی ہے پھر قدرتِ الٰہی سے گھر والوں میں سے ایک ننھے منے بچے نے گواہی دی کہ اگر ان کا کرتا آگے سے پھٹا ہوا ہے پھر تو عورت سچی ہے اور اگر ان کا کرتا پیچھے سے چاک ہوا ہے تو عورت جھوٹی ہے اور یہ سچے ہیں۔ پھر جب عزیزِ مصر نے اس کا کرتا پیچھے سے پھٹا ہوا دیکھا تو کہا: بیشک یہ تم عورتوں کا مکر ہے۔ پھر اس نے حضرت یوسف علیہ السلام سے عرض کی: اے یوسف علیہ السلام! تم اس بات سے درگزر کرو اور اے عورت! تو اپنے گناہ کی معافی مانگ کیونکہ غلطی بہرحال تیری ہی ہے لیکن دوسری طرف یہ بات شہر میں پھیل گئی تو شہر میں عورتیں باتیں کرنے لگیں کہ عزیز کی بیوی اپنے نوجوان کا دل لبھانے کی کوشش کرتی ہے، یوسف کی محبت اس کے دل میں سما گئی ہے،

جب زلیخا تک ان کی باتیں پہنچی تو ان عورتوں کو اپنے ہاں دعوت دی اور ان کے لیے بیٹھنے کی نشستیں تیار کیں اور ان میں سے ہر ایک کو ایک ایک چھری دیدی اور حضرت یوسف علیہ السلام سے کہا: ان کے سامنے نکل آیئے، جب عورتوں نے حضرت یوسف علیہ السلام کو دیکھا تو اس کی بڑائی بولنے لگیں اور ان کے حسن و جمال میں ایسی گم ہوئیں کہ پھل کاٹتے ہوئے اپنے ہاتھ کاٹ لئے اور پکار اٹھیں سبحان اللہ، یہ کوئی انسان نہیں ہے یہ تو کوئی بڑی عزت والا فرشتہ ہے زلیخا نے کہا: یہ ہیں وہ جن کے بارے میں تم مجھے طعنہ دیتی تھیں۔ حقیقت یہ ہے کہ میں نے ان کا دل لبھانا چاہا لیکن اِنہوں نے اپنے آپ کو بچالیا پھر دیگر عورتیں بھی اپنی طرف مائل کرنے کی کوشش کرنے لگیں یا زلیخا کی سفارش کرنے لگی کہ اس کی خواہش پوری کردو ورنہ تمہیں ذلیل کردیا جائے گا اور تمہیں جیل میں قید کردیا جائے گا مگر حضرت یوسف علیہ السلام نے اس بات کی اصلا توجہ نہ فرمائی اور اللہ عزوجل کی بارگاہ میں دعا کی:

رَبِّ السِّجْنُ أَحَبُّ إِلَيَّ مِمَّا يَدْعُونَنِي إِلَيْهِ وَإِلَّا تَصْرِفْ عَنِّي كَيْدَهُنَّ أَصْبُ إِلَيْهِنَّ وَأَكُنْ مِّنَ الْجَاهِلِينَ (1)

ترجمہ کنزالعرفان: اے میرے رب! مجھے اس کام کی بجائے قید خانہ پسند ہے جس کی طرف یہ مجھے بلا رہی ہیں اور اگر تو مجھ سے ان کا مکر و فریب نہ پھیرے گا تو میں ان کی طرف مائل ہو جاؤں گا اور میں نادانوں میں سے ہو جاؤں گا۔

اللہ عزوجل کے پیارے نبی حضرت یوسف علیہ السلام نے تمام تر ترغیبات اور دھمکیوں کے باوجود جب گناہ کا ارتکاب کرنے کی بجائے اللہ عزوجل کی بارگاہ میں یہی دعا کی اے

(1) (سورة يوسف آيت نمبر 33)

اللہ عَزَّوَجَلَّ! عورتوں کی یہ سازش مجھ سے پھیر دے تو اللہ عَزَّوَجَلَّ نے اپنے مقبول بندے کی دعا کو قبول فرمایا اور ان کی عصمت و پارسائی کو ہمیشہ ہمیشہ کیلئے لوگوں کے دلوں میں نقش کردیا۔ چنانچہ فرمانِ باری تعالیٰ ہے:

فَاسۡتَجَابَ لَهٗ رَبُّهٗ فَصَرَفَ عَنۡهُ كَيۡدَهُنَّ اِنَّهٗ هُوَ السَّمِيۡعُ الۡعَلِيۡمُ

ترجمہ کنزالعرفان: تو اس کے رب نے اس کی سن لی اور اس سے عورتوں کا مکروفریب پھیر دیا، بیشک وہی سننے والا، جاننے والا ہے۔ (1)

انیسواں واقعہ

عنقریب اللہ انہیں میرے پاس لے آئے گا

حضرت یوسف عَلَیْہِ السَّلَام کے گم ہونے کے بعد حضرت یعقوب عَلَیْہِ السَّلَام ہمیشہ غم زدہ رہتے پھر ایک وقت ایسا آیا کہ حضرت یوسف عَلَیْہِ السَّلَام کے دوسرے بھائی کو بھی مصر میں روک لیا گیا۔ بھائیوں نے جب آکر حضرت یعقوب عَلَیْہِ السَّلَام کو یہ خبر سنائی تو آپ نے رضائے الٰہی پر راضی رہنے اور سارا معاملہ اللہ عَزَّوَجَلَّ کے سپرد کرتے ہوئے کہا:

فَصَبۡرٌ جَمِيۡلٌ عَسَى اللّٰهُ اَنۡ يَّاۡتِيَنِىۡ بِهِمۡ جَمِيۡعًا اِنَّهٗ هُوَ الۡعَلِيۡمُ الۡحَكِيۡمُ

ترجمہ کنزالعرفان: تو (میرا عمل) عمدہ صبر ہے۔ عنقریب اللہ ان سب کو میرے پاس لے آئے گا بیشک وہی علم والا، حکمت والا ہے۔ (2)

پھر آپ عَلَیْہِ السَّلَام نے اللہ عَزَّوَجَلَّ کی بارگاہ میں دعا کی:

اِنَّمَاۤ اَشۡكُوۡا بَثِّىۡ وَحُزۡنِىۡۤ اِلَى اللّٰهِ

ترجمہ کنزالعرفان: میں تو اپنی پریشانی اور غم کی فریاد اللہ ہی سے کرتا ہوں۔ (3)

---

(1) (سورۃ یوسف آیت نمبر 34)
(2) (سورۃ یوسف آیت نمبر 83)
(3) (سورۃ یوسف آیت نمبر 86)

ایک عرصے تک جدائی کے بعد اللہ عَزَّوَجَلَّ نے حضرت یعقوب علیہ السلام کی دعا کے اثر کو ظاہر فرمایا، حضرت یوسف اور ان کے بھائی بنیامین مل گئے، سب بھائی جمع ہو گئے، حضرت یوسف علیہ السلام نے سب بھائیوں کو معاف کر دیا، حضرت یعقوب علیہ السلام اور ان کے بیٹوں نے حضرت یوسف علیہ السلام کو سجدہ کیا اور جدائی کا غم ختم ہو گیا چنانچہ اللہ عَزَّوَجَلَّ ارشاد فرماتا ہے:

فَلَمَّا دَخَلُوْا عَلٰى يُوْسُفَ اٰوٰۤى اِلَيْهِ اَبَوَيْهِ وَقَالَ ادْخُلُوْا مِصْرَ اِنْ شَآءَ اللّٰهُ اٰمِنِيْنَ () وَرَفَعَ اَبَوَيْهِ عَلَى الْعَرْشِ وَخَرُّوْا لَهٗ سُجَّدًا وَقَالَ يٰۤاَبَتِ هٰذَا تَاْوِيْلُ رُءْيَايَ مِنْ قَبْلُ قَدْ جَعَلَهَا رَبِّيْ حَقًّا وَقَدْ اَحْسَنَ بِيْۤ اِذْ اَخْرَجَنِيْ مِنَ السِّجْنِ وَجَآءَ بِكُمْ مِّنَ الْبَدْوِ مِنْۢ بَعْدِ اَنْ نَّزَغَ الشَّيْطٰنُ بَيْنِيْ وَبَيْنَ اِخْوَتِيْ اِنَّ رَبِّيْ لَطِيْفٌ لِّمَا يَشَآءُ اِنَّهٗ هُوَ الْعَلِيْمُ الْحَكِيْمُ

ترجمہ کنزالعرفان: پھر جب وہ سب (شہر سے باہر ہی) یوسف کے پاس پہنچے تو اس نے اپنے ماں باپ کو اپنے پاس جگہ دی اور کہا: اگر اللہ نے چاہا، تم مصر میں امن کے ساتھ داخل ہو جاؤ اور اس نے اپنے ماں باپ کو تخت پر بٹھایا اور سب اس کے لیے سجدے میں گر گئے اور یوسف نے کہا: اے میرے باپ! یہ میرے پہلے خواب کی تعبیر ہے، بیشک اسے میرے رب عَزَّوَجَلَّ نے سچا کر دیا اور بیشک اس نے مجھ پر احسان کیا کہ مجھے قید سے نکالا اور آپ سب کو گاؤں سے لے آیا اس کے بعد کہ شیطان نے مجھ میں اور میرے بھائیوں میں ناچاقی کروادی تھی۔ بیشک میرا رب عَزَّوَجَلَّ جس بات کو چاہے آسان کر دے، بیشک وہی علم والا، حکمت والا ہے۔(1)

(1) (سورۃ یوسف آیت نمبر 100,99)

بیسواں واقعہ

وہ ہماری نشانیوں میں سے ایک عجیب نشانی تھے

قرآن پاک کے عجیب وغریب واقعات میں سے ایک مشہور واقعہ اصحابِ کہف کا ہے جس کے بارے میں رب العالمین نے خود ارشاد فرمایا:

أَمْ حَسِبْتَ أَنَّ أَصْحَابَ الْكَهْفِ وَالرَّقِيمِ كَانُوا مِنْ آيَاتِنَا عَجَبًا

ترجمہ کنزالعرفان: کیا تمہیں معلوم ہوا کہ پہاڑی غار اور جنگل کے کنارے والے وہ ہماری نشانیوں میں سے ایک عجیب نشانی تھے۔(1)

اصحاب کہف کا مختصر واقعہ یہ ہے کہ حضرت عیسیٰ علیہ السلام کے آسمان پر تشریف لے جانے کے بعد عام لوگ بت پرست ہو گئے، اس شہر میں یہ سارے حضرات ایمان پر قائم تھے، دقیانوس بادشاہ کا زمانہ تھا، جو ہر مومن کو قتل کرا دیتا تھا۔ یہ حضرات ایمان بچانے کے لئے بھاگے اور قریب ایک پہاڑ کے غار میں جا چھپے، وہاں سو گئے، کچھ نقدی سکہ اور ایک کتا ان کے ساتھ تھا، کتا غار کے دروازے پر سو گیا، پہاڑ کا نام نجلوس اور غار کا نام جیروم تھا۔ یہ حضرات رب عزوجل کی قدرت سے تین سو سال تک سوتے رہے، ادھر دقیانوس ہلاک ہوا، کئی سلطنتیں گزریں، آخر کار ایک بادشاہ بیدروس نامی ہوا، جو مومن صالح تھا، ساٹھ سال اس نے سلطنت کی، اس کے زمانے میں لوگ قیامت کے منکر ہو گئے، اس نے دعا مانگی کہ مولا کوئی ایسی نشانی دکھا جو قیامت میں اٹھنے پر دلیل ہو۔ چنانچہ اللہ عزوجل نے اس کی دعا قبول فرمائی اور اس زمانے میں اصحاب کہف اپنی نیند سے بیدار ہو گئے، ان کے چہرے ہشاش بشاش تھے، انہوں نے اپنے ایک

(1) (سورۃ کہف آیت نمبر 9)

ساتھی یملیخا سے کہا کہ تم بازار جاؤ اور کچھ کھانا لاؤ مگر اپنا پتہ کسی کو نہ بتانا۔ یملیخا شہر میں آئے تو دیکھا کہ شہر کا نقشہ بدلا ہوا ہے۔ بہر حال وہ ایک نانبائی کی دوکان پر گئے، روٹی خریدی، جب اسے پیسے دیئے تو وہ بولا کہ یہ سکہ تو آج سے تین سو سال پہلے دقیانوس کے زمانے کا ہے تمہارے پاس کہاں سے آیا؟ چنانچہ دکاندار یملیخا کو پکڑ کر حاکم کے پاس لے گیا۔ حاکم نے کہا کہ شاید تمہیں کوئی خزانہ ہاتھ لگا ہے، بتاؤ وہ خزانہ کہاں ہے؟ یملیخا نے اپنا واقعہ اسے سنایا۔ تب بادشاہ، دیگر حکام اور شہر والے انہیں دیکھنے غار پر پہنچے۔ بادشاہ بیدروس نے ان لوگوں سے مصافحہ کیا اور اپنی رعایا سے کہا کہ جو رب ان بزرگوں کو تین سو سال تک سلا کر اٹھا سکتا ہے وہ قیامت میں مردے بھی زندہ فرما سکتا ہے، یہ حضرات پھر اپنی جگہ جا کر سو گئے۔ بادشاہ نے وہاں غار کے دروازے پر مسجد بنانے کا حکم دیا۔ وہاں لوگ ہر سال جمع ہوتے تھے اور عید کی طرح خوشی مناتے تھے۔

اصحابِ کہف جب غار کے پاس گئے تو انہوں نے دعا مانگی اور اللہ ﷻ نے اس دعا کو قبول فرمایا۔ قرآن پاک کی روشنی میں وہ دعا اور اس کی قبولیت کا منظر پڑھئے:

إِذْ أَوَى الْفِتْيَةُ إِلَى الْكَهْفِ فَقَالُوا رَبَّنَا آتِنَا مِنْ لَّدُنْكَ رَحْمَةً وَّهَيِّئْ لَنَا مِنْ أَمْرِنَا رَشَدًا () فَضَرَبْنَا عَلَى آذَانِهِمْ فِي الْكَهْفِ سِنِيْنَ عَدَدًا

ترجمہ کنز العرفان: جب ان نوجوانوں نے (کافروں کے خوف سے) ایک غار میں پناہ لی پھر کہنے لگے: اے ہمارے رب! ہمیں اپنے پاس سے رحمت عطا فرما اور ہمارے لئے ہمارے معاملے میں ہدایت کے اسباب مہیا فرما تو ہم نے اس غار میں ان کے کانوں پر گنتی کے کئی سال پردہ لگا رکھا (انہیں سلائے رکھا۔) (1)

---

(1) (سورۃ کہف آیت نمبر 10.11)

اکیسواں واقعہ

تمام دعائیں قبول کرلی گئیں

جب حضرت موسیٰ علیہ السلام حضرت شعیب علیہ السلام سے اجازت لے کر اپنی زوجہ بی بی صفورا کو لے کر مدین سے مصر کی طرف اپنی والدہ ماجدہ سے ملنے چلے۔ سڑک کی بجائے جنگل کا راستہ اختیار فرمایا۔ حضرت صفورا حاملہ تھیں، رات کے وقت کوہ طور کے قریب پہنچے تو زوجہ محترمہ کو دردِ زہ شروع ہوا۔ رات اندھیری تھی، سخت سردی پڑ رہی تھی، آگ کی ضرورت پیش آئی۔ موسیٰ علیہ السلام دور سے ایک روشنی ملاحظہ فرما کر سمجھے کہ وہاں آگ ہے۔ آپ آگ لینے کیلئے وہاں پہنچے تو دیکھا کہ درخت روشن ہے اور اس سے آواز آرہی ہے:

إِنِّىٓ أَنَا رَبُّكَ فَاخْلَعْ نَعْلَيْكَ إِنَّكَ بِالْوَادِ الْمُقَدَّسِ طُوًى () وَأَنَا اخْتَرْتُكَ فَاسْتَمِعْ لِمَا يُوحٰى () إِنَّنِىٓ أَنَا اللّٰهُ لَآ إِلٰهَ إِلَّآ أَنَا فَاعْبُدْنِى وَأَقِمِ الصَّلٰوةَ لِذِكْرِىٓ

ترجمہ کنزالعرفان: بیشک میں تیرا رب ہوں تو تو اپنے جوتے اتار دے بیشک تو پاک وادی طویٰ میں ہے اور میں نے تجھے پسند کیا تو اب اسے غور سے سن جو وحی کی جاتی ہے۔ بیشک میں ہی اللہ ہوں، میرے سوا کوئی معبود نہیں تو میری عبادت کر اور میری یاد کے لیے نماز قائم رکھ۔ (1)

یہ آواز اس درخت سے آرہی تھی جو اللہ عزوجل کے کلام کا مظہر تھا۔ وہاں اللہ تعالیٰ سے شرفِ کلام حاصل ہوا۔ نبوت سے سرفراز کیا گیا اور حکم ہوا کہ فرعون کی طرف جاؤ اور

---

(1) (سورۃ طٰہٰ آیت نمبر 14)

اسے اللہ عَزَّوَجَلَّ کی طرف بلاؤ۔ حضرت موسیٰ عَلَیْہِ السَّلَام نے اللہ عَزَّوَجَلَّ سے ہم کلام ہوتے وقت جب اللہ عَزَّوَجَلَّ کی کرم نوازیوں، عنایتوں اور نوازشوں کو دیکھا تو اللہ تعالیٰ کی بارگاہ میں درج ذیل دعائیں کیں:۔

رَبِّ اشْرَحْ لِیْ صَدْرِیْ () وَیَسِّرْ لِیْ أَمْرِیْ () وَاحْلُلْ عُقْدَةً مِّنْ لِّسَانِیْ () یَفْقَهُوْا قَوْلِیْ () وَاجْعَل لِّیْ وَزِیْرًا مِّنْ أَهْلِیْ () هَارُوْنَ أَخِیْ () اشْدُدْ بِهِ أَزْرِیْ () وَأَشْرِكْهُ فِیْ أَمْرِیْ () كَیْ نُسَبِّحَكَ كَثِیْرًا () وَنَذْكُرَكَ كَثِیْرًا () إِنَّكَ كُنْتَ بِنَا بَصِیْرًا ()

ترجمہ کنزالعرفان: (حضرت موسیٰ نے) عرض کی: اے میرے رب! میرے لیے میرا سینہ کھول دے اور میرے لیے میرا کام آسان فرمادے اور میری زبان سے (لکنت کی) گرہ کھول دے تاکہ وہ میری بات سمجھیں اور میرے لیے میرے گھر والوں میں سے ایک وزیر کردے، میرے بھائی ہارون کو، اس کے ذریعے میری کمر مضبوط فرما اور اسے میرے (رسالت کے) کام میں شریک کردے تاکہ ہم بکثرت تیری پاکی بیان کریں اور بکثرت تیرا ذکر کریں بیشک تو ہمیں دیکھ رہا ہے۔ (1)

ان تمام دعاؤں کی قبولیت پر اللہ عَزَّوَجَلَّ نے ان الفاظ کے ساتھ قبولیت کی مہر لگائی:

قَالَ قَدْ أُوْتِیْتَ سُؤْلَكَ یَا مُوْسٰی

ترجمہ کنزالعرفان: (اللہ نے) فرمایا: اے موسیٰ! تیرا (ہر) سوال تجھے عطا کر دیا گیا۔ (2)

حضرت موسیٰ عَلَیْہِ السَّلَام کی تمام دعائیں بارگاہِ الٰہی میں مقبول ہوئیں: اللہ عَزَّوَجَلَّ نے حضرت موسیٰ عَلَیْہِ السَّلَام کو شرحِ صدر عطا فرمایا، امرِ رسالت میں آسانیاں عطا فرمائیں، زبان کی

---

(1) (سورۃ طٰہٰ آیت نمبر 25تا35) (2) (سورۃ طٰہٰ آیت نمبر 36)

لکنت بہت حد تک دور فرمادی، حضرت ہارون علیہ السلام کو ان کو وزیر بنادیا، حضرت ہارون علیہ السلام کو نبوت عطا فرمائی، حضرت موسیٰ علیہ السلام کو قوت عطا فرمائی، ہر باطل پر غلبہ عطا فرمایا، ہر مقابلے میں فتح عطا فرمائی۔

بائیسواں واقعہ

اے اللہ عزوجل! ان کو روئے زمین پر باقی نہ چھوڑ

حضرت نوح علیہ السلام اللہ عزوجل کے جلیل القدر پیغمبر تھے۔ آپ نے ساڑھے نو سال تبلیغ فرمائی لیکن بہت کم لوگوں نے ایمان قبول کیا۔ حضرت نوح علیہ السلام کو تکلیفیں دینا، مذاق اڑانا اور برا بھلا کہنا قوم کا وطیرہ بنا ہوا تھا۔ آپ علیہ السلام انہیں بار بار فرماتے رہے کہ اللہ عزوجل پر ایمان لاؤ، اس کے سوا کسی کی عبادت نہ کرو۔ مجھے تم پر ایک دردناک دن کے عذاب کا ڈر ہے لیکن قوم کے سردار آپ کو رسول ماننے کی بجائے عموماً یہ جواب دیتے کہ ہم تو تمہیں اپنے ہی جیسا آدمی سمجھتے ہیں اور ہم دیکھ رہے ہیں کہ تمہاری پیروی کرنے والے صرف ہماری قوم کے کمینے قسم کے لوگ ہیں اور ہم نہیں سمجھتے کہ تمہیں ہمارے اوپر کوئی فضیلت حاصل ہے۔ پھر قوم نے بالآخر کہا: اے نوح علیہ السلام! تم نے ہم سے بہت ہی زیادہ جھگڑا کرلیا۔ اگر تم سچے ہو تو (اب) وہ عذاب لے آؤ جس کی وعیدیں تم ہمیں دیتے رہتے ہو۔ کافروں کے مسلسل انکار و تکبر سے حضرت نوح علیہ السلام تنگ آگئے اور اللہ عزوجل کی بارگاہ میں کافروں کیلئے ہلاکت کی دعا کرنے لگے۔ قرآن پاک میں حضرت نوح علیہ السلام کی دعا اور اس کی قبولیت اور قبولیت پر مرتب ہونے والے اثرات کو بار بار بیان کیا گیا ہے۔ آپ کی دعا کے بارے میں ایک جگہ فرمایا:

قَالَ رَبِّ إِنَّ قَوْمِي كَذَّبُونِ () فَافْتَحْ بَيْنِي وَبَيْنَهُمْ فَتْحًا وَنَجِّنِي وَمَنْ مَّعِي مِنَ الْمُؤْمِنِينَ

ترجمہ کنزالعرفان: (حضرت نوح نے) عرض کی: اے میرے رب! بیشک میری قوم نے مجھے جھٹلایا تو مجھ میں اور ان میں پورا فیصلہ کر دے اور مجھے اور میرے ساتھ والے مسلمانوں کو (اِن کافروں سے) نجات دے۔ (1)

ایک جگہ فرمایا:

كَذَّبَتْ قَبْلَهُمْ قَوْمُ نُوحٍ فَكَذَّبُوا عَبْدَنَا وَقَالُوا مَجْنُونٌ وَازْدُجِرَ () فَدَعَا رَبَّهُ أَنِّي مَغْلُوبٌ فَانْتَصِرْ

ترجمہ کنزالعرفان: ان سے پہلے نوح کی قوم نے (حضرت نوح کو) جھٹلایا تو انہوں نے ہمارے بندے کو جھوٹا کہا اور کہنے لگے: یہ پاگل ہے اور انہوں نے اسے جھڑکا تو اس نے اپنے رب سے دعا کی کہ میں مغلوب ہوں تو تو میرا بدلہ لے۔ (2)

ایک جگہ فرمایا:

وَقَالَ نُوحٌ رَّبِّ لَا تَذَرْ عَلَى الْأَرْضِ مِنَ الْكَافِرِينَ دَيَّارًا

ترجمہ کنزالعرفان: اور نوح نے عرض کی، اے میرے رب! زمین پر کافروں میں سے کوئی بسنے والا نہ چھوڑ۔ (3)

حضرت نوح علیہ السلام نے دکھی اور ٹوٹے ہوئے دل کے ساتھ اپنی قوم کے ایمان لانے سے مایوس ہوکر جب اللہ تعالیٰ کی بارگاہ میں فریاد کی تو غضب الٰہی کا ایسا ظہور ہے کہ قومِ نوح صفحۂ ہستی سے مٹ گئی۔ ایسا خوفناک طوفان آیا اور اس قدر زور سے بارش برسی کہ پہاڑ اس میں ڈوب گئے، آسمان سے پانی برسنے لگا، زمین پانی اگلنے لگی، پانی

---

(1) (سورۃ شعراء آیت نمبر 117،118) (2) (سورۃ قمر آیت نمبر 10،9)
(3) (سورۃ نوح آیت نمبر 26)

کے خوفناک ریلے آئے، ہواؤں کے جھکڑ چلے، فخر و غرور اور تکبر و انکار سے سروں کو بلند کرنے والے سرنگوں ہو گئے، اکڑنے والے پیوندِ خاک ہو گئے، نہ ماننے والے مٹ گئے، نبی کے گستاخ تباہ و برباد ہو گئے، مذاق اڑانے والے غضبِ الٰہی کا شکار ہو گئے، شہروں کے شہر ویران ہو گئے اور بستیاں اجڑ گئیں، استہزاء میں بلند ہونے والے قہقہے موت کی خاموشیوں میں ڈھل گئے۔ الغرض اللہ عزوجل کے نبی کو دکھ دینے والے، انہیں ستانے والے، کفر و شرک کے رسیا لوگ آناً فاناً ایسے ہو گئے کہ گویا کبھی زمین پر بسے ہی نہ تھے۔ آیئے حضرت نوح علیہ السلام کی دعا کی قبولیت پر اللہ عزوجل کے کلام اور نوح علیہ السلام کی عظمت و رفعت کا قرآن مجید سے مطالعہ کریں۔

ایک جگہ فرمایا:

وَنُوحًا إِذْ نَادٰى مِنْ قَبْلُ فَاسْتَجَبْنَا لَهُ فَنَجَّيْنَاهُ وَأَهْلَهُ مِنَ الْكَرْبِ الْعَظِيمِ () وَنَصَرْنَاهُ مِنَ الْقَوْمِ الَّذِيْنَ كَذَّبُوا بِآيَاتِنَا إِنَّهُمْ كَانُوا قَوْمَ سَوْءٍ فَأَغْرَقْنَاهُمْ أَجْمَعِيْنَ . (1)

ترجمہ کنزالعرفان: اور نوح کو (یاد کرو) جب پہلے اس نے ہمیں (اپنی قوم کو سزا دینے کیلئے) پکارا تو ہم نے اس کی دعا قبول کی اور اسے اور اس کے گھر والوں کو (طوفان کے) بڑے غم سے نجات دی اور ہم نے ان لوگوں کے مقابلے میں اس کی مدد کی جنہوں نے ہماری آیتوں کی تکذیب کی، بیشک وہ برے لوگ تھے تو ہم نے ان سب کو غرق کر دیا۔

ایک جگہ فرمایا:

وَلَقَدْ نَادَانَا نُوْحٌ فَلَنِعْمَ الْمُجِيْبُوْنَ () وَنَجَّيْنَاهُ وَأَهْلَهُ مِنَ الْكَرْبِ

(1) (سورۃ انبیاء 76،77)

الْعَظِيمِ () وَجَعَلْنَا ذُرِّيَّتَهُ هُمُ الْبَاقِينَ () وَتَرَكْنَا عَلَيْهِ فِي الْآخِرِينَ () سَلَامٌ عَلَى نُوحٍ فِي الْعَالَمِينَ () إِنَّا كَذَلِكَ نَجْزِي الْمُحْسِنِينَ () إِنَّهُ مِنْ عِبَادِنَا الْمُؤْمِنِينَ () ثُمَّ أَغْرَقْنَا الْآخَرِينَ

ترجمہ کنزالعرفان: اور بیشک ہمیں نوح نے پکارا تو ہم کیا ہی اچھے جواب دینے والے ہیں اور ہم نے اسے اور اس کے گھر والوں کو بڑی تکلیف سے نجات دی اور ہم نے اسی کی اولاد باقی رکھی اور ہم نے بعد والوں میں اس کی تعریف باقی رکھی تمام جہان والوں میں نوح پر سلام ہو بیشک ہم نیکوں کو ایسا ہی صلہ دیتے ہیں بیشک وہ ہمارے اعلیٰ درجہ کے کامل ایمان والے بندوں میں سے ہے پھر ہم نے دوسروں کو ڈبو دیا۔(1)

تیسواں واقعہ

اللہ عَزَّوَجَلَّ نے پہلے سے دگنا عطا فرما دیا

حضرت ایوب علیہ السلام، حضرت اسحاق علیہ السلام کی اولاد میں سے ہیں۔ آپ علیہ السلام حران یعنی دمشق کی ایک بستی کے نبی تھے۔ آپ کی سات بیٹیاں اور سات بیٹے تھے، اس کے علاوہ آپ کی ملکیت میں بیشمار جانور تھے اور مال و دولت کی کثرت تھی۔ خود بہت حسین و جمیل تھے، اللہ عَزَّوَجَلَّ نے آپ کا امتحان لیا چنانچہ آپ علیہ السلام کی تمام اولاد فوت ہوگئی، مکانات گر گئے، جانور ہلاک ہو گئے، کھیتیاں برباد ہو گئیں، خود بیمار ہو گئے۔ تمام جسم مبارک متعدد بیماریوں کا شکار ہو گیا۔ آپ علیہ السلام کی بیوی کے سوا تمام لوگوں نے آپ کو چھوڑ دیا۔ سات برس تک یہ آزمائش رہی مگر آپ نے کبھی کسی کے سامنے شکوہ و شکایت نہ کیا بلکہ صبر و رضا کا پیکر بنے رہے۔ دل اور زبان اللہ عَزَّوَجَلَّ کی حمد و

1 (سورۃ صافات 75 تا 82)

ثنا اور تسبیح و تقدیس میں مشغول رہے۔ سات سال بعد حضرت ایوب علیہ السلام نے اللہ عزوجل کی بارگاہ میں یہ دعا فرمائی۔

أَنِّيْ مَسَّنِيَ الضُّرُّ وَأَنْتَ أَرْحَمُ الرَّاحِمِيْنَ

ترجمہ کنزالعرفان: بیشک مجھے تکلیف پہنچی ہے اور تو سب رحم کرنے والوں سے بڑھ کر رحم کرنے والا ہے۔(1)

یہ دعا بارگاہِ خداوندی میں مقبول ہوئی اور اللہ عزوجل کی طرف سے یہ حکم نازل ہوا:

اُرْكُضْ بِرِجْلِكَ هٰذَا مُغْتَسَلٌ بَارِدٌ وَشَرَابٌ

ترجمہ کنزالعرفان: ہم نے فرمایا: زمین پر اپنا پاؤں مارو۔ یہ ٹھنڈا نہانے اور پینے کیلئے پانی کا ٹھنڈا چشمہ ہے۔(2)

چنانچہ حضرت ایوب علیہ السلام نے زمین پر اپنا پاؤں مارا تو ایک چشمہ جاری ہوگیا اور آپ نے جیسے ہی اس سے غسل فرمایا، آپ کے جسم مبارک کی ساری بیماریاں ختم ہوگئیں اور آپ کا جسم اور حسن دوبارہ اپنے پہلے جوبن پر آگیا۔ اس کے ساتھ ہی آپ کی فوت شدہ اولاد زندہ ہوگئی، بیوی کو دوبارہ جوانی بخشی گئی اور آپ کی اولاد اور مال میں پہلے سے دگنی برکت پیدا کردی گئی۔

اب قرآن پاک سے حضرت ایوب علیہ السلام کی دعا کی قبولیت اور اللہ عزوجل کی کرم نوازی کا حال پڑھئے:

وَاذْكُرْ عَبْدَنَا أَيُّوْبَ إِذْ نَادٰى رَبَّهُ أَنِّيْ مَسَّنِيَ الشَّيْطَانُ بِنُصْبٍ وَعَذَابٍ () اُرْكُضْ بِرِجْلِكَ هٰذَا مُغْتَسَلٌ بَارِدٌ وَشَرَابٌ () وَوَهَبْنَا لَهُ أَهْلَهُ

(1) (سورۃ انبیاء آیت نمبر 83) (2) (سورۃ ص آیت نمبر 42)

وَمِثْلَهُم مَّعَهُمْ رَحْمَةً مِّنَّا وَذِكْرَى لِأُولِي الْأَلْبَابِ ()......... إِنَّا وَجَدْنَاهُ صَابِرًا نِعْمَ الْعَبْدُ إِنَّهُ أَوَّابٌ

ترجمہ کنزالعرفان: اور ہمارے بندے ایوب کو یاد کرو جب اس نے اپنے رب کو پکارا کہ مجھے شیطان نے تکلیف اور ایذا پہنچائی ہے۔ہم نے فرمایا: زمین پر اپنا پاؤں مارو۔یہ نہانے اور پینے کیلئے پانی کا ٹھنڈا چشمہ ہے اور ہم نے اپنی رحمت اور عقلمندوں کی نصیحت کے لئے اسے اس کے گھر والے اور ان کے برابر اور عطا فرمادیئے ....بے شک ہم نے اسے صبر کرنے والا پایا۔وہ کیا ہی اچھا بندہ ہے بیشک وہ بہت رجوع لانے والا ہے۔ (1)

اور دوسری جگہ ارشاد فرمایا:

وَأَيُّوبَ إِذْ نَادَى رَبَّهُ أَنِّي مَسَّنِيَ الضُّرُّ وَأَنتَ أَرْحَمُ الرَّاحِمِينَ () فَاسْتَجَبْنَا لَهُ فَكَشَفْنَا مَا بِهِ مِن ضُرٍّ وَآتَيْنَاهُ أَهْلَهُ وَمِثْلَهُم مَّعَهُمْ رَحْمَةً مِّنْ عِندِنَا وَذِكْرَى لِلْعَابِدِينَ

ترجمہ کنزالعرفان: اور ایوب کو (یاد کرو) جب اس نے اپنے رب کو پکارا کہ بیشک مجھے تکلیف پہنچی ہے اور تو سب رحم کرنے والوں سے بڑھ کر رحم کرنے والا ہے تو ہم نے اس کی دعا سن لی تو جو اس پر تکلیف تھی وہ ہم نے دور کردی اور ہم نے اپنی طرف سے رحمت فرمانے اور عبادت گزاروں کیلئے نصیحت کرنے کیلئے اسے اس کے گھر والے اور ان کے ساتھ اتنے ہی اور عطا کردیے۔(2)

---

1 (سورۃ ص آیت نمبر 41تا44)
2 (سورۃ انبیاء آیت نمبر 84)

چوبیسواں واقعہ

اس نے ہمیں تاریکیوں میں پکارا

حضرت یونس علیہ السلام اللہ عزوجل کے برگزیدہ پیغمبر تھے۔ اللہ عزوجل نے آپ کو نینوی علاقے کی طرف مبعوث فرمایا۔ چالیس سال تک تبلیغ کے باوجود بھی جب وہ قوم ایمان نہ لائی تو آپ ان سے ناراض ہو گئے اور ان پر غضبناک ہوئے اور حکمِ الٰہی کے نزول سے پہلے ہی اپنے علاقے سے ہجرت اختیار کر لی اور آپ کو یہ امید تھی کہ چونکہ آپ علیہ السلام اللہ عزوجل کے نبی ہیں لہٰذا آپ سے اس سلسلے میں پوچھ گچھ نہیں ہوگی چنانچہ فرمانِ باری تعالیٰ ہے:

وَذَا النُّوْنِ اِذْ ذَّهَبَ مُغَاضِبًا فَظَنَّ اَنْ لَّنْ نَّقْدِرَ عَلَيْهِ

ترجمہ کنزالعرفان: اور ذوالنون (مچھلی والے حضرت یونس) کو (یاد کرو) جب وہ (اپنی قوم کے ایمان نہ لانے پر) غضبناک ہوکر (ہمارے حکم کے بغیر) چل پڑے تو اس نے گمان کیا کہ ہم (اس کی نبوت اور مقام ومرتبہ کی وجہ سے) اس پر تنگی نہ کریں گے۔(1)

راستہ میں دریا سامنے آیا۔ آپ اسے پار کرنے کے لئے ایک کشتی میں سوار ہو گئے۔ دریا میں پہنچ کر کشتی ٹھہر گئی، ملاح بولے کہ اس کشتی میں کوئی غلام اپنے مولا سے بھاگا ہوا ہے جس کی وجہ سے کشتی ٹھہر گئی ہے لہٰذا قرعہ اندازی کی جائے جس کا نام نکلے وہی بھاگا ہوا غلام ہوگا اسے دریا میں ڈال دیا جائے چنانچہ جب قرعہ ڈالا گیا تو آپ کا نام مبارک نکل آیا۔ یہ دیکھ کر آپ علیہ السلام نے بطورِ عاجزی کے فرمایا کہ میں ہی اپنے مولا سے بھاگا ہوا ہوں کہ وحی کا انتظار کئے بغیر بستی سے نکل آیا ہوں۔ یہ کہہ کر خود دریا میں چھلانگ لگا دی۔

---

(1) (سورۃ انبیاء آیت نمبر 87)

اللہ عَزَّوَجَلَّ کے حکم سے آپ عَلَیْہِ السَّلَام کی حفاظت کیلئے ایک مچھلی نے آپ کو نگل لیا۔ چالیس دن تک آپ مچھلی کے پیٹ میں رہے۔ دریا کی گہرائی کا اندھیرا اور مچھلی کے پیٹ کا اندھیرا جمع ہوگیا اور اس کے ساتھ رات کے وقت رات کا اندھیرا بھی جمع ہوجاتا۔ آپ عَلَیْہِ السَّلَام نے مچھلی کے پیٹ میں یہ وظیفہ پڑھا۔

فَنَادٰی فِی الظُّلُمَاتِ أَن لَّا إِلٰهَ إِلَّا أَنتَ سُبْحَانَكَ إِنِّي كُنتُ مِنَ الظَّالِمِينَ

ترجمہ کنزالعرفان: تو اس نے (مچھلی کے پیٹ کے) اندھیروں میں پکارا کہ (اے اللہ!) تیرے سوا کوئی معبود نہیں تو ہر عیب سے پاک ہے، بیشک میں (اپنے ساتھ) زیادتی کرنے والوں میں سے ہوں۔ (1)

چالیس دن کے بعد اس دعا کی برکت سے آپ عَلَیْہِ السَّلَام مچھلی کے پیٹ سے باہر نکل آئے، مچھلی دریا کے کنارے پر آئی اور اپنے منہ سے آپ کو اگل گئی۔ مچھلی کے پیٹ میں رہنے کی وجہ سے آپ بہت ضعیف ہوگئے تھے۔ جہاں آپ کو مچھلی نے اگلا وہاں کوئی سایہ نہ تھا۔ اللہ تعالٰی نے آپ کیلئے فوراً کدو کا درخت پیدا کردیا۔ جو کدو آپ پر اگایا گیا اس کی بیل زمین پر نہ پھیلی تھی بلکہ یہ درخت دیگر پودوں کی طرح اونچا تھا جس کی سایہ میں آپ آرام فرماتے تھے اور اللہ عَزَّوَجَلَّ کے حکم سے ایک ہرنی روزانہ آتی اور آپ کو دودھ پلا جاتی۔ یہاں تک کہ جسم شریف پر بال جم گئے اور طاقت آگئی۔ دوسری طرف آپ عَلَیْہِ السَّلَام کی قوم آثارِ عذاب دیکھتے ہی ایمان لے آئی تھی لہٰذا آپ اپنی قوم کی طرف تشریف لے گئے۔

(1) (سورۃ انبیاء آیت نمبر 87)

اب آیئے قرآن مجید کی روشنی میں اس دلچسپ واقعہ کا مطالعہ کریں۔ اللہ تعالیٰ ارشاد فرماتا ہے:

وَإِنَّ يُوْنُسَ لَمِنَ الْمُرْسَلِيْنَ () إِذْ أَبَقَ إِلَى الْفُلْكِ الْمَشْحُوْنِ () فَسَاهَمَ فَكَانَ مِنَ الْمُدْحَضِيْنَ () فَالْتَقَمَهُ الْحُوْتُ وَهُوَ مُلِيْمٌ () فَلَوْلَا أَنَّهُ كَانَ مِنَ الْمُسَبِّحِيْنَ () لَلَبِثَ فِيْ بَطْنِهِ إِلٰى يَوْمِ يُبْعَثُوْنَ () فَنَبَذْنَاهُ بِالْعَرَاءِ وَهُوَ سَقِيْمٌ () وَأَنْبَتْنَا عَلَيْهِ شَجَرَةً مِّنْ يَّقْطِيْنٍ () وَأَرْسَلْنَاهُ إِلٰى مِئَةِ أَلْفٍ أَوْ يَزِيْدُوْنَ () فَآمَنُوْا فَمَتَّعْنَاهُمْ إِلٰى حِيْنٍ.

ترجمہ کنزالعرفان: اور بیشک یونس ضرور رسولوں میں سے ہے جب وہ بھری کشتی کی طرف نکل گیا تو کشتی والے نے قرعہ ڈالا تو یونس (ان لوگوں کے رواج کے مطابق دریا میں) دھکیلے جانے والوں میں سے ہو گئے پھر انہیں مچھلی نے نگل لیا اور وہ اپنے آپ کو ملامت کر رہے تھے تو اگر وہ تسبیح کرنے والا نہ ہوتا تو ضرور اس دن تک اس مچھلی کے پیٹ میں رہتا جس دن لوگ اٹھائے جائیں گے پھر ہم نے اسے میدان میں ڈال دیا اور وہ بیمار تھا اور ہم نے اس پر کدو کا پیڑ اگا دیا اور ہم نے اسے ایک لاکھ بلکہ (اس سے کچھ) زیادہ آدمیوں کی طرف بھیجا تو وہ ایمان لے آئے تو ہم نے انہیں ایک وقت تک (دنیا میں) فائدہ اٹھانے دیا۔ (1)

حضرت یونس علیہ السلام نے جب ﴿ لَا إِلٰهَ إِلَّا أَنْتَ سُبْحَانَكَ إِنِّيْ كُنْتُ مِنَ الظَّالِمِيْنَ ﴾ کے کلمات کے ساتھ اللہ عزوجل کی بارگاہ میں دعا مانگی تو اللہ عزوجل نے قبولیت کا ان الفاظ کے ساتھ بیان فرمایا:

فَاسْتَجَبْنَا لَهُ وَنَجَّيْنَاهُ مِنَ الْغَمِّ وَكَذٰلِكَ نُنْجِي الْمُؤْمِنِيْنَ

(1) (سورۃ صافات 139 تا 148)

ترجمہ کنزالعرفان: تو ہم نے اس کی پکار سن لی اور اسے غم سے نجات بخشی اور ہم ایمان والوں کو ایسے ہی نجات دیتے ہیں۔(1)

اس آیت مبارکہ میں اللہ عَزَّوَجَلَّ نے فرمایا کہ جس طرح حضرت یونس علیہ السلام کو شدید ترین مشکل اور تکلیف سے رہائی عطا فرمائی اسی طرح اللہ عَزَّوَجَلَّ دیگر مسلمانوں کو بھی مصائب و آلام سے نجات عطا فرماتا ہے۔ لہٰذا جو شخص کسی مشکل یا پریشانی میں ان کلمات کا وظیفہ کرتا ہے اللہ عَزَّوَجَلَّ اسے بھی پریشانیوں سے نجات عطا فرماتا ہے۔ مشکلات اور مصائب کو دور کرنے کیلئے اس آیت مبارکہ کو بطورِ وظیفہ کے پڑھنا اولیاء وصلحاء میں ہمیشہ سے رائج چلتا آ رہا ہے اور حدیث مبارک میں اسے اسم اعظم بھی قرار دیا ہے۔

پچیسواں، چھبیسواں، ستائیسواں واقعہ

اسرائیلی کا موسیٰ علیہ السلام سے استغاثہ

ایک دن حضرت موسیٰ دوپہر کے وقت کہیں باہر سے شہر میں داخل ہوئے تو آپ نے دو مردوں کو لڑتے پایا۔ ان میں سے ایک بنی اسرائیل میں سے تھا اور دوسرا قبطیوں میں سے تھا اسرائیلی نے حضرت موسیٰ علیہ السلام سے قبطی کے خلاف مدد مانگی تو موسیٰ نے قبطی کو گھونسا مارا وہ وہیں مر گیا۔ حضرت موسیٰ علیہ السلام نے فوراً اللہ عَزَّوَجَلَّ کی بارگاہ میں توبہ کیلئے دعا مانگی اور وہ دعا فوراً قبول ہوئی:

رَبِّ اِنِّیْ ظَلَمْتُ نَفْسِیْ فَاغْفِرْ لِیْ فَغَفَرَ لَهٗ اِنَّهٗ هُوَ الْغَفُوْرُ الرَّحِیْمُ

ترجمہ کنزالعرفان: اے میرے رب! میں نے اپنی جان پر زیادتی کی تو تو مجھے بخش دے تو اللہ نے اسے بخش دیا بیشک وہی بخشنے والا مہربان ہے۔(2)

---

(1) (سورۃ قصص آیت نمبر 16) (2) (سورۃ انبیاء آیت نمبر 88)

حضرت موسیٰ علیہ السلام اس واقعے سے خوفزدہ ہو گئے اور ڈرتے ہوئے اس انتظار میں رہے کہ دیکھیں اب کیا ہوتا ہے؟ اگلا دن آیا تو آپ علیہ السلام نے دیکھا کہ وہی اسرائیلی جس نے کل ان سے مدد مانگی تھی آج دوبارہ کسی اور سے لڑائی کر رہا ہے اور اس کے خلاف حضرت موسیٰ علیہ السلام سے فریاد کر رہا ہے حضرت موسیٰ علیہ السلام نے اسے ڈانٹا اور پھر قبطی کو پکڑنے کا ارادہ کیا تو اسرائیلی سمجھا کہ حضرت موسیٰ اسے مارنے لگے ہیں، وہ ڈر کے مارے کہنے لگا: اے موسیٰ! کیا تم مجھے بھی اسی طرح قتل کرنا چاہتے ہو جیسا تم نے کل ایک شخص کو قتل کیا تھا۔ یہ خبر فرعون تک پہنچ گئی کہ گزشتہ روز جو آدمی قتل ہوا تھا وہ حضرت موسیٰ علیہ السلام کے ہاتھوں مارا گیا تھا۔ فرعون کے دربار میں حضرت موسیٰ علیہ السلام کو گرفتار کرنے کے مشورے ہونے لگے۔ اسی دوران ایک مومن شخص دوڑتا ہوا موسیٰ علیہ السلام کے پاس آیا اور کہنے لگا: اے موسیٰ! بیشک فرعون کے درباری آپ کے بارے میں مشورہ کر رہے ہیں کہ آپ کو قتل کر دیں لہٰذا آپ فوراً شہر سے نکل جائیں۔ میں آپ کے خیر خواہوں میں سے ہوں۔ موسیٰ علیہ السلام اسی وقت شہر سے نکلے اور اللہ تعالیٰ کی بارگاہ میں یہ دعا کی: (1)

رَبِّ نَجِّنِیْ مِنَ الْقَوْمِ الظّٰلِمِیْنَ

ترجمہ کنزالعرفان: اے میرے رب! مجھے ظالموں سے نجات دیدے۔

اللہ عزوجل نے یہ دعا بھی قبول فرمائی اور حضرت موسیٰ علیہ السلام خیر و عافیت اور امن و امان کے ساتھ مدین تشریف لے گئے چنانچہ اللہ عزوجل فرماتا ہے:

وَلَمَّا تَوَجَّهَ تِلْقَآءَ مَدْیَنَ قَالَ عَسٰی رَبِّیْۤ اَنْ یَّهْدِیَنِیْ سَوَآءَ السَّبِیْلِ

---

(1) (سورۃ قصص آیت نمبر 21)

عرض کی تو اللہ عَزَّوَجَلَّ نے پھر اس دعا کو قبول فرمایا اور حضرت موسیٰ عَلَیْہِ السَّلَام کی حفاظت فرمائی چنانچہ فرمانِ باری تعالیٰ ہے:

قَالَ رَبِّ إِنِّیْ قَتَلْتُ مِنْهُمْ نَفْسًا فَأَخَافُ أَن یَقْتُلُوْنِ ()وَأَخِیْ هَارُوْنُ هُوَ أَفْصَحُ مِنِّیْ لِسَانًا فَأَرْسِلْهُ مَعِیَ رِدْأً یُصَدِّقُنِیْ إِنِّیْ أَخَافُ أَن یُکَذِّبُوْنِ ()قَالَ سَنَشُدُّ عَضُدَکَ بِأَخِیْکَ وَنَجْعَلُ لَکُمَا سُلْطَانًا فَلَا یَصِلُوْنَ إِلَیْکُمَا بِآیَاتِنَا أَنْتُمَا وَمَنِ اتَّبَعَکُمَا الْغَالِبُوْنَ (1)

ترجمہ کنزالعرفان: (حضرت موسیٰ نے) عرض کی: اے میرے رب! میں نے ان میں سے ایک شخص کو قتل کر دیا تھا تو مجھے ڈر ہے کہ وہ (اس کے بدلے میں) مجھے قتل کر دیں گے اور میرا بھائی ہارون ہے اس کی زبان مجھ سے زیادہ صاف ہے تو اسے میری مدد کے لیے رسول بنا تا کہ وہ میری تصدیق کرے، بیشک مجھے ڈر ہے کہ وہ مجھے جھٹلائیں گے۔ (اللہ تعالیٰ نے) فرمایا: عنقریب ہم تیرے بازو کو تیرے بھائی کے ذریعے قوت دیں گے اور تم دونوں کو غلبہ عطا فرمائیں گے تو وہ ہماری نشانیوں کے سبب تم دونوں کا کچھ نقصان نہ کرسکیں گے ۔تم دونوں اور تمہاری پیروی کرنے والے غالب آئیں گے۔

اٹھائیسواں واقعہ

بردبار لڑکے کی خوشخبری

حضرت ابراہیم عَلَیْہِ السَّلَام اللہ عَزَّوَجَلَّ کے مقرب ترین بندوں میں سے ایک عظیم نبی ہیں۔ اللہ عَزَّوَجَلَّ نے آپ کی عظمت وشان قرآن پاک میں بکثرت بیان فرمائی ہے۔ ایک جگہ فرمایا:

---

(1) (سورۃ قصص آیت نمبر33تا35)

اِنَّ اِبْرٰهِیْمَ لَحَلِیْمٌ اَوَّاهٌ مُّنِیْبٌ (1)

ترجمہ کنزالعرفان: بیشک ابراہیم بڑے تحمل والا بہت آہیں بھرنے والا، رجوع کرنے والا ہے۔ایک جگہ فرمایا:

اِنَّ اِبْرٰهِیْمَ كَانَ اُمَّةً قَانِتًا لِّلّٰهِ حَنِیْفًا وَلَمْ یَكُ مِنَ الْمُشْرِكِیْنَ () شَاكِرًا لِّاَنْعُمِهٖ اجْتَبٰىهُ وَهَدٰىهُ اِلٰى صِرَاطٍ مُّسْتَقِیْمٍ () وَاٰتَیْنٰهُ فِی الدُّنْیَا حَسَنَةً وَاِنَّهٗ فِی الْاٰخِرَةِ لَمِنَ الصّٰلِحِیْنَ ()ثُمَّ اَوْحَیْنَاۤ اِلَیْكَ اَنِ اتَّبِعْ مِلَّةَ اِبْرٰهِیْمَ حَنِیْفًا وَمَا كَانَ مِنَ الْمُشْرِكِیْنَ

ترجمہ کنزالعرفان: بیشک ابراہیم تمام اچھی خصلتوں کے مالک ایک پیشوا، اللہ کے فرمانبردار اور ہر باطل سے جدا تھے اور وہ مشرک نہ تھے،اس کے احسانات پرشکر کرنے والے، اللہ نے اسے چن لیا اور اسے سیدھے راستے کی طرف ہدایت دی اور ہم نے اسے دنیا میں بھلائی دی اور بیشک وہ آخرت میں قرب والے بندوں میں سے ہوگا پھر ہم نے آپ کی طرف وحی بھیجی کہ (آپ بھی) دینِ ابراہیم کی پیروی کریں جو ہر باطل سے جدا تھے اور وہ مشرک نہ تھے۔ (2)

ایک جگہ فرمایا:

وَاِذِ ابْتَلٰۤى اِبْرٰهِیْمَ رَبُّهٗ بِكَلِمٰتٍ فَاَتَمَّهُنَّؕ قَالَ اِنِّیْ جَاعِلُكَ لِلنَّاسِ اِمَامًا

ترجمہ کنزالعرفان: اور یاد کروجب ابراہیم کو اس کے رب نے چند باتوں کے ذریعے آزمایا تو اس نے انہیں پورا کردیا (اس پر انعام کے طور پر اللہ نے) فرمایا: میں تمہیں لوگوں کا پیشوا بنانے والا ہوں۔ (3)

---

1 (سورۃ ہود آیت نمبر 75) 2 (سورۃ نحل آیت نمبر 120 تا 123)
3 (سورۃ بقرہ آیت نمبر 124)

اللہ عَزَّوَجَلَّ کے اس جلیل القدر نبی کی عمر مبارک سو سال سے اوپر ہو چکی تھی اور زوجہ محترمہ حضرت ہاجرہ رضی اللہ عنہا کی عمر مبارک بھی سو سال سے کچھ ہی کم تھی لیکن ابھی تک اولاد نہ ہوئی تھی۔ ظاہری طور پر یہ وہ عمر تھی جس میں اولاد نہیں ہوتی۔ حضرت ابراہیم علیہ السلام نے اللہ عَزَّوَجَلَّ کی رحمت پر نظریں جماتے ہوئے، کامل یقین کے ساتھ اللہ عَزَّوَجَلَّ کی بارگاہ میں اولاد کیلئے ان الفاظ سے دعا کی:

رَبِّ هَبْ لِي مِنَ الصَّالِحِينَ

ترجمہ کنزالعرفان: اے میرے رب! مجھے نیک اولاد عطا فرما۔ (1)

اس دعا کے بارے میں امام فخر الدین رازی علیہ الرحمۃ فرماتے ہیں کہ حضرت ابراہیم علیہ السلام کی یہ مختصر دعا تین چیزوں پر مشتمل تھی، (1) اولاد لڑکا ہو کہ صالحین جمع مذکر ہے۔ (2) جو لڑکا پیدا ہو وہ بلوغت کی عمر کو پہنچے کہ صالح کا اطلاق اوامر و نواہی میں حکم الٰہی بجالانے پر ہے اور اوامر و نواہی بلوغت کی عمر پر ہی متوجہ ہوتے ہیں۔ (3) لڑکا حلیم و بردبار ہو۔

یہ دعا بارگاہِ الٰہی میں مقبول ہوئی اور اللہ عَزَّوَجَلَّ نے کچھ ہی عرصے بعد حضرت ہاجرہ رضی اللہ عنہا کی گود کو حضرت اسماعیل علیہ السلام کے وجود سے ہرا بھرا کر دیا۔ قرآن مجید میں اس قبولیت کو ان الفاظ میں بیان کیا گیا ہے:

فَبَشَّرْنَاهُ بِغُلَامٍ حَلِيمٍ

ترجمہ کنزالعرفان: تو ہم نے اسے ایک بردبار لڑکے کی خوشخبری سنائی۔ (2)

---

❶ (سورۃ صافات آیت نمبر 100) ❷ (سورۃ صافات آیت نمبر 101)

انتیسواں واقعہ

ننانوے دنبیوں کا قصہ

حضرت داؤد علیہ السلام کی ننانوے بیویاں تھیں اور آپ نے ایک عورت کو اور بھی نکاح کا پیغام دیدیا جس کو ایک دوسرا شخص پیغام دے چکا تھا۔ اس عورت نے آپ سے نکاح کر لیا۔ چونکہ منصبِ نبوت اس فعل سے بلند ہے اس لئے اللہ عزوجل نے آپ علیہ السلام کو نہایت نفیس انداز میں اس معاملے کی حقیقت سے آگاہ کیا اور آپ علیہ السلام کو توبہ کی طرف متوجہ کیا۔ قرآن کی روشنی میں اس واقعہ کو پڑھیں اور عظمت نبوت کو دیکھیں کہ اللہ عزوجل اپنے مقبول بندوں کو خطا کی طرف بھی توجہ دلاتا ہے تو ان کے مقام و مرتبہ کو کس طرح دوبالا کرتا ہے اور کس قدر حسین انداز میں انہیں درست بات کی طرف لاتا ہے۔ اللہ عزوجل ارشاد فرماتا ہے:

وَهَلْ أَتَاكَ نَبَأُ الْخَصْمِ إِذْ تَسَوَّرُوا الْمِحْرَابَ () إِذْ دَخَلُوا عَلٰى دَاوُودَ فَفَزِعَ مِنْهُمْ قَالُوا لَا تَخَفْ خَصْمَانِ بَغٰى بَعْضُنَا عَلٰى بَعْضٍ فَاحْكُم بَيْنَنَا بِالْحَقِّ وَلَا تُشْطِطْ وَاهْدِنَا إِلٰى سَوَاءِ الصِّرَاطِ () إِنَّ هٰذَا أَخِي لَهُ تِسْعٌ وَّتِسْعُونَ نَعْجَةً وَّلِيَ نَعْجَةٌ وَّاحِدَةٌ فَقَالَ أَكْفِلْنِيهَا وَعَزَّنِي فِي الْخِطَابِ () قَالَ لَقَدْ ظَلَمَكَ بِسُؤَالِ نَعْجَتِكَ إِلٰى نِعَاجِهِ وَإِنَّ كَثِيرًا مِّنَ الْخُلَطَاءِ لَيَبْغِي بَعْضُهُمْ عَلٰى بَعْضٍ إِلَّا الَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ وَقَلِيلٌ مَّا هُمْ وَظَنَّ دَاوُودُ أَنَّمَا فَتَنَّاهُ فَاسْتَغْفَرَ رَبَّهُ وَخَرَّ رَاكِعًا وَأَنَابَ

ترجمہ کنزالعرفان: اور کیا تمہارے پاس ان دعویداروں کی خبر آئی جب وہ دیوار کود کر (داؤد کی) مسجد میں آئے، جب وہ داؤد پر داخل ہوئے تو وہ ان سے گھبرا گیا۔ انہوں نے عرض کی: ڈریئے نہیں ہم دو فریق ہیں، ہم میں سے ایک نے دوسرے پر زیادتی کی

ہے تو ہم میں حق کے ساتھ فیصلہ فرما دیجئے اور حق کے خلاف نہ کیجئے گا اور ہمیں سیدھی راہ بتا دیں، بیشک یہ میرا بھائی ہے اس کے پاس ننانوے دُنبیاں ہیں اور میرے پاس ایک دُنبی ہے۔اب یہ کہتا ہے کہ وہ بھی میرے حوالے کردو اور اس نے اس بات میں مجھ پر زور ڈالا ہے، داؤد نے فرمایا: بیشک تیری دنبی کو اپنی دنبیوں کے ساتھ ملانے کا سوال کرکے اس نے تجھ پر زیادتی کی ہے اور بیشک اکثر شریک ایک دوسرے پر زیادتی کرتے ہیں مگر ایمان والے اور اچھے کام کرنے والے (زیادتی نہیں کرتے) اور وہ بہت تھوڑے ہیں۔اور (فیصلہ کرنے کے بعد حضرت) داؤد سمجھے کہ ہم نے تو صرف اسے آزمایا تھا تو اس نے اپنے رب سے معافی مانگی اور سجدے میں گر پڑا اور (اللہ کی طرف) رجوع کیا۔ (1)

چنانچہ جب اللہ عَزَّوَجَلَّ کی طرف سے تنبیہ کے بعد حضرت داؤد عَلَیْہِ السَّلَام نے اللہ عَزَّوَجَلَّ کی بارگاہ میں اپنے فعل سے مغفرت طلب کی اور اللہ عَزَّوَجَلَّ کی بارگاہ میں سجدہ میں چلے گئے تو اللہ عَزَّوَجَلَّ کی طرف سے مغفرت ورحمت کا مژدہ سنا دیا گیا اور ساتھ ہی فرمادیا کہ اس کا ہماری بارگاہ میں بڑا مقام ہے۔اس مژدہ جانفزا کے حسین الفاظ پڑھئے:

فَغَفَرْنَا لَهُ ذٰلِكَ وَاِنَّ لَهُ عِنْدَنَا لَزُلْفٰى وَحُسْنَ مَاٰبٍ

ترجمہ کنزالعرفان: تو ہم نے اسے یہ (معاملہ) معاف فرمادیا اور بیشک اس کے لیے ہماری بارگاہ میں ضرور قرب اور اچھا ٹھکانا ہے۔ (2)

---

(1) (سورۃ ص آیت نمبر 21تا24) (2) (سورۃ ص آیت نمبر25)

تیسواں واقعہ:

گزشتہ انبیاء علیہم السلام کی ثابت قدمی اور دعائیں

اللہ عزوجل نے اپنے دین کی تعلیم وتبلیغ کیلئے بکثرت انبیاء ورسل کو مبعوث فرمایا، ان میں سے بکثرت انبیاء ایسے گزرے جنہیں ان کی قوم کی طرف سے ستایا گیا، ان پر اوران صحابہ پر حملے کئے گئے، جہاد ہوئے اور مختلف طرح کے مقابلوں کی بارہا نوبت آئی۔ ان کٹھن حالات میں تمام انبیاء اوران کے بکثرت پیروکار ایسے گزرے جنہوں نے ان حالات میں ثابت قدمی کا مظاہرہ کیا، نہ ہمت ہاری، نہ کمزوری دکھائی، نہ اللہ عزوجل کی رحمت سے مایوس ہوئے بلکہ ہمہ وقت دل وجان کے ساتھ تبلیغ دین کے مقدس فریضے کو سرانجام دینے میں مشغول رہے۔ ان کے دل یادِ الٰہی میں، ان کے بدن اطاعتِ الٰہی میں اور ان کی زبانیں اللہ عزوجل سے دعائیں کرنے میں مشغول رہیں۔ اللہ عزوجل کو اپنے ان پیارے بندوں کی ادائیں اتنی پسند آئیں کہ ان کی محنتوں، مشقتوں، کوششوں اور دعاؤں کو اپنی بارگاہ میں شرفِ قبولیت عطا فرمایا اور دنیا میں فتح و نصرت اور امداد و اعانت اور آخرت میں اجر وثواب اور قرب وکرامت کی خلعتیں ان کے زیبِ تن فرمائیں۔ آیئے! قرآن مجید کی روشنی میں ان قدسی صفت حضرات کی محنتیں، تبلیغ دین اور بارگاہِ الٰہی میں قبولیت کا اجمالی منظر اپنے چشمِ تصور سے دیکھیں:

وَكَأَيِّنْ مِّنْ نَّبِيٍّ قَاتَلَ مَعَهُ رِبِّيُّوْنَ كَثِيْرٌ فَمَا وَهَنُوْا لِمَا أَصَابَهُمْ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ وَمَا ضَعُفُوْا وَمَا اسْتَكَانُوْا وَاللّٰهُ يُحِبُّ الصَّابِرِيْنَ () وَمَا كَانَ قَوْلَهُمْ إِلَّا أَنْ قَالُوْا رَبَّنَا اغْفِرْ لَنَا ذُنُوْبَنَا وَإِسْرَافَنَا فِيْ أَمْرِنَا وَثَبِّتْ أَقْدَامَنَا وانْصُرْنَا عَلَى الْقَوْمِ الْكَافِرِيْنَ () فَآتَاهُمُ اللّٰهُ ثَوَابَ الدُّنْيَا وَحُسْنَ ثَوَابِ الْآخِرَةِ وَاللّٰهُ يُحِبُّ الْمُحْسِنِيْنَ.

ترجمہ کنزالعرفان: اور کتنے ہی انبیاء نے جہاد کیا، ان کے ساتھ بہت سے اللہ والے تھے تو انہوں نے اللہ کی راہ میں پہنچنے والی تکلیفوں کی وجہ سے نہ تو ہمت ہاری اور نہ کمزوری دکھائی اور نہ (ہی کافروں کے سامنے) دبے اور اللہ صبر کرنے والوں سے محبت فرماتا ہے۔ اور (ان تکلیف دہ حالات میں) وہ اپنے اس قول کے سوا کچھ بھی نہ کہتے تھے کہ اے ہمارے رب! ہمارے گناہوں کو اور ہمارے معاملے میں جو ہم سے زیادتیاں ہوئیں انہیں بخش دے اور ہمیں ثابت قدمی عطا فرما اور کافر قوم کے مقابلے میں ہماری مدد فرما۔ تو اللہ نے انہیں دنیا کا انعام (بھی) عطا فرمایا اور آخرت کا اچھا ثواب بھی اور اللہ نیکی کرنے والوں سے محبت فرماتا ہے۔ (1)

احادیث مبارک سے قبولیت دعا کے تین واقعات

قرآنِ پاک سے قبولیت دعا کے واقعات کے بعد حدیث مبارک سے بھی برکت حاصل کرنے کیلئے قبولیتِ دعا کے تین واقعات پیشِ خدمت ہیں۔

پہلا واقعہ:

غار کے قیدی

حضرت عبداللہ ابن عمر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ تم سے پہلے لوگوں میں سے تین آدمی سفر کررہے تھے کہ بارش آگئی وہ ایک غار میں داخل ہوگئے۔ سوءِ اتفاق کہ غار کا منہ ایک پتھر سے بند ہوگیا۔ وہ ایک دوسرے سے کہنے لگے، تمہیں اب سچائی کے سوا کوئی چیز نہیں بچاسکتی۔ تم میں سے ہر آدمی اس کام کو بیان کرکے دعا کرے جس میں وہ خود کو سچا سمجھتا ہے۔

---

(1) (سورۃ آل عمران آیت نمبر 146 تا 148)

ان میں سے ایک نے کہا، اے اللہ ﷻ! تو جانتا ہے کہ میں تین صاع (تقریباً بارہ کلو) چاولوں پر ایک مزدور رکھا تھا۔ وہ اپنے چاول میرے پاس چھوڑ کر چلا گیا۔ میں نے اس کے چاول بوئے۔ ان سے اتنا فائدہ ہوا کہ میں نے کئی گائے خرید لیں۔ پھر وہ اپنی مزدوری لینے آیا تو میں نے اس سے کہا، یہ گائیں تیری ہیں، انہیں لے جا۔ وہ کہنے لگا، مجھے صرف تین صاع چاول لینے تھے۔ میں نے اس سے کہا کہ یہ گائے اسی تین صاع چاولوں نے خریدی ہوئی ہیں پس وہ انہیں ہانک کر لے گیا۔ اگر تُو جانتا کہ یہ کام میں نے محض تیرے خوف سے کیا تھا تو ہمارا غم دور فرما دے۔ پس وہ پتھر تھوڑا سا ہٹ گیا۔

دوسرا کہنے لگا، اے اللہ ﷻ! تو جانتا ہے کہ میرے والدین بڑھاپے کی عمر کو پہنچے ہوئے تھے۔ میں روزانہ رات کو انہیں بکریوں کا دودھ پلایا کرتا تھا۔ ایک رات جب میں دودھ لے کر حاضر ہوا تو وہ دونوں سو چکے تھے۔ اس وقت میرے اہل وعیال بھوک سے تڑپ رہے تھے۔ میری عادت تھی کہ پہلے اپنے والدین کو دودھ پلایا کرتا تھا پھر اپنے بال بچوں کو۔ میں نے انہیں جگانا مناسب نہ سمجھا اور یہ بھی ناگوار ہوا کہ دودھ پلائے بغیر انہیں چھوڑ کر چلا جاؤں۔ پس ان کے انتظار میں وہیں کھڑا رہا۔ اگر تو جانتا ہے کہ یہ کام میں نے صرف تیرے خوف سے کیا تھا تو ہماری مشکل آسان فرمادے۔ پس پتھر تھوڑا سا اور ہٹ گیا، یہاں تک کہ انہیں آسمان نظر آنے لگا۔

تیسرا شخص کہنے لگا، اے اللہ ﷻ! تو جانتا ہے کہ میرے چچا کی ایک لڑکی تھی جو مجھے سب سے پیاری تھی اور میں دل وجان سے اسے چاہتا تھا۔ میری تمنا تھی کہ اس سے اپنی نفسانی خواہش پوری کروں لیکن وہ ایک سو دینار لیے بغیر رضامند نہیں ہوتی تھی۔ میں نے تگ ودو کی تو مطلوبہ دینار حاصل ہو گئے تو میں نے اس کے سپرد کر

دیئے۔ اس نے خود کو میرے سامنے پیش کر دیا۔ جب میں اس کی دونوں ٹانگوں کے درمیان بیٹھ گیا تو کہنے لگی، خدا سے ڈر اور شرعی حق کے بغیر یہ کام نہ کر۔ میں اسی طرح اُٹھ کھڑا ہوا اور سو دینار بھی چھوڑ دئے۔ اگر تو جانتا ہے کہ میں نے ایسا صرف تیرے خوف سے کیا تھا، تو ہمیں راستہ عطا فرما دے۔ پس اللہ تعالیٰ نے انہیں راستہ دیا اور وہ باہر نکل آئے۔ (1)

دوسرا واقعہ:

ہے وہ رحمت کا دریا ہمارا نبی

حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ کے مبارک زمانے میں ایک دفعہ اہل مدینہ قحط سے دوچار ہو گئے۔ اسی دوران آپ جمعے کا خطبہ دے رہے تھے۔ کہ ایک آدمی نے کھڑے ہو کر کہا: یارسول اللہ ﷺ! گھوڑے ہلاک ہو گئے، بکریاں مرگئیں، اللہ عزوجل سے دعا کیجئے کہ ہمیں پانی مرحمت فرمائے۔ آپ نے دعا کے لیے ہاتھ اُٹھا دئے۔ حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ اس وقت آسمان شیشے کی طرح صاف تھا لیکن ہوا چلنے لگی، بادل گھر آئے اور جمع ہو گئے اور آسمان نے ایسا اپنا منہ کھولا کہ ہم برستی ہوئی بارش میں اپنے گھروں کو گئے اور متواتر اگلے جمعے تک بارش ہوتی رہی۔ پس وہی شخص یا کوئی دوسرا کھڑا ہو کر عرض گزار ہوا: یارسول اللہ ﷺ! گھر گر رہے ہیں، لہٰذا اللہ عزوجل سے دعا فرمائیے کہ اسے روک لے۔ آپ نے تبسم فرمایا اور بادلوں سے فرمایا: ہمیں چھوڑ کر ہمارے اردگرد برسو۔ راوی نے دیکھا کہ بادل مدینہ منورہ کے اوپر سے ہٹ کر یوں چاروں طرف ہو گئے گویا وہ تاج ہیں۔ (2)

---

1 (بخاری شریف جلد ثانی صفحہ330) 2 (بخاری شریف جلد ثانی صفحہ369)

اس حدیث کے آخر میں ہے کہ آپ نے بادلوں سے حَـوَالَيْـنَـا فرمایا قربان جائیں اُس تاجدارِ دوجہاں، سرورِکون ومکاں ﷺ پر جس کے حکم کو بادل بھی محسوس کر لیتے اور تعمیل ارشاد کرتے تھے۔

تیسرا واقعہ:

بٹتی ہے کونین میں نعمت رسول اللہ کی

حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ جب لوگ قحط سے دوچار ہوتے تو حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ ہمیشہ عباس بن عبدالمطلب رضی اللہ عنہ کے وسیلے سے بارش کی دعا کرتے۔ وہ کہا کرتے۔ اے اللہ عزوجل! ہم تیرے نبی ﷺ کے وسیلے سے بارش مانگا کرتے تھے اور اب ہم تیری بارگاہ میں اپنے نبی ﷺ کے محترم چچا کو وسیلہ بناتے ہیں پس ہم پر بارش برسا۔ راوی کا بیان ہے کہ بارش ہو جاتی۔ (1)

وسعتِ رزق کے بارے میں اللہ عزوجل کا وعدہ

آج کا دور مال ودولت اور وسعتِ رزق کے پیچھے دوڑنے کا دور ہے۔ ہر طرف افراتفری مچی ہوئی، سووالا، ہزار، ہزاروالا لاکھ اور لاکھ والا کروڑ بنانے کے چکر میں پڑا ہوا ہے۔ تنگی معاش لوگوں کی گفتگو کا اہم موضوع اور حصولِ مال زندگی کا اہم مقصد شمار کیا جاتا ہے۔ کون ہے جسے مال میں وسعت، رزق میں کشادگی، دولت میں برکت اور زندگی میں آسائشیں نہیں چاہیے۔ مشرق ومغرب اور شمال وجنوب کا انسانوں سے آباد ہر خطہ اس دوڑ میں دوسرے سے آگے بڑھنے میں لگا ہوا ہے۔ پھر

---

(1) (بخاری شریف جلد ثانی صفحہ422)

حصولِ مال اس قدر عزیز ہے کہ اس کیلئے محنت وکوشش ہی نہیں بلکہ جنون کی حدیں توڑنے کیلئے لوگ کمر باندھے ہوئے ہیں۔ جب حالت یہ ہے تو آگے کسے ہوش ہے کہ اس کیلئے کون سا کام حلال اور کون سا حرام ہے۔ حصولِ رزق کیلئے نہ جانے کیا کیا جتن کئے جاتے ہیں۔ دنیاوی اسباب اختیار کرنے کے ساتھ ساتھ قرآن عظیم کا ایک عظیم ومجرب ویقینی نسخہ آپ کے سامنے پیشِ خدمت ہے۔ اس پر عمل کریں، انشاء اللہ ہزاروں وظائف اور چلوں سے بہتر ثابت ہوگا۔ وظیفہ اس میں ہے:

وَمَن يَتَّقِ اللّٰهَ يَجْعَل لَّهُ مَخْرَجًا () وَيَرْزُقْهُ مِنْ حَيْثُ لَا يَحْتَسِبُ وَمَنْ يَتَوَكَّلْ عَلَى اللّٰهِ فَهُوَ حَسْبُهُ إِنَّ اللّٰهَ بَالِغُ أَمْرِهِ قَدْ جَعَلَ اللّٰهُ لِكُلِّ شَيْءٍ قَدْرًا

ترجمہ کنز العرفان: اور جو اللہ سے ڈرے اللہ اس کے لیے (دنیا وآخرت کی مصیبتوں سے) نکلنے کا راستہ بنادے گا اور اسے وہاں سے روزی دے گا جہاں اس کا گمان (بھی) نہ ہو اور جو اللہ پر بھروسہ کرے تو وہ اسے کافی ہے بیشک اللہ اپنا کام پورا کرنے والا ہے، بیشک اللہ نے ہر چیز کیلئے ایک اندازہ مقرر کر رکھا ہے۔ (1)

اللہ عَزَّوَجَلَّ کے تقوی کو اپنا دائمی وظیفہ بنالیں اللہ عَزَّوَجَلَّ اپنے وعدے کے مطابق وہاں سے رزق عطا فرمائے گا جہاں سے گمان بھی نہ ہوگا اور اللہ عَزَّوَجَلَّ پر توکل کرنا اپنا مستقل وطیرہ بنالیں اللہ عَزَّوَجَلَّ اپنے وعدے کے مطابق کفایت فرمائے گا۔

---

(1) (سورۃ طلاق آیت نمبر 2.3)

قرآن کی دعاؤں کے فضائل وفوائد کا خلاصہ

1: دعا مانگنا اللہ عزوجل کے حکم پر عمل کرنا ہے۔
2: نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی اطاعت ہے۔
3: نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی سنت پر عمل ہے۔
4: تمام انبیاء وصالحین کی سنت ہے۔
5: دعا بذاتِ خود بہترین اور افضل عبادت ہے۔
6: دعا عبادت کا مغز ہے۔
7: دعا رحمت کی چابی ہے۔
8: دعا مومن کا ہتھیار ہے۔
9: دعا دین کا ستون ہے۔
10: دعا آسمانوں اور زمین کا نور ہے۔
11: دعا تقدیر کو ٹال دیتی ہے۔
12: دعا اللہ عزوجل کے لشکروں میں سے ایک لشکر ہے۔
13: دعا بلاؤں کو دور کرتی ہے۔
14: دعا مقاصد کو پورا کرتی ہے۔
15: دعا رحمتِ الٰہی کا دروازہ ہے۔
16: دعا مقبولیت کی دلیل ہے۔
17: دعا مانگنا اللہ عزوجل کو محبوب ہے۔
18: دعا برکت کا ذریعہ ہے۔

19: دعا اللہ ﷻ کی بارگاہ میں معزز ترین شے ہے۔

20: دعا اللہ ﷻ سے ہم کلامی ہے۔

21: دعا عافیت کا ذریعہ ہے۔

22: دعا رحمت کے بند دروازے کھول دیتی ہے۔

23: دعا کرنے والے کی آواز اللہ ﷻ کو محبوب ہے۔

24: دعا کرنے والے کی طرف جبرئیل امین علیہ السلام متوجہ ہوتے ہیں۔

25: دعا مانگنے والے کا اللہ ﷻ پر یقین بڑھ جاتا ہے۔

26: دعا کرنیوالے کیلئے فرشتے دعا کرتے ہیں۔

27: دعا مانگنے والا عبادت گزار لکھا جاتا ہے۔

28: دعا مانگنے والا جب تک دعا مانگتا ہے تب تک عبادت میں رہتا ہے۔

29: دعا مانگنے والا اللہ ﷻ کے خالق و مالک اور رازق ہونے کا اظہار کرتا ہے۔

30: دعا مانگنے والا اپنی عاجزی اور بندگی کا اقرار کرتا ہے۔

31: دعا مانگنے والا اسباب سے پہلے خالقِ اسباب پر نظر ڈالتا ہے۔

32: دعا مانگنے والا اللہ ﷻ کو موثر حقیقی مانتا ہے۔

33: دعا مانگنے والا اللہ ﷻ کو اپنی امیدوں کا مرکز بنالیتا ہے۔

34: دعا مانگنے والا اپنے معاملے کو اللہ ﷻ کے سپرد کردیتا ہے۔

35: دعا مانگنے والے میں عبدیت کی صفت پیدا ہوجاتی ہے۔

36: دعا مانگنے والا اللہ ﷻ کی بے نیازی اور مشیت پر نظر رکھتا ہے۔

37: دعا مانگنے والا اللہ ﷻ کی عظمت وجلال اور شوکت وہیبت سے لرزاں وترساں رہتا ہے۔

38: دعا مانگنے والا شیطانی تکبر سے بری ہوجاتا ہے۔

39: دعا مانگنے والا اپنے احوال پر نازاں نہیں ہوتا۔

☆..............................☆
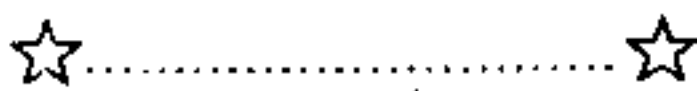
دعا کے آداب

1: دل کو حتی الامکان غیر اللہ کے خیال سے پاک رکھے۔

2: بدن پاک ہو۔

3: لباس پاک ہو۔

4: دعا کی جگہ پاک ہو۔

5: دعا سے پہلے کوئی نیک عمل کرے خصوصاً پوشیدہ طور پر صدقہ کرے۔

6: جن کے حقوق ذمہ پر ہیں انہیں ادا کرے یا معاف کروائے۔

7: کھانے، پینے، پہننے، کمانے میں حرام سے بچے کہ حرام خور اور حرام کار کی دعا اکثر رد کر دی جاتی ہے۔

8: جب دعا کا ارادہ ہو تو پہلے مسواک کرے خصوصاً حقہ پینے والے اور تمبا کو کھانے والے، یونہی کچھ نہ کچھ بدبودار چیزیں چباتے رہنے والے اس کی احتیاط کریں۔

9: تنہائی میں دعا کرنا افضل ہے کیونکہ پوشیدہ کی ایک دعا علانیہ کی ستر دعا کے برابر ہے۔

10: دعا سے پہلے گذشتہ گناہوں کی توبہ کرے۔

11: مکروہ وقت نہ ہو تو خلوصِ دل کے ساتھ دو رکعت نماز پڑھے۔

12: دعا کے وقت باوضو ہو۔

13: دعا کے وقت قبلہ کی طرف منہ ہو۔

14: دعا کے وقت باادب بیٹھے، دوزانو ہو کر یا گھٹنوں کے بل کھڑا ہو۔

15: دعا کے وقت اعضاء کو خشوع و خضوع کی حالت میں رکھے۔

16: دعا کے وقت دل کو حاضر رکھے ہو۔

17: دعا کے وقت نگاہ نیچی رکھے ورنہ آنکھیں ضائع ہونے کا اندیشہ ہے۔

18: دعا سے پہلے اور بعد اللہ عَزَّوَجَلَّ کی حمد کرے۔

19: دعا کے اول آخر نبی کریم ﷺ اور آپ کے اہلبیت واصحاب پر درود پڑھے۔

20: جب دعا مانگنے کا وقت آئے تو اللہ عَزَّوَجَلَّ کی عظمت اور جلال کے تصور میں ڈوب جائے۔

21: بندے کے گناہوں کے باوجود اللہ عَزَّوَجَلَّ کی جو رحمتیں بندے پر رہتی ہیں انہیں یاد کرکے شرمندہ ہوتا کہ دل شکستہ ہو کیونکہ ٹوٹے ہوئے دل کی دعا قبول ہوتی ہے۔

22: اللہ عَزَّوَجَلَّ کی کامل قدرت اور اپنی عاجزی ومحتاجی پر نظر رکھے تاکہ دل میں گریہ وزاری پیدا ہو۔

23: دعا کے شروع میں اللہ عَزَّوَجَلَّ کو اس کے محبوب ناموں سے پکارے خصوصاً ''یَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِیْنَ'' کہہ کر اور پانچ مرتبہ ''یَارَبَّنَا'' کہہ کر۔

24: اللہ عَزَّوَجَلَّ کی بارگاہ میں اس کے اسماء وصفات، آسمانی کتابوں، فرشتوں، نبیوں، ولیوں کا وسیلہ پیش کرے۔ انبیاء میں خصوصاً حضور سرورِ کائنات ﷺ کا اور اولیاء میں حضور سیدنا غوثِ اعظم رضی اللہ عنہ کا۔

25: اپنی زندگی میں جو نیک عمل خالصتاً اللہ عَزَّوَجَلَّ کی رضا کیلئے کیا ہو اس کا وسیلہ پیش کرے۔

26: مکمل ادب کے ساتھ اپنے ہاتھوں کو آسمان کی طرف بلند کرے اور ہاتھوں کو سینے یا کندھوں یا چہرے کے بالمقابل لائے یا پورے اٹھائے کہ بغلوں کی رنگت نظر آئے۔ آخری صورت کو ابتہال کہتے ہیں۔

27: ہتھیلیاں پھیلی ہوئی رکھے کیونکہ دعا کا قبلہ آسمان ہے۔

28: ہاتھ کھلے رکھے، کپڑے وغیرہ سے پوشیدہ نہ ہوں۔

29: دعا میں آواز نرم اور پست رکھے۔ چیخ وپکار کی کیفیت نہ ہو اور نہ ایسا محسوس ہو کہ جیسے کوئی طوفان برپا ہو گیا ہے۔ ہاں گریہ وزاری اور گڑگڑانے سے ایسی کیفیت خود بخود پیدا ہو جائے تو حرج نہیں۔

30: دعا میں جس طرح بہت زیادہ بلند آواز منع ہے اسی طرح اتنی آہستہ آواز بھی منع ہے کہ اپنے کان بھی نہ سنیں۔

31: دعا مانگنے میں پہلے آخرت کے متعلق دعا مانگے پھر دنیا کے بارے میں۔

32: دعا میں نہایت درجہ کی عاجزی وانکساری کرے اور خوب گڑگڑائے لیکن ریا کاری کی آمیزش نہ ہو، رونا وگڑگڑانا اللہ عزوجل کیلئے ہو، لوگوں کیلئے نہیں۔

33: دعا کے دوران دل میں انکساری، خشوع وخضوع کی کیفیت پیدا کرے۔

34: دعا میں اللہ عزوجل سے خوف بھی ہو اور اس کی بارگاہ میں رغبت بھی ہو۔

35: اللہ عزوجل سے بار بار مانگے، مثلاً ایک چیز کو کئی کئی بار دہرائے جیسے فریادی بار بار فریاد کرتا ہے اور یونہی مختلف اوقات میں دعائیں کرتا رہے۔

36: ایک دعا کو بار بار دہرائے تو طاق عدد اختیار کرے خصوصاً سات مرتبہ دہرائے کہ سات کا عدد اللہ عزوجل کو نہایت محبوب ہے۔

37: دعا کو سمجھ کر مانگے جیسے عربی میں مانگے تو معنیٰ بھی سمجھ رہا ہو۔

38: دعا میں رونے کی کوشش کرے اور رونا نہ آئے تو رونے جیسی صورت بنا لے لیکن یہ یاد رہے کہ رونے جیسی صورت بنانا رونے والوں سے تشبہ کی نیت سے ہو، لوگوں کے دکھانے کیلئے ایسی شکل بنائی تو ریا کاری اور حرام ہے۔

39: دعا پورے یقین کے ساتھ مانگے کہ قبول ہو گی۔

40: جامع الفاظ میں دعا مانگے، الفاظ قلیل ہوں اور معانی کثیر ہوں۔ بلاوجہ دعا کو لمبا نہ کرے کہ خوامخواہ ادھر ادھر کے الفاظ ملا کر دعا لمبی کرے۔ لوگوں کو دکھانا مقصود ہو تو حرام ہے اور یہ مقصد نہیں تو عبث وفضول ہے اور مقصدِ صحیح ہو تو حرج نہیں۔ نبی کریم ﷺ کی اکثر وبیشتر دعائیں کم الفاظ اور زیادہ معانی پر مشتمل ہوتی تھیں۔ دعاؤں کے باب میں جو دعائیں منقول ہیں ان سے یہ بات آسانی سے سمجھ آ جائے گی۔

41: دعا میں سر لگانے اور طرزیں لگانے سے احتراز کرے۔

42: گناہ کی دعا نہ کرے۔

43: (41) دعا میں قافیے اور ہم وزن جملے بنا بنا کر دعا نہ مانگے یعنی تکلف سے الفاظ بنا سنوار کر دعا نہ مانگے کیونکہ دعا مانگنے والی کی حالت تو عاجزی و انکساری اور گڑگڑاہٹ والی ہونی چاہیے اور تکلف سے جملے بنا بنا کر دعا مانگے گا تو توجہ اس طرف لگی رہے گی جبکہ دعا میں الفاظ کی طرف نہیں بلکہ اللہ عَزَّوَجَلَّ کی طرف توجہ ہونی چاہیے۔ لہٰذا اگر کسی کی زبان فصیح ہے یا اس کے حافظے میں الفاظ کا ایسا ذخیرہ ہے کہ وہ سوچ سوچ کر دعا مانگے بغیر ہی ہم وزن الفاظ و اشعار والی دعا مانگ سکتا ہے تو اس پر گرفت نہیں۔ یوں سمجھیں کہ دعا میں چن چن کر الفاظ لانا منع ہے خود آئیں تو حرج نہیں۔

44: کسی ناممکن کام کی دعا نہ کرے جیسے عورت یہ دعا کرے کہ "اے اللہ مجھے مرد بنا دے۔

45: دعا میں فضول قیدیں نہ لگائے جیسے کوئی یہ دعا کرے، "اے اللہ عَزَّوَجَلَّ! مجھے جنت میں دائیں طرف سفید رنگ کا محل عطا فرما۔"

46: کسی مسلمان کے نقصان کی دعا نہ کرے۔

47: اپنے یا کسی کے خلاف بددعا نہ کرے الا یہ کہ مسلمانوں کیلئے ظلم و ایذاء سے نجات کی دعا کرے۔

48: بہتر ہے کہ جو دعائیں احادیث میں مذکور ہیں انہی پر اکتفاء کرے۔ نبی کریم ﷺ نے اکثر جامع دعائیں مانگی ہیں جو دنیا و آخرت کی حاجات کو جامع ہیں۔ البتہ چند دعاؤں کو مخصوص نہیں کرنا چاہئے۔ اپنی طرف سے دعائیں مانگنے میں حرج نہیں لیکن وہ شخص ہی اپنی طرف سے دعائیں مانگے جو دعا کے آداب اور احکامِ شریعت سے واقف ہو۔

49: جب اپنے لئے دعا مانگے تو تمام مسلمانوں کو اپنی دعا میں شریک کرے۔

50: اپنی دعا میں والدین اور اساتذہ و مشائخ کو بھی شامل کرے۔

51: سنت یہ ہے کہ پہلے اپنے لئے دعا کرے پھر والدین اور دیگر مسلمانوں کیلئے۔

52: مجمع میں دعا مانگے تو صرف اپنے لئے دعا نہ کرے بلکہ سب کیلئے کرے۔

53: حتی الامکان قبولیت کے مقامات کا خیال رکھے۔

54: دعا کیلئے قبولیت کے اوقات کا خیال رکھے جیسے رمضان المبارک کا مہینہ، جمعۃ المبارک کا دن، رات میں آخری تہائی حصہ۔

55: جن حالات کے متعلق احادیث میں بطورِ خاص تاکید آئی ہے ان میں دعا مانگے جیسے جہاد کے وقت، بارش برستے وقت، اذان و اقامت کے درمیان، فرض نمازوں کے بعد۔

56: دعا کے دوران دل کو حاضر رکھے یعنی دل سے اللہ عزوجل کی طرف متوجہ ہو۔ غافل دل کی دعا عموماً قبول نہیں ہوتی۔

57: دعا کے آخر میں آمین کہے، دعا سننے والا بھی آمین کہے۔

58: دعا ختم ہونے کے بعد دونوں ہاتھ اپنے چہرے پر پھیر لے۔

59: اللہ عزوجل کی وسیع رحمت اور قبولیتِ دعا کے وعدے پر نظر رکھ کر قبولیت کا یقین رکھے۔

60: دعا کرتے وقت اپنے گناہوں کو یاد نہ کرے کہ اس سے قبولیت کے یقین میں فرق آتا ہے اور عبادتوں کو بھی یوں یاد نہ کرے کہ اس سے خود پسندی پیدا ہو۔

61: دعا کرتے وقت اکتاہٹ محسوس نہ کرے بلکہ دل کو تروتازہ رکھ کر دعا مانگے۔ اسی لئے دعا کرتے وقت بیٹھنے کی جگہ وغیرہ کا خیال رکھے، یونہی بہت لمبی دعا کرے گا تو اکتاہٹ میں مبتلا ہوگا یا بہت زیادہ شور میں دعا مانگے گا تو طبیعت اکتا جائے گی۔

62: دعا کی قبولیت میں جلدی نہ کرے۔

63: اپنے گناہ اور خطا پر نظر کر کے دعا کو ترک نہ کرے کہ اللہ عزوجل نے شیطان کے مردود ہونے کے باوجود اس کی دعا قبول کر کے اسے قیامت تک کی مہلت عطا فرمائی۔ اس سے وہ لوگ سبق سیکھیں جو بزرگوں سے یا لوگوں سے کہتے ہیں کہ ہم تو گناہگار ہیں ہماری دعا کہاں قبول ہوگی۔ جب شیطان کی دعا قبول ہوگئی تو یہ کہنے والے کیا اس سے بھی زیادہ گناہگار ہیں۔

64: تندرستی، خوشی، خوشحالی کی حالت میں دعا کی کثرت کرے تاکہ سختی ورنج میں بھی دعا قبول ہو۔

65: جس چیز کا اچھا ہونا یقینی ہے جیسے جنت، اللہ عزوجل کا خوف، رسول اللہ ﷺ کی محبت ان میں صاف صاف یہی مانگے۔ یونہی جس کا برا ہونا یقینی طور پر معلوم ہے جیسے جہنم، گناہ وغیرہ اس میں صاف صاف ان سے پناہ مانگے اور جس کا اچھا یا برا انجام معلوم نہیں تو اس میں یوں دعا کرے کہ اے اللہ عزوجل! اگر میرے لئے یہ امر دین ودنیا وآخرت میں بہتر ہے تو مجھے عطا فرمادے۔

66: عربی بلاتکلف سمجھ میں آتی ہو تو غیر عربی میں دعا نہ کرے بلکہ عربی میں ہی کرے اور اگر عربی نہیں آتی تو جس زبان میں دعا سمجھ آتی ہے اس میں کرے۔

67: اگر دعا کرتے کرتے نیند غالب آئے تو جگہ بدل دے۔ یوں بھی نیند دور نہ ہو تو وضو کرلے اور پھر بھی نیند دور نہ ہو تو دعا ختم کردے کہ کہیں اپنے خلاف ہی دعا نہ مانگتا رہے۔

68: غصے کی حالت میں بددعا نہ کرے کہ کہیں بعد میں خود ہی پچھتاتا پھرے۔

69: دعا میں تکبر اور شرم سے بچے مثلاً تنہائی میں خوب رورو کر اور گڑ گڑا کر دعا مانگ رہا تھا، رونے جیسا منہ بنا رہا تھا مگر کوئی آگیا تو فوراً شرما کر دعا چھوڑ دی۔ یہ سخت حماقت اور اللہ عزوجل کی بارگاہ میں تکبر سے مشابہ ہے۔ اللہ عزوجل کی بارگاہ میں رونا اور گڑ گڑانا ہزاروں عزتوں سے بڑھ کر ہے۔

70: دعا میں صرف اسی چیز پر نظر نہ رکھے جو مانگی ہے بلکہ خود دعا کو عبادت بلکہ مغزِ عبادت سمجھ کر اسے مقصود جانے اور اللہ عزوجل سے مناجات کی لذت کو فوری فائدہ سمجھے۔

71: صرف اپنی دعا پر اکتفاء نہ کرے بلکہ نیک لوگوں، بچوں، مسکینوں، اور بیوہ عورتوں کے ساتھ نیک سلوک کرکے ان سے بھی دعا کروائے کہ قبولیت کے زیادہ قریب ہے۔ اس حسن سلوک کے تین فائدے ہیں: (ا) جب ان کے ساتھ حسن سلوک کیا تو وہ دل سے دعا کریں گے۔ (ب) ان کی رضامندی سے اللہ عزوجل کی رضامندی حاصل ہوگی۔ (ج) ان کا منہ اس کیلئے دعا میں اس کے منہ سے بہتر ہے۔

72: روزہ دار، حاجی، بیمار، مصیبت میں مبتلا، مسافر، مجاہد، والدین اور اپنے اساتذہ سے اپنے لئے دعا کروائے۔

73: جن کے بارے میں احادیث میں مذکور ہے کہ ان کی دعا مقبول ہے جیسے ماں باپ، عادل بادشاہ، اولیاء کرام، صالحین وغیرہ ان سے دعا کروائے۔

74: دعا کی قبولیت میں تاخیر کا خیال دل میں نہ لائے اور نہ زبان سے اس کا اظہار کرے بلکہ ہمیشہ قبولیت کی امید رکھے۔

75: دعا کی قبولیت کے آثار نظر آئیں تو اللہ عزّوجلّ کا شکر ادا کرے۔

76: دعا کی قبولیت میں تاخیر معلوم ہو تو بھی اللہ عزّوجلّ کی حمد کرے۔

77: دعا میں ان چیزوں کی دعا کثرت سے کرے۔ اللہ عزّوجلّ کی محبت، نبی کریم صلّی اللہ علیہ وسلّم کی محبت، اللہ عزّوجلّ کے مقبول بندوں کی محبت، صراط مستقیم کی ہدایت، دنیا و آخرت کی عافیت، نیکیوں اور نیکوں سے محبت، گناہوں سے نفرت، گناہوں کی بخشش، ایمان پر استقامت، اللہ عزّوجلّ کا فضل، جنت الفردوس کا حصول، عذابِ قبر سے پناہ، عذابِ جہنم سے حفاظت، قیامت کے دن نرمی و آسانی۔

☆..............................☆

دعا کے خاص اوقات

1: فرض نماز کے بعد،
2: قرآن پاک کے ختم کے وقت،
3: سجدے کی حالت میں،
4: صبح کی نماز کے وقت،
5: دورانِ جہاد صفوں میں موجود ہوتے وقت،
6: بارش اترتے وقت،
7: خانہ کعبہ کی زیارت کے وقت،
8: مسلمانوں کے اجتماع کے وقت،
9: جس وقت دل پر رقت طاری ہو،
10: ایک تہائی رات گزرنے پر،
11: آدھی رات گزرنے کے بعد،
12: رات کا دو تہائی حصہ گزرنے کے بعد،
13: اچھی طرح وضو کر کے خشوع و خضوع کے ساتھ دو رکعت پڑھنے کے بعد،
14: سحری کے وقت،
15: افطاری کے وقت،
16: شب قدر خصوصاً ستائیسویں رات کہ شب قدر ہونے کی زیادہ امید ہے،
17: عرفہ کے دن نو ذی الحجہ، خصوصاً بعد زوال عرفات میں،
18: رمضان المبارک،
19: شب جمعہ،
20: روز جمعہ،
21: ساعت جمعہ یعنی قبل غروب شمس،

22: بدھ کے دن ظہر و عصر کے درمیان،
23: مسجد کو جاتے ہوئے،
24: وقت اذان،
25: وقت تکبیر،
26: درمیان اذان و اقامت،
27: جب امام ولا الضالین کہے،
28: سجدے میں،
29: قرآن مجید کی تلاوت کے بعد،
30: قرآن مجید سننے کے بعد،
31: وقت ختم قرآن،
32: جب کفار سے لڑائی گرم ہو،
33: آب زم زم پینے کے بعد،
34: جب مرغ اذان دے،
35: ذکر خدا اور رسول کی مجلس میں،
36: مسلمان میت کے پاس خصوصاً جب اُس کی آنکھیں بند کریں،
37: سورج ڈھلتے،
38: رات کو سونے سے جاگ کر،
39: سورۂ اخلاص پڑھنے کے بعد،
40: رجب کی چاندرات،
41: شب برأت،
42: شب عیدالفطر،
43: شب عیدالضحیٰ،
44: اذان سننے میں حی الفلاح کے بعد،
45: تلاوت سورۂ انعام میں دو اسم جلالت کے مابین یعنی آیہ کریمہ ﴿ مِثْلَ مَا أُوتِيَ رُسُلُ اللّٰهِ اَللّٰهُ أَعْلَمُ حَيْثُ يَجْعَلُ رِسَالَتَهُ ﴾ میں دونوں لفظ اللہ کے درمیان دعا کریں۔
46: صحیح بخاری شریف میں جب اسمائے اصحاب بدر پر پہنچے۔

دعاؤں کی قبولیت کے مقامات

1: طواف کی جگہ،

2: ملتزم،خانہ کعبہ اور حجر اسود کے درمیان کی جگہ کو کہتے ہیں،

3: مستجار جو خانہ کعبہ میں رکن شامی و یمانی کے درمیان ملتزم کے مقابل واقع ہے،یعنی جس دیوار میں ملتزم ہے اس کے بالکل پیچھے والی دیوار میں اسی جگہ مستجار ہے،

4: خانہ کعبہ کے اندر،

5: میزاب رحمت یعنی خانہ کعبہ کے پرنالے کے نیچے،

6: حطیم کے اندر،

7: حجر اسود کے پاس،

8: رکن یمانی کے پاس خصوصا جب طواف کرتے ہوئے وہاں سے گزرے،

9: مقام ابراہیم علیہ الصلوۃ والتسلیم کے پیچھے،

10: زمزم کے کنویں کے پاس،

11: صفا،

12: مروہ،

13: صفا و مروہ کے درمیان کی جگہ خصوصاً اس جگہ جہاں مرد دوڑتے ہیں،

14: عرفات،خصوصا نبی ﷺ کے قیام کرنے کی جگہ،

15: مزدلفہ،خصوصاً مشعر الحرام،

16: منیٰ،

17: کنکریاں مارنے کی تینوں جگہوں پر،

18: خانہ کعبہ پر نظر پڑنے کی جگہ وہ کہیں بھی ہو،

19: مسجد نبوی شریف ﷺ،

20: جہاں ایک مرتبہ دعا قبول ہو خواہ کسی دوسرے کی ہو، وہاں پھر دعا کرے،
21: اولیاء وعلماء کی مجالس،
22: مواجہ شریفہ کے سامنے،
23: منبر نبوی کے پاس،
24: مسجد نبوی شریف کے ستونوں کے نزدیک،
25: مسجد قبا شریف،
26: مسجد الفتح میں، خصوصاً بدھ کے روز ظہر اور عصر کے درمیان،
27: ہر اس مسجد میں جو حضور اقدس ﷺ کی طرف منسوب ہے،
28: ان کنوؤں کے پاس جنہیں حضور پرنور ﷺ کی طرف نسبت ہے،
29: جبلِ اُحد،
30: حضور اقدس ﷺ جس جس جگہ تشریف فرما ہوئے،
31: مزارات بقیع واُحد،
32: امام اعظم امام ابوحنیفہ رضی اللہ عنہ کے مزار کے پاس،
33: حضرت موسیٰ کاظم رضی اللہ عنہ کے مزار کے پاس،
34: حضور سیدنا غوث اعظم رضی اللہ عنہ کے مزار کے پاس،
35: سیدنا معروف کرخی قدس اللہ تعالیٰ سرہ کے مزار کے پاس،
36: حضرت خواجہ غریب نواز معین الحق والدین چشتی قدس سرہ کے مزار کے پاس،
37: حضرت امام ملک العلماء ابوبکر مسعود کاشانی اوران کی زوجہ مطہرہ فقیہہ فاضلہ حضرت فاطمہ قدس اللہ تعالیٰ اسرارھما کے مزاروں کے درمیان،
38: حضرت سیدی ابوعبداللہ محمد بن احمد قرشی وحضرت سیدی ابن رسلان قدس اللہ تعالیٰ سرھما کے مزاروں کے درمیان،
39: قرافہ میں امام اشہب وابن قاسم رحمھما اللہ تعالیٰ کے مزاروں کے درمیان کھڑے ہوکر سوبار قل ھواللہ شریف پڑھے۔ پھر قبلہ جو دعا کرے قبول ہوگی،
40: امام ابن لال محدث احمد بن علی ہمدانی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ کے مزار کے پاس،
41: تمام اولیاء وصلحاء محبوبان خدا تعالیٰ کی بارگاہیں، خانقاہیں، آرامگاہیں،

جن لوگوں کی دعائیں مقبول ہیں

1: انبیاءِ کرام علیہم الصلوٰۃ والسلام،

2: اولیاءِ کرام،

3: ماں باپ کی اپنی اولاد کیلئے،

4: اولاد کی دعا اپنے والدین کیلئے،

5: حاجی کی حج سے لوٹنے تک، یونہی عمرہ کرنے والے کی دعا،

6: مجاہد کی دعا جہاد سے واپسی تک،

7: مریض کی دعا شفایاب ہونے تک،

8: ایک مسلمان کی اپنے بھائی کیلئے اس کی عدم موجودگی میں دعا،

9: عادل حکمران کی دعا،

10: مظلوم کی دعا اگرچہ فاسق بلکہ کافر ہو،

11: جس پر کسی کا احسان ہو اس کی اپنے محسن کیلئے دعا،

12: روزہ دار کی دعا،

13: مسافر کی دعا گھر لوٹنے تک،

14: بیابان میں تنہا اذان واقامت کے ساتھ نماز پڑھنے والے کی دعا،

15: اللہ کے ڈر سے گناہ چھوڑنے والے کی دعا،

16: دورانِ جہاد لوگوں کے بھاگنے کے باوجود ثابت قدم رہنے والے کی دعا،

17: رات کے آخری پہر میں قیام کرنے والے کی دعا،

18: ٹوٹے ہوئے دل والوں کی دعا،

19: ذکراللہ کیلئے جمع ہونے والوں کی دعا،

20: لاچار ومجبور،

21: ماں باپ کا فرمانبردار،

22: نیک آدمی،

23: مسلمان جو مسلمان کے لئے اس کی عدم موجودگی میں دعا مانگے،

24: مصیبت میں مبتلا ہر مومن،

25: کثرت سے ذکراللہ کرنے والا،

☆.................☆

اسمِ اعظم وکلماتِ اجابت

اسمِ اعظم کا بیان

اللہ عزوجل کے اسمائے مبارکہ میں سے بعض ایسے اسماء ہیں جن کے بارے میں احادیث واقوالِ بزرگانِ دین میں مذکور ہے کہ یہ وہ اسماء ہیں جن کو پڑھ کر جو دعا مانگی جائے اللہ تعالیٰ قبول فرماتا ہے۔کسی اہم معاملے میں دعا مانگتے وقت ان میں سے بعض یا تمام کے تمام ذکر کرکے اگر دعا مانگی جائے تو قبولیت کی امید بڑھ جاتی ہے۔اعلیٰ حضرت امام اہلسنت مجدد دین وملت الشاہ امام احمد رضا خان علیہ رحمۃ الرحمٰن نے بیس اسم اعظم کا تذکرہ فرمایا ہے۔ذیل میں وہ تمام مندرج ہیں۔

اسم اعظم نمبر1:

لَا إِلٰهَ إِلَّا أَنْتَ سُبْحَانَکَ إِنِّیْ کُنْتُ مِنَ الظَّالِمِیْنَ

اسم اعظم نمبر2:

اَللّٰهُمَّ إِنِّی أَسْأَلُکَ بِأَنِّی أَشْهَدُ أَنَّکَ أَنْتَ اللّٰهُ لَا إِلٰهَ إِلَّا أَنْتَ الْأَحَدُ الصَّمَدُ الَّذِی لَمْ یَلِدْ وَلَمْ یُولَدْ وَلَمْ یَکُنْ لَهٗ کُفُوًا أَحَدٌ‘‘

اسم اعظم نمبر3:

وَإِلٰهُکُمْ إِلٰهٌ وَّاحِدٌ لَا إِلٰهَ إِلَّا هُوَ الرَّحْمٰنُ الرَّحِیْمُ ☆ الٓمّٓ ☆ اَللّٰهُ لَا إِلٰهَ إِلَّا هُوَ الْحَیُّ الْقَیُّوْمُ

اسم اعظم نمبر 4:

يَا بَدِيعَ السَّمٰوَاتِ وَالْأَرْضِ يَا ذَا الْجَلَالِ وَالْإِكْرَام

اسم اعظم نمبر 5:

يَا اللّٰهُ يَا رَحْمٰنُ يَا رَحِيْمُ

اسم اعظم نمبر 6:

اَللّٰهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ بِأَنَّ لَكَ الْحَمْدَ لَا إِلٰهَ إِلَّا أَنْتَ وَحْدَكَ لَا شَرِيْكَ لَكَ يَا حَنَّانُ يَا مَنَّانُ يَا بَدِيعَ السَّمٰوَاتِ وَالْأَرْضِ يَا ذَا الْجَلَالِ وَالْإِكْرَامِ يَا حَيُّ يَا قَيُّومُ

اسم اعظم نمبر 7:

اَللّٰهُمَّ إِنِّي أَدْعُوكَ اللّٰهَ وَأَدْعُوكَ الرَّحْمٰنَ وَأَدْعُوكَ الْبَرَّ الرَّحِيمَ وَأَدْعُوكَ بِأَسْمَائِكَ الْحُسْنٰى كُلِّهَا مَا عَلِمْتُ مِنْهَا وَمَا لَمْ أَعْلَمْ أَنْ تَغْفِرَ لِي وَتَرْحَمَنِي

اسم اعظم نمبر 8:

يَارَبِّ يَا رَبِّ

اسم اعظم نمبر 9:

اَللّٰهُ اَللّٰهُ الَّذِیْ لَااِلٰهَ اِلَّاهُوَرَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِيْمِ

اسم اعظم نمبر 10:

اَلْحَيُّ الْقَيُّومُ

اسم اعظم نمبر 11:

کلمہ توحید

اسمِ اعظم نمبر 12:

امام فخر الدین رازی و بعض صوفیائے کرام نے کلمہ ''ھو'' کو اسمِ اعظم بتایا۔

اسمِ اعظم نمبر 13:

جمہور علماء فرماتے ہیں کہ ''اَلـلّٰـہ'' اسمِ اعظم ہے۔ حضور سیدنا غوثِ اعظم رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں شرط یہ ہے کہ تو اللہ کہے اور اس وقت تیرے دل میں اللہ عزوجل کے سوا کچھ نہ ہو۔

اسمِ اعظم نمبر 14:

پانچ مرتبہ یَارَبَّنَا کہنا

اسمِ اعظم نمبر 15:

بِسْمِ اللّٰهِ

اسمِ اعظم نمبر 16:

لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاللّٰهُ اَكْبَرُ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيْكَ لَهُ لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ

اسمِ اعظم نمبر 17:

تین بار ''یَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ'' کہنا

اسمِ اعظم نمبر 18:

يَا ذَا الْجَلَالِ وَالْاِكْرَام

اسمِ اعظم نمبر 19:

يَا بَدِيْعَ السَّمٰوَاتِ وَالْاَرْضِ يَا ذَا الْجَلَالِ وَالْاِكْرَامِ يَاصَرِيْخَ الْمُسْتَصْرِخِيْنَ يَاغِيَاثَ الْمُسْتَغِيْثِيْنَ يَاكَاشِفَ السُّوْءِ يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ يَامُجِيْبَ دَعْوَةِ الْمُضْطَرِّيْنَ يَااِلٰهَ الْعَالَمِيْنَ بِكَ اُنْزِلَ حَاجَتِيْ وَاَنْتَ اَعْلَمُ بِهَافَاقْضِهَا

اسم اعظم نمبر 20:

اللہ عزوجل کے کسی بھی نام کے ساتھ اس کو پکارنا

نماز حاجت کا بیان

قبولیتِ دعا، حلِ مشکلات اور حصول مقصد کیلئے نماز حاجت پڑھنا بھی نہایت مفید ہے۔ ذیل میں احادیثِ مبارکہ کی روشنی میں چند نمازیں مذکور ہیں۔ کسی مشکل کے وقت یہ نمازیں پڑھیں انشاء اللہ عزوجل مقصد حل ہوگا۔

نماز حاجت 1:

حضرت حذیفہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا: جب حضور اقدس اکو کوئی امر اہم پیش آتا تو اس کے لئے دو رکعت یا چار رکعت نماز پڑھتے۔ (ابوداؤد شریف)

نماز حاجت 2:

جو شخص پہلی رکعت میں سورۂ فاتحہ اور تین بار آیۃ الکرسی پڑھے اور باقی تین رکعتوں میں سورۂ فاتحہ اور قُل ھوَ اللہ اور قل اعوذ برب الفلق اور قل اعوذ برب الناس ایک بار پڑھے تو یہ ایسی ہیں جیسے شبِ قدر میں چار رکعتیں پڑھیں۔ اولیاء کرام فرماتے ہیں کہ ہم نے یہ نماز پڑھی اور ہماری حاجتیں پوری ہوئیں۔

نماز حاجت 3:

ترمذی اور ابن ماجہ میں حضرت عبداللہ بن ابی اوفی ص سے روایت ہے کہ حضور اقدس افرماتے ہیں: جس کی کوئی حاجت اللہ کی طرف یا کسی آدمی کی طرف ہو تو اچھی طرح وضو کرے پھر دو رکعت نماز پڑھ کر اللہ کی ثناء کرے اور نبی اپر درود بھیجے پھر یہ پڑھے:۔

لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ الْحَلِیْمُ الْکَرِیْمُ سُبْحَانَ اللّٰہِ رَبِّ الْعَرْشِ الْعَظِیْمِ اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعَالَمِیْنَ اَسْئَلُکَ مُوْجِبَاتِ رَحْمَتِکَ وَعَزَائِمَ مَغْفِرَتِکَ وَالْغَنِیْمَۃَ مِنْ کُلِّ بِرٍّ وَّالسَّلَامَۃَ مِنْ کُلِّ اِثْمٍ لَّا تَدَعْ لِیْ ذَنْبًا اِلَّا غَفَرْتَہٗ وَلَا ھَمًّا اِلَّا فَرَّجْتَہٗ وَلَا حَاجَۃً ھِیَ لَکَ رِضًا اِلَّا قَضَیْتَھَا یَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِیْنَ

ترجمہ: ''اللہ کوسوا کوئی معبود نہیں جو حلیم و کریم ہے پاک ہے اللہ مالک ہے عرشِ عظیم کا حمد ہے اللہ کے لئے جو رب تمام جہان کا میں تجھ سے تیری رحمت کے اسباب مانگتا ہوں اور طلب کرتا ہوں تیری بخشش کے ذرائع اور ہر نیکی سے غنیمت اور ہر گناہ سے سلامتی کو میرے لئے کوئی گناہ بغیر مغفرت نہ چھوڑ اور ہر غم کو دور کر دے اور جو حاجت تیری رضا کے موافق ہے اسے پورا کر دے اے سب مہربانوں سے زیادہ مہربان''

نماز حاجت 4:

ترمذی، ابن ماجہ وطبرانی میں حضرت عثمان بن حنیف رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ایک نابینا صحابی نبی کریم ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوئے اور عرض کی: اللہ عزوجل سے دُعا کیجئے کہ مجھے عافیت دے۔ ارشاد فرمایا: اگر تو چاہے تو دُعا کروں اور چاہے تو صبر کر اور یہ تیرے لئے بہتر ہے۔ انہوں نے عرض کی، حضور دُعا کریں۔ نبی کریم ﷺ نے حکم فرمایا کہ وضو کرو اور اچھا وضو کرو اور دو رکعت نماز پڑھ کر یہ دُعا پڑھو:

اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُکَ اَتَوَسَّلُ وَاَتَوَجَّہُ اِلَیْکَ بِنَبِیِّکَ مُحَمَّدٍ نَّبِیِّ الرَّحْمَۃِ یَارَسُوْلَ اللّٰہِ اِنِّیْ تَوَجَّھْتُ بِکَ اِلٰی رَبِّیْ فِیْ حَاجَتِیْ ھٰذِہٖ لِتُقْضٰی لِیَ اَللّٰھُمَّ فَشَفِّعْہُ فِیَّ

ترجمہ: ''اے اللہ عزوجل! میں تجھ سے سوال کرتا ہوں اور توسل کرتا ہوں اور تیری طرف متوجہ ہوتا ہوں تیرے نبی محمد ﷺ کے ذریعہ سے جو نبی رحمت ہیں۔ یا رسول اللہ ﷺ

میں حضور کے ذریعہ سے اپنے رب کی طرف حاجت کے بارے میں متوجہ ہوتا ہوں تاکہ میری حاجت پوری ہو۔الٰہی ان کی شفاعت میرے حق میں قبول فرما''

حضرت عثمان بن حنیف رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: خدا کی قسم ہم اٹھنے بھی نہ پائے تھے، باتیں ہی کر رہے تھے کہ وہ نابینا صاحب ہمارے پاس آئے اور ایسے تھے کہ گویا کبھی اندھے تھے ہی نہیں۔

نماز حاجت 5:

قضائے حاجت کیلئے ایک مجرب نماز جو علماء ہمیشہ پڑھتے آئے یہ ہے کہ امام اعظم رضی اللہ عنہ کے مزار پر جا کر دو رکعت نماز پڑھے اور امام کے وسیلہ سے اللہ عزوجل سے سوال کرے امام شافعی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں ایسا کرتا ہوں تو بہت جلد میری حاجت پوری ہو جاتی ہے۔ (خیرات الحسان)

نماز حاجت 6:

نمازِ غوثیہ یا صلوٰۃ الاسرار

حاجت پوری کرنے کیلئے ایک اہم نماز ''نماز غوثیہ'' ہے۔امام ابوالحسن نور الدین علی بن جریر بہجۃ الاسرار میں اور ملا علی قاری و شیخ عبدالحق محدّث دہلوی نے حضور سیدنا غوث اعظم رضی اللہ عنہ سے نماز کا یہ طریقہ روایت کیا ہے۔

نماز غوثیہ کا طریقہ

نماز مغرب کے بعد کی سنتیں پڑھ کر دو رکعت نماز نفل پڑھے اور ان دو رکعتوں میں بہتر یہ ہے کہ سورہ فاتحہ کے بعد ہر رکعت میں گیارہ گیارہ بار قل ہو اللہ شریف پڑھے پھر سلام پھیرنے کے بعد اللہ عزوجل کی حمد و ثناء کرے پھر نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم پر گیارہ گیارہ بار درود و سلام عرض کرے اور گیارہ بار یہ کہے:۔

يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ يَا نَبِيَّ اللّٰهِ اَغِثْنِيْ وَامْدُدْنِيْ فِيْ قَضَاءِ حَاجَتِيْ يَا قَاضِيَ الْحَاجَات

ترجمہ: ''اے اللہ عزوجل کے رسول ﷺ! اے اللہ عزوجل کے نبی ﷺ! میری فریاد کو پہنچئے اور میری حاجت پوری ہونے میں میری مدد کیجئے، اے تمام حاجتوں کے پورا کرنے والے! پھر عراق کی جانب یعنی قبلے سے سولہ ڈگری کی طرف گھوم کر گیارہ قدم چلے اور یہ الفاظ کہے:

يَا غَوْثَ الثَّقَلَيْنِ وَ يَا كَرِيْمَ الطَّرَفَيْنِ اَغِثْنِيْ وَامْدُدْنِيْ فِيْ قَضَاءِ حَاجَتِيْ يَا قَاضِيَ الْحَاجَات

ترجمہ: ''اے جن وانس کے فریادرس! اور اے ماں باپ دونوں طرف سے کریم! میری فریاد کو پہنچئے اور میری حاجت پوری ہونے میں میری مدد کیجئے، اے حاجتوں کو پورا کرنے والے!''

پھر حضور سیدنا غوثِ اعظم شیخ عبدالقادر جیلانی قدس سرہٗ کے وسیلے سے اللہ عزوجل کی بارگاہ میں دعا مانگیں۔

☆..................☆

وہ چیزیں جن کی وجہ سے دعا قبول نہیں ہوتی

﴿ذیل میں مذکور چیزیں دعا کی قبولیت میں رکاوٹ بن سکتی ہیں﴾

1: کسی شرط یا ادب کا فوت ہونا

2: گناہوں سے تلوث یعنی گناہ کرتے رہنا

3: اللہ عَزَّوَجَلَّ کا استغنا یعنی بے پروائی

4: اللہ عَزَّوَجَلَّ اپنی حکمت کے سبب دعا قبول نہ فرمائے

5: کبھی دعا کے بدلے ثواب آخرت دینا منظور ہوتا ہے

6: اپنے نقصان کے اسباب خود مہیا کرنا اور پھر دعا مانگنا کہ اس کا نقصان دور ہو۔ عرفِ عام میں اسے کہتے ہیں، ''اپنے پاؤں پر خود کلہاڑی مارنا''

7: امر بالمعروف ونھی عن المنکر نہ کرنا

دعاؤں کے بارے میں ایک اہم گفتگو

دعا کے حوالے سے کئی مرتبہ یہ دیکھنے میں آیا ہے کہ جب لوگوں کی منشاء اور مرضی کے مطابق دعاؤں کا اثر ظاہر نہیں ہوتا تو مایوس ہو کر بیٹھ جاتے ہیں اور بعض تو ایسے ناسمجھ اور نادان ہوتے ہیں کہ اللہ تعالیٰ کے متعلق شکوہ و شکایت اور کفریات پر اتر آتے ہیں۔ یہ طریقہ کار عقل و نقل اور اخلاق و مروت کسی بھی اعتبار سے درست نہیں۔ سب سے پہلے تو یہ ذہن نشین رکھیں کہ دعا دعا ہی ہوتی ہے، اللہ تعالیٰ پر معاذ اللہ کوئی جبر نہیں کہ جو منہ سے کہہ دیا اب وہ ہو کر ہی رہے۔ یہ بات ذہن نشین رکھنی چاہئے کہ ہم اللہ کے بندے، اس کی مخلوق اور اس کی بارگاہ کے محتاج ہیں اور اللہ تعالیٰ خالق، مالک، رازق، حاکم اور تمام جہانوں سے بے پرواہ بادشاہ ہے لہٰذا دعا مانگتے ہوئے پہلے ہی سے اپنے ذہن میں یہ بات حاضر کر لینی چاہئے کہ محتاج و فقیر کا غنی و کریم پر کوئی زور نہیں ہوتا بلکہ کریم کا کرم ہوتا ہے کہ وہ عطا فرما دیتا ہے اور اگر وہ عطا نہ فرمائے تو وہ بااختیار ہے۔ اسی حقیقت کو اللہ تعالیٰ نے تمام انسانوں کو مخاطب کرتے ہوئے بیان فرمایا ہے:

يَا أَيُّهَا النَّاسُ أَنتُمُ الْفُقَرَاءُ إِلَى اللّٰهِ وَاللّٰهُ هُوَ الْغَنِيُّ الْحَمِيدُ

ترجمہ کنزالعرفان: اے لوگو! تم سب اللہ کے محتاج ہو اور اللہ ہی بے نیاز، تمام خوبیوں والا ہے۔

(فاطر 15)

ہماری روزمرہ کی زندگی میں بھی ہزاروں مرتبہ ایسا ہوتا ہے کہ انتہائی خیر خواہی اور قدرت کے باوجود آدمی اپنی اولاد اور دیگر عزیزوں کی خواہشات پوری نہیں کرتا کیونکہ

اس کی نظر ان نقصانات پر ہوتی ہے جو خواہش کرنے والے کی خواہش کو پورا کرنے پر ہو سکتے ہیں۔ چند مثالوں کے ساتھ یہ مسئلہ سمجھانے کی کوشش کرتا ہوں۔

مثال نمبر 1

کسی کا باپ شوگر کا مریض ہے لیکن اس کے باوجود وہ مٹھائی کھانے پر مصر ہے اور بار بار مٹھائی کا تقاضا کرتا ہے۔ اس کا بیٹا اپنے باپ کا بہت خیر خواہ ہے اور اس سے بہت محبت کرتا ہے اور اسے قدرت ہے کہ چاہے تو مٹھائی کے ڈھیر لگا دے لیکن اس کے باوجود وہ اپنے باپ کو مٹھائی نہیں کھلاتا کیونکہ باپ اپنی خواہش کی شدت کی وجہ سے ان نقصانات کو نہیں سمجھ رہا جو بیٹا سمجھ رہا ہے۔ ایسی صورت حال میں ہر شخص یہی کہے گا کہ بیٹے کا اپنے باپ کے ساتھ سلوک بالکل درست اور خیر خواہی پر مبنی ہے۔

مثال نمبر 2

ایک بادشاہ بہت سخی ہے۔ اس کا دریائے سخاوت جب جوش میں آتا ہے تو ہر شخص کو اس کی منہ مانگی مراد دیتا ہے۔ ایک مرتبہ اس نے اعلان کر دیا کہ مجھ سے مانگو، میں تمہیں دوں گا۔ یہ اعلان سن کر لوگ اپنی اپنی خواہش کے مطابق اس سے مانگنے لگے۔ ایک غریب کسان بھی یہ شہرہ سن کر وہاں پہنچا جس کے پاس نہ اپنی زمین ہے اور نہ بیل اور نہ ہل جوتنے کا دیگر سامان۔ جب اس کی باری آئی تو اس نے بادشاہ سے درخواست کی کہ مجھے ایک ہاتھی دیدو۔ بادشاہ چونکہ اس کسان کے حالات سے واقف ہے اس لئے اس نے کسان کو ہاتھی نہ دیا کہ جب اس کے پاس اپنے گزارے کے لائق خرچہ نہیں تو ہاتھی کے اخراجات کہاں سے پورے کرے گا لہٰذا ہاتھی کی بجائے چند ایکڑ زمین، بیل اور کھیتی باڑی کا سامان اس کسان کو دیدیا۔ اب وہ کسان شاہی دربار

سے باہر آکر یہ شور مچائے کہ بادشاہ نے اعلان تو بڑا کیا تھا کہ ہر ایک کو منہ مانگی مراد دے گا مگر میرا تو ایک چھوٹا سا سوال بھی پورا نہ کیا۔

اب آپ غور کریں کہ اس کسان کے ساتھ بادشاہ کا عمل احسان شمار کیا جائے گا یا وعدہ خلافی؟ اور اس کسان کی بادشاہ سے متعلق شکایت درست ہے یا کم فہمی کی علامت؟

مثال نمبر 3

ایک شہر میں قحط پڑا ہوا ہے۔ لوگ فاقوں سے مر رہے ہیں۔ روپیہ پیسہ ہونے کے باوجود کھانے کو کچھ نہیں مل رہا۔ اس دوران ایک کنگال آدمی کو کسی سخی کے بارے میں معلوم ہوا کہ وہ لوگوں کی مدد کرتا ہے۔ یہ شخص اس سخی کے پاس جاتا ہے اور جا کر چند ہزار روپے کا سوال کرتا ہے۔ سخی کو معلوم ہے کہ اس آدمی کے گھر میں راشن نہیں اور بازار میں بھی نہیں مل رہا اور روپے مانگنے کا مقصد بھی راشن لینا ہے لہٰذا اگر وہ اسے راشن دیدے تو اس کا مسئلہ حل ہو جائے گا اور اگر رقم دے گا تو بازار میں راشن میسر نہ ہونے کی وجہ سے یہ شخص فاقوں سے مرے گا۔ چنانچہ اس نے رقم دینے کی بجائے اس غریب آدمی کو راشن دیدیا۔ اب اگر یہ غریب اس سخی پر اعتراض کرے کہ زندگی میں پہلی مرتبہ چند ہزار روپے کا سوال کیا تھا مگر سخی نے وہ بھی نہ دیئے۔ یہ کہاں کا سخی ہوا؟

تو آپ غور کریں کہ کیا اس کنگال معترض کا اعتراض درست ہے؟ اور سخی کی سخاوت اس کے سوال سے بہتر ہے یا نہیں؟

مثال نمبر 4

ایک شخص کے گھر میں آگ لگی ہوئی ہے۔ ہر طرف دھواں ہی دھواں پھیلا ہوا ہے۔ آگ مسلسل بڑھ رہی ہے۔ ایک شخص اس آگ میں گھرا ہوا لوگوں کو مدد کیلئے پکار رہا ہے۔ لوگ مدد کو پہنچے تو وہ آگ سے نکلنے کی بجائے وہاں سے سامان نکالنے لگا اور

دوسروں کو بھی مدد کیلئے کہنے لگا۔ چند عقلمند آدمیوں نے دیکھا کہ تھوڑی ہی دیر میں آگ اس آدمی تک پہنچ جائے گی اور اسے جلا کر بھسم کر دے گی لہٰذا انہوں نے اسے پکڑا اور کھینچتے ہوئے آگ سے باہر لے آئے۔ باہر نکل کر وہ آدمی شور مچانے لگا کہ ان ظالموں نے میری مدد کرنے کی بجائے مجھے مارا ہے اور دھکے دیتے ہوئے مجھے آگ سے باہر لے آئے ہیں۔

اس آدمی کے بارے میں غور کریں کہ جس چیز کی مدد کیلئے اس نے لوگوں کو پکارا تھا لوگوں نے اس کی بجائے اگر اسے آگ سے نکال کر بچا لیا تو انہوں نے اس پر احسان کیا یا زیادتی؟ اور اس شخص کا واویلا درست ہے یا غلط؟

مثال نمبر 5

ایک ڈاکٹر کے پاس ایک مریض جا کر کہتا ہے: ڈاکٹر صاحب! مجھے بہت زیادہ جسمانی کمزوری ہے آپ مجھے چند طاقتور دوائیں اور غذائیں بتائیں تا کہ میں اپنی کمزوری کو دور کرسکوں۔ ڈاکٹر اس کا معائنہ کرنے کے بعد سمجھتا ہے کہ اس کا معدہ اور جگر بالکل تباہ ہو چکا ہے۔ معدے میں فاسد مادہ جمع ہو چکا ہے لہٰذا وہ اسے کم طاقت والی غذا کم مقدار میں کھانے کا مشورہ دیتا ہے اور گوشت، پھل اور دیگر طاقتور چیزیں اس پر بالکل بند کر دیتا ہے تا کہ جب معدے میں کھانا ہضم کرنے کی استعداد پیدا ہو جائے تب اسے مقوی غذاؤں کی اجازت دے۔ اب اگر یہ شخص لوگوں کے پاس جا کر اس ڈاکٹر کے خلاف کہتا ہے کہ میں پہلے ہی کمزور ہوں اور ڈاکٹر صاحب نے طاقتور غذاؤں کی بجائے مزید کمزور قسم کی غذائیں لکھ دی ہیں۔ یہ تو ڈاکٹر ہی نہیں لگتا تو آپ غور کریں کہ مریض کی مطلوبہ اشیاء کی اجازت دے کر اس کی صحت تباہ و برباد

کردینا صحیح ہے یا اس کے مطلوب کے برخلاف جو چیز اس کے حق میں بہتر ہے وہ اسے دیدینا بہتر ہے؟

ان تمام مثالوں سے آپ بخوبی سمجھ گئے ہوں گے کہ ہمارے جیسے انسان بارہا ہم سے زیادہ سمجھدار ہوتے ہیں اور جس حکمت تک ہماری عقل کی رسائی نہیں ہوتی وہاں تک دوسروں کی رسائی ہوتی ہے اور ایسی صورت میں زیادہ سمجھدار آدمی کا طرزِ عمل ہمارے لئے درست ہوتا ہے اگرچہ ظاہری طور پر ہمیں اس معاملے کی حکمت سمجھ نہ آئے۔ جب عام لوگوں کا یہ حال ہے تو اللہ تبارک وتعالیٰ کی شان تو بہت بلند وبالا ہے۔ اللہ تعالیٰ حاکم بھی ہے اور حکیم بھی، عالم بھی ہے اور قدیر بھی، کریم بھی ہے اور بصیر بھی۔ وہ ہماری بہتری کو ہم سے زیادہ جانتا ہے۔ بکثرت ایسا ہوتا ہے کہ ہم اللہ تعالیٰ سے کسی چیز کا سوال کرتے ہیں لیکن ظاہری طور پر وہ چیز ہمیں نہیں ملتی۔ ایسے مقام پر ہمیں یہ ذہن بنانا چاہئے کہ یا تو یہ چیز ہمارے لئے نقصان دہ تھی اس لئے ہمیں عطا نہیں کی گئی اور یا اللہ تعالیٰ نے اس کی بجائے اس سے بہتر کوئی دنیاوی چیز ہمیں دیدی ہے یا دے گا اور اگر بالفرض دنیوی چیز بھی نہیں ملی تو کم از کم آخرت کا ثواب تو ضرور ہمارے نامہ اعمال میں لکھا گیا ہے اور آخرت بہر حال بہتر ہے۔ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے:

تُرِيدُونَ عَرَضَ الدُّنْيَا وَاللّٰهُ يُرِيدُ الْآخِرَةَ وَاللّٰهُ عَزِيزٌ حَكِيمٌ

ترجمہ کنزالعرفان: تم لوگ دنیا کا مال واسباب چاہتے ہو اور اللہ آخرت چاہتا ہے اور اللہ غالب حکمت والا ہے۔ (انفال 67)

ایک اور جگہ ارشاد فرمایا:

ثَوَابُ اللّٰهِ خَيْرٌ لِّمَنْ آمَنَ وَعَمِلَ صَالِحًا

ترجمہ کنزالعرفان: اللہ کا ثواب (دنیوی شان وشوکت اور مال سے) بہتر ہے اس

آدمی کے لیے جو ایمان لائے اور اچھے کام کرے۔ (قصص 80)

اللہ تعالیٰ بندوں پر نہایت مہربان ہے۔ اس لئے بارہا ہم اپنی نادانی سے اللہ تعالیٰ سے ایسی چیزوں کا سوال کرتے ہیں جو ہمیں پسند ہیں مگر حقیقت میں ہمارے لئے وہ چیز بہتر نہیں ہوتی اور بارہا ہم اللہ تعالیٰ سے کسی چیز سے بچنے کا سوال کرتے ہیں حالانکہ وہ چیز ہمارے لئے بہتر ہوتی ہے چنانچہ اللہ تعالیٰ ارشاد فرماتا ہے:

عَسَى أَن تَكْرَهُوا شَيْئًا وَهُوَ خَيْرٌ لَّكُمْ وَعَسَى أَن تُحِبُّوا شَيْئًا وَهُوَ شَرٌّ لَّكُمْ وَاللَّهُ يَعْلَمُ وَأَنتُمْ لَا تَعْلَمُونَ

ترجمہ کنزالعرفان: قریب ہے کہ کوئی بات تمہیں ناپسند ہو حالانکہ وہ تمہارے حق میں بہتر ہو اور قریب ہے کہ کوئی بات تمہیں پسند آئے حالانکہ وہ تمہارے حق میں بری ہو اور اللہ جانتا ہے اور تم نہیں جانتے۔ (بقرہ 216)

لہٰذا جب ہمیں اپنے نفع نقصان کا کامل علم نہیں ہے تو واضح خیر اور واضح شر کے علاوہ میں اللہ تعالیٰ سے یہ دعا مانگنی چاہئے کہ جو ہمارے حق میں بہتر ہے اللہ تعالیٰ ہمیں وہ عطا فرمائے اور جو ہمارے حق میں بہتر نہیں اللہ تعالیٰ اس سے ہمیں بچائے نیز اس کے ساتھ ساتھ واضح خیر اور واضح شر کے حوالے سے بھی اگر ہماری دعائیں قبول نہ ہوں تو بھی اللہ تعالیٰ کی مرضی پر چھوڑ دینا چاہئے۔

ہمارے لئے کیا چیز بہتر ہے یا کیا بہتر نہیں ہے، اس بارے میں ہمارا علم ناقص ہے اسے سمجھنے کیلئے درج ذیل کلام کو بغور پڑھیں:

دعاؤں کی عدمِ قبولیت کے حوالے سے جو سب سے زیادہ رونا رویا جاتا ہے وہ مال و دولت کے بارے میں ہے کہ اللہ تعالیٰ سے مال مانگا مگر ابھی تک نہیں ملا۔ آیئے! میں آپ کو قرآن مجید سے سمجھاتا ہوں کہ عمومی طور پر کثرت سے مال و دولت نہ دینے

کی کیا حکمتیں ہیں۔ اللہ تعالیٰ نے سب لوگوں کو مال نہ دینے کی بطورِ خاص چند وجوہات بیان کی ہیں۔ ان حکمتوں پر غور کرتے ہوئے دیکھیں کہ ہمارے حق میں کیا بہتر ہے۔

اللہ تعالیٰ ارشاد فرماتا ہے:

وَلَوْ بَسَطَ اللّٰهُ الرِّزْقَ لِعِبَادِهٖ لَبَغَوْا فِی الْاَرْضِ وَلٰكِنْ یُّنَزِّلُ بِقَدَرٍ مَّا یَشَآءُ اِنَّهٗ بِعِبَادِهٖ خَبِیْرٌۢ بَصِیْرٌ

ترجمہ کنزالعرفان: اور اگر اللہ اپنے سب بندوں کیلئے رزق وسیع کر دیتا تو ضرور وہ (مال کے نشے میں) زمین میں فساد پھیلاتے لیکن وہ (اللہ) اندازہ سے جتنا چاہتا ہے اتارتا ہے، بیشک وہ بندوں سے خبردار (ہے، انہیں) دیکھ رہا ہے۔ (شوریٰ 27)

دوسری جگہ ارشاد فرماتا ہے:

وَلَوْلَا اَنْ یَّكُوْنَ النَّاسُ اُمَّةً وَّاحِدَةً لَّجَعَلْنَا لِمَنْ یَّكْفُرُ بِالرَّحْمٰنِ لِبُیُوْتِهِمْ سُقُفًا مِّنْ فِضَّةٍ وَّمَعَارِجَ عَلَیْهَا یَظْهَرُوْنَ ()وَلِبُیُوْتِهِمْ اَبْوَابًا وَّسُرُرًا عَلَیْهَا یَتَّكِــٴُـوْنَ () وَزُخْرُفًا وَاِنْ كُلُّ ذٰلِكَ لَمَّا مَتَاعُ الْحَیٰوةِ الدُّنْیَا وَالْاٰخِرَةُ عِنْدَ رَبِّكَ لِلْمُتَّقِیْنَ

ترجمہ کنزالعرفان: اور اگر یہ نہ بات ہوتی کہ سب لوگ (کافروں کے مال و دولت کی کثرت دیکھ کر کافروں ہی کی) ایک جماعت ہو جائیں گے تو ہم ضرور رحمٰن کے منکروں کے لیے چاندی کی چھتیں اور سیڑھیاں بناتے جن پر چڑھتے اور ان کے گھروں کے لیے چاندی کے دروازے اور چاندی کے تخت بناتے جن پر وہ تکیہ لگاتے اور (یہ چیزیں ان کیلئے) سونا (بھی بنا دیتے) اور یہ جو کچھ ہے سب دنیاوی زندگی ہی کا سامان ہے اور آخرت تمہارے رب کے پاس پرہیزگاروں کے لیے ہے۔ (زخرف 33 تا 35)

ان آیاتِ مبارکہ میں اللہ تعالیٰ نے ہمیں بتایا ہے کہ اگر اللہ تعالیٰ سب کو وافر مقدار میں مال و دولت عطا فرمادے تو نتیجہ یہ نکلے گا کہ لوگ سرکش و باغی ہو جائیں گے اور زمین میں فساد پھیلاتے پھریں گے اور دوسری بات یہ کہ لوگ کافر ہو جائیں گے کیونکہ فرمانِ الٰہی کا خلاصہ یہ ہے کہ اگر یہ بات نہ ہوتی کہ مسلمان کافر ہو جائیں گے تو اللہ تعالیٰ دنیا میں کافروں کو اس قدر کثرت سے مال و دولت دیتا کہ ان کے گھر، دروازے، بستر سونے چاندی کے ہوتے لیکن چونکہ اللہ تعالیٰ بندوں پر مہربان ہے اس لئے اللہ تعالیٰ بہت سے لوگوں کو تنگدست رکھتا ہے۔

اب بتائیے کہ یہ بہتر ہے کہ ایمان سلامت رہے اگرچہ دنیاوی مال و دولت کی کمی ہو یا یہ بہتر ہے کہ مال و دولت کی کثرت ہو اگرچہ آدمی کافر ہو جائے؟ مسلمان تو کبھی یہ تصور کر ہی نہیں سکتا کہ اس کا ایمان چھن جائے اور اس کے بدلے اسے دنیاوی مال و دولت مل جائے۔ تو پیارے بھائیو! جس طرح بہت زیادہ مال و دولت نہ دینے کی حکمت اللہ تعالیٰ نے بیان فرمائی ہے اسی طرح ہمیں مصیبتوں، پریشانیوں، دکھوں اور تکلیفوں میں مبتلا کرنے کی بھی بہت سی حکمتیں ہیں جن میں کچھ حکمتیں بعض لوگوں کی سمجھ میں آجاتی ہیں اور اکثر کی سمجھ میں بالکل نہیں آتیں تو جب ہمارا اللہ پر ایمان ہے کہ وہ حکمت والا ہے تو ہمیں دعا کے اثرات ظاہر نہ ہونے کی صورت میں یہ سمجھ لینا چاہئے کہ اس میں بھی یقیناً حکمتیں ہیں۔

فوری دعا قبول نہ ہونے کا ایک فائدہ یہ بھی ہے کہ بعض اوقات انسان غصے یا خوشی کی زیادتی میں ایسی دعا مانگ بیٹھتا ہے کہ وہ کیفیت دور ہونے کے فوراً بعد اسے اپنی غلطی سمجھ میں آجاتی ہے۔ ایسی صورت میں اگر فوری دعا قبول کرلی جاتی تو آدمی بہت خسارے میں رہے۔ جیسے بعض اوقات ماں باپ غصے کی حالت میں ہوتے ہیں

اور اولاد کیلئے بددعا کر دیتے ہیں یا آدمی پریشانی کے عالم میں اپنے خلاف ہی دعا کرنا شروع ہو جاتا ہے۔ ایسی حالت میں ہر آدمی سمجھ سکتا ہے کہ اللہ تعالیٰ نے دعا قبول نہ کر کے ہم پر بہت بڑا احسان کیا ہے۔ اسی حقیقت کو اللہ تعالیٰ نے ایک آیت میں یوں بیان فرمایا ہے:

﴿ وَيَدْعُ الْإِنسَانُ بِالشَّرِّ دُعَاءَهُ بِالْخَيْرِ وَكَانَ الْإِنسَانُ عَجُولًا ﴾

ترجمہ کنزالعرفان: اور (بعض اوقات غصے میں آ کر) آدمی (اپنے اور اپنے گھر والوں کیلئے) برائی کی دعا کر دیتا ہے جیسے وہ بھلائی کی دعا کرتا ہے اور آدمی بڑا جلد باز ہے۔ (بنی اسرائیل 11)

بعض اوقات دعائیں قبول نہ ہونے اور پریشانیوں کے برقرار رہنے میں ایک حکمت یہ بھی ہوتی ہے کہ اللہ تعالیٰ کی طرف سے امتحان مقصود ہوتا ہے اور یہ وہ عظیم حکمت ہے جس کی وجہ سے انبیاء کرام علیہم السلام مختلف تکالیف، امراض اور پریشانیوں میں مبتلا رہے اور اللہ تعالیٰ کے قرب میں ترقی کرتے رہے۔ امتحانات کے ذریعے اللہ تعالیٰ درجات بلند فرماتا ہے، عام لوگوں کے گناہ معاف فرماتا ہے اور بہت سے وہ درجات جو آدمی اپنے اعمال سے حاصل نہیں کر پاتا اللہ تعالیٰ پریشانیوں کے ذریعے بندے کو ان درجات تک پہنچا دیتا ہے۔ اللہ تعالیٰ نے قرآن مجید میں کئی جگہوں پر لوگوں کا امتحان لینے کا بیان کیا ہے چنانچہ اللہ تعالیٰ ارشاد فرماتا ہے:

أَمْ حَسِبْتُمْ أَن تَدْخُلُوا الْجَنَّةَ وَلَمَّا يَعْلَمِ اللَّهُ الَّذِينَ جَاهَدُوا مِنكُمْ وَيَعْلَمَ الصَّابِرِينَ

ترجمہ کنزالعرفان: کیا تم اس گمان میں ہو کہ تم جنت میں داخل ہو جاؤ گے حالانکہ ابھی اللہ نے تمہارے مجاہدوں کا امتحان نہیں لیا اور نہ (ہی) صبر والوں کی آزمائش کی ہے۔

(آل عمران آیت نمبر 142)

ایک اور جگہ ارشاد فرمایا:

أَحَسِبَ النَّاسُ أَن يُتْرَكُوا أَن يَقُولُوا آمَنَّا وَهُمْ لَا يُفْتَنُونَ () وَلَقَدْ فَتَنَّا الَّذِينَ مِن قَبْلِهِمْ فَلَيَعْلَمَنَّ اللَّهُ الَّذِينَ صَدَقُوا وَلَيَعْلَمَنَّ الْكَاذِبِينَ

ترجمہ کنزالعرفان: کیا لوگوں نے یہ سمجھ رکھا ہے کہ انہیں صرف اتنی بات پر چھوڑ دیا جائے گا کہ وہ کہتے ہیں: ''ہم ایمان لائے'' اور (دین کی راہ میں) انہیں آزمایا نہیں جائے گا؟ اور بیشک ہم نے ان سے پہلے لوگوں کو آزمایا تو ضرور ضرور اللہ انہیں دیکھے گا جو (ایمان کے دعوے میں) سچے ہیں اور ضرور ضرور جھوٹوں کو (بھی) دیکھے گا۔ (عنکبوت 3،2)

ایک اور آیت مبارکہ میں اللہ تعالیٰ نے امتحان لینے کا اور امتحان کے جواب میں کامل ایمان والوں کا طریقہ بیان کیا ہے کہ وہ کس طرح ہر حال میں اللہ تعالیٰ کو یاد رکھتے ہیں چنانچہ فرمانِ باری تعالیٰ ہے:

وَلَنَبْلُوَنَّكُم بِشَيْءٍ مِّنَ الْخَوْفِ وَالْجُوعِ وَنَقْصٍ مِّنَ الْأَمْوَالِ وَالْأَنفُسِ وَالثَّمَرَاتِ وَبَشِّرِ الصَّابِرِينَ الَّذِينَ إِذَا أَصَابَتْهُم مُّصِيبَةٌ قَالُوا إِنَّا لِلَّهِ وَإِنَّا إِلَيْهِ رَاجِعونَ أُولَـٰئِكَ عَلَيْهِمْ صَلَوَاتٌ مِّن رَّبِّهِمْ وَرَحْمَةٌ وَأُولَـٰئِكَ هُمُ الْمُهْتَدُونَ

ترجمہ کنزالعرفان: اور ہم ضرور تمہیں کچھ ڈر اور بھوک سے اور کچھ مالوں اور جانوں اور پھلوں کی کمی سے آزمائیں گے اور صبر کرنے والوں کو خوشخبری سنا دو، وہ لوگ کہ جب ان پر کوئی مصیبت آتی ہے تو کہتے ہیں: ہم اللہ کی مِلک ہیں اور ہم اسی کی طرف لوٹنے والے ہیں۔ یہ وہ لوگ ہیں جن پر ان کے رب کی طرف سے بخششیں اور رحمت ہیں اور یہی لوگ ہدایت یافتہ ہیں۔ (بقرہ 155 تا 157)

ایک اہم تنبیہ:

مذکورہ بالا تمام بحث کے ساتھ ایک اہم بات یہ بھی یاد رکھنی چاہیے کہ خوشی کے وقت اللہ تعالیٰ کو بھول جانا اور صرف پریشانی کے وقت میں اللہ تعالیٰ کو پکارنا اور پریشانی دور ہوتے ہی پھر خدا کو بھول جانا مسلمانوں کا شیوہ نہیں بلکہ اللہ تعالیٰ نے اسے کافروں کا طریقہ قرار دیا ہے چنانچہ فرمانِ باری تعالیٰ ہے:

وَ إِذَا مَسَّ الْإِنسَانَ ضُرٌّ دَعَا رَبَّهُ مُنِيبًا إِلَيْهِ ثُمَّ إِذَا خَوَّلَهُ نِعْمَةً مِّنْهُ نَسِيَ مَا كَانَ يَدْعُو إِلَيْهِ مِن قَبْلُ وَ جَعَلَ لِلَّهِ أَندَادًا لِّيُضِلَّ عَن سَبِيلِهِ قُلْ تَمَتَّعْ بِكُفْرِكَ قَلِيلًا إِنَّكَ مِنْ أَصْحَابِ النَّارِ

ترجمہ کنزالعرفان: اور جب آدمی کو کوئی تکلیف پہنچتی ہے تو اپنے رب کو اس کی طرف رجوع کرتے ہوئے پکارتا ہے پھر جب اللہ اسے اپنے پاس سے کوئی نعمت دیدے تو وہ اس (تکلیف) کو بھول جاتا ہے جس کی طرف وہ پہلے (اپنے رب کو) پکار رہا تھا اور اللہ کے لئے شریک بنانے لگتا ہے تاکہ اس کے راستے (اسلام) سے (دوسروں کو) بہکادے۔ تم فرماؤ: تھوڑے دن اپنے کفر کے ساتھ فائدہ اٹھالے بیشک تو دوزخیوں میں سے ہے۔ (زمر 8)

یہ بھی یاد رکھیں کہ مصیبت کے وقت خدا کو یاد کرنا اور مصیبت دور ہوتے ہی اللہ تعالیٰ کو بھلا دینا انتہاء درجے کی احسان فراموشی ہے کہ جب کوئی کسی پر احسان کرے تو اخلاق و مروت اور انسانیت کا تقاضا یہ ہے کہ محسن کا شکریہ ادا کیا جائے اور اس کی نافرمانی سے بچا جائے لیکن بکثرت لوگوں کی حالت یہ ہے کہ جب کوئی مصیبت پڑتی ہے تو فوراً نیتیں کرنا شروع کر دیتے ہیں کہ اگر اللہ تعالیٰ ہمیں اس مصیبت سے چھٹکارا دیدے تو آئندہ ساری زندگی نیک بن کر گزاریں گے لیکن جیسے ہی وہ پریشانی دور ہوتی

ہے تو نہ کوئی وعدہ یادرہتا ہے اور نہ اللہ تعالیٰ کے احسانات بلکہ پھر وہی پرانی حرکات، وہی عادات، وہی نافرمانیاں، وہی غفلتیں اور وہی اللہ سے دوری کا رویہ شروع ہوجاتا ہے۔اس بارے میں اللہ تعالیٰ کا فرمان اور تنبیہ ملاحظہ فرمائیں،اللہ تعالیٰ ارشاد فرماتا ہے:

هُوَ الَّذِي يُسَيِّرُكُمْ فِي الْبَرِّ وَالْبَحْرِ حَتَّى إِذَا كُنتُمْ فِي الْفُلْكِ وَجَرَيْنَ بِهِم بِرِيحٍ طَيِّبَةٍ وَفَرِحُوا بِهَا جَاءَتْهَا رِيحٌ عَاصِفٌ وَجَاءَهُمُ الْمَوْجُ مِن كُلِّ مَكَانٍ وَظَنُّوا أَنَّهُمْ أُحِيطَ بِهِمْ دَعَوُا اللَّهَ مُخْلِصِينَ لَهُ الدِّينَ لَئِنْ أَنجَيْتَنَا مِنْ هَـٰذِهِ لَنَكُونَنَّ مِنَ الشَّاكِرِينَ ۝ فَلَمَّا أَنجَاهُمْ إِذَا هُمْ يَبْغُونَ فِي الْأَرْضِ بِغَيْرِ الْحَقِّ يَا أَيُّهَا النَّاسُ إِنَّمَا بَغْيُكُمْ عَلَىٰ أَنفُسِكُم مَّتَاعَ الْحَيَاةِ الدُّنْيَا ثُمَّ إِلَيْنَا مَرْجِعُكُمْ فَنُنَبِّئُكُم بِمَا كُنتُمْ تَعْمَلُونَ

ترجمہ کنزُالعرفان: وہی ہے جو تمہیں خشکی اور تری میں چلاتا ہے یہاں تک کہ جب تم کشتی میں ہوتے ہو اور وہ (کشتیاں) خوشگوار ہوا کے ساتھ انہیں لے کر چلتی ہیں اور وہ اس پر خوش ہوتے ہیں پھر ان پر شدید آندھی آنے لگتی ہے اور ہر طرف سے (سمندر) کی لہریں ان پر آتی ہیں اور وہ سمجھ جاتے ہیں کہ انہیں گھیر لیا گیا ہے تو اللہ کے لئے دین کو خالص کرتے ہوئے اس سے دعا مانگتے ہیں، (اے اللہ!) اگر تو ہمیں اس (طوفان) سے نجات دیدے تو ہم ضرور شکر گزار ہوجائیں گے پھر جب اللہ انہیں بچالیتا ہے تو اس وقت وہ زمین میں ناحق زیادتی کرنے لگتے ہیں۔اے لوگو! تمہاری زیادتی (درحقیقت) صرف تمہارے ہی خلاف ہے۔دنیا کی زندگی سے فائدہ اٹھالو پھر تمہیں ہماری طرف لوٹنا ہے تو اس وقت ہم تمہیں بتادیں گے جو تم کیا کرتے تھے۔ (یونس 23،22)

لوگوں کی اس حالت اور نفسیات کو اللہ تعالیٰ نے اس آیت میں مزید بیان کیا ہے:

وَإِذَا مَسَّ الْإِنسَانَ الضُّرُّ دَعَانَا لِجَنبِهِ أَوْ قَاعِدًا أَوْ قَائِمًا فَلَمَّا كَشَفْنَا عَنْهُ ضُرَّهُ

مَرَّ كَأَن لَّمْ يَدْعُنَا إِلَى ضُرٍّ مَّسَّهُ كَذَٰلِكَ زُيِّنَ لِلْمُسْرِفِينَ مَا كَانُوا يَعْمَلُونَ

ترجمہ کنزالعرفان: اور جب آدمی کو تکلیف پہنچتی ہے تو لیٹے ہوئے اور بیٹھے ہوئے اور کھڑے ہوئے (ہر حالت میں) ہم سے دعا کرتا ہے پھر جب ہم اس کی تکلیف دور کر دیتے ہیں تو (ہم سے منہ موڑ کر) یوں چل دیتا ہے گویا کبھی کسی تکلیف کے پہنچنے پر ہمیں پکارا ہی نہیں تھا۔ حد سے بڑھنے والوں کے لئے ان کے اعمال اسی طرح خوشنما بنا دیئے گئے۔ (یونس 12)

ایک اور آیت میں اللہ تعالیٰ نے لوگوں کی حالت بیان کی ہے کہ خوشحالی میں کس طرح لوگ منہ پھیرے رہتے ہیں اور غم و پریشانی کی حالت میں کس طرح لمبی چوڑی دعائیں مانگنے لگ جاتے ہیں۔ اگر لوگوں کے حالات پر غور کریں تو فوراً سمجھ میں آئے گا کہ اللہ تعالیٰ نے جو بیان فرمایا ہے وہ قطعی یقینی طور پر حق ہے۔ فرمانِ باری تعالیٰ ہے:

وَإِذَا أَنْعَمْنَا عَلَى الْإِنسَانِ أَعْرَضَ وَنَأَىٰ بِجَانِبِهِ وَإِذَا مَسَّهُ الشَّرُّ فَذُو دُعَاءٍ عَرِيضٍ

ترجمہ کنزالعرفان: اور جب ہم آدمی پر احسان کرتے ہیں تو (شکر ادا کرنے سے) منہ پھیر لیتا ہے اور اپنی طرف دور ہٹ جاتا ہے اور جب اسے تکلیف پہنچتی ہے تو (لمبی) چوڑی دعا (مانگنے) والا بن جاتا ہے (حم السجدہ 51)

مسلمان کی شان یہ ہے کہ ہر حال میں اللہ تعالیٰ کی رضا پر راضی رہے اور اپنے تمام معاملات میں توکل اور تسلیم و تفویض کی راہ اختیار کرے۔ یہ نہ ہو کہ نعمت ملے تو خوشی میں حد سے بڑھ جائے اور پریشانی آئے تو مایوسی میں حد سے گزر جائے۔ عموی طور پر لوگوں کی حالت یہی ہوتی ہے چنانچہ اللہ تعالیٰ نے ارشاد فرمایا:

وَإِذَا أَذَقْنَا النَّاسَ رَحْمَةً فَرِحُوا بِهَا وَإِن تُصِبْهُمْ سَيِّئَةٌ بِمَا قَدَّمَتْ أَيْدِيهِمْ إِذَا هُمْ يَقْنَطُونَ

ترجمہ کنزالعرفان: اور جب ہم لوگوں کو رحمت کا مزہ دیتے ہیں تو اس پر خوش ہو جاتے ہیں اور اگر انہیں ان کے ہاتھوں کے آگے بھیجے ہوئے اعمال کی وجہ سے کوئی برائی پہنچے تو اس وقت وہ ناامید ہو جاتے ہیں۔ (روم 36)

دیگر چند مقامات بھی ملاحظہ ہوں جہاں اسی حقیقت کو بیان کیا گیا ہے۔ ایک جگہ فرمایا:

لَا يَسْأَمُ الْإِنسَانُ مِن دُعَاءِ الْخَيْرِ وَإِن مَّسَّهُ الشَّرُّ فَيَؤُوسٌ قَنُوطٌ

ترجمہ کنزالعرفان: آدمی بھلائی مانگنے سے نہیں اُکتاتا اور اگر کوئی برائی پہنچے تو بہت ناامید، بڑا مایوس ہو جاتا ہے۔ (حم السجدہ 49)

ایک جگہ فرمایا:

وَإِذَآ أَنْعَمْنَا عَلَى الْإِنسَانِ أَعْرَضَ وَنَأَى بِجَانِبِهِ وَإِذَا مَسَّهُ الشَّرُّ كَانَ يَؤُوسًا

ترجمہ کنزالعرفان: اور جب ہم انسان پر احسان کرتے ہیں تو (وہ شکر ادا کرنے سے) منہ پھیر لیتا ہے اور اپنی طرف سے دور ہٹ جاتا ہے اور جب اسے برائی پہنچتی ہے تو (رحمتِ الٰہی سے) مایوس ہو جاتا ہے۔ (بنی اسرائیل 83)

ایک جگہ فرمایا:

إِنَّ الْإِنسَانَ خُلِقَ هَلُوعًا () إِذَا مَسَّهُ الشَّرُّ جَزُوعًا () وَإِذَا مَسَّهُ الْخَيْرُ مَنُوعًا

ترجمہ کنزالعرفان: بیشک آدمی بڑا بے صبرا حریص پیدا کیا گیا ہے جب اسے برائی پہنچے تو سخت گھبرانے والا ہو جاتا ہے اور جب اسے بھلائی پہنچے تو (اسے اپنے پاس) روک رکھنے والا ہو جاتا ہے۔ (معارج 21)

لہٰذا مسلمان کو چاہیے خوشی اور غمی دونوں حالتوں میں اللہ تعالیٰ کی رضا پر راضی رہے اور دونوں حالتوں میں اعتدال کی راہ اختیار کرے، نہ تو خوشی میں آپے سے باہر ہو جائے اور نہ غم میں ہوش و خرد کا دامن چھوڑے اور نہ بے صبری پر اتر آئے بلکہ

مسلمان کا خوف و امید اور رغبت و رہبت (ڈر) دونوں اللہ تعالیٰ سے ہوں۔ ایک اچھے مسلمان کی حالت کا اندازہ اس آیت مبارکہ سے ہوتا ہے:

أَمَّنْ هُوَ قَانِتٌ آنَاءَ اللَّيْلِ سَاجِدًا وَقَائِمًا يَحْذَرُ الْآخِرَةَ وَيَرْجُو رَحْمَةَ رَبِّهِ قُلْ هَلْ يَسْتَوِي الَّذِينَ يَعْلَمُونَ وَالَّذِينَ لَا يَعْلَمُونَ إِنَّمَا يَتَذَكَّرُ أُولُو الْأَلْبَابِ

ترجمہ کنزالعرفان: کیا وہ شخص جو سجدے اور قیام کی حالت میں رات کے اوقات فرمانبرداری میں گزارتا ہے، آخرت سے ڈرتا ہے اور اپنے رب کی رحمت کی امید لگا رکھتا ہے (وہ نافرمانی اور غفلت میں رہنے والے کی طرح ہوسکتا ہے؟ ہرگز نہیں۔) تم فرماؤ: کیا علم والے اور بے علم برابر ہیں؟ عقل والے ہی نصیحت مانتے ہیں۔ (زمر 9)

خلاصہ کلام یہ ہے کہ اگر دعائیں قبول نہ ہوں تو حسن اعتقاد اور خوشدلی کے ساتھ اس بات کو قبول کریں اور کسی قسم کی جہالت اور شکوہ وشکایت کا اظہار نہ کریں۔ اللہ تعالیٰ ہمیں ہر حال میں اللہ اپنی رضا پر راضی رہنے کی توفیق عطا فرمائے اور ہمیں ظاہر و باطن اور دل و جان اور قال و حال میں اس آیت مبارکہ کا مصداق بنائے۔

قُلْ إِنَّ صَلَاتِي وَنُسُكِي وَمَحْيَايَ وَمَمَاتِي لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ

ترجمہ کنزالعرفان: تم فرماؤ، بیشک میری نماز اور میری قربانیاں اور میرا جینا اور میرا مرنا سب اللہ کے لیے ہے جو سارے جہانوں کا رب ہے۔ (انعام آیت نمبر 162)

دوسری اہم گفتگو

عام طور پر لوگ مصیبتوں، پریشانیوں اور دکھوں کی وجہ سے پریشان رہتے ہیں اوران کے حل کیلئے دعائیں کرتے ہیں لیکن بسا اوقات دعائیں قبول نہیں ہوتیں تو دل گرفتہ ہوتے ہیں۔ کامل مسلمان کو اس معاملے میں بھی رنجیدہ نہیں ہونا چاہئے کہ مصیبتیں بھی ہمارے لئے ثواب کا بہت بڑا ذخیرہ ہیں۔ اس سلسلے میں ذیل کے مضمون کو دل کی آنکھوں سے پڑھیں۔

☆........................☆
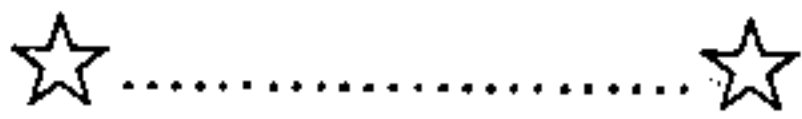
عام طور پر آزمائش ومشکلات پر صبر کرنے کے فضائل

دنیا میں خوشیوں کے ساتھ ساتھ مصیبتیں ضرور آتی ہیں، جو شخص اس دنیا میں زندگی گزارتا ہے اسے طرح طرح کی آزمائش ومشکلات میں ڈالا جاتا ہے۔ دارِ مصائب میں آزمائشوں کی کئی صورتیں ہیں:

(1) اہل وعیال، قرابت دار اور دیگر دوستوں کی موت، جدائی اوران کے گم ہوجانے کی آزمائش وغیرہ۔

(2) خود بیماریوں میں مبتلا ہوکر آزمائش میں پڑنا۔

(3) لوگوں کے جدال وقتال سے عزت کی کمی کی آزمائش، لوگوں سے مقابلہ بازی، غیبت اور جھوٹ وغیرہ کے الزامات کی آزمائش۔

(4) مال کی ہلاکت اور اسکے زائل ہوجانے کی آزمائش۔

ان مصائب میں سے ایک سے بڑھ کر ایک تکلیف ہے۔ ان مصیبتوں میں چند فائدے ہیں ایک یہ کہ اگر مصیبتیں نہ ہوں تو انسان خدا کو بھول کر بڑے بڑے دعوے کرنا شروع کردے۔ آپ دیکھیں کہ فرعون نے راحت پاکر خدائی کا دعوٰی کیا اور دریا کی مصیبت دیکھ کر آواز دی کہ میں رب موسٰی وہارون پر ایمان لاتا ہوں۔ نیز آزمائش کے ذریعے کھرے کھوٹے کی پہچان ہوتی ہے قرآن پاک میں ہے:

﴿إِن يَمْسَسْكُمْ قَرْحٌ فَقَدْ مَسَّ الْقَوْمَ قَرْحٌ مِّثْلُهُ وَتِلْكَ الأيَّامُ نُدَاوِلُهَا بَيْنَ النَّاسِ وَلِيَعْلَمَ اللّهُ الَّذِينَ آمَنُواْ وَيَتَّخِذَ مِنكُمْ شُهَدَاء وَاللّهُ لاَ يُحِبُّ الظَّالِمِينَ ☆وَلِيُمَحِّصَ اللّهُ الَّذِينَ آمَنُواْ وَيَمْحَقَ الْكَافِرِينَ﴾

ترجمہ: (یادرکھو کہ) اگر (اس وقت میدانِ احد میں) تمہیں کوئی تکلیف پہنچی ہے تو وہ لوگ بھی ویسی ہی تکلیف (پہلے میدانِ بدر میں) پاچکے ہیں اور یہ دن ہیں جو ہم لوگوں کے درمیان پھیرتے رہتے ہیں (کہ کبھی ایک کی فتح تو کبھی دوسرے کی۔) اور (کبھی کبھار جو کافروں کا غلبہ ہووہ) اس لئے ہوتا ہے کہ اللہ ایمان والوں کی پہچان کرادے اور تم میں سے کچھ لوگوں کو شہادت کا مرتبہ عطا فرمادے اور اللہ ظالموں کو پسند نہیں کرتا۔ اور اس لئے کہ اللہ مسلمانوں کونکھار دے اور کافروں کو مٹادے۔

(سورۃ آل عمران، آیت 140، 141)

اللہ عزوجل چاہے تو ہر ایک کو آزمائشوں اور تکلیفوں سے آزاد کردے لیکن اللہ عزوجل بندے کو آزمائش میں مصلحت اور حکمت کے تحت مبتلا فرماتا ہے جس کا ضرور

فائدہ ہوتا ہے جیسے مہربان طبیب بدہضمی میں کھانے سے روکتا ہے اور پھر بہتر دوا دیتا ہے یا اولا کڑوی دوائیں پلاتا ہے جس سے شفا حاصل ہوتی ہے۔ ایسے ہی اللہ عزوجل آزمائش ومشکلات کا اچھا بدلہ عطا فرماتا ہے اور وہ بدلہ اگر دنیا میں نہ ملے تو قیامت والے دن ضرور ملے گا۔

اللہ تعالیٰ اپنے بندوں کو آزماتا ہے چنانچہ قرآن پاک کی آیت ہے:

﴿وَلَنَبْلُوَنَّكُمْ بِشَيْءٍ مِّنَ الْخَوفِ وَالْجُوعِ وَنَقْصٍ مِّنَ الْأَمْوَالِ وَالْأَنفُسِ وَالثَّمَرَاتِ وَبَشِّرِ الصَّابِرِينَ﴾ ترجمہ: اور ہم ضرور تمہیں کچھ ڈر اور بھوک سے اور کچھ مالوں اور جانوں اور پھلوں کی کمی سے آزمائیں گے اور صبر کرنے والوں کو خوشخبری سنادو۔ (سورۃ البقرہ، آیت 155)

اس آیت کی تفسیر میں حکیم الامت مفتی احمد یار خان نعیمی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ فرماتے ہیں: ''﴿بِشَيْءٍ مِّنَ الْخَوفِ وَالْجُوعِ﴾ ترجمہ: کسی قدر ڈر اور بھوک سے۔ پہلے لفظ کی وجہ سے گھبراہٹ پیدا ہوسکتی تھی کہ نہ معلوم کتنا سخت امتحان ہوگا ﴿بِشَيْءٍ﴾ فرما کر تسکین دے دی کہ گھبراؤ نہیں تھوڑا سا خوف وبھوک وغیرہ سے آزمایا جائے گا۔ ان سب چیزوں کو اس لئے تھوڑا کہا کہ یہ آخرت کی مصیبتوں کے مقابل تھوڑی ہیں جو کوئی گھبرا کر ایمان چھوڑ دے وہ تو بڑی مصیبت میں مبتلا ہوگا اور دین پر قائم رہنے والے کا تھوڑے صبر سے ہی بیڑا پار ہوجائے گا یا اس لئے کہ بے صبری کرنے سے بڑی مصیبت آپڑتی ہے اور صبر کی برکت سے تھوڑے ہی پر گزر جاتی ہے مثلاً حملۂ کفار کے وقت اگر صبر سے مقابلہ کیا جائے تو نقصان کم ہوگا اور اگر بے صبری سے ہتھیار ڈال دیئے جائیں تو بڑی مصیبت آپڑے گی کہ وہ ہر چیز پر قادر ہو جائیں گے۔ (تفسیر نعیمی، جلد 2، صفحہ 96، نعیمی کتب خانہ گجرات)

انسان کا دل وہ ہلکا پتا ہے جسے رنج وغم خوشی وراحت کی ہوائیں ہر طرف اڑائے پھرتی ہیں صبر وہ وزنی پتھر ہے جس کی وجہ سے دل ان ہواؤں سے اڑتا نہیں اسلئے ارشاد ہوا کہ یہ صابرین ہی ہدایت پر ہیں۔ لہذا جب کبھی کوئی مصیبت آئے تو استقامت کے ساتھ اس پر صبر کرے اور رب کی رضا پر راضی رہے واویلا اور شکوہ کرکے اس کے اجر کو ضائع نہ کرے۔ امام غزالی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ فرماتے ہیں: ''جو جنت کی محبت کا دعویٰ کرے اور عبادت نہ کرے، سرکار سے محبت کا دعویٰ کرے اور علماء وفقراء سے محبت نہ کرے، آگ سے ڈرنے کا دعویٰ کرے مگر گناہ نہ چھوڑے، اللہ عزوجل سے محبت کا دعویٰ کرے اور مصیبت پر شکایت کرے وہ جھوٹا ہے۔

(مکاشفۃ القلوب، صفحہ 59، ضیاء القرآن)

....

آزمائش ومشکلات پر صبر کرنے کے درج ذیل فضائل ہیں:

1: چھوٹی مصیبت کے سبب بڑی مصیبت کا دور ہو جانا

2: بہتر نعم البدل ملنا

3: گناہوں کی مغفرت

4: آخرت میں نجات

5: قرب الٰہی کا ذریعہ

چھوٹی مصیبت کے سبب بڑی مصیبت کا دور ہو جانا

بعض اوقات زندگی میں پیش آنے والے چھوٹے چھوٹے مصائب بڑے مصائب کے دور ہونے کا سبب بن جاتے ہیں لہذا جب کوئی مصیبت آئے تو اس سے

بڑی مصیبت کو ذہن میں لا کر شکر ادا کرنا چاہئے کہ اللہ عزوجل نے بڑی مصیبت میں مبتلا نہیں کر دیا۔ امام غزالی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ فرماتے ہیں: ''مصیبت پر بھی اللہ رب العزت کا شکر بجالانا چاہئے۔ کفر اور گناہ کے علاوہ باقی مصائب میں کوئی نہ کوئی بھلائی ضرور ہوتی ہے جس سے انسان ناآشنا ہوتا ہے۔ تیری بھلائی کہاں ہے اللہ رب العزت بہتر جانتا ہے۔ ہر مصیبت میں پانچ شکر ادا کرنے ضروری ہیں:

(1) وہ مصیبت دنیاوی امور میں ہوگی یا جسم میں ہوگی۔ اللہ رب العزت کا شکر ادا کرنا چاہئے کہ اس نے دین محفوظ رکھا۔ حضرت سہل تستری رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ کی خدمت میں ایک شخص نے عرض کی ''چور میرے گھر میں داخل ہو کر میرا سامان چرا کر لے گیا ہے۔'' انہوں نے فرمایا: ''اگر شیطان تیرے دل میں داخل ہو کر تیرا ایمان چرا لیتا تو پھر تو کیا کرتا؟''

(2) کوئی مرض یا مصیبت ایسی نہیں جس سے بڑھ کر بیماری یا مصیبت نہ ہو۔ اللہ رب العزت کا شکر ادا کرنا چاہئے کہ اس نے اس سے بڑی بلا میں گرفتار نہیں کر دیا۔ اگر کوئی ایک ہزار کوڑوں کا مستحق ہوا سے صرف سو کوڑے مار کر چھوڑ دیا جائے تو کیا اسے شکر یہ ادا نہیں کرنا چاہئے؟ ایک ولی کامل کے سر پر کسی نے خاک پھینک دی۔ انہوں نے فرمایا: ''میں آگ کا مستحق تھا مجھ سے راکھ پر صلح کر لی گئی ہے۔ یہ نعمت تمام نہیں تو اور کیا ہے؟''

(3) آخرت کا عذاب دنیاوی مصائب سے عظیم تر ہوگا۔ اللہ تعالیٰ کا شکر ادا کرنا چاہئے کہ اس نے دنیا میں مصائب میں گرفتار کیا جس کی وجہ سے آخرت کی بہت سے سزائیں معاف ہو جائیں گی۔ حضور ﷺ نے فرمایا: ''جسے دنیا میں کسی مصیبت میں گرفتار کیا گیا اُسے آخرت کا عذاب نہ ہوگا۔''

(4) لوحِ محفوظ میں وہ مصیبت تیرے لئے لکھی ہوئی تھی۔ جب وہ آ گئی تو اس کی آمد پر شکر بجالانا چاہئے۔ حضرت شیخ ابو سعید رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ ایک دفعہ گدھے سے گر پڑے انہوں نے کہا: ''الحمد للہ۔'' لوگوں نے عرض کی آپ نے شکر کیوں ادا کیا ہے؟ انہوں نے فرمایا: ''اس لئے کہ یہ بلا گزر گئی ہے اسے مجھ پر ضرور آنا تھا یہ قضائے ازلی میں رقم تھی۔''

(5) یہ مصیبت دو اعتبار سے آخرت کے ثواب کا سبب بنے گی: (1) ثواب میں اضافہ ہوگا جس طرح کہ احادیثِ صحیحہ سے ثابت ہے۔ (2) دنیا کی محبت سارے گناہوں کا سرچشمہ ہے اس طرح دنیا ہی تیری جنت بن جائے گی۔ حریمِ اقدس کی طرف چلنا تجھے گراں گزرے گا۔ جسے دنیا کے مصائب میں مبتلا کیا جاتا ہے اس کا دل دنیا سے نفرت کرنے لگتا ہے۔ ہر مصیبت بارگاہِ ربوبیت سے ادب سکھانے کے لئے آتی ہے۔ دانا بچہ وہی ہے کہ جسے جب ادب سکھایا جائے تو اسے اپنے لئے مفید سمجھے۔ حدیث مبارک میں ہے کہ اللہ رب العزت اپنے دوستوں پر مصائب نازل کرکے ان کی نگہداشت کرتا ہے جس طرح تم اپنے مریضوں کی پانی اور کھانے سے تیمارداری کرتے ہو۔

(کیمیائے سعادت، صفحہ 648، ضیاء القرآن لاہور)

ایسے ہی کئی ایسی بیماریاں ہوتی ہیں جن سے بظاہر تکلیف ہوتی ہے لیکن حقیقت میں وہ بیماریاں بدن کو بڑی بیماریوں سے محفوظ رکھتی ہیں جیسا کہ امام احمد رضا خان علیہ رحمۃ الرحمٰن ملفوظات میں فرماتے ہیں: ''حضور ﷺ سے حدیث ہے کہ تین بیماریوں کو ناپسند نہ رکھو۔ زکام کہ اس کی وجہ سے بہت سے بیماریوں کی جڑ کٹ جاتی ہے۔ کھجلی کہ اس سے امراض جلدیہ جذام وغیرہ کا انسداد ہو جاتا ہے۔ آشوبِ چشم نابینائی کو رفع کرتا ہے۔'' (ملفوظات، حصہ اول، صفحہ 34، مشتاق بک کارنر لاہور)

مصیبت کو جس قدر بھاری سمجھیں گے یہ اتنی ہی تکلیف دہ ہوگی اور اگر اسے اپنے حق میں بہتر سمجھ کر برداشت کریں گے تو اخروی فوائد کے ساتھ ساتھ دنیاوی فوائد بھی حاصل ہوں گے۔ مفتی احمد یار خان نعیمی رحمۃ اللہ تعالٰی علیہ تفسیر نعیمی میں ایک واقعہ لکھتے ہیں: ''سلیمان علیہ السلام کے زمانہ میں ایک شخص نے ہزار درہم میں ایک بلبل خریدی جو خوب بولتی تھی۔ ایک دن اس کے پنجرے پر طوطا کچھ بول کر اڑ گیا اور اس بلبل نے بولنا چھوڑ دیا۔ اس شخص نے حضرت کی خدمت میں حاضر ہو کر یہ ماجرا بیان کیا۔ آپ نے بلبل کا پنجرا منگوا کر اس سے خاموشی کا سبب پوچھا وہ بولی کہ میں اپنے وطن اور اولاد کو یاد کر کے روتی تھی اور لوگ اسے گیت سمجھتے تھے۔ مجھے طوطے نے سمجھایا کہ تیری بے صبری ہی اس قید کا باعث ہے اگر تو صبر کرے اور خاموش ہو جائے تو چھوٹ جائے۔ لہذا میں نہ بولوں گی آپ نے مالک سے کہا کہ تو اس کے بولنے سے ناامید ہو جا۔ وہ بولا پھر مجھے اس کے پالنے کی کیا ضرورت ہے میں تو اس کی آواز کا عاشق تھا اور اسے آزاد کر دیا۔ وہ یہ کہتی ہوئی اڑ گئی کہ پاک ہے وہ جس نے مجھے انڈے میں بنایا اور ہوا میں اڑایا اور پنجرے میں صبر دے کر وہاں سے چھڑایا۔ یہی ہمارا حال ہے جب تک بے صبری ہے تب تک ہی قید اور دنیا کی خوشی ہزار مصیبتوں کا پیش خیمہ اور یہاں کی نامرادی وہاں کی کامیابی ہے۔''

(تفسیر نعیمی، جلد 2، صفحہ 101، نعیمی کتب خانہ گجرات)

بہتر نعم البدل ملنا

بعض ایسی ظاہری نعمتیں ہوتی ہیں جو ہمارے لئے مستقبل میں نقصان دہ ثابت ہو سکتی ہیں اس لئے اسے لے کر اس کے عوض اچھا بدل عطا کر دیا جاتا ہے جیسا کہ قرآن میں حضرت خضر علیہ السلام والے واقعہ میں بچہ کا قتل کرنا کہ اسے بڑا ہو کر

والدین کے لئے اذیت کا سبب بنتا تھا لہذا اسے مار کر اس کے بدلے نیک اولاد ملنے کی خبر دی گئی۔ کیمیائے سعادت میں ہے:''حضرت ام سلیم رمیصاء رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے مروی ہے کہ فرماتی ہیں میرا بیٹا فوت ہو گیا اور میرے خاوند حضرت سیدنا ابوطلحہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ موجود نہیں تھے میں اٹھی اور گھر کے ایک کونے میں اس پر کپڑا ڈال دیا حضرت ابوطلحہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ تشریف لائے تو میں نے اٹھ کر افطاری کا انتظام کیا وہ کھانا کھا رہے تھے اور ساتھ ہی پوچھنے لگے بچے کا کیا حال ہے؟ میں نے کہا اللہ تعالیٰ کا شکر اور احسان ہے اچھے حال میں ہے۔ وہ جب سے بیمار ہوا اسے کسی رات بھی ایسا سکون نہیں ملا پھر میں نے ان کے لئے اپنے آپ کو اچھی طرح سنوارا حتی کہ انہوں نے اپنی حاجت کو مجھ سے پورا کیا۔ پھر میں نے کہا کیا پڑوسیوں پر تعجب نہیں ہوتا؟ فرمایا ان کو کیا ہوا؟ میں نے کہا انہوں نے ایک چیز ادھار لی تھی جب ان سے واپس مانگی شور مچانے لگے۔ فرمایا یہ تو انہوں نے برا کیا۔ میں نے کہا آپ کا بیٹا اللہ تعالیٰ کی امانت تھا اور اللہ تعالیٰ نے اسے اٹھا لیا ہے۔ اس پر انہوں نے اللہ تعالیٰ کی حمد و ثناء کی اور ''انا للہ و انا الیہ راجعون'' پڑھا پھر دوسرے دن نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوئے اور آپ کو واقعہ کی اطلاع دی آپ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم ان کے حق میں دعا ارشاد فرمائی ''اللھم بارك لھما فی لیلتھما'' یا اللہ ان کے رات کے عمل میں برکت پیدا فرما۔

راوی کہتے ہیں میں نے اس کے بعد مسجد میں ان کے سات بیٹے دیکھے وہ سب کے سب قرآن پاک کے قاری تھے۔

(کیمیائے سعادت صفحہ نمبر 630 ضیاء القرآن پبلی کیشنز لاہور)

گناہوں کی مغفرت

مصائب وآلام گناہوں کی مغفرت کا بھی سبب بنتے ہیں چنانچہ بخاری شریف کی حدیث پاک ہے"عن أبی سعید الخدری وعن أبی ہریرة عن النبی صلی اللہ علیه وسلم قال ما یصیب المسلم من نصب ولا وصب ولا ہم ولا حزن ولا أذی ولا غم حتی الشوکة یشاکہا إلا کفر اللہ بہا من خطایاہ"

ترجمہ: حضرت ابوسعید خدری اور ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے روایت ہے کہ نبی کریم ﷺ نے فرمایا مومن کو جو تھکاوٹ، بیماری، پریشانی، خوف، رنج اور غم پہنچتا ہے حتی کہ کانٹا بھی چبھتا ہے تو اللہ عزوجل اس کے عوض اس کے گناہ مٹا دیتا ہے۔

(صحیح البخاری، کتاب المرضی، باب ماجاء فی کفارۃ المرض، الحدیث 5210)

المعجم الاوسط کی حدیث پاک ہے "عن أبی أمامة قال قال رسول اللہ صلی اللہ علیه وسلم إن اللہ عز وجل لیجرب أحدکم بالبلاء کما یجرب أحدکم ذہبه بالنار"

حضرت ابو امامہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہتے ہیں کہ نبی کریم ﷺ نے فرمایا بے شک اللہ عزوجل بندے کو بلاؤں میں ڈال کر اس طرح گناہوں سے پاک کرتا ہے جس طرح تم لوہے کا زنگ بھٹی میں ڈال کر دور کرتے ہو۔

(المعجم الاوسط، باب 2، الحدیث 7598)

المعجم الاوسط میں ہے"عن أبی أمامة قال قال رسول اللہ صلی اللہ علیه وسلم إن المسلم إذا مرض أوحی اللہ عز وجل إلی

ملائکته، فیقول یا ملائکتی أنا قیدت عبدی بقید من قیودی، فإن قبضته، أغفر له، وإن عافیته فجسد مغفور له لا ذنب له"

ترجمہ: حضرت ابوامامہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا بے شک جب مسلمان بیمار ہوتا ہے تو اللہ عزوجل فرشتوں کی طرف وحی کرتے ہوئے فرماتا ہے کہ میں نے اپنے بندے کو بیماری میں مبتلا کیا تو اگر میں اسے (اس بیماری میں) میں موت دوں تو اسے بخش دوں گا اور اگر اسے اس بیماری سے عافیت دو تو اس کے جسم کو گناہوں سے پاک کر دوں گا۔

(المعجم الاوسط، باب 2، الحدیث 7601)

امام غزالی کیمیائے سعادت میں اللہ عزوجل کا ارشاد نقل فرماتے ہیں: "مومن کے دفترِ عمل میں گناہ ہوتے ہیں میں چاہتا ہوں کہ وہ مرگ پاک اور بے گناہ ہو کر میرا دیدار کرے۔ میں اس دنیا میں مصائب کو اس کے گناہوں کا کفارہ بناتا ہوں۔ کافر کی کئی نیکیاں ہوتی ہیں میں چاہتا ہوں کہ ان کا بدلہ دنیاوی نعمتوں سے چکا دوں تا کہ جب وہ مجھ سے ملے تو اس کا کوئی حق باقی نہ ہو تا کہ اسے پوری سزا مل سکے۔"

(کیمیائے سعادت، صفحہ 649، ضیاء القرآن لاہور)

مسند امام احمد بن حنبل میں ہے "قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم إذا مرض العبد أو سافر کتب له من الأجر مثل ما کان یعمل مقیما صحیحا"

ترجمہ: نبی کریم ﷺ نے فرمایا جب بندہ بیمار ہوتا ہے یا سفر پر جاتا ہے تو اس کے وہ اعمال بھی لکھے جاتے ہیں جو وہ تندرستی کی حالت میں کیا کرتا تھا۔

(المسند لامام احمد بن حنبل، حدیث ابی موسیٰ بن اشعری، الحدیث 18848)

آخرت میں نجات

مصائب کی وجہ سے آخرت میں مغفرت ونجات کی بشارت ہے۔ترمذی شریف کی حدیث پاک ہے"عن جابر قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم يود أهل العافية يوم القيامة حين يعطى أهل البلاء الثواب لو أن جلودهم كانت قرضت في الدنيا بالمقاريض"

ترجمہ: حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی کریم ﷺ کا فرمانِ عالیشان ہے۔ "عافیت میں رہنے والے لوگ جب قیامت والے دن مصیبت زدہ لوگوں کا اجر دیکھیں گے تو تمنا کریں گے کہ کاش (دنیا میں) ان کی کھالوں کو قینچیوں سے کاٹ دیا جاتا۔"

(جامع الترمذی، ابواب الزہد، باب ماجاء فی ذھاب البصر ،الحدیث 2326)

طبرانی شریف میں ہے"عن ابن عباس عن النبي صلى الله عليه وسلم قال يؤتى بالشهيد يوم القيامة فينصب للحساب ويؤتى بالمتصدق فينصب للحساب ثم يؤتى بأهل البلاء ولا ينصب لهم ميزان ولا ينشر لهم ديوان فيصب عليهم الأجر صباحتى إن أهل العافية ليتمنون في الموقف أن أجسادهم قرضت بالمقاريض من حسن ثواب الله لهم"

ترجمہ: حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے روایت ہے کہ نبی کریم ﷺ نے فرمایا قیامت کے دن شہید کو لاکر حساب کے لئے کھڑا کیا جائے گا پھر صدقہ کرنے والے کو لایا جائے گا اور حساب کے لئے روک لیا جائے گا، پھر مصیبت زدوں کو لایا جائے گا ان کے لئے نہ میزان نصب کی جائے گی اور نہ ہی اعمال نامے کھولے جائیں گے بلکہ ان پر بہت زیادہ اجر نچھاور کیا جائے گا یہاں تک کہ عافیت میں رہنے والے اللہ عزوجل کی

طرف سے عطا کردہ ثواب دیکھ کر میدانِ حشر میں اس بات کی تمنا کریں گے کاش دنیا میں ان کے جسموں کو قینچیوں سے کاٹ دیا جاتا۔

(المعجم الکبیر، باب3، الحدیث12658)

بخاری شریف کی حدیث پاک ہے "عن أبي هريرة أن رسول الله صلى الله عليه وسلم قال يقول الله تعالى ما لعبدي المؤمن عندي جزاء إذا قبضت صفيه من أهل الدنيا ثم احتسبه إلا الجنة"۔

ترجمہ: حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ بے شک رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ اللہ عزوجل فرماتا ہے کہ جب میں اپنے بندے کی دنیا میں دو پیاری چیزیں (یعنی آنکھیں) لے لوں پھر وہ اس پر صبر کرے تو اس کے لئے میرے پاس جزا صرف جنت ہے۔

(بخاری شریف، کتاب الرقاق، باب ما یحذر من زہرۃ الدنیا والتنافس فیہا، الحدیث5944)

ابن حبان میں ہے "سألت امرأة بها لمم أي، جنون، رسول الله صلى الله عليه وسلم أن يدعو لها فقال إن شئت دعوت الله فشفاك وإن شئت صبرت ولا حساب عليك، قالت بل أصبر ولا حساب علي"

ترجمہ: نبی کریم ﷺ کی بارگاہ میں دیوانے پن میں مبتلا عورت نے اپنی شفایابی کے لئے دعا کی درخواست کی تو آپ نے فرمایا اگر تو یہ چاہے کہ اللہ عزوجل سے دعا کروں تو وہ تجھے شفاء عطا فرمادے لیکن اگر تو صبر کرنا چاہے تو تجھ پر کوئی حساب نہ ہوگا (اسکے بدلے)۔ تو اس عورت نے عرض کی میں صبر کروں گی تاکہ مجھ پر کوئی حساب نہ ہو۔

(صحیح ابن حبان، کتاب الجنائز، باب ما جاء فی الصبر، الحدیث2898)

مسند امام احمد بن حنبل میں ہے "عن أبي هريرة قال لما نزلت ﴿من يعمل سوء ا يجز به﴾ شقت على المسلمين وبلغت منهم ما شاء الله أن تبلغ فشكوا ذلك إلى رسول الله صلى الله عليه وسلم فقال لهم رسول الله صلى الله عليه وسلم قاربوا وسددوا فكل ما يصاب به المسلم كفارة حتى النكبة ينكبها"

ترجمہ: حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے، فرماتے ہیں جب یہ آیت کریمہ ﴿من يعمل سوء يجز به﴾ (ترجمہ: جو برائی کرے گا اس کا بدلہ پائے گا) نازل ہوئی تو یہ بات مسلمانوں پر گراں گزری اور انہیں صدمہ پہنچا۔ انہوں نے سرکار ﷺ کی بارگاہ میں التجا کی تو نبی کریم ﷺ نے فرمایا کہ درمیانی اور سیدھی راہ اختیار کرو پس مسلمان کو جو مصیبت پہنچے وہ (اسکے گناہ کا) کفارہ بن جاتی ہے حتیٰ کہ پتھر جو اسے زخمی کر دے۔

(المسند لامام احمد بن حنبل، باب مسند ابی ہریرہ، الحدیث 7081)

دوسری حدیث میں ہے "عن أبي بكر بن أبي زهير قال أخبرت أن أبا بكر قال يا رسول الله كيف الصلاح بعد بذه الآية ﴿من يعمل سوء ا يجز به﴾ فكل سوء عملنا جزينا به فقال رسول الله صلى الله عليه وسلم غفر الله لك يا أبا بكر ألست تمرض ألست تنصب ألست تحزن ألست تصيبك اللأواء قال بلى قال فهو ما تجزون به"

ترجمہ: حضرت ابو بکر بن ابی زہیر رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ حضرت ابو بکر صدیق رضی اللہ عنہ نے سرکار ﷺ سے پوچھا اس آیت ﴿من يعمل سوء يجز به﴾ (ترجمہ کنز الایمان: جو برائی کرے گا اس کا بدلہ پائے گا۔) کے نازل ہونے کے بعد اصلاح کیسے ہو؟ تو آپ

ﷺ نے ارشاد فرمایا اے ابو بکر اللہ ﷺ عزوجل تمہاری مغفرت فرمائے کیا تم بیمار نہیں ہوتے؟ کیا تم غمگین نہیں ہوتے؟ کیا تم پر تنگی نہیں آئی؟ تو انہوں نے عرض کی کیوں نہیں۔تو آپ نے ارشاد فرمایا تمہیں جو جزا ملتی ہے وہ یہی ہے۔

(المسند لامام احمد بن حنبل، باب مسند ابی بکر الصدیق، الحدیث 65)

انسان کو اپنی اولاد بہت پیاری ہے اور اس کی موت کا صدمہ بہت بڑا ہوتا ہے اور جو اسے اللہ کی رضا سمجھ کر برداشت کرتا ہے تو اللہ عزوجل اس کے عوض اسے آگ سے آزاد فرما کر جنت عطا فرما دیتا ہے چنانچہ الزواجر عن اقتراف الکبائر میں یہ حدیث پاک ہے"من قدم ثلاثة من الولد لم يبلغوا الحنث كانوا له حصنا من النار ، فقال أبو الدرداء قدمت اثنين قال واثنين ، قال آخر : قدمت واحدا قال وواحدا"

ترجمہ: جو کوئی اپنے تین نابالغ بچے آگے بھیجے (یعنی اسکے تین بچے مر جائیں) تو یہ اسکے لئے جہنم کی آڑ ہوں گے۔حضرت ابو درداء ﷺ نے کہا کہ میں نے دو بھیجے ہیں تو سرکار ﷺ نے فرمایا دو بھی آڑ ہوں گے۔ایک اور صحابی ﷺ کھڑے ہوئے اور کہا کہ میں نے ایک آگے بھیجا ہے تو سرکار ﷺ نے فرمایا ایک بھی آڑ ہوگا۔

(الزواجر عن اقتراف الکبائر، الکبیرة الثالثة عشرة، صفحہ 420)

قرآن پاک کی آیت ہے ﴿وَلَنَبْلُوَنَّكُمْ بِشَيْءٍ مِّنَ الْخَوفِ وَالْجُوعِ وَنَقْصٍ مِّنَ الْأَمَوَالِ وَالْأَنفُسِ وَالثَّمَرَاتِ وَبَشِّرِ الصَّابِرِينَ﴾ ترجمہ: اور ہم ضرور تمہیں کچھ ڈر اور بھوک سے اور کچھ مالوں اور جانوں اور پھلوں کی کمی سے آزمائیں گے اور صبر کرنے والوں کو خوشخبری سنا دو۔

(سورۃ البقرہ، آیت 155)

اس آیت کی تفسیر میں مولانا نعیم الدین مراد آبادی خزائن العرفان میں لکھتے ہیں: ''امام شافعی علیہ الرحمۃ نے اس آیت کی تفسیر میں فرمایا: کہ خوف سے اللہ کا ڈر، بھوک سے رمضان کے روزے، مالوں کی کمی سے زکوۃ وصدقات دینا، جانوں کی کمی سے امراض کے ذریعہ موتیں ہونا، پھلوں کی کمی سے اولاد کی موت مراد ہے اس لئے کہ اولاد دل کا پھل ہوتی ہے۔ حدیث شریف میں ہے سید عالم ﷺ نے فرمایا جب کسی بندے کا بچہ مرتا ہے اللہ تعالیٰ ملائکہ سے فرماتا ہے تم نے میرے بندے کے بچے کی روح قبض کی؟ وہ عرض کرتے ہیں کہ ہاں یارب۔ پھر فرماتا ہے تم نے اس کے دل کا پھل لے لیا؟ عرض کرتے ہیں: ہاں یارب۔ فرماتا ہے اس پر میرے بندے نے کیا کہا؟ عرض کرتے ہیں اس نے تیری حمد کی اور ﴿اِنَّا لِلّٰهِ وَاِنَّاۤ اِلَيْهِ رَاجِعُوْنَ﴾ پڑھا ۔ فرماتا ہے اس کے لئے جنت میں مکان بناؤ اور اس کا نام بیت الحمد رکھو۔ حکمت: مصیبت کے پیش آنے سے قبل خبر دینے میں کئی حکمتیں ہیں ایک تو یہ کہ اس سے آدمی کو وقتِ مصیبت صبر آسان ہو جاتا ہے، ایک یہ کہ جب کافر دیکھیں کہ مسلمان بلا ومصیبت کے وقت صابر وشاکر اور استقلال کے ساتھ اپنے دین پر قائم رہتا ہے تو انہیں دین کی خوبی معلوم ہو اور اس کی طرف رغبت ہو۔

(خزائن العرفان)

بعض ایسے مصائب ہوتے ہیں جو لوگوں پر بغیر بتائے ظاہر نہیں ہوتے تو اگر بندہ اسے لوگوں پر ظاہر نہ کرے تو مغفرت کی بشارت ہے چنانچہ مجمع الزوائد میں ہے

''عن ابن عباس قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم من أصيب بمصيبة في ماله أو جسده وكتمها ولم يشكها إلى الناس كان حقا على الله أن يغفر له '' ترجمہ: حضرت ابن عباس رضی اللہ

تعالیٰ عنہما سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا جس کے مال یا جان میں مصیبت آئی پھر اس نے اسے پوشیدہ رکھا اور لوگوں پر ظاہر نہ کیا تو اللہ عزوجل پر حق ہے کہ اس کی مغفرت فرمادے۔

(مجمع الزوائد، باب فیمن کتم مصیبتہ، حدیث 17872)

قرب الٰہی کا ذریعہ

اللہ عزوجل اپنے بعض بندوں کو آزمائش میں مبتلا فرما کر اپنا مقرب بنا تا ہے چنانچہ بخاری شریف کی حدیث ہے "قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم من یرد اللہ بہ خیرا یصب منہ"

ترجمہ: نبی کریم ﷺ نے فرمایا اللہ عزوجل جس سے بھلائی کا ارادہ فرماتا ہے اسے مصیبت وبلا میں مبتلا فرما دیتا ہے۔

(صحیح البخاری، کتاب المرضی، باب ماجاء فی کفارۃ المرض، الحدیث 5213)

مسند امام احمد بن حنبل میں ہے "عن محمود بن لبید أن رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم قال إذا أحب اللہ قوما ابتلاہم فمن صبر فلہ الصبر ومن جزع فلہ الجزع"

ترجمہ: حضرت محمود بن لبید رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی کریم ﷺ نے فرمایا جب اللہ عزوجل کسی قوم سے محبت فرماتا ہے تو اسے آزمائش میں مبتلا فرما دیتا ہے۔ پھر جو صبر کرتا ہے اس کے لئے صبر ہے اور جو جزع فزع کرتا ہے اس کے لئے جزع ہی ہے۔

(المسند لامام احمد بن حنبل، حدیث محمود بن لبید، الحدیث 22533)

ابوداؤد شریف کی حدیث پاک ہے" إن العبد إذا سبقت له من الله منزلة لم يبلغها بعمله ابتلاه الله في جسده أو في ماله أو في ولده ثم صبره على ذلك ثم اتفقا حتى يبلغه المنزلة التي سبقت له من الله تعالى "

ترجمہ: بندے کا اللہ عزوجل کے ہاں ایک مقام ہوتا ہے جب وہ اس مقام تک (عبادت کے ذریعے) نہیں پہنچ پاتا اللہ عزوجل اسے جانی، مالی یا اولاد کی مشکلات میں مبتلا کرتا ہے پھر بندہ ان مشکلات پر صبر کرتا ہے تو اس مقام پر پہنچ جاتا ہے جو اللہ عزوجل نے اسکے لئے منتخب فرمایا تھا۔

(ابوداؤد، الامراض المکفرۃ للذنوب، الحدیث 2686)

مومن کا ایمان جتنا کامل ہوگا اس پر آزمائشیں بھی اور لوگوں کی نسبت زیادہ آئیں گی

چنانچہ بخاری شریف کی حدیث پاک ہے" اشد الناس بلاء الانبياء ثم العلماء ثم الامثل فالامثل " ترجمہ: لوگوں میں سے سب سے شدید ترین مصیبتوں کا سامنا انبیاء کرام کو کرنا پڑتا ہے پھر علمائے کرام کو پھر ان جیسے کو پھر ان جیسوں جیسے کو۔

(صحیح البخاری، کتاب الطب والمرض، الحدیث 381)

یہی وجہ ہے کہ صحابہ کرام واولیائے کرام رحمہم اللہ آزمائشوں کو مصیبت نہیں بلکہ اللہ عزوجل کے قرب کا ذریعہ سمجھتے تھے۔ حضرت ضحاک فرماتے ہیں:" جو 40 راتوں میں ایک مرتبہ بھی آزمائش غم یا مصیبت میں مبتلا نہ ہوا تو اللہ عزوجل کے ہاں اسکے لئے کوئی بھلائی نہیں۔"

(مکاشفۃ القلوب، صفحہ 30، ضیاء القرآن)

☆......................☆
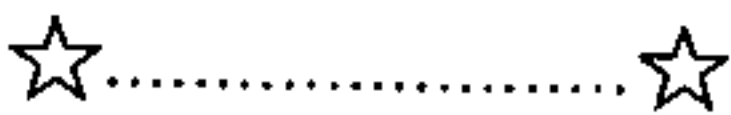
دعا کے متعلق چند اہم مسائل

یہاں دعا کے متعلق چند اہم مسائل ذکر کیے جاتے ہیں۔ ان میں کچھ تو آداب ہی سے متعلق ہیں اور کچھ جواز وعدم جواز کے متعلق ہیں۔

مسئلہ نمبر 1:

دعا میں حد سے نہ بڑھے مثلاً انبیاء کرام علیہم السلام کا مرتبہ مانگنا۔ اسی طرح جو چیزیں محال یا محال کے قریب ہیں ان کی دعا نہ کرے جیسے یہ دعا کرنا کہ آدمی کو عمر بھر کبھی کسی طرح کی کوئی معمولی سے معمولی تکلیف، دکھ، غم نہ پہنچے۔ محال عادی کی دعا انبیاء و اولیاء کیلئے معجزہ و کرامت کے اظہار کے وقت جائز ہے۔ دوسروں کو اس کی اجازت نہیں۔

مسئلہ نمبر 2:

بے مقصد اور فضول دعائیں نہ کرے۔

مسئلہ نمبر 3:

گناہ کی دعا نہ کرے مثلاً حرام مال کی یا زنا وغیرہ کی دعا کرنا۔

مسئلہ نمبر 4:

رشتے داروں کے تعلق ٹوٹنے کی دعا نہ کرے۔

مسئلہ نمبر 5:

اللہ عَزَّوَجَلَّ سے حقیر چیز نہ مانگے کہ اللہ عَزَّوَجَلَّ غنی ہے، اگر تمام مخلوق کو کروڑوں خزانے دیدے تو اس کے خزانے میں کوئی کمی نہیں۔ ہاں جب اللہ عَزَّوَجَلَّ کی عظیم قدرت،

عام کرم نوازی اور اپنی محتاجی پر نظر ہو اور کسی حقیر شے کی ضرورت ہو تو اس وقت اللہ عزوجل سے اپنی مطلوبہ شے مانگے اگرچہ معمولی سی ہو۔

مسئلہ نمبر 6:

جب دین میں فتنے دیکھے اور بچنے کی امید نہ ہو تو موت کی دعا کرنا جائز ہے۔

مسئلہ نمبر 7:

کسی غرضِ شرعی کے بغیر کسی کیلئے مرنے کی اور ہلاکت کی دعا نہ کرے۔ ہاں اگر کسی کافر کے ایمان نہ لانے کا یقین یا ظن غالب ہو اور اس کے زندہ رہنے میں دین کا نقصان ہے یا کسی ظالم سے توبہ اور ترکِ ظلم کی امید نہیں تو اس کیلئے بددعا کرنا درست ہے۔

مسئلہ نمبر 8:

کسی مسلمان کے کافر ہونے کی دعا نہ کرے کہ بعض صورتوں میں خود کفر ہے۔

مسئلہ نمبر 9:

کسی مسلمان پر لعنت نہ کرے بلکہ جس کافر کا کفر پر مرنا یقین سے معلوم نہیں اسے بھی لعنت کرنا ممنوع ہے۔

مسئلہ نمبر 10:

کسی مسلمان کو یہ بددعا نہ دے کہ تیرے اوپر خدا کا غضب یا عذاب نازل ہو یا تو آگ یا جہنم میں داخل ہو۔ جو کافر مرا اس کیلئے دعائے مغفرت حرام ہے اور بعض صورتوں میں کفر ہے۔

مسئلہ نمبر 11:

تمام مسلمانوں کی مغفرت کی دعا جائز ہے۔ یونہی چند مخصوص افراد جیسے اپنے، اپنے والدین، اساتذہ و مشائخ و حاضرین کے تمام گناہوں کی مغفرت کی دعا جائز

ہے۔البتہ یہ دعا مانگنا کہ اے اللہ! تمام مسلمانوں کے تمام گناہوں کو بخش دے۔ اگر اس سے یہ مراد ہے کہ کسی مسلمان کو اس کے کسی گناہ کی پوری سزا نہ دینا تو اس معنیٰ میں یہ دعا درست ہے اور اگر یہ مراد ہے کہ اے اللہ عزوجل! ہر مسلمان کے ہر گناہ کی پوری مغفرت کر کہ کسی مسلمان کے کسی گناہ پر ہرگز کوئی مواخذہ نہ ہو تو یہ دعا ناجائز وحرام ہے۔

مسئلہ نمبر 12:

اپنے خلاف اور اپنے دوستوں، رشتے داروں، مال و اولاد کے خلاف دعا نہ کرے کہ ہوسکتا ہے، قبولیت کا وقت ہو اور دعا قبول ہو جائے پھر بعد میں پچھتائے۔

مسئلہ نمبر 13:

جو چیز پہلے سے حاصل ہو اسی کے حصول کی دعا نہ کرے جیسے مرد یہ دعا کرے کہ اے اللہ عزوجل! مجھے عورت کر دے۔لیکن یہ یاد رہے کہ عورت بھی یہ دعا نہیں کر سکتی کہ اے اللہ عزوجل! مجھے مرد کر دے کہ یہ محالِ عادی کی دعا ہے اور وہ ناجائز ہے۔ایسی حاصل شدہ چیز کی دعا مانگ سکتے ہیں جس میں حکمِ شریعت پر عمل ہوتا ہو جیسے درود میں نبی کریم ﷺ پر رحمت کی دعا یا اپنی عاجزی اور بندگی کا اظہار ہو جیسے اهدنا الصراط المستقیم یا خدا و رسول ﷺ سے محبت کا اظہار ہو جیسے نبی کریم ﷺ کے لئے مقامِ محمود کی دعا یا دین و اہلِ دین سے محبت کا اظہار ہو جیسے صحابہ کیلئے رضائے الٰہی کی دعا کرنا یا کفر و کافرین سے نفرت کا اظہار ہوتا ہو جیسے سرکار ﷺ کے دشمنوں کیلئے ہلاکت کی دعا ہو۔

مسئلہ نمبر 14:

دعا میں تنگی نہ کرے جیسے یہ کہے: اے اللہ عزوجل! صرف مجھ پر رحم کر، کسی اور پر نہ کر بلکہ جو خیر اپنے لئے مانگے ممکن و مناسب و جائز صورت میں وہی مسلمانوں کیلئے بھی مانگے۔

مسئلہ نمبر 15:

رنج و مصیبت سے گھبرا کر اپنے مرنے کی دعا نہ کرے اور اگر بہت مجبور ہو تو یہ دعا کرے، اے اللہ عَزَّوَجَلَّ! جب تک زندگی میرے لئے بہتر ہے مجھے زندہ رکھ اور جب موت میرے لئے بہتر ہو تو مجھے موت دیدے۔ البتہ اولیاء کرام جو اللہ عَزَّوَجَلَّ سے ملاقات کے شوق اور حضور پرنور صلی اللہ علیہ وسلم کی زیارت کے اشتیاق میں موت کی دعا مانگتے تھے ان پر کوئی اعتراض نہیں کہ وہ دنیوی مصیبتوں کی وجہ سے موت کی دعا مانگنا نہ تھا۔

☆.........................☆
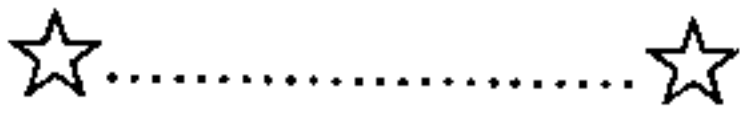
قرآنی دعائیں

دعا نمبر 1:

جہالت سے پناہ مانگنے کی دعا

أَعُوْذُ بِاللّٰهِ أَنْ أَكُوْنَ مِنَ الْجَاهِلِيْنَ

ترجمہ کنزالعرفان: میں اللہ کی پناہ مانگتا ہوں کہ میں جاہلوں میں ہو جاؤں۔ (1)

....

دعا نمبر 2:

عبادت کی قبولیت کیلئے دعا

اَللّٰهُمَّ رَبَّنَا تَقَبَّلْ مِنَّا إِنَّكَ أَنْتَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ ☆ رَبَّنَا وَاجْعَلْنَا مُسْلِمَيْنِ لَكَ وَمِنْ ذُرِّيَّتِنَا أُمَّةً مُّسْلِمَةً لَّكَ وَأَرِنَا مَنَاسِكَنَا وَتُبْ عَلَيْنَآ إِنَّكَ أَنْتَ التَّوَّابُ الرَّحِيْمُ

ترجمہ کنزالعرفان: اے ہمارے رب! ہم سے (خانہ کعبہ کی تعمیر) قبول فرما، بیشک تو ہی سننے والا، جاننے والا ہے ☆ اے ہمارے رب: اور ہم دونوں کو اپنا فرمانبردار رکھ اور ہماری اولاد میں سے ایک ایسی امت بنا جو تیری فرمانبردار ہو اور ہمیں ہماری عبادت کے طریقے دکھا دے اور ہم پر اپنی رحمت کے ساتھ رجوع فرما بیشک تو ہی بہت توبہ قبول کرنے والا مہربان ہے۔ (2)

....

دعا نمبر 3:

نعم البدل حاصل کرنے کی دعا

إِنَّا لِلّٰهِ وَإِنَّا إِلَيْهِ رَاجِعُوْنَ

ترجمہ کنزالعرفان: ہم اللہ کی مِلک ہیں اور ہمیں اسی کی طرف لوٹنے والے ہیں۔ (3)

---

1 (سورۃ البقرۃ آیت نمبر 67)
2 (سورۃ البقرۃ آیت نمبر 128)
3 (سورۃ البقرۃ آیت نمبر 156)

دعا نمبر 4:

دنیا و آخرت کی بہتری کی دعا

اَللّٰھُمَّ رَبَّنَا اٰتِنَا فِی الدُّنْیَا حَسَنَةً وَّفِی الْاٰخِرَةِ حَسَنَةً وَّقِنَا عَذَابَ النَّارِ

ترجمہ کنزالعرفان: اور کوئی یوں کہتا ہے کہ اے ہمارے رب! ہمیں دنیا میں بھلائی عطا فرما اور ہمیں آخرت میں (بھی) بھلائی عطا فرما اور ہمیں دوزخ کے عذاب سے بچا۔(1)

....

دعا نمبر 5:

ثابت قدمی کے حصول کی دعا

اَللّٰھُمَّ رَبَّنَا اَفْرِغْ عَلَیْنَا صَبْرًا وَّثَبِّتْ اَقْدَامَنَا وَانْصُرْنَا عَلَی الْقَوْمِ الْکٰفِرِیْنَ

ترجمہ کنزالعرفان: پھر جب وہ جالوت اور اس کے لشکروں کے سامنے آئے تو انہوں نے عرض کی: اے ہمارے رب! ہم پر صبر ڈال دے اور ہمیں ثابت قدمی عطا فرما اور کافر لوگوں کے مقابلے میں ہماری مدد فرما۔(2)

....

دعا نمبر 6:

عرش کے خزانے کی دعا

رَبَّنَا لَا تُؤَاخِذْنَا اِنْ نَّسِیْنَا اَوْ اَخْطَاْنَا رَبَّنَا وَلَا تَحْمِلْ عَلَیْنَا اِصْرًا کَمَا حَمَلْتَهٗ عَلَی الَّذِیْنَ مِنْ قَبْلِنَا رَبَّنَا وَلَا تُحَمِّلْنَا مَا لَا طَاقَةَ لَنَا بِهٖ وَاعْفُ عَنَّا وَاغْفِرْ لَنَا وَارْحَمْنَا اَنْتَ مَوْلٰنَا فَانْصُرْنَا عَلَی الْقَوْمِ الْکٰفِرِیْنَ

ترجمہ کنزالعرفان: اللہ کسی جان پر اس کی طاقت کے برابر ہی بوجھ ڈالتا ہے۔ کسی جان نے جو (نیک عمل) کمایا وہ اسی کیلئے ہے اور کسی جان نے جو (برا عمل) کمایا اس کا وبال

(1) (سورۃ البقرۃ آیت نمبر 201)
(2) (سورۃ البقرۃ آیت نمبر 250)

اسی پر ہے۔اے ہمارے رب! اگر ہم بھولیں یا خطا کریں تو، ہماری گرفت نہ فرما، اے ہمارے رب! اور ہم پر بھاری بوجھ نہ رکھ جیسا تو نے ہم سے پہلے لوگوں پر رکھا تھا، اے ہمارے رب! اور ہم پر وہ بوجھ نہ ڈال جس (کو اٹھانے) کی ہمیں طاقت نہیں اور ہمیں معاف فرمادے اور ہمیں بخش دے اور ہم پر مہربانی فرما، تو ہمارا مالک ہے پس کافروں کی قوم کے مقابلے میں ہماری مدد فرما۔(1)

....

دعا نمبر 7:

ایمان پر استقامت کی دعا

رَبَّنَا لَا تُزِغْ قُلُوبَنَا بَعْدَ إِذْ هَدَيْتَنَا وَهَبْ لَنَا مِنْ لَّدُنكَ رَحْمَةً إِنَّكَ أَنتَ الْوَهَّابُ☆ رَبَّنَا إِنَّكَ جَامِعُ النَّاسِ لِيَوْمٍ لَّا رَيْبَ فِيهِ إِنَّ اللّٰهَ لَا يُخْلِفُ الْمِيعَادَ

ترجمہ کنزالعرفان: اے ہمارے رب! تو نے ہمیں ہدایت عطا فرمائی ہے، اس کے بعد ہمارے دلوں کو ٹیڑھا نہ کر اور ہمیں اپنے پاس سے رحمت عطا فرما، بیشک تو بڑا عطا فرمانے والا ہے☆ اے ہمارے رب! بیشک تو سب لوگوں کو اس دن جمع کرنے والا ہے جس میں کوئی شبہ نہیں، بیشک اللہ وعدہ خلافی نہیں کرتا۔(2)

....

دعا نمبر 8:

پرہیزگاروں کی دعا

اَللّٰهُمَّ رَبَّنَا إِنَّنَا اٰمَنَّا فَاغْفِرْ لَنَا ذُنُوبَنَا وَقِنَا عَذَابَ النَّارِ

ترجمہ کنزالعرفان: اے ہمارے رب! ہم ایمان لائے ہیں، تو تو ہمارے گناہ معاف فرما اور ہمیں دوزخ کے عذاب سے بچالے۔(3)

---

(1) (سورۃ البقرۃ آیت نمبر 286)
(2) (سورۃ آل عمران آیت نمبر 8،9)
(3) (سورۃ آل عمران آیت نمبر 16)

دعا نمبر 9:

عزت اور مال کے حصول کی دعا

اَللّٰھُمَّ مٰلِکَ الْمُلْکِ تُؤْتِی الْمُلْکَ مَنْ تَشَآءُ وَتَنْزِعُ الْمُلْکَ مِمَّنْ تَشَآءُ وَتُعِزُّ مَنْ تَشَآءُ وَتُذِلُّ مَنْ تَشَآءُ بِیَدِکَ الْخَیْرُ اِنَّکَ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ ☆ تُوْلِجُ الَّیْلَ فِی النَّھَارِ وَتُوْلِجُ النَّھَارَ فِی الَّیْلِ وَتُخْرِجُ الْحَیَّ مِنَ الْمَیِّتِ وَتُخْرِجُ الْمَیِّتَ مِنَ الْحَیِّ وَتَرْزُقُ مَنْ تَشَآءُ بِغَیْرِ حِسَابٍ

ترجمہ کنزالعرفان: اے اللہ! ملک کے مالک! تو جسے چاہتا ہے سلطنت عطا فرماتا ہے اور جس سے چاہتا ہے چھین لیتا ہے اور تو جسے چاہتا ہے عزت دیتا ہے اور جسے چاہتا ہے ذلت دیتا ہے، تمام بھلائی تیرے ہی ہاتھ میں ہے، بیشک تو ہر شے پر قدرت رکھنے والا ہے ☆ تو دن کا کچھ حصہ رات میں داخل کر دیتا ہے اور رات کا کچھ حصہ دن میں داخل کر دیتا ہے اور تو مردہ سے زندہ کو نکالتا ہے اور زندہ سے مردہ کو نکالتا ہے اور جسے چاہتا ہے بے شمار رزق عطا فرماتا ہے۔(1)

....

دعا نمبر 10:

نعمت ملنے پر عرض

ھُوَ مِنْ عِنْدِ اللّٰهِ اِنَّ اللّٰهَ یَرْزُقُ مَنْ یَّشَآءُ بِغَیْرِ حِسَابٍ

ترجمہ کنزالعرفان: یہ اللہ کی طرف سے ہے، بیشک اللہ جسے چاہتا ہے بے شمار رزق عطا فرماتا ہے۔(2)

---

(1) (سورۂ آلِ عمران آیت نمبر 27،26) (2) (سورۂ آلِ عمران آیت نمبر 37)

دعا نمبر 11:

حصولِ اولاد کیلئے عمدہ دعا

رَبِّ هَبْ لِيْ مِنْ لَّدُنْكَ ذُرِّيَّةً طَيِّبَةً اِنَّكَ سَمِيْعُ الدُّعَاءِ

ترجمہ کنزالعرفان: اے میرے رب! مجھے اپنی بارگاہ سے پاکیزہ اولاد عطا فرما، بیشک تو ہی دعا سننے والا ہے۔(1)

....

دعا نمبر 12:

نیکوں میں شمار کئے جانے کی دعا

اَللّٰهُمَّ رَبَّنَا اٰمَنَّا بِمَا اَنْزَلْتَ وَاتَّبَعْنَا الرَّسُوْلَ فَاكْتُبْنَا مَعَ الشّٰهِدِيْنَ

ترجمہ کنزالعرفان: اے ہمارے رب! ہم اُس (کتاب) پر ایمان لائے جو تو نے نازل فرمائی اور ہم نے (تیرے) رسول کی اتباع کی پس ہمیں (توحید و رسالت کی) گواہی دینے والوں میں سے لکھ دے۔(2)

....

دعا نمبر 13:

کامل ایمان والوں کی دعا

اَللّٰهُمَّ رَبَّنَا اغْفِرْ لَنَا ذُنُوْبَنَا وَ اِسْرَافَنَا فِيْ اَمْرِنَا وَثَبِّتْ اَقْدَامَنَا وانْصُرْنَا عَلَى الْقَوْمِ الْكَافِرِيْنَ

ترجمہ کنزالعرفان: اے ہمارے رب! ہمارے گناہوں کو اور ہمارے معاملے میں جو ہم سے زیادتیاں ہوئیں انہیں بخش دے اور ہمیں ثابت قدمی عطا فرما اور کافر قوم کے مقابلے میں ہماری مدد فرما۔(3)

---

(1) (سورۃ آل عمران آیت نمبر 38)
(2) (سورۃ آل عمران آیت نمبر 53)
(3) (سورۃ آل عُمران آیت نمبر 147)

دعا نمبر 14:

ہر مشکل کا حل

حَسْبُنَا اللّٰهُ وَنِعْمَ الْوَكِيْلُ

ترجمہ کنزالعرفان: ہمیں اللہ کافی ہے اور کیا ہی اچھا کارساز ہے۔(1)

....

دعا نمبر 15:

ایک جامع دعا

اَللّٰھُمَّ رَبَّنَا مَا خَلَقْتَ هٰذَا بَاطِلًا سُبْحَانَكَ فَقِنَا عَذَابَ النَّارِ ☆ رَبَّنَا إِنَّكَ مَنْ تُدْخِلِ النَّارَ فَقَدْ أَخْزَيْتَهٗ وَمَا لِلظَّالِمِيْنَ مِنْ أَنْصَارٍ ☆ رَبَّنَا إِنَّنَا سَمِعْنَا مُنَادِيًا يُنَادِيْ لِلْإِيْمَانِ أَنْ آمِنُوْا بِرَبِّكُمْ فَآمَنَّا رَبَّنَا فَاغْفِرْ لَنَا ذُنُوْبَنَا وَكَفِّرْ عَنَّا سَيِّئَاتِنَا وَتَوَفَّنَا مَعَ الْأَبْرَارِ ☆ رَبَّنَا وَآتِنَا مَا وَعَدْتَّنَا عَلٰى رُسُلِكَ وَلَا تُخْزِنَا يَوْمَ الْقِيَامَةِ إِنَّكَ لَا تُخْلِفُ الْمِيْعَادَ

ترجمہ کنزالعرفان: اے ہمارے رب! تو نے یہ (کائنات) بیکار نہیں بنائی۔ تو (ہر عیب سے) پاک ہے۔ تو ہمیں دوزخ کے عذاب سے بچالے ☆ اے ہمارے رب! بیشک جسے تو دوزخ میں داخل کرے گا اسے تو نے ضرور رسوا کردیا اور ظالموں کا کوئی مددگار نہیں ہے ☆ اے ہمارے رب! بیشک ہم نے ایک ندا دینے والے کو ایمان کی ندا (یوں) دیتے ہوئے سنا کہ اپنے رب پر ایمان لاؤ تو ہم ایمان لے آئے پس اے ہمارے رب! تو ہمارے گناہ بخش دے اور ہمارے (نامہ اعمال) سے ہماری برائیاں مٹا دے اور ہمیں نیک لوگوں کے گروہ میں موت عطا فرما ☆ اے ہمارے رب! اور ہمیں وہ سب (انعامات) عطا فرما جس کا تو نے اپنے رسولوں کے ذریعے ہم سے وعدہ فرمایا ہے اور ہمیں قیامت کے دن رسوانہ کرنا۔ بیشک تو وعدہ خلافی نہیں کرتا۔(2)

---

1 (سورۃ آل عمران آیت نمبر 173)

2 (سورۃ آل عمران آیت نمبر 191,192,193,194)

دعا نمبر 16:

ظالموں کے گھیرے میں پھنس جانے پر دعا

اَللّٰھُمَّ رَبَّنَا اَخْرِجْنَا مِنْ ھٰذِهِ الْقَرْيَةِ الظَّالِمِ اَھْلُھَا وَاجْعَلْ لَّنَا مِنْ لَّدُنْکَ وَلِيًّا وَّاجْعَلْ لَّنَا مِنْ لَّدُنْکَ نَصِيْرًا

ترجمہ کنزالعرفان: اے ہمارے رب! ہمیں اس شہر سے نکال دے جس کے رہنے والے ظالم ہیں اور ہمارے لئے اپنے پاس سے کوئی حمایتی بنادے اور ہمارے لئے اپنی بارگاہ سے کوئی مددگار بنادے۔(1)

....

دعا نمبر 17:

نیکوں کے گروہ میں شامل ہونے کی دعا

اَللّٰھُمَّ رَبَّنَا آمَنَّا فَاكْتُبْنَا مَعَ الشَّاهِدِيْنَ ☆ وَمَا لَنَا لَا نُؤْمِنُ بِاللّٰهِ وَمَا جَاءَ نَا مِنَ الْحَقِّ وَنَطْمَعُ اَنْ يُّدْخِلَنَا رَبُّنَا مَعَ الْقَوْمِ الصَّالِحِيْنَ

ترجمہ کنزالعرفان: اے رب ہمارے! ہم ایمان لائے تو ہمیں (حق کی) گواہی دینے والوں کے ساتھ لکھ دے ☆ اور ہمیں کیا ہے کہ ہم ایمان نہ لائیں اللہ پر اور اس حق پر جو ہمارے پاس آیا اور ہم طمع کرتے ہیں کہ ہمیں ہمارا رب نیک لوگوں کے ساتھ (جنت میں) داخل کردے۔(2)

....

دعا نمبر 18:

حضرت عیسٰی کی دعا

اِنْ تُعَذِّبْھُمْ فَاِنَّھُمْ عِبَادُکَ وَاِنْ تَغْفِرْ لَھُمْ فَاِنَّکَ اَنْتَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ

ترجمہ کنزالعرفان: اگر تو انہیں عذاب دے تو وہ تیرے بندے ہیں اور اگر تو انہیں بخش دے تو بیشک تو ہی غالب حکمت والا ہے۔(3)

---

1. (سورۃ النساء آیت نمبر 75)
2. (سورۃ المائدۃ آیت نمبر 83.84)
3. (سورۃ المائدۃ آیت نمبر 118)

دعا نمبر 19:

حضرت آدم وحواء کی دعا

اَللّٰھُمَّ رَبَّنَا ظَلَمْنَا اَنْفُسَنَا وَاِنْ لَّمْ تَغْفِرْ لَنَا وَتَرْحَمْنَا لَنَكُوْنَنَّ مِنَ الْخَاسِرِيْنَ

ترجمہ کنزالعرفان: اے ہمارے رب! ہم نے اپنی جانوں پر زیادتی کی اور اگر تُو نے ہماری مغفرت نہ فرمائی اور ہم پر رحم نہ فرمایا تو ضرور ہم نقصان والوں میں سے ہو جائیں گے۔(1)

....

دعا نمبر 20:

جنتیوں کے کلماتِ شکر

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِیْ هَدٰىنَا لِهٰذَا وَمَا كُنَّا لِنَهْتَدِیَ لَوْلَاۤ اَنْ هَدٰىنَا اللّٰهُ

ترجمہ کنزالعرفان: تمام تعریفیں اس اللہ کے لئے ہیں جس نے ہمیں اس (اچھے عمل) کی ہدایت دی اور ہم ہدایت نہ پاتے اگر اللہ ہمیں ہدایت نہ دیتا۔(2)

....

دعا نمبر 21:

برے لوگوں کے ساتھ انجام سے پناہ

اَللّٰھُمَّ رَبَّنَا لَا تَجْعَلْنَا مَعَ الْقَوْمِ الظّٰلِمِیْنَ

ترجمہ کنزالعرفان: اے ہمارے رب! ہمیں ظالموں کے ساتھ نہ کرنا۔(3)

....

دعا نمبر 22:

ظالم دشمنوں کے خلاف فتح پانے کی دعا

رَبَّنَا افْتَحْ بَیْنَنَا وَبَیْنَ قَوْمِنَا بِالْحَقِّ وَاَنْتَ خَیْرُ الْفٰتِحِیْنَ

ترجمہ کنزالعرفان: اے ہمارے رب! ہم میں اور ہماری قوم میں حق کے ساتھ فیصلہ فرما دے اور تو سب سے بہتر فیصلہ فرمانے والا ہے۔(4)

---

1 (سورۃ الاعراف آیت نمبر 23) 2 (سورۃ الاعراف آیت نمبر 43)
3 (سورۃ الاعراف آیت نمبر 47) 4 (سورۃ الاعراف آیت نمبر 89)

دعا نمبر 23:

صبر کی دعا

اَللّٰھُمَّ رَبَّنَا أَفْرِغْ عَلَيْنَا صَبْرًا وَتَوَفَّنَا مُسْلِمِيْنَ

ترجمہ کنزالعرفان: اے ہمارے رب! ہم پر صبر کے چشمے بہا دے اور ہمیں حالتِ اسلام میں موت عطا فرما۔(1)

....

دعا نمبر 24:

رحمتِ الٰہی میں داخلے کی دعا

اَللّٰھُمَّ رَبِّ اغْفِرْ لِيْ وَلِأَخِيْ وَأَدْخِلْنَا فِيْ رَحْمَتِکَ وَأَنْتَ أَرْحَمُ الرَّاحِمِيْنَ

ترجمہ کنزالعرفان: اے میرے رب! مجھے اور میرے بھائی کو بخش دے اور ہمیں اپنی (خاص) رحمت میں داخل فرمالے اور تو رحم کرنے والوں میں سب سے بڑھ کر رحم فرمانے والا ہے۔(2)

....

دعا نمبر 25:

حضرت موسیٰ علیہ السلام کی دعا

اَللّٰھُمَّ أَنْتَ وَلِيُّنَا فَاغْفِرْ لَنَا وَارْحَمْنَا وَأَنْتَ خَيْرُ الْغَافِرِيْنَ ☆ وَاكْتُبْ لَنَا فِيْ هٰذِهِ الدُّنْيَا حَسَنَةً وَفِي الْأٰخِرَةِ إِنَّا هُدْنَا إِلَيْكَ

ترجمہ کنزالعرفان: تو ہمارا مولیٰ ہے، تو ہمیں بخش دے اور ہم پر رحم فرما اور تو سب سے بہتر بخشنے والا ہے اور ہمارے لیے اس دنیا میں اور آخرت میں بھلائی لکھ دے، بیشک ہم تیری طرف رجوع کیا۔(3)

---

(1) (سورۃ الاعراف آیت نمبر 126) (2) (سورۃ الاعراف آیت نمبر 151) (3) (سورۃ الاعراف آیت نمبر 155,156)

دعا نمبر 26:

مصائب کی تکلیف کم کرنے کی دعا

لَّنْ یُّصِیْبَنَاۤ اِلَّا مَا كَتَبَ اللّٰهُ لَنَاۚ هُوَ مَوْلٰىنَاۚ وَعَلَى اللّٰهِ فَلْیَتَوَكَّلِ الْمُؤْمِنُوْنَ

ترجمہ کنزالعرفان: تم فرماؤ: ہمیں وہی پہنچے گا جو اللہ نے ہمارے لیے لکھ دیا، وہ ہمارا مددگار ہے اور مسلمانوں کو اللہ ہی پر بھروسہ کرنا چاہیے۔(1)

....

دعا نمبر 27:

اپنی نعمتوں کو بڑھانے کی دعا

حَسْبُنَا اللّٰهُ سَیُؤْتِیْنَا اللّٰهُ مِنْ فَضْلِهٖ وَرَسُوْلُهٗۤۙ اِنَّاۤ اِلَى اللّٰهِ رٰغِبُوْنَ

ترجمہ کنزالعرفان: ہمیں اللہ کافی ہے۔عنقریب اللہ اور اس کا رسول ہمیں اپنے فضل سے اور زیادہ عطا فرمائیں گے۔ بیشک ہم اللہ ہی کی طرف رغبت رکھنے والے ہیں۔(2)

....

دعا نمبر 28:

ہر مسئلے کے حل کا وظیفہ

حَسْبِیَ اللّٰهُ ﱙ لَاۤ اِلٰهَ اِلَّا هُوَؕ عَلَیْهِ تَوَكَّلْتُ وَهُوَ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِیْمِ

ترجمہ کنزالعرفان: مجھے اللہ کافی ہے اس کے سوا کوئی معبود نہیں، میں نے اسی پر بھروسہ کیا اور وہ عرش عظیم کا مالک ہے۔(3)

---

1 (سورۃ توبہ آیت نمبر 51)
2 (سورۃ توبہ آیت نمبر 59)
3 (سورۃ توبہ آیت نمبر 129)

دعا نمبر 29:

دشمنوں کی ایذاء سے بچنے کی دعا

اَللّٰھُمَّ رَبَّنَا لَا تَجْعَلْنَا فِتْنَةً لِّلْقَوْمِ الظّٰلِمِیْنَ ☆ وَنَجِّنَا بِرَحْمَتِكَ مِنَ الْقَوْمِ الْكٰفِرِیْنَ

ترجمہ کنزالعرفان: اے ہمارے رب! ہمیں ظالم لوگوں کے لیے آزمائش نہ بنا ☆ اور اپنی رحمت فرما کر ہمیں کافروں سے نجات دے۔(1)

....

دعا نمبر 30:

کشتی میں سوار ہونے کی دعا

بِسْمِ اللّٰهِ مَجْرٖىهَا وَمُرْسٰىهَا اِنَّ رَبِّیْ لَغَفُوْرٌ رَّحِیْمٌ

ترجمہ کنزالعرفان: اس کا چلنا اور اس کا ٹھہرنا اللہ ہی کے نام پر ہے۔ بیشک میرا رب ضرور بخشنے والا مہربان ہے۔(2)

....

دعا نمبر 31:

مفید دعاؤں کی توفیق کی دعا

اَللّٰھُمَّ رَبِّ اِنِّیْۤ اَعُوْذُ بِكَ اَنْ اَسْـٴَـلَكَ مَا لَیْسَ لِیْ بِهٖ عِلْمٌ وَاِلَّا تَغْفِرْ لِیْ وَتَرْحَمْنِیْۤ اَكُنْ مِّنَ الْخٰسِرِیْنَ

ترجمہ کنزالعرفان: اے میرے رب! میں تیری پناہ چاہتا ہوں کہ تجھ سے وہ چیز مانگوں جس کا مجھے علم نہیں اور اگر تو میری مغفرت نہ فرمائے اور مجھ پر رحم نہ فرمائے تو میں نقصان اٹھانے والوں میں سے ہو جاؤں۔(3)

---

(1) (سورۃ یونس آیت نمبر 85,86) (2) (سورۃ ھود آیت نمبر 41)
(3) (سورۃ ھود آیت نمبر 47)

دعا نمبر 32:

حضرت یعقوب علیہ السلام کی دعا

إِنَّمَا أَشْكُوْ بَثِّيْ وَحُزْنِيْ إِلَى اللّٰهِ

ترجمہ کنزالعرفان: میں تو اپنی پریشانی اور غم کی فریاد اللہ ہی سے کرتا ہوں۔(1)

....

دعا نمبر 33:

دوسرے کو مغفرت کی دعا دینا

يَغْفِرُ اللّٰهُ لَكُمْ وَهُوَ أَرْحَمُ الرَّاحِمِيْنَ

ترجمہ کنزالعرفان: اللہ تمہیں معاف کرے اور وہ سب مہربانوں سے بڑھ کر مہربان ہے۔(2)

....

دعا نمبر 34:

نور کامل کی دعا

اَللّٰهُمَّ رَبَّنَا أَتْمِمْ لَنَا نُوْرَنَا وَاغْفِرْ لَنَا إِنَّكَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ

ترجمہ کنزالعرفان: اے ہمارے رب! ہمارے لیے ہمارا نور پورا کر دے اور ہمیں بخش دے، بیشک تو ہر چیز پر قادر ہے۔(3)

....

دعا نمبر 35:

مشکل کام کو آسان کرنے کی دعا

إِنَّ رَبِّيْ لَطِيْفٌ لِّمَا يَشَاءُ إِنَّهُ هُوَ الْعَلِيْمُ الْحَكِيْمُ

ترجمہ کنزالعرفان: بیشک میرا رب جس بات کو چاہے آسان کر دے، بیشک وہی علم والا، حکمت والا ہے۔(4)

---

1 (سورۃ یوسف آیت نمبر 86) 2 (سورۃ یوسف آیت نمبر 92)
3 (سورۃ التحریم آیت نمبر 8) 4 (سورۃ یوسف آیت نمبر 100)

دعا نمبر 36:

ایمان پر خاتمے کی دعا

اَللّٰھُمَّ فَاطِرَ السَّمَاوَاتِ وَالْاَرْضِ اَنْتَ وَلِیّٖ فِی الدُّنْیَا وَالْاٰخِرَةِ تَوَفَّنِیْ مُسْلِمًا وَّاَلْحِقْنِیْ بِالصّٰلِحِیْنَ

ترجمہ کنزالعرفان: اے آسمانوں اور زمین کے بنانے والے! تو دنیا اور آخرت میں میرا مددگار ہے، مجھے اسلام کی حالت میں موت عطا فرما اور مجھے اپنے قرب کے لائق بندوں کے ساتھ شامل فرما۔(1)

....

دعا نمبر 37:

دعائے ابراہیم علیہ السلام

اَللّٰھُمَّ رَبِّ اجْعَلْنِیْ مُقِیْمَ الصَّلٰوةِ وَمِنْ ذُرِّیَّتِیْ رَبَّنَا وَتَقَبَّلْ دُعَآءِ☆رَبَّنَا اغْفِرْ لِیْ وَلِوَالِدَیَّ وَلِلْمُؤْمِنِیْنَ یَوْمَ یَقُوْمُ الْحِسَابُ

ترجمہ کنزالعرفان: اے میرے رب! مجھے اور کچھ میری اولاد کو نماز قائم کرنے والا رکھ اے ہمارے رب اور میری دعا قبول فرما۔ اے ہمارے رب! مجھے اور میرے ماں باپ کو اور سب مسلمانوں کو بخش دے جس دن حساب قائم ہوگا۔(2)

....

دعا نمبر 38:

ماں باپ کیلئے دعا

اَللّٰھُمَّ رَّبِّ ارْحَمْھُمَا كَمَا رَبَّیٰنِیْ صَغِیْرًا

ترجمہ کنزالعرفان: اے میرے رب! تو ان دونوں پر رحم فرما جیسا ان دنوں نے مجھے بچپن میں پالا۔(3)

---

(1) (سورۃ یوسف آیت نمبر 101)
(2) (سورۃ ابراہیم آیت نمبر 40,41)
(3) (سورۃ بنی اسرائیل آیت نمبر 24)

دعا نمبر 39:

ہر آنے جانے کی جگہ خیر کی دعا

اَللّٰھُمَّ رَبِّ اَدْخِلْنِیْ مُدْخَلَ صِدْقٍ وَّاَخْرِجْنِیْ مُخْرَجَ صِدْقٍ وَّاجْعَلْ لِّیْ مِنْ لَّدُنْکَ سُلْطَانًا نَّصِیْرًا

ترجمہ کنزالعرفان: اے میرے رب مجھے (مدینے میں) پسندیدہ طریقے سے داخل فرما اور مجھے (مکے سے) پسندیدہ طریقے سے نکال دے اور میرے لئے اپنی طرف سے مددگار قوت بنادے۔(1)

دعا نمبر 40:

برکت والی جگہ اترنے کیلئے دعا

رَبِّ اَنْزِلْنِیْ مُنْزَلًا مُّبٰرَکًا وَّاَنْتَ خَیْرُ الْمُنْزِلِیْنَ

ترجمہ کنزالعرفان: اے میرے رب! مجھے برکت والی جگہ اتار دے اور تو سب سے بہتر اتارنے والا ہے۔(2)

دعا نمبر 41:

مغفرت ورحمت کی مشہور دعا

رَبِّ اغْفِرْ وَارْحَمْ وَاَنْتَ خَیْرُ الرّٰحِمِیْنَ

ترجمہ کنزالعرفان: اے میرے رب! بخش دے اور رحم فرما اور تو سب سے بہتر رحم فرمانے والا ہے۔(3)

دعا نمبر 42:

رحمٰن کے خاص بندوں کی دعا

رَبَّنَا اصْرِفْ عَنَّا عَذَابَ جَهَنَّمَ اِنَّ عَذَابَهَا كَانَ غَرَامًا ☆ اِنَّهَا سَآءَتْ مُسْتَقَرًّا وَّمُقَامًا

ترجمہ کنزالعرفان: اور وہ جو عرض کرتے ہیں: اے ہمارے رب! ہم سے جہنم کا عذاب پھیر دے، بیشک اس کا عذاب گلے کا پھندا ہے☆ بیشک وہ بہت ہی بری ٹھہرنے اور قیام کرنے کی جگہ ہے۔(4)

(1) (سورۂ بنی اسرائیل آیت نمبر 80) (2) (سورۂ مومنون آیت نمبر 29)
(3) (سورۂ مومنون آیت نمبر 118) (4) (سورۂ یوسف آیت نمبر 65,66)

دعا نمبر 43:

گھر والوں سے خوشیاں حاصل کرنے کی دعا

رَبَّنَا هَبْ لَنَا مِنْ أَزْوَاجِنَا وَذُرِّيَّاتِنَا قُرَّةَ أَعْيُنٍ وَّاجْعَلْنَا لِلْمُتَّقِيْنَ إِمَامًا

ترجمہ کنزالعرفان: اور وہ جو عرض کرتے ہیں: اے ہمارے رب! ہمیں ہماری بیویوں اور ہماری اولاد سے آنکھوں کی ٹھنڈک عطا فرما اور ہمیں پرہیزگاروں کا پیشوا بنا۔ (1)

دعا نمبر 44:

حکمت، اچھی شہرت ومقبولیت اور جنت کی دعا

اَللّٰهُمَّ رَبِّ هَبْ لِيْ حُكْمًا وَّأَلْحِقْنِيْ بِالصَّالِحِيْنَ ☆ وَاجْعَلْ لِّيْ لِسَانَ صِدْقٍ فِي الْاٰخِرِيْنَ ☆ وَاجْعَلْنِيْ مِنْ وَّرَثَةِ جَنَّةِ النَّعِيْمِ

ترجمہ کنزالعرفان: اے میرے رب! مجھے حکمت عطا کر اور مجھے ان سے ملا دے جو تیرے خاص قرب کے لائق بندے ہیں ☆ اور بعد والوں میں میری اچھی شہرت رکھ دے ☆ اور مجھے نعمت کی جنت کے وارثوں میں سے کر دے۔ (2)

دعا نمبر 45:

قیامت کی رسوائی سے بچنے کی دعا

لَا تُخْزِنِيْ يَوْمَ يُبْعَثُوْنَ ☆ يَوْمَ لَا يَنْفَعُ مَالٌ وَّلَا بَنُوْنَ ☆ إِلَّا مَنْ أَتَى اللّٰهَ بِقَلْبٍ سَلِيْمٍ

ترجمہ کنزالعرفان: اور مجھے اس دن رسوا نہ کرنا جس دن سب اٹھائے جائیں گے ☆ جس دن نہ مال کام آئے گا اور نہ بیٹے ☆ مگر وہ (کامیاب ہوگا) جو اللہ کے حضور (کفر و شرک سے) سلامت دل کے ساتھ حاضر ہوگا۔ (3)

---

1 (سورۂ فرقان آیت نمبر 74)
2 (سورۂ شعراء آیت نمبر 83,84,85)
3 (سورۂ شعراء آیت نمبر 87,88,89)

دعا نمبر 46:

دشمنوں پر فتح اور ان سے نجات کی دعا

اِفْتَحْ بَيْنِيْ وَبَيْنَهُمْ فَتْحًا وَنَجِّنِيْ وَمَنْ مَّعِيَ مِنَ الْمُؤْمِنِيْنَ

ترجمہ کنزالعرفان: مجھ میں اور ان میں پورا فیصلہ کردے اور مجھے اور میرے ساتھ والے مسلمانوں کو نجات دے۔(1)

....

دعا نمبر 47:

برے معاشرے میں اپنے اور اپنے گھر والوں کیلئے اہم دعا

اَللّٰهُمَّ رَبِّ نَجِّنِيْ وَاَهْلِيْ مِمَّا يَعْمَلُوْنَ

ترجمہ کنزالعرفان: اے میرے رب! مجھے اور میرے گھر والوں کو ان کے اعمال سے محفوظ رکھ۔(2)

....

دعا نمبر 48:

نیک اعمال اور شکرِ الٰہی کی توفیق کی دعا

رَبِّ اَوْزِعْنِيْ اَنْ اَشْكُرَ نِعْمَتَكَ الَّتِيْ اَنْعَمْتَ عَلَيَّ وَعَلٰى وَالِدَيَّ وَاَنْ اَعْمَلَ صَالِحًا تَرْضٰهُ وَاَدْخِلْنِيْ بِرَحْمَتِكَ فِيْ عِبَادِكَ الصّٰلِحِيْنَ

ترجمہ کنزالعرفان: اے میرے رب! مجھے توفیق دے کہ میں تیرے اس احسان کا شکر ادا کروں جو تو نے مجھ پر اور میرے ماں باپ پر کیا اور (مجھے توفیق دے) کہ میں وہ نیک کام کروں جو تجھے پسند آئے اور مجھے اپنی رحمت سے اپنے ان بندوں میں شامل کر جو تیرے خاص قرب کے لائق ہیں۔(3)

....

دعا نمبر 49:

نعمتِ الٰہی ملنے پر کلام

هٰذَا مِنْ فَضْلِ رَبِّيْ

ترجمہ کنزالعرفان: یہ میرے رب کے فضل سے ہے۔(4)

---

1 (سورۃ شعراء آیت نمبر 118)
2 (سورۃ شعراء آیت نمبر 169)
3 (سورۃ نمل آیت نمبر 19)
4 (سورۃ نمل آیت نمبر 40)

دعا نمبر 50:

خطا ہونے پر فوری توبہ کی دعا

اَللّٰھُمَّ رَبِّ اِنِّیْ ظَلَمْتُ نَفْسِیْ فَاغْفِرْ لِیْ

ترجمہ کنزالعرفان: اے میرے رب! میں نے اپنی جان پر زیادتی کی تو تو مجھے بخش دے۔(1)

دعا نمبر 51:

ظالموں سے نجات کی دعا

رَبِّ نَجِّنِیْ مِنَ الْقَوْمِ الظّٰلِمِیْنَ

ترجمہ کنزالعرفان: اے میرے رب! مجھے ظالموں سے نجات دیدے۔(2)

دعا نمبر 52:

فسادیوں سے بچنے کی دعا

رَبِّ انْصُرْنِیْ عَلَی الْقَوْمِ الْمُفْسِدِیْنَ

ترجمہ کنزالعرفان: اے میرے رب! فسادی لوگوں کے مقابلے میں میری مدد فرما۔(3)

دعا نمبر 53:

پریشانی دور ہونے پر دعا

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِیْ اَذْهَبَ عَنَّا الْحَزَنَ اِنَّ رَبَّنَا لَغَفُوْرٌ شَكُوْرٌ

ترجمہ کنزالعرفان: سب خوبیاں اس اللہ کیلئے ہیں جس نے ہم سے غم دور کر دیا، بیشک ہمارا رب بخشنے والا، قدر فرمانے والا ہے۔(4)

دعا نمبر 54:

نیک اولاد کی دعا

رَبِّ هَبْ لِیْ مِنَ الصّٰلِحِیْنَ

ترجمہ کنزالعرفان: اے میرے رب! مجھے نیک اولاد عطا فرما۔(5)

---

1 (سورۃقصص آیت نمبر 16)
2 (سورۃقصص آیت نمبر 21)
3 (سورۃعنکبوت آیت نمبر 30)
4 (سورۃفاطر آیت نمبر 34)
5 (سورۃصافات آیت نمبر 100)

دعانمبر 55:

دعا کے اختتامی کلمات

سُبۡحٰنَ رَبِّکَ رَبِّ الۡعِزَّۃِ عَمَّا یَصِفُوۡنَ ☆ وَسَلٰمٌ عَلَی الۡمُرۡسَلِیۡنَ ☆ وَالۡحَمۡدُ لِلّٰہِ رَبِّ الۡعٰلَمِیۡنَ

ترجمہ کنزالعرفان: تمہارا رب عزت والا ان تمام باتوں سے پاک ہے جو وہ بیان کرتے ہیں اور رسولوں پر سلام ہو اور تمام تعریفیں اس اللہ کیلئے ہیں جو تمام جہانوں کا پالنے والا ہے۔(1)

....

دعانمبر 56:

فرشتوں کی دعا

اَللّٰھُمَّ رَبَّنَا وَسِعۡتَ کُلَّ شَیۡءٍ رَّحۡمَۃً وَعِلۡمًا فَاغۡفِرۡ لِلَّذِیۡنَ تَابُوۡا وَاتَّبَعُوۡا سَبِیۡلَکَ وَقِھِمۡ عَذَابَ الۡجَحِیۡمِ ☆ رَبَّنَا وَاَدۡخِلۡھُمۡ جَنّٰتِ عَدۡنِ الَّتِیۡ وَعَدۡتَّھُمۡ وَمَنۡ صَلَحَ مِنۡ اٰبَآئِھِمۡ وَاَزۡوَاجِھِمۡ وَذُرِّیّٰتِھِمۡ اِنَّکَ اَنۡتَ الۡعَزِیۡزُ الۡحَکِیۡمُ ☆ وَقِھِمُ السَّیِّاٰتِ وَمَنۡ تَقِ السَّیِّاٰتِ یَوۡمَئِذٍ فَقَدۡ رَحِمۡتَہٗ وَذٰلِکَ ھُوَ الۡفَوۡزُ الۡعَظِیۡمُ

ترجمہ کنزالعرفان: اے ہمارے رب! تیری رحمت اور علم ہر شے سے وسیع ہے تو توبہ کرنے والوں اور تیرے راستے کی پیروی کرنے والوں کو بخش دے اور انہیں دوزخ کے عذاب سے بچالے ☆ اے ہمارے رب! اور انہیں اور ان کے باپ دادا اور ان کی بیویوں اور ان کی اولاد میں سے جو نیک ہوں ان کو ہمیشہ رہنے کے ان باغوں میں داخل فرما جن کا تو نے ان سے وعدہ فرمایا ہے، بیشک تو ہی عزت والا، حکمت والا ہے ☆ اور انہیں گناہوں کی شامت سے بچالے اور جسے تو اس دن گناہوں کی شامت سے بچالیا تو بیشک تو نے اس پر رحم فرمایا اور یہی بڑی کامیابی ہے۔(2)

(1)(سورۃ صافات آیت نمبر 180,181,182)　(2)(سورۃ مومن آیت نمبر 7,8,9)

دعا نمبر 57:

ہر کام اچھے انداز میں مکمل ہونے کی دعا

﴿ أُفَوِّضُ أَمْرِیْ إِلَی اللّٰهِ إِنَّ اللّٰهَ بَصِیْرٌ بِالْعِبَادِ ﴾

ترجمہ کنزالعرفان: میں اپنے کام اللہ کو سونپتا ہوں، بیشک اللہ بندوں کو دیکھتا ہے۔(1)

....

دعا نمبر 58:

سواری پر بیٹھنے کی دعا

سُبْحٰنَ الَّذِیْ سَخَّرَ لَنَا هٰذَا وَمَا كُنَّا لَهٗ مُقْرِنِیْنَ ☆
وَإِنَّآ إِلٰی رَبِّنَا لَمُنْقَلِبُوْنَ

ترجمہ کنزالعرفان: وہ (اللہ ہر عیب سے) پاک ہے جس نے اسے ہمارے قابو میں کردیا اور ہم اسے تابع کرنے کی طاقت نہ رکھتے تھے اور بیشک ہم اپنے رب کی طرف ہی پلٹنے والے ہیں۔(2)

....

دعا نمبر 59:

اچھے کام کے اختتام پر پڑھنے کی دعا

فَلِلّٰهِ الْحَمْدُ رَبِّ السَّمٰوٰتِ وَرَبِّ الْأَرْضِ رَبِّ
الْعٰلَمِیْنَ ☆ وَلَهُ الْكِبْرِیَآءُ فِی السَّمٰوٰتِ
وَالْأَرْضِ وَهُوَ الْعَزِیْزُ الْحَكِیْمُ

ترجمہ کنزالعرفان: تو اللہ ہی کے لئے سب خوبیاں ہیں جو آسمانوں کا رب اور زمین کا رب، سارے جہاں کا رب ہے اور آسمانوں اور زمین میں اسی کے لئے بڑائی ہے اور وہی عزت والا، حکمت والا ہے۔(3)

---

1 (سورۃ مومن آیت نمبر 44) 2 (سورۃ زخرف آیت نمبر 13،14)
3 (سورۃ جاثیہ آیت نمبر 36،37)

دعا نمبر 60:

اپنے لئے اور اپنی اولاد کیلئے رضائے الٰہی کی توفیق کی دعا

رَبِّ أَوْزِعْنِي أَنْ أَشْكُرَ نِعْمَتَكَ الَّتِي أَنْعَمْتَ عَلَيَّ وَعَلٰى وَالِدَيَّ وَأَنْ أَعْمَلَ صَالِحًا تَرْضَاهُ وَأَصْلِحْ لِي فِي ذُرِّيَّتِي إِنِّي تُبْتُ إِلَيْكَ وَإِنِّي مِنَ الْمُسْلِمِينَ

ترجمہ کنزالعرفان: اے میرے رب! مجھے توفیق دے کہ میں تیری نعمت کا شکر ادا کروں جو تو نے مجھ پر اور میرے ماں باپ پر فرمائی ہے اور میں وہ کام کروں جس سے تو راضی ہو جائے اور میرے لیے میری اولاد میں نیکی رکھ، میں نے تیری طرف رجوع کیا اور میں مسلمانوں میں سے ہوں۔(1)

دعا نمبر 61:

فوت شدہ مسلمانوں کی بخشش کی دعا

اَللّٰهُمَّ رَبَّنَا اغْفِرْ لَنَا وَلِإِخْوَانِنَا الَّذِينَ سَبَقُونَا بِالْإِيمَانِ وَلَا تَجْعَلْ فِي قُلُوبِنَا غِلًّا لِّلَّذِينَ آمَنُوا رَبَّنَا إِنَّكَ رَؤُوفٌ رَّحِيمٌ

ترجمہ کنزالعرفان: اے ہمارے رب! ہمیں اور ہمارے ان بھائیوں کو بخش دے جو ہم سے پہلے ایمان لائے اور ہمارے دل میں ایمان والوں کیلئے کوئی کینہ نہ رکھ، اے ہمارے رب! بیشک تو نہایت مہربان رحمت والا ہے۔(2)

(1) (سورۃ احقاف آیت نمبر 15) (2) (سورۃ حشر آیت نمبر 10)

دعانمبر 62:

حضرت ابراہیم علیہ السلام کے صحابہ کی دعا

اَللّٰھُمَّ رَبَّنَا عَلَیْکَ تَوَکَّلْنَا وَاِلَیْکَ اَنَبْنَا وَاِلَیْکَ الْمَصِیْرُ ☆ رَبَّنَا لَا تَجْعَلْنَا فِتْنَةً لِّلَّذِیْنَ کَفَرُوْا وَاغْفِرْ لَنَا رَبَّنَا اِنَّکَ اَنْتَ الْعَزِیْزُ الْحَکِیْمُ

ترجمہ کنزالعرفان: اے ہمارے رب! ہم نے تجھی پر بھروسہ کیا اور تیری ہی طرف رجوع لائے اور تیری ہی طرف پھرنا ہے ☆ اے ہمارے رب! ہمیں کافروں کیلئے آزمائش نہ بنا اور ہمیں بخش دے، اے ہمارے رب! بیشک تو ہی عزت والا، حکمت والا ہے۔(1)

دعانمبر 63:

جادو اور حسد سے بچنے کی دعا

اَعُوْذُ بِرَبِّ الْفَلَقِ ☆ مِنْ شَرِّ مَا خَلَقَ ☆ وَمِنْ شَرِّ غَاسِقٍ اِذَا وَقَبَ ☆ وَمِنْ شَرِّ النَّفّٰثٰتِ فِی الْعُقَدِ ☆ وَمِنْ شَرِّ حَاسِدٍ اِذَا حَسَدَ ☆

ترجمہ کنزالعرفان: میں صبح کے رب کی پناہ لیتا ہوں ☆ اس کی تمام مخلوق کی شر سے ☆ اور سخت اندھیری رات کے شر سے جب وہ چھا جائے ☆ اور ان عورتوں کے شر سے، جو (جادو کرنے کیلئے) گرہوں میں پھونکیں مارتی ہیں ☆ اور حسد والے کے شر سے جب وہ حسد کرے۔(2)

دعانمبر 64:

وسوسوں سے بچنے کی دعا

اَعُوْذُ بِرَبِّ النَّاسِ ☆ مَلِکِ النَّاسِ ☆ اِلٰهِ النَّاسِ ☆ مِنْ شَرِّ الْوَسْوَاسِ الْخَنَّاسِ ☆ الَّذِیْ یُوَسْوِسُ فِیْ صُدُوْرِ النَّاسِ ☆ مِنَ الْجِنَّةِ وَ النَّاس

ترجمہ کنزالعرفان: میں تمام لوگوں کے رب کی پناہ لیتا ہوں ☆ جو تمام لوگوں کا بادشاہ ہے ☆ تمام لوگوں کا معبود ہے ☆ بار بار وسوسے ڈالنے والے، چھپ جانے والے کے شر سے (پناہ لیتا ہوں) ☆ وہ جو لوگوں کے دلوں میں وسوسے ڈالتے ہیں ☆ جنوں اور انسانوں میں سے۔(3)

(1) (سورۃ ممتحنہ آیت نمبر 4,5) (2) (سورۃ فلق آیت نمبر 1,2,3,4,5) (3) (سورۃ الناس آیت نمبر 2,3,4,5,6)

احادیثِ مبارکہ سے دعائیں

دعا نمبر 65:

پھلوں اور رزق میں برکت کا وظیفہ

اَللّٰھُمَّ بَارِكْ لَنَا فِي ثِمَارِنَا وَبَارِكْ لَنَا فِي مَدِينَتِنَا وَبَارِكْ لَنَا فِي صَاعِنَا وَمُدِّنَا

ترجمہ: ''یا اللہ عَزَّوَجَلَّ ہمارے پھلوں میں برکت عطا فرما، ہمارے شہر کو ہمارے لیے با برکت بنا، ہمارے صاع اور مد (ناپ کے دو پیمانے) میں برکت فرما۔''(1)

دعا نمبر 66:

ایک افضل دعا

اَللّٰھُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ الْمُعَافَاةَ فِي الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ

ترجمہ: ''اے اللہ عَزَّوَجَلَّ میں تجھ سے دنیا اور آخرت میں عافیت کا سوال کرتا ہوں۔''(2)

دعا نمبر 67:

حصولِ مغفرت کے عظیم کلمات

لَا إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ الْعَلِيُّ الْعَظِيمُ لَا إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ الْحَلِيمُ الْكَرِيمُ لَا إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ سُبْحَانَ اللّٰهِ رَبِّ الْعَرْشِ الْعَظِيمِ (3)

---

1 (سنن ترمذی حدیث نمبر 3376)

2 (سنن ابن ماجه حدیث نمبر 3841)

3 (سنن ترمذی حدیث نمبر 3424)

دعا نمبر 68:

ایک جامع دعا

اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لَنَا وَارْحَمْنَا وَارْضَ عَنا وَتَقَبَّلْ مِنَّا
وَأَدْخِلْنَا الْجَنَّةَ وَنَجِّنَا مِنَ النَّارِ وَأَصْلِحْ لَنَا شَأْنَنَا كُلَّهُ

ترجمہ: ''اے اللہ عَزَّوَجَلَّ! ہماری مغفرت فرما اور ہم پر رحم فرما اور ہم سے راضی ہو جا اور ہم سے (ہماری عبادتیں اور ہماری دعائیں) قبول فرما اور ہمیں جنت میں داخل فرما اور ہمیں جہنم سے نجات عطا فرما اور ہمارے تمام معاملات کی اصلاح فرما۔''(1)

....

دعا نمبر 69:

جنت میں گھر

حضرت عمر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جو شخص بازار میں یہ کلمات کہے:

لَا إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ
الْحَمْدُ يُحْيِي وَيُمِيتُ وَهُوَ حَيٌّ لَا يَمُوتُ بِيَدِهِ
الْخَيْرُ وَهُوَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ

اللہ عَزَّوَجَلَّ اس کے لئے دس لاکھ نیکیاں لکھتا ہے اس کے دس لاکھ گناہ مٹاتا اور اس کے لئے جنت میں گھر بناتا ہے۔(2)

....

---

1. (مصنف ابن ابی شیبه حدیث نمبر2)
2. (سنن ترمذی حدیث نمبر3350 باب اذادخل السوق)

دعا نمبر 70:

جنت میں داخلہ

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: اللہ عزوجل کے ننانوے نام ہے جو انہیں یاد کرے گا جنت میں داخل ہوگا:

هُوَ اللّٰهُ الَّذِی لَا إِلٰهَ إِلَّا هُوَ الرَّحْمٰنُ الرَّحِيمُ الْمَلِكُ
الْقُدُّوسُ السَّلَامُ الْمُؤْمِنُ الْمُهَيْمِنُ الْعَزِيزُ الْجَبَّارُ
الْمُتَكَبِّرُ الْخَالِقُ الْبَارِءُ الْمُصَوِّرُ الْغَفَّارُ الْقَهَّارُ الْوَهَّابُ
الرَّزَّاقُ الْفَتَّاحُ الْعَلِيمُ الْقَابِضُ الْبَاسِطُ الْخَافِضُ
الرَّافِعُ الْمُعِزُّ الْمُذِلُّ السَّمِيعُ الْبَصِيرُ الْحَكَمُ الْعَدْلُ
اللَّطِيفُ الْخَبِيرُ الْحَلِيمُ الْعَظِيمُ الْغَفُورُ الشَّكُورُ الْعَلِيُّ
الْكَبِيرُ الْحَفِيظُ الْمُقِيتُ الْحَسِيبُ الْجَلِيلُ الْكَرِيمُ
الرَّقِيبُ الْمُجِيبُ الْوَاسِعُ الْحَكِيمُ الْوَدُودُ الْمَجِيدُ
الْبَاعِثُ الشَّهِيدُ الْحَقُّ الْوَكِيلُ الْقَوِيُّ الْمَتِينُ الْوَلِيُّ
الْحَمِيدُ الْمُحْصِي الْمُبْدِءُ الْمُعِيدُ الْمُحْيِي الْمُمِيتُ
الْحَيُّ الْقَيُّومُ الْوَاجِدُ الْمَاجِدُ الْوَاحِدُ الصَّمَدُ الْقَادِرُ
الْمُقْتَدِرُ الْمُقَدِّمُ الْمُؤَخِّرُ الْأَوَّلُ الْآخِرُ الظَّاهِرُ الْبَاطِنُ
الْوَالِيَ الْمُتَعَالِي الْبَرُّ التَّوَّابُ الْمُنْتَقِمُ الْعَفُوُّ الرَّءُوفُ
مَالِكُ الْمُلْكِ ذُو الْجَلَالِ وَالْإِكْرَامِ الْمُقْسِطُ الْجَامِعُ
الْغَنِيُّ الْمُغْنِي الْمَانِعُ الضَّارُّ النَّافِعُ النُّورُ الْهَادِي
الْبَدِيعُ الْبَاقِي الْوَارِثُ الرَّشِيدُ الصَّبُورُ

ترجمہ: ”وہی اللہ ہے جس کے سوا کوئی معبود نہیں، رحمٰن، رحیم، بادشاہ، برائیوں سے

پاک، بے عیب، امن دینے والا، محافظ، غالب، زبردست، بڑائی والا، پیدا کرنے والا، جان ڈالنے والا، صورت دینے والا، درگزر فرمانے والا، سب کو قابو میں رکھنے والا، بہت عطا فرمانے والا، بہت روزی دینے والا، روزی تنگ کرنے والا، روزی فراخ کرنے والا، پست کرنے والا، بلند کرنے والا، عزت دینے والا، ذلت دینے والا، سب کچھ سننے والا، دیکھنے والا، حاکم مطلق، نہایت عدل فرمانے والا، لطف وکرم والا، باخبر، بردبار، بڑا بزرگ، بہت بخشنے والا، قدردان، بہت بڑا، محافظ، قوت دینے والا، کفایت کرنے والا، بڑے مرتبے والا، بہت کرم والا، بڑا نگہبان، دعائیں قبول کرنے والا، وسعت والا، حکمتوں والا، محبت کرنے والا، بڑا بزرگ، مردوں کو زندہ کرنے والا، گواہ، برحق کارساز بہت بڑی قوت والا، شدید قوت والا، مددگار، لائق تعریف، شمار میں رکھنے والا، پہلی بار پیدا کرنے والا، دوبارہ پیدا کرنے والا، موت دینے والا، قائم رکھنے والا، پانے والا، بزرگی والا، تنہا، بے نیاز، قادر، پوری طاقت والا، آگے کرنے والا، پیچھے رکھنے والا، سب سے پہلے، سب کے بعد، ظاہر، پوشیدہ، متصرف بلندوبرتر، اچھے سلوک والا بہت توبہ قبول کرنے والا، بدلہ لینے والا بہت معاف کرنے والا، بہت مشفق، ملکوں کا مالک، جلال واکرام والا، عدل کرنے والا، جمع کرنے والا بے نیاز غنی بنانے والا، روکنے والا، ضرر پہنچانے والا، نفع بخش، نور، ہدایت دینے والا بے مثال ایجاد کرنے والا، باقی، نیکی پسند کرنے والا، تحمل والا۔''(1)

---

(1) (سنن ترمذی حدیث نمبر 3429 باب فی عقد التسبیح)

دعا نمبر 71:

حضرت ابو ہریرہ ﷛ سے روایت ہے کہ نبی کریم ﷺ نے حجر اسود اور خانہ کعبہ کے درمیان یہ دعا کی: ''اللھم إنی أسألك ثواب الشاكرين ونزل المقربين ومرافقة النبيين ويقين الصديقين وذلة المتقين وإخبات الموقنين حتى توفاني على ذلك يا أرحم الراحمين''

ترجمہ: اے اللہ عزوجل! میں تجھ سے شکر گزاروں کا ثواب، مقربین کی مہمانی اور انبیاء کی رفاقت اور صدیقین کا یقین اور پرہیزگاروں کی عاجزی اور یقین والوں کا جھکنا مانگتا ہوں حتیٰ کہ تو مجھے اسی پر وفات دیدے، اے ارحم الراحمین!۔''(1)

دعا نمبر 72:

مریض کی دعا

حضرت ابو سعید اور ابو ہریرہ رضی اللہ تعالٰی عنہما سے روایت ہے نبی کریم ﷺ نے ارشاد فرمایا جب بندہ کہتا ہے'' لَا إِلَهَ إِلَّا اللّٰهُ وَاللّٰهُ أَكْبَرُ'' تو وہ اللہ عزوجل اس کی تصدیق کرتا ہے اور فرماتا ہے میرے سوا کوئی معبود نہیں اور میں سب سے بڑا ہوں جب کہتا ہے'' لَا إِلَهَ إِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهُ'' اللہ عزوجل فرماتا ہے میرے سوا کوئی معبود نہیں میں ایک ہوں۔ جب کہتا ہے'' لَا إِلَهَ إِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ'' اللہ عزوجل فرماتا ہے: میرے سوا کوئی معبود نہیں میں ایک ہوں، میرا کوئی شریک نہیں۔ جب بندہ کہتا ہے'' لَا إِلَهَ إِلَّا اللّٰهُ لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ'' اللہ عزوجل فرماتا ہے: میرے سوا کوئی معبود نہیں بادشاہی اور تعریف میرے لئے ہے، جب بندہ کہتا ہے'' لَا إِلَهَ إِلَّا اللّٰهُ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللّٰهِ'' اللہ عزوجل فرماتا ہے میرے سوا کوئی معبود نہیں اور میری مدد کے بغیر کوئی طاقت وقوت نہیں، حضور ﷺ فرمایا کرتے جو آدمی اپنی بیماری میں یہ کلمات کہے پھر مرجائے اسے آگ نہیں کھائے گی۔''(2)

(1) (کنز العمال)
(2) (سنن ترمذی حدیث نمبر 3352 باب ما یقول العبد اذا مرض)

دعا نمبر 73:

تمام بیماریوں سے حفاظت

حضرت عمر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے نبی کریم ﷺ نے ارشاد فرمایا کہ جو کسی مصیبت زدہ کو دیکھ کر یہ کلمات کہے:

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِی عَافَانِی مِمَّا ابْتَلَاكَ بِهِ وَفَضَّلَنِی عَلٰی كَثِيرٍ مِمَّنْ خَلَقَ تَفْضِيلًا

ترجمہ: ''تمام تعریفیں اس ذات کے لئے ہے جس نے مجھے اس بیماری سے بچایا جس میں تجھے مبتلا کیا اور اپنی مخلوق میں سے بہت سے لوگوں پر مجھے فضیلت دی۔'' وہ شخص جب تک زندہ رہے گا اس مصیبت سے محفوظ رہے گا۔''(1)

....

دعا نمبر 74:

زیادہ موافق دعا

اَللّٰهُمَّ أَنْتَ رَبِّی وَأَنَا عَبْدُكَ ظَلَمْتُ نَفْسِی وَاعْتَرَفْتُ بِذَنْبِی يَا رَبِّ فَاغْفِرْ لِی ذَنْبِی إِنَّكَ أَنْتَ رَبِّی إِنَّهُ لَا يَغْفِرُ الذَّنْبَ إِلَّا أنتَ

ترجمہ: ''اے اللہ عزوجل تو میرا رب اور میں تیرا بندہ ہوں میں نے اپنی جان پر ظلم کیا اور میں نے اپنے گناہ کا اعتراف کیا اے میرے رب میرے گناہ کو معاف کر دے بیشک تو میرا رب ہے۔ تیرے سوا کوئی گناہوں کو نہیں بخشتا۔''(2)

....

دعا نمبر 75:

سب سے بڑی استغفار

جو شخص شام کے وقت یہ کہے اور صبح ہونے سے پہلے اسے موت آ جائے اس کے لئے جنت واجب ہوگئی اور جو آدمی صبح کو یہ کلمات کہے اور شام سے پہلے پہلے

---

(1) (سنن ترمذی حدیث نمبر 3353 باب ما یقول اذا رای مبتلی)

(2) (مسند امام احمد حدیث نمبر 10265)

اسے موت آ جائے وہ بھی جنتی ہے۔"

اَللّٰهُمَّ أَنْتَ رَبِّي لَا إِلٰهَ إِلَّا أَنْتَ خَلَقْتَنِي وَأَنَا عَبْدُكَ وَأَنَا عَلٰى عَهْدِكَ وَوَعْدِكَ مَا اسْتَطَعْتُ أَعُوذُ بِكَ مِنْ شَرِّ مَا صَنَعْتُ وَأَبُوءُ لَكَ بِنِعْمَتِكَ عَلَيَّ وَأَعْتَرِفُ بِذُنُوبِي فَاغْفِرْ لِي ذُنُوبِي إِنَّهُ لَا يَغْفِرُ الذُّنُوبَ إِلَّا أَنْتَ

ترجمہ: یا اللہ عزوجل! تو میرا رب ہے تو ہی معبود ہے تو نے مجھے پیدا کیا اور میں تیرا بندہ ہوں۔ میں تیرے عہد و پیمان پر حتی الامکان قائم ہوں۔ میں اپنے اعمال کی برائی سے تیری پناہ چاہتا ہوں، تیری نعمت کے ساتھ تیری طرف رجوع کرتا ہوں اپنے گناہ کا معترف ہوں میرے گناہ بخش دے تو ہی گناہوں کے بخشنے والا ہے۔"(1)

دعا نمبر 76:

آسمان و زمین کو نیکیوں سے بھر دیں

حضرت ابو مالک اشعری رضی اللہ عنہ سے روایت ہے نبی کریم ﷺ نے ارشاد فرمایا:۔!

﴿الْوُضُوءُ شَطْرُ الْإِيمَانِ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ تَمْلَأُ الْمِيزَانَ وَسُبْحَانَ اللّٰهِ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ تَمْلَآنِ أَوْ تَمْلَأُ مَا بَيْنَ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ وَالصَّلَاةُ نُورٌ وَالصَّدَقَةُ بُرْهَانٌ وَالصَّبْرُ ضِيَاءٌ وَالْقُرْآنُ حُجَّةٌ لَكَ أَوْ عَلَيْكَ كُلُّ النَّاسِ يَغْدُو فَبَائِعٌ نَفْسَهُ فَمُعْتِقُهَا أَوْ مُوبِقُهَا(2)﴾

ترجمہ: "وضو ایمان کا حصہ ہے، الحمدللہ میزان کو بھر دے گی اور سبحان اللہ والحمد للہ، زمین و آسمان کے درمیان حصہ کو بھر دیتے ہیں، نماز نور ہے صدقہ برہان دلیل، راہنما ہے صبر روشنی ہے اور قرآن تیرے موافق یا تیرے خلاف حجت ہے ہر شخص اس حال میں صبح کرتا ہے کہ اپنے نفس کو بیچتا ہے پس یا تو اسے آزاد کراتا ہے یا ہلاک کر دیتا ہے۔" (3)

(1) (سنن ترمذی حدیث نمبر 3315 باب فی الدعاء اذا اصبح)
(2) (سنن ترمذی حدیث نمبر 3439 باب فی عقد التسبیح)

دعا نمبر 77:

ریت کے ذروں کے برابر گناہوں کی معافی

حضرت ابو سعید رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم ﷺ نے ارشاد فرمایا کہ جو شخص بستر پر جاتے وقت یہ کلمات تین مرتبہ کہے:

أَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ الْعَظِيمَ الَّذِي لَا إِلٰهَ إِلَّا هُوَ الْحَيَّ الْقَيُّومَ وَأَتُوبُ إِلَيْهِ

ترجمہ: ''اللہ عزوجل اس کے گناہ بخش دیتا ہے اگر چہ سمندر کی جھاگ، درختوں کے پتوں اور ریت (کے ذرات) اور دنیا کے دنوں کے برابر ہوں۔''(1)

دعا نمبر 78:

کھانے کے بعد کی دعا اور اس کی فضیلت

حضرت سہل بن معاذ بن انس اپنے والد (حضرت معاذ بن انس) رضی اللہ عنہما سے روایت کرتے ہیں رسول اللہ ﷺ نے فرمایا جو شخص کھانا کھا کر یہ کلمات کہے:

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِي أَطْعَمَنِي هٰذَا وَرَزَقَنِيهِ مِنْ غَيْرِ حَوْلٍ مِّنِّي وَلَا قُوَّةٍ

ترجمہ: ''اللہ عزوجل ہر قسم کی ستائش کے لائق ہے جس نے مجھے یہ کھانا کھلایا اور کسی حرکت وقوت کے بغیر مجھے عطا فرمایا۔''(2)

اس شخص کے گذشتہ گناہ معاف کر دیے جاتے ہیں۔

دعا نمبر 79:

علم وحلم کی دعا

اللهم اغنني بالعلم وزيني بالحلم وأكرمني بالتقوى وجملني بالعافية

ترجمہ: اے اللہ عزوجل! مجھے علم کے ذریعے غنی کر دے اور بردباری کے ذریعے مجھے

(1) (سنن ترمذی حدیث نمبر 3319 باب فی الدعاء اذا اوی الی فراشه)

❷(سنن ترمذی حدیث نمبر 3380 باب اذافرغ من الطعام)

زینت بخش دے اور تقویٰ کے ذریعے مجھے عزت دے اور عافیت کے ذریعے مجھے جمال عطا فرما۔"(1)

دعا نمبر 80:

کھانے میں برکت اور کھانے کی دعا

اَللّٰھُمَّ بَارِكْ لَنَا فِيهِ وَزِدْنَا مِنْهُ

ترجمہ: "یا اللہ عزوجل ہمیں اس میں برکت دے اور ہمیں اس سے بہتر کھلا۔"(2)

دعا نمبر 81:

فضل ورحمت کی دعا

اَللّٰھُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ مِنْ فَضْلِكَ وَرَحْمَتِكَ فَإِنَّهُ لَا يَمْلِكُهُمَا إِلَّا أَنْتَ

ترجمہ: "اے اللہ عزوجل! بیشک میں تجھ سے تیرا فضل اور تیری رحمت کا سوال کرتا ہوں بیشک رحمت کا مالک تو ہی ہے۔"(3)

دعا نمبر 82:

ریاکاری سے پاک حج کی دعا

حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا "اَللّٰھُمَّ حَجَّةٌ لَا رِيَاءَ فِيهَا وَلَا سُمْعَةَ"

ترجمہ: "اے اللہ عزوجل! مجھے ایسے حج کی توفیق عطا فرما جس میں ریاکاری اور سنانا نہ ہو۔"(4)

---

❶(تخریج الاحادیث الاحیاء حدیث نمبر 3098)

❷(سنن ترمذی حدیث نمبر 3377 باب اذا اکل الطعام)

❸(مصنف ابن ابی شیبه حدیث نمبر 71)

4 (سنن ابن ماجه حديث نمبر2821باب الحج على الرحل)

دعا نمبر83:

کھانے سے فارغ ہونے پر دعا

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ حَمْدًا كَثِيْرًا طَيِّبًا مُبَارَكًا فِيْهِ غَيْرَ مُوَدَّعٍ وَلَا مُسْتَغْنًى عَنْهُ رَبَّنَا

ترجمہ: ”اللہ عَزَّوَجَلَّ کے لئے بہت زیادہ تعریف ہے پاکیزہ اور بابرکت تعریف، نہ وہ چھوڑی جاسکتی ہے اور نہ اس سے بے نیازی ہوسکتی ہے اے ہمارے رب۔“ (1)

....

دعا نمبر84:

اعمال واخلاق سنوارنے کی دعا

اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِي ذُنُوبِي وَخَطَايَايَ اللّٰهُمَّ أَنْعِشْنِي وَاجْبُرْنِي وَاهْدِنِي لِصَالِحِ الْأَعْمَالِ وَالْأَخْلَاقِ فَإِنَّهُ لَا يَهْدِي لِصَالِحِهَا وَلَا يَصْرِفُ سَيِّئَهَا إِلَّا أَنْتَ

ترجمہ: اے اللہ عَزَّوَجَلَّ! میرے تمام گناہ اور میری تمام خطائیں معاف فرمادے۔ اے اللہ عَزَّوَجَلَّ مجھے بلندی عطا فرما اور میری کمی کو پورا فرما اور مجھے اچھے اعمال اور اچھے اخلاق کی ہدایت دے، بیشک اچھے اعمال واخلاق کی طرف ہدایت اور برے اعمال واخلاق سے پھیر دینا تیرا ہی کام ہے۔“(2)

....

دعا نمبر85:

کھانے پینے کے بعد کی دعا

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِي أَطْعَمَنَا وَسَقَانَا وَجَعَلَنَا مُسْلِمِينَ

ترجمہ: ”حمد وستائش اس ذات کے لئے جس نے ہمیں کھلایا پلایا اور مسلمان بنایا۔“(3)

---

1 (سنن ترمذى حديث نمبر3378 باب اذا فرغ من الطعام)
2 (المعجم الكبير للطبرانى حديث نمبر7717)

3 (سنن ترمذی حدیث نمبر 3379 باب اذافرغ من الطعام)

دعا نمبر 86:

جہنم کی گرمی سے پناہ

اَللّٰھُمَّ رَبَّ جِبْرَائِیلَ وَمِیکَائِیلَ وَرَبَّ إِسْرَافِیلَ أَعُوذُ بِكَ مِنْ حَرِّ النَّارِ وَمِنْ عَذَابِ الْقَبْرِ

ترجمہ: اے اللہ عَزَّوَجَلَّ! اے جبرئیل و میکائیل کے رب اور اے اسرافیل کے رب! میں جہنم کی گرمی اور قبر کے عذاب سے تیری پناہ مانگتا ہوں۔" (1)

دعا نمبر 87:

دشمن کے غلبے سے نجات کی دعا

اَللّٰھُمَّ إِنِّی أَعُوذُ بِكَ مِنْ غَلَبَةِ الدَّیْنِ وَغَلَبَةِ الْعَدُوِّ، وَفِتْنَةِ الدَّجَّالِ

ترجمہ: اے اللہ عَزَّوَجَلَّ! قرض کے غالب آجانے اور دشمن کے غلبے اور مسیح دجال کے فتنے سے تیری پناہ مانگتا ہوں۔" (2)

دعا نمبر 88:

کرب اور تکلیف دور کرنے والی دعا

لَا إِلَهَ إِلَّا اللّٰهُ الْحَلِیمُ الْحَكِیمُ لَا إِلَهَ إِلَّا اللّٰهُ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِیمُ لَا إِلَهَ إِلَّا اللّٰهُ رَبُّ السَّمٰوَاتِ وَالْأَرْضِ وَرَبُّ الْعَرْشِ الْكَرِیمِ

ترجمہ: اللہ عَزَّوَجَلَّ بردبار اور حکمت والے کے سوا کوئی معبود نہیں اللہ تعالیٰ عرش عظیم کے سوا کوئی معبود نہیں آسمانوں اور زمین کے رب کے سوا کوئی معبود نہیں وہی عزت والے عرش کا رب ہے۔" (3)

---

1 (سنن نسائی حدیث نمبر 5424 الاستعاذة من حرالنار)

2 (المعجم الکبیر للطبرانی حدیث نمبر 11715)

3 (سنن ترمذی حدیث نمبر 3357 باب ما یقول عندالکرب)

دعا نمبر 89:

آفات وبلیات سے حفاظت کی دعا

اَللّٰهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنَ التَّرَدِّي وَالْهَدْمِ وَالْغَرَقِ وَالْحَرِيقِ وَأَعُوذُ بِكَ أَنْ يَتَخَبَّطَنِي الشَّيْطَانُ عِنْدَ الْمَوْتِ وَأَعُوذُ بِكَ أَنْ أَمُوتَ فِي سَبِيلِكَ مُدْبِرًا وَأَعُوذُ بِكَ أَنْ أَمُوتَ لَدِيغًا

ترجمہ: اے اللہ عزوجل! میں گر کر مرنے اور دیوار کے نیچے آنے اور ڈوب جانے اور جل جانے سے تیری پناہ مانگتا ہوں اور میں اس بات سے تیری پناہ مانگتا ہوں کہ موت کے وقت شیطان میرے ہوش و حواس چھین لے اور میں اس بات سے تیری پناہ مانگتا ہوں کہ تیرے راستے میں پیٹھ دے کر بھاگتے ہوئے مروں اور میں اس بات سے تیری پناہ مانگتا ہوں کہ سانپ کے ڈسنے سے مروں۔" (1)

....

دعا نمبر 90:

بداخلاقی سے نجات کی دعا

اَللّٰهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنْ مُنْكَرَاتِ الْأَخْلَاقِ وَالْأَعْمَالِ وَالْأَهْوَاءِ

ترجمہ: اے اللہ عزوجل! میں برے اخلاق اور برے اعمال اور بری خواہشات اور بری بیماریوں سے تیری پناہ مانگتا ہوں۔ (2)

....

دعا نمبر 91:

آنکھ اور کانوں کی حفاظت

اَللّٰهُمَّ مَتِّعْنِي بِسَمْعِي وَبَصَرِي وَاجْعَلْهُمَا الْوَارِثَ مِنِّي وَانْصُرْنِي عَلَى مَنْ يَظْلِمُنِي وَخُذْ مِنْهُ بِثَارِي

ترجمہ: یا اللہ عزوجل، مجھے میرے کانوں اور آنکھوں سے نفع دے اور انہیں میرا وارث بنا (صحیح سلامت رکھ) جو شخص مجھ پر ظلم کرے مقابلہ میں میری مدد فرما اور اس سے میرا بدلہ لے۔" (3)

---

(1) (سنن نسائي حديث نمبر 5436 الاستعاذة من التردى)
(2) (سنن ترمذى حديث نمبر 3515 في دعاء ام سلمه)
(3) (سنن ترمذى حديث نمبر 3535 باب متعنى بالسمعى)

دعا نمبر 92:

اللہ کی حفاظت میں آنے کی دعا

اللهم لا تكلني إلى نفسي طرفة عين ولا تنزع عني صالح ما أعطيتني

ترجمہ: اے اللہ عزوجل! پلک جھپکنے کے برابر بھی مجھے میرے حوالے نہ کرنا اور نہ مجھ سے وہ اچھی چیزیں واپس لینا جو تو نے مجھے عطا فرمائی ہیں۔'' (1)

دعا نمبر 93:

اہم معاملات کو حل کرنے کی دعا

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے ''أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ إِذَا أَهَمَّهُ الْأَمْرُ رَفَعَ رَأْسَهُ إِلَى السَّمَاءِ فَقَالَ سُبْحَانَ اللّٰهِ الْعَظِيمِ وَإِذَا اجْتَهَدَ فِي الدُّعَاءِ قَالَ يَا حَيُّ يَا قَيُّوم''

ترجمہ: نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم جب کسی معاملہ میں مغموم ہوتے تو سرِ انور آسمان کی طرف اٹھاتے اور یہ کلمات کہتے سُبْحَانَ اللّٰهِ الْعَظِيمِ اور جب دعا میں زیادہ کوشش فرماتے تو کہتے یَا حَیُّ یَا قَیُّوم۔'' (2)

دعا نمبر 94:

حصولِ عزت کی دعا

اللهم اجعلني شكورا واجعلني صبورا واجعلني في عيني صغيرا وفي أعين الناس كبيرا

ترجمہ: اے اللہ عزوجل! مجھے شکر گزار بنا دے اور مجھے صبر کرنے والا بنا دے اور مجھے میری آنکھوں میں چھوٹا اور لوگوں کی آنکھوں میں بڑا بنا دے۔'' (3)

---

1 (كنز العمال)
2 (سنن ترمذی حديث نمبر 3357 باب ما يقول عند الكرب)
3 (كنز العمال)

دعا نمبر 95:

الفت ومحبت اور سلامتی ونجات کی دعا

اَللّٰهُمَّ أَصْلِحْ ذَاتَ بَيْنِنَا وَأَلِّفْ بَيْنَ قُلُوبِنَا وَاهْدِنَا سُبُلَ السَّلَامِ وَنَجِّنَا مِنَ الظُّلُمَاتِ إِلَى النُّورِ وَجَنِّبْنَا الْفَوَاحِشَ مَا ظَهَرَ لَنَا وَمَا بَطَنَ اَللّٰهُمَّ بَارِكْ لَنَا فِي أَسْمَاعِنَا وَأَبْصَارِنَا وَقُلُوبِنَا وَأَزْوَاجِنَا وَذُرِّيَّاتِنَا وَتُبْ عَلَيْنَا إِنَّكَ أَنْتَ التَّوَّابُ الرَّحِيمُ وَاجْعَلْنَا شَاكِرِينَ لِنِعْمَتِكَ مُثْنِينَ بِهَا قَائِلِيهَا وَأَتِمَّهَا عَلَيْنَا

ترجمہ: اے اللہ عَزَّوَجَلَّ! ہمارے درمیان صلح پیدا فرمادے اور ہمارے دلوں کو ملادے اور ہمیں سلامتی کے راستوں کی ہدایت دے اور ہمیں اندھیروں سے نور کی طرف نجات دے اور ہمیں ظاہری وباطنی بےحیائیوں سے بچا۔ اے اللہ عَزَّوَجَلَّ! ہمارے کانوں اور آنکھوں اور دلوں اور بیویوں اور اولاد میں برکت پیدا فرما اور ہم پر رحمت کے ساتھ رجوع فرما۔ بیشک تو ہی توبہ قبول کرنے والا، رحم فرمانے والا ہے اور ہمیں اپنی نعمت کا شکر کرنے والا، نعمت پر ثنا کرنا والا، نعمت کو قبول کرنے والا بنا اور نعمتوں کو ہم پر مکمل فرما۔"(1)

....

دعا نمبر 96:

کسی جگہ قیام کرتے وقت حفاظت کی دعا

أَعُوذُ بِكَلِمَاتِ اللّٰهِ التَّامَّاتِ مِنْ شَرِّ مَا خَلَقَ لَمْ يَضُرَّهُ شَيْءٌ حَتَّى يَرْتَحِلَ مِنْ مَنْزِلِهِ ذَلِكَ

ترجمہ: اللہ عَزَّوَجَلَّ کے مکمل کلمات کے ساتھ ہر مخلوق کی شر سے اس کی پناہ چاہتا ہوں، اس منزل سے کوچ کرنے تک اسے کوئی چیز نقصان نہیں پہنچائے گی۔"(2)

---

(1) (المعجم الکبیر للطبرانی حدیث نمبر 10274)

(2) (سنن ترمذی حدیث نمبر 3359 باب اذا نزل منزلا)

دعا نمبر 97:

ہر حالت میں حفاظت کی دعا

اَللّٰھُمَّ احْفَظْنِی بِالْاِسْلَامِ قَائِمًا وَاحْفَظْنِی بِالْاِسْلَامِ قَاعِدًا وَاحْفَظْنِی بِالْاِسْلَامِ رَاقِدًا وَلَا تُشْمِتْ بِی عَدُوًّا حَاسِدًا وَاللّٰھُمَّ اِنِّی اَسْاَلُکَ مِنْ کُلِّ خَیْرٍ خَزَائِنُہٗ بِیَدِکَ وَاَعُوْذُ بِکَ مِنْ کُلِّ شَرٍّ خَزَائِنُہٗ بِیَدِکَ

ترجمہ: اے اللہ عَزَّوَجَلَّ! میرے کھڑے اور بیٹھے اور لیٹے ہوئے ہر حالت میں اسلام کے ذریعے میری حفاظت فرما اور میرے دشمنوں اور حسد کرنے والوں کو مجھ پر ہنسنے کا موقع نہ دے۔ اے اللہ! میں تجھ سے ہر خیر کا سوال کرتا ہوں جس کے خزانے تیرے قبضے میں ہیں اور میں ہر شر سے تیری پناہ مانگتا ہوں جس کے خزانے تیرے قبضے میں ہیں۔(1)

دعا نمبر 98:

سفر کی سہولت اور گھر والوں کی خیر و عافیت کی دعا

اَللّٰھُمَّ اَنْتَ الصَّاحِبُ فِی السَّفَرِ وَالْخَلِیفَۃُ فِی الْاَھْلِ اَللّٰھُمَّ اصْحَبْنَا بِنُصْحِکَ وَاقْلِبْنَا بِذِمَّۃٍ اَللّٰھُمَّ ازْوِ لَنَا الْاَرْضَ وَھَوِّنْ عَلَیْنَا السَّفَرَ اَللّٰھُمَّ اِنِّی اَعُوْذُ بِکَ مِنْ وَعْثَاءِ السَّفَرِ وَکَآبَۃِ الْمُنْقَلَبِ

ترجمہ: اے اللہ عَزَّوَجَلَّ تو ہی سفر کا ساتھی اور گھر کا نگہبان ہے ہم نے تیرے حکم کے ساتھ صبح کی اور تیرے ذمہ کو قبول کیا، اے اللہ عَزَّوَجَلَّ ہمارے لئے زمین کو لپیٹ دے اور سفر آسان فرما، اے اللہ عَزَّوَجَلَّ، میں سفر کی مشقت اور پریشانی لوٹنے سے تیری پناہ چاہتا ہوں۔"(2)

---

1 (المستدرك على الصحيحين حديث نمبر 1924)

2 (سنن ترمذی حديث نمبر 3360 باب اذا نزل منزلا)

دعا نمبر 99:

رحمت و مغفرت کی دعا

اَللّٰهُمَّ إِنَّا نَسْأَلُكَ مُوجِبَاتِ رَحْمَتِكَ وَعَزَائِمَ مَغْفِرَتِكَ وَالسَّلَامَةَ مِنْ كُلِّ إِثْمٍ وَالْغَنِيمَةَ مِنْ كُلِّ بِرٍّ وَالْفَوْزَ بِالْجَنَّةِ وَالنَّجَاةَ بِعَوْنِكَ مِنَ النَّارِ

ترجمہ: اے اللہ عَزَّوَجَلَّ! ہم تجھ سے تیری رحمت کو لازم کرنے والی چیزوں اور یقینی مغفرت اور ہر گناہ سے سلامتی اور ہر نیکی کی غنیمت اور جنت کی کامیابی اور جہنم سے نجات کا سوال کرتے ہیں۔"(1)

....

دعا نمبر 100:

تمام ظاہری و باطنی برائیوں سے نجات

اَللّٰهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنَ الْعَجْزِ وَالْكَسَلِ وَالْجُبْنِ وَالْبُخْلِ وَالْهِرَمِ وَالْقَسْوَةِ وَالْغَفْلَةِ وَالْعِيلَةِ وَالذِّلَّةِ وَالْمَسْكَنَةِ وَأَعُوذُ بِكَ مِنَ الْفَقْرِ وَالْكُفْرِ وَالْفُسُوقِ وَالشِّقَاقِ وَالنِّفَاقِ وَالسُّمْعَةِ وَالرِّيَاءِ وَأَعُوذُ بِكَ مِنَ الصَّمَمِ وَالْبَكَمِ وَالْجُنُونِ وَالْجُذَامِ وَالْبَرَصِ وَسَيِّءِ الْأَسْقَامِ

ترجمہ: اے اللہ عَزَّوَجَلَّ! بیشک میں عاجز ہونے اور سستی اور بزدلی اور کنجوسی اور بڑھاپے اور سخت دلی اور غفلت اور محتاجی اور ذلت اور غربت سے تیری پناہ مانگتا ہوں اور میں فقر اور کفر اور نافرمانی اور مخالفت اور منافقت اور طلبِ شہرت اور ریاکاری سے تیری پناہ مانگتا ہوں اور میں بہرے پن اور گونگے پن اور پاگل پن اور کوڑھ کے مرض اور سفید داغوں والے مرض اور بری بیماریوں سے تیری پناہ مانگتا ہوں۔"(2)

---

(1) (المستدرك على الصحيحين حديث نمبر 1925)

(2) (المستدرك على الصحيحين حديث نمبر 1944)

دعا نمبر 101:

سفر کی بہترین دعا

اَللّٰهُمَّ أَنْتَ الصَّاحِبُ فِي السَّفَرِ وَالْخَلِيفَةُ فِي الْأَهْلِ اَللّٰهُمَّ اصْحَبْنَا فِي سَفَرِنَا وَاخْلُفْنَا فِي أَهْلِنَا اَللّٰهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنْ وَعْثَاءِ السَّفَرِ وَكَآبَةِ الْمُنْقَلَبِ وَمِنَ الْحَوْرِ بَعْدَ الْكَوْنِ وَمِنْ دَعْوَةِ الْمَظْلُومِ وَمِنْ سُوءِ الْمَنْظَرِ فِي الْأَهْلِ وَالْمَالِ

ترجمہ: اے اللہ عزوجل تو ہی میرا سفر کا ساتھی اور میرے گھر والوں کا نگہبان ہے، الٰہی! سفر میں ہمارا رفیق اور گھر میں ہمارا نگہبان ہو، الٰہی میں سفر کی مشقت اور پریشان کن واپسی اچھی حالت کے بعد بری حالت، مظلوم کی بددعا اور اہل و مال میں برے انجام سے تیری پناہ چاہتا ہوں۔"(1)

....

دعا نمبر 102:

بڑھاپے میں رزق وسیع رکھنے کی دعا

اَللّٰهُمَّ اجْعَلْ أَوْسَعَ رِزْقِكَ عَلَيَّ عِنْدَ كِبَرِ سِنِّي وَانْقِطَاعِ عُمْرِي

ترجمہ: اے اللہ عزوجل! میرے بڑھاپے اور عمر کے اختتام کے وقت مجھ پر اپنا وسیع ترین رزق بھیج دے۔"(2)

---

1. (سنن ترمذی حدیث نمبر 3361 باب اذا نزل منزلا)
2. (المستدرك على الصحيحين حديث نمبر 1987)

دعا نمبر 103:

دنیا و آخرت میں عیبوں پر پردہ رہے

اللّٰهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ الْعَافِيَةَ فِي الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ اللّٰهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ الْعَفْوَ وَالْعَافِيَةَ فِي دِينِي وَدُنْيَايَ وَأَهْلِي وَمَالِي اللّٰهُمَّ اسْتُرْ عَوْرَاتِي وَآمِنْ رَوْعَاتِي اللّٰهُمَّ احْفَظْنِي مِنْ بَيْنِ يَدَيَّ وَمِنْ خَلْفِي وَعَنْ يَمِينِي وَعَنْ شِمَالِي وَمِنْ فَوْقِي وَأَعُوذُ بِعَظَمَتِكَ أَنْ أُغْتَالَ مِنْ تَحْتِي

ترجمہ: اے اللہ عزوجل! میں تجھ سے اپنی دنیا اور دین اور اپنے اہلِ خانہ اور اپنے مال میں پاکدامنی اور عافیت کا سوال کرتا ہوں۔ اے اللہ! میری پوشیدہ چیزوں کو ڈھانپ دے اور میری گھبراہٹ کو امن عطا فرما اور میرے آگے، پیچھے، دائیں، بائیں اور میرے اوپر سے میری حفاظت فرما اور میں تیری پناہ مانگتا ہوں کہ مجھے میرے نیچے سے ہلاک کر دیا جائے۔"(1)

....

دعا نمبر 104:

سفر سے واپسی کی دعا

حضرت براء بن عازب رضی اللہ عنہ سے روایت نبی کریم ﷺ سفر سے واپسی تشریف لاتے تو یہ کلمات کہتے:

آيِبُونَ تَائِبُونَ عَابِدُونَ لِرَبِّنَا حَامِدُونَ

ترجمہ: ہم لوٹنے والے ہیں، توبہ کرنے والے ہیں عبادت کرنے والے اور اپنے رب کی حمد و ثنا کرنے والے ہیں۔"(2)

---

(1) (سنن ابوداود حدیث نمبر4422 مایقول اذا اصبح)
(2) (سنن ترمذی حدیث نمبر3362 باب اذا قدم من السفر)

دعا نمبر 105:

اسم اعظم کے ساتھ دعا

اَللّٰهُمَّ إِنِّی أَسْأَلُكَ بِاسْمِكَ الطَّاهِرِ الطَّیِّبِ الْمُبَارَكِ الْأَحَبِّ إِلَیْكَ الَّذِی إِذَا دُعِیتَ بِهِ أَجَبْتَ وَإِذَا سُئِلْتَ بِهِ أَعْطَیْتَ وَإِذَا اسْتُرْحِمْتَ بِهِ رَحِمْتَ وَإِذَا اسْتُفْرِجْتَ بِهِ فَرَّجْتَ

ترجمہ: اے اللہ عَزَّوَجَلَّ! میں تجھ سے تیرے اس پاک، طیب، مبارک نام کے وسیلے سے جو تجھے سب سے زیادہ محبوب ہے سوال کرتا ہوں کہ میں جب اس نام کے وسیلے سے دعا کروں تو اسے قبول فرمانا اور میں جب تجھ سے اس کے وسیلے سے رحمت کی بھیک مانگوں تو مجھ پر رحم فرمانا اور میں جب اس نام کے وسیلے سے کشادگی طلب کروں تو مجھے کشادگی عطا فرمانا۔" (1)

....

دعا نمبر 106:

کفر و فقر سے بچنے کی دعا

اللهم إنی أعوذ بوجهك الكريم واسمك العظيم من الكفر والفقر

ترجمہ: اے اللہ عَزَّوَجَلَّ! میں تیری کریم ذات اور عظیم نام کے وسیلے سے کفر اور فقر سے پناہ مانگتا ہوں۔" (2)

---

(1) (سنن ابن ماجه حدیث نمبر3849باب الاسم الاعظم)
(2) (إرواء الغليل فی تخريج أحاديث منار السبيل حديث نمبر860)

دعا نمبر 107:

برے زمانے کی برائیوں سے بچنے کی دعا

اَللّٰهُمَّ لَا يُدْرِكُنِي زَمَانٌ أَوْ لَا تُدْرِكُوا زَمَانًا لَا يُتْبَعُ فِيهِ الْعَلِيمُ وَلَا يُسْتَحْيِ فِيهِ مِنَ الْحَلِيمِ قُلُوبُهُمْ قُلُوبُ الْأَعَاجِمِ وَأَلْسِنَتُهُمْ أَلْسِنَةُ الْعَرَبِ

ترجمہ: اے اللہ عزوجل! مجھے ایسا زمانہ نہ آئے اور نہ لوگ ایسا زمانہ پائیں جس میں علم والے کی پیروی نہ کی جائے اور حلم و بردباری والی کی حیا نہ کی جائے۔ ان کے دل عجمی اور ان کی زبانیں عربی ہوں گی۔"(1)

....

دعا نمبر 108:

فتنہ شہوت سے بچنے کی دعا

اللهم إني أعوذ بك من فتنة النساء وأعوذ بك من عذاب القبر

ترجمہ: اے اللہ عزوجل! میں عورتوں کے فتنے اور قبر کے عذاب سے تیری پناہ مانگتا ہوں۔"(2)

....

دعا نمبر 109:

کسی کو الوداع کہتے وقت کی دعا

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کسی شخص کو رخصت کرتے وقت اس کا ہاتھ پکڑتے اور جب تک وہ خود نہ چھوڑتا آپ اس کا ہاتھ نہ چھوڑتے اور فرماتے:

اَسْتَوْدِعُ اللّٰهَ دِينَكَ وَأَمَانَتَكَ وَآخِرَ عَمَلِكَ

ترجمہ: ہم تیرے دین، امانت اور آخری عمل کو اللہ عزوجل کے سپرد کرتے ہیں۔"(3)

---

(1) مسند امام احمد حدیث نمبر 21809)
(2) اعتلال القلوب الخرائطی حدیث نمبر 195)
(3) سنن ترمذی حدیث نمبر 3364 باب اذا ودع انسانا)

دعا نمبر 110:

قلت وذلت سے بچنے کی دعا

اَللّٰھُمَّ إِنِّی أَعُوذُ بِكَ مِنَ الْفَقْرِ وَالْقِلَّةِ وَالذِّلَّةِ وَأَعُوذُ بِكَ مِنْ أَنْ أَظْلِمَ أَوْ أُظْلَمَ

ترجمہ: اے اللہ عزوجل! میں غربت اور قلت اور ذلت سے تیری پناہ مانگتا ہوں اور میں اس بات سے تیری پناہ مانگتا ہوں کہ میں ظلم کروں یا مجھ پر ظلم کیا جائے۔"(1)

دعا نمبر 111:

سفر کی آسانی کیلئے دعا

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ایک شخص نے عرض کیا یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم میں سفر پر جانے کا ارادہ رکھتا ہوں مجھے کچھ نصیحت فرمایئے آپ نے ارشاد فرمایا: تقویٰ اختیار کرو ہر بلندی پر تکبیر کہو، جب وہ شخص واپس جانے لگا تو آپ نے فرمایا:

اَللّٰھُمَّ اطْوِ لَهُ الْأَرْضَ وَهَوِّنْ عَلَيْهِ السَّفَرَ

ترجمہ: اے اللہ عزوجل اس کی دوری کو مختصر کردے اور اس کے لئے سفر کو آسان فرمادے۔"(2)

دعا نمبر 112:

سفر پر جانے والے کو دعا دینا

حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے ایک شخص نے بارگاہ نبوی میں حاضر ہو کر عرض کیا یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم میں سفر کرنا چاہتا ہوں مجھے زادراہ عنایت فرمائیں آپ نے فرمایا: ﴿زَوَّدَكَ اللّٰهُ التَّقْوٰی﴾ "اللہ عزوجل تجھے تقویٰ کا زادراہ عطا فرمائے" اس نے عرض کیا: حضور زیادہ کیجئے آپ نے فرمایا: ﴿وَغَفَرَ ذَنْبَكَ﴾ "اللہ تیرے گناہ بخشے" اس نے عرض کیا: میرے ماں باپ آپ پر قربان ہوں اور زیادہ کیجئے، آپ نے فرمایا: ﴿وَيَسَّرَ لَكَ الْخَيْرَ حَيْثُمَا كُنْتَ﴾ "اور تم جہاں کہیں بھی ہو اللہ تعالیٰ تمہارے لئے بھلائی کو آسان کردے۔"(3)

---

1. (سنن ابوداود حدیث نمبر 1320 باب الاستعاذة)
2. (سنن ترمذی حدیث نمبر 3367 باب اذا ودع انسانا)
3. (سنن ترمذی حدیث نمبر 3366 باب اذا ودع انسانا)

دعا نمبر 113:

کسی کو رخصت کرتے وقت کی دعا

حضرت سالم رضی اللہ عنہ سے روایت ہے جب حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ کسی آدمی کو رخصت فرماتے تو کہتے، میرے قریب آؤ میں تمہیں رخصت کروں جس طرح نبی کریم ﷺ ہمیں رخصت کیا کرتے تھے، پھر آپ وہی کلمات کہتے، "أَسْتَوْدِعُ اللّٰهَ دِينَكَ وَأَمَانَتَكَ وَخَوَاتِيمَ عَمَلِكَ" (1)

....

دعا نمبر 114:

سواری پر سوار ہونے کی دعا

حضرت علی بن ربیعہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ میں حضرت علی رضی اللہ عنہ کی خدمت میں حاضر ہوا تو آپ کے پاس ایک سواری کے لئے چوپایہ لایا گیا، جب آپ نے اپنا پاؤں مبارک رکاب میں رکھا تو تین مرتبہ بِسْمِ اللّٰهِ کہا۔ پھر اس کی پیٹھ پر بیٹھ گئے تو یہ پڑھا: "اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ سُبْحَانَ الَّذِي سَخَّرَ لَنَا هٰذَا وَمَا كُنَّا لَهُ مُقْرِنِينَ وَإِنَّا إِلَى رَبِّنَا لَمُنْقَلِبُونَ" پھر تین تین بار "اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ اور اَللّٰهُ أَكْبَرُ" اور تین مرتبہ یہ دعا فرمائی "سُبْحَانَكَ إِنِّي قَدْ ظَلَمْتُ نَفْسِي فَاغْفِرْ لِي فَإِنَّهُ لَا يَغْفِرُ الذُّنُوبَ إِلَّا أَنْتَ" پھر آپ ہنس پڑے میں نے پوچھا، امیر المومنین؛ آپ کس بات پر ہنسے، حضرت علی رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ میں نے نبی کریم ﷺ کو دیکھا آپ نے ایسا ہی کیا جیسا میں نے کیا پھر آپ ہنس پڑے میں نے پوچھا یا رسول اللہ ﷺ آپ نے کس بات پر تبسم فرمایا رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ تیرا رب بندے سے خوش ہوتا ہے جب وہ یہ کلمات کہتا ہے۔ (2)

---

1 (سنن ترمذی حدیث نمبر 3365 باب اذا ودع انسانا)

2 (سنن ترمذی حدیث نمبر 3368 باب اذا رکب الناقۃ)

دعا نمبر 115:

بھوک اور فاقے سے بچنے کی دعا

اَللّٰھُمَّ اِنِّی اَعُوْذُبِکَ مِنَ الْجُوْعِ فَاِنَّہٗ بِئْسَ الضَّجِیْعُ وَاَعُوْذُبِکَ مِنَ الْخِیَانَۃِ فَاِنَّھَا بِئْسَتِ الْبِطَانَۃُ

ترجمہ: ''اے اللہ عزوجل! میں بھوک سے تیری پناہ مانگتا ہوں کیونکہ بھوک بہت بری ساتھی ہے اور میں خیانت سے تیری پناہ مانگتا ہوں کیونکہ خیانت بہت بری پوشیدہ چیز ہے۔''(1)

دعا نمبر 116:

منافقت سے بچنے کی دعا

اَللّٰھُمَّ اِنِّی اَعُوْذُبِکَ مِنَ الشِّقَاقِ وَالنِّفَاقِ وَسُوْءِ الْاَخْلَاقِ

ترجمہ: اے اللہ عزوجل! میں مخالفت اور منافقت اور برے اخلاق سے تیری پناہ مانگتا ہوں۔''(2)

دعا نمبر 117:

کوڑھ سے بچنے کی دعا

اَللّٰھُمَّ اِنِّی اَعُوْذُبِکَ مِنَ الْبَرَصِ وَالْجُنُوْنِ وَالْجُذَامِ وَمِنْ سَیِّءِ الْاَسْقَامِ

ترجمہ: اے اللہ عزوجل! میں سفید داغوں اور پاگل پن اور کوڑھ اور برے امراض سے تیری پناہ مانگتا ہوں(3)

دعا نمبر 118:

غم وحزن سے بچنے کی دعا

اَللّٰھُمَّ اِنِّی اَعُوْذُبِکَ مِنَ الْھَمِّ وَالْحَزَنِ وَالْعَجْزِ وَالْکَسَلِ وَالْبُخْلِ وَالْجُبْنِ وَضَلَعِ الدَّیْنِ وَغَلَبَۃِ الرِّجَالِ

ترجمہ: اے اللہ عزوجل! میں دکھ اور غم اور عاجز ہونے اور سستی اور بزدلی اور قرض کے غلبے اور لوگوں کے غلبے سے تیری پناہ مانگتا ہوں۔''(4)

مدینہ

1. (سنن ابوداود حدیث نمبر 1323 باب الاستعاذۃ)
2. (سنن ابوداود حدیث نمبر 1322 باب الاستعاذۃ)
3. (سنن ابوداود حدیث نمبر 1329 باب الاستعاذۃ)
4. (صحیح بخاری حدیث نمبر 2679 باب من غذا بصبی للخدمۃ)

دعا نمبر 119:

زندگی و موت کے فتنے سے پناہ

اَللّٰهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنَ الْعَجْزِ وَالْكَسَلِ وَالْجُبْنِ وَالْبُخْلِ وَالْهَرَمِ وَأَعُوذُ بِكَ مِنْ عَذَابِ الْقَبْرِ وَأَعُوذُ بِكَ مِنْ فِتْنَةِ الْمَحْيَا وَالْمَمَاتِ

ترجمہ: اے اللہ عَزَّوَجَلَّ! میں عاجز ہونے اور سستی اور بزدلی اور بخل اور بڑھاپے سے تیری پناہ مانگتا ہوں اور میں عذابِ قبر سے تیری پناہ مانگتا ہوں اور زندگی اور موت کی آزمائش سے تیری پناہ مانگتا ہوں۔"(1)

....

دعا نمبر 120:

سفر میں اطاعتِ الٰہی کے حصول کی دعا

سُبْحَانَ الَّذِي سَخَّرَ لَنَا هٰذَا وَمَا كُنَّا لَهُ مُقْرِنِينَ وَإِنَّا إِلٰى رَبِّنَا لَمُنْقَلِبُونَ اَللّٰهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ فِي سَفَرِي هٰذَا مِنَ الْبِرِّ وَالتَّقْوٰى وَمِنَ الْعَمَلِ مَا تَرْضٰى اَللّٰهُمَّ هَوِّنْ عَلَيْنَا الْمَسِيرَ وَاطْوِ عَنَّا بُعْدَ الْأَرْضِ اَللّٰهُمَّ أَنْتَ الصَّاحِبُ فِي السَّفَرِ وَالْخَلِيفَةُ فِي الْأَهْلِ اَللّٰهُمَّ اصْحَبْنَا فِي سَفَرِنَا وَاخْلُفْنَا فِي أَهْلِنَا

ترجمہ: اے اللہ عَزَّوَجَلَّ، میں اپنے سفر میں تجھ سے نیکی، تقویٰ اور ہر اس عمل کا سوال کرتا ہوں جو تجھے پسند ہو، اے اللہ عَزَّوَجَلَّ، ہمارا سفر آسان کر دے اور راستے کی دوری (لمبائی) ہمارے لئے لپیٹ (کر مختصر کر) دے یا اللہ عَزَّوَجَلَّ تو ہی سفر کا ساتھی اور گھر والوں کا نگہبان ہے، سفر میں ہماری رفاقت اور گھر میں نگہبانی فرما۔"(2)

---

1 (صحیح بخاری حدیث نمبر 5890 باب التعوذ من فتنۃ المحیا)

2 (سنن ترمذی حدیث نمبر 3369 باب اذا رکب الناقۃ)

دعا نمبر 121:

عافیت ورحمت کی دعا

اَللّٰھُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ تَعْجِيلَ عَافِيَتِكَ ، وَصَبْرًا عَلَى بَلِيَّتِكَ ، أَوْ خُرُوجًا مِنَ الدُّنْيَا إِلَى رَحْمَتِكَ

ترجمہ: اے اللہ عَزَّوَجَلَّ! میں تجھ سے جلد عافیت اور بلاؤں پر صبر اور دنیا سے تیری رحمت کی طرف نکلنے کا سوال کرتا ہوں۔"(1)

....

دعا نمبر 122:

آندھی، طوفان کے وقت دعا

اَللّٰھُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ مِنْ خَيْرِهَا وَخَيْرِ مَا فِيهَا وَخَيْرِ مَا أُرْسِلَتْ بِهِ وَأَعُوذُ بِكَ مِنْ شَرِّهَا وَشَرِّ مَا فِيهَا وَشَرِّ مَا أُرْسِلَتْ بِهِ

ترجمہ: میں تجھ سے اس کی بھلائی، جو کچھ اس میں ہے اور جس کے ساتھ یہ بھیجی گئی اس کی بھلائی کا سوال کرتا ہوں، اس کی برائی جو کچھ اس میں ہے اور جس کے ساتھ یہ بھیجی گئی اس کی برائی سے تیری پناہ چاہتا ہوں۔"(2)

....

دعا نمبر 123:

آسمانی بجلی چمکتے وقت حفاظت کی دعا

اَللّٰھُمَّ لَا تَقْتُلْنَا بِغَضَبِكَ وَلَا تُهْلِكْنَا بِعَذَابِكَ وَعَافِنَا قَبْلَ ذٰلِكَ

ترجمہ: یا اللہ عَزَّوَجَلَّ ہمیں اپنے عذاب سے بھی ہلاک نہ کر ہمارے سابقہ گناہ معاف فرما۔"(3)

مدینہ

1. (المستدرك على الصحيحين حديث نمبر 1917)
2. (سنن ترمذی حديث نمبر 3371 باب ما يقول اذا هابت الريح)
3. (سنن ترمذی حديث نمبر 3372 باب ما يقول اذا سمع الرعد)

دعا نمبر 124:

زمینی و آسمانی ہر قسم کے شر سے حفاظت

أَعُوذُ بِكَلِمَاتِ اللّٰهِ التَّامَّاتِ الَّتِي لَا يُجَاوِزُهُنَّ بَرٌّ وَلَا فَاجِرٌ مِنْ شَرِّ مَا خَلَقَ وَذَرَأَ وَبَرَأَ وَمِنْ شَرِّ مَا يَنْزِلُ مِنَ السَّمَاءِ وَمِنْ شَرِّ مَا يَعْرُجُ فِيهَا وَمِنْ شَرِّ مَا ذَرَأَ فِي الْأَرْضِ وَمِنْ شَرِّ مَا يَخْرُجُ مِنْهَا وَمِنْ شَرِّ فِتَنِ اللَّيْلِ وَالنَّهَارِ وَمِنْ شَرِّ كُلِّ طَارِقٍ إِلَّا طَارِقًا يَطْرُقُ بِخَيْرٍ يَا رَحْمٰنُ

ترجمہ: اللہ عزوجل کے وہ مکمل کلمات جن سے کوئی نیک یا بد آدمی تجاوز نہیں کر سکتا میں ان کلمات کی پناہ لیتا ہوں تمام مخلوقات کے شر سے اور آسمان سے اترنے والی اور آسمان میں چڑھنے والی ہر چیز کے شر سے اور زمینی مخلوقات کے شر سے اور زمین سے نکلنے والی چیزوں کے شر سے اور رات اور دن کے فتنے کے شر سے اور خیر کے ساتھ رات کو آنے والی ہر چیز کے علاوہ چیزوں سے اے رحمٰن!۔" (1)

دعا نمبر 125:

حسن عبادت کی دعا

اَللّٰهُمَّ أَعِنِّي عَلَى ذِكْرِكَ وَشُكْرِكَ وَحُسْنِ عِبَادَتِكَ

ترجمہ: اے اللہ عزوجل! اپنے ذکر اور شکر اور اچھی عبادت پر ہماری مدد فرما۔" (2)

---

1 (مسند امام احمد حدیث نمبر 14914)

2 (المستدرك على الصحيحين حديث نمبر 1838)

3 (سنن ترمذی حدیث نمبر 3372 باب ما یقول اذا سمع الرعد)

دعا نمبر 126:

پورے مہینے کی سلامتی کی دعا

اَللّٰھُمَّ اَھْلِلْہُ عَلَیْنَا بِالْیُمْنِ وَالْاِیْمَانِ وَالسَّلَامَۃِ وَالْاِسْلَامِ رَبِّیْ وَرَبُّکَ اللّٰہُ

ترجمہ: اے اللہ عزوجل! اس کو طلوع ہونا ہمارے لئے امن ایمان، سلامتی اور اسلام کا ذریعہ بنا، (اے چاند) میرا اور تیرا رب اللہ ہے۔" (1)

....

دعا نمبر 127:

دیدارِ الٰہی کی دعا

اللھم ارزقنی لذۃ النظر إلی وجھک والشوق إلی لقائك

ترجمہ: اے اللہ عزوجل! مجھے اپنے دیدار کی لذت اور اپنی ملاقات کا شوق عطا فرما۔" (2)

....

دعا نمبر 128:

سو کر اٹھتے وقت کی دعا

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ الَّذِیْ اَحْیَا نَفْسِیْ بَعْدَ مَا اَمَاتَھَا وَاِلَیْہِ النُّشُوْرُ

ترجمہ: تمام تعریفیں اس ذات کے لئے ہیں جس نے میرے نفس کو موت کے بعد زندگی بخشی اور اسی کی طرف اٹھنا ہے۔" (3)

مدینہ

1. (سنن ترمذی حدیث نمبر 3373 باب ما یقول عندالرویۃ الھلال)
2. (کنزالعمال)
3. (سنن ترمذی حدیث نمبر 3339 باب اذا انتبہ من اللیل)

دعا نمبر 129:

اللہ کی بارگاہ میں محبوب بننے کی دعا

إليك ربي حببني وفي نفسي لك ربي ذللني وفي أعين

الناس عظمني ومن سيء الأخلاق جنبني

ترجمہ: اے میرے رب! مجھے اپنی بارگاہ میں محبوب بنا اور اے میرے رب! مجھے میری نظروں میں رسوا اور لوگوں کی نگاہوں میں عزت والا بنا اور مجھے برے اخلاق سے دور کردے۔"(1)

....

دعا نمبر 130:

رات میں اٹھ کر پڑھنے کی عظیم دعا

"اللّٰهُمَّ لَكَ الْحَمْدُ أَنْتَ نُوْرُ السَّمٰوَاتِ وَالْأَرْضِ وَلَكَ الْحَمْدُ أَنْتَ قَيَّامُ السَّمٰوَاتِ وَالْأَرْضِ وَلَكَ الْحَمْدُ أَنْتَ رَبُّ السَّمٰوَاتِ وَالْأَرْضِ وَمَنْ فِيهِنَّ أَنْتَ الْحَقُّ وَوَعْدُكَ الْحَقُّ وَلِقَاؤُكَ حَقٌّ وَالْجَنَّةُ حَقٌّ وَالنَّارُ حَقٌّ وَالسَّاعَةُ حَقٌّ اللّٰهُمَّ لَكَ أَسْلَمْتُ وَبِكَ آمَنْتُ وَعَلَيْكَ تَوَكَّلْتُ وَإِلَيْكَ أَنَبْتُ وَبِكَ خَاصَمْتُ وَإِلَيْكَ حَاكَمْتُ فَاغْفِرْ لِي مَا قَدَّمْتُ وَمَا أَخَّرْتُ وَمَا أَسْرَرْتُ وَمَا أَعْلَنْتُ أَنْتَ إِلٰهِي لَا إِلٰهَ إِلَّا أَنْتَ"

ترجمہ: اے اللہ عزوجل تیرے ہی لئے تعریف ہے۔ تو آسمانوں اور زمین کا نور ہے تو ہی لائق ستائش ہے زمین و آسمان کو قائم رکھنے والا ہے تو تعریف کے لائق ہے تو آسمانوں زمین اور جو کچھ ان میں ہے، کا رب ہے تو حق تیرا وعدہ حق تیری ملاقات حق، جنت حق،

---

(1) (کنز العمال حديث نمبر 3704)

جہنم حق، اور قیامت حق ہے۔ اے اللہ عَزَّوَجَلَّ، میں تیرے لئے مسلمان ہوا تجھ پر ایمان لا یا تجھ ہی پر بھروسہ کیا تیری طرف رجوع کرتا ہوں تیری مدد سے لڑتا ہوں تیرے دربار میں فیصلہ لے جاتا ہوں میرے اگلے پچھلے پوشیدہ اور ظاہر گناہ معاف کر دے تو میرا معبود ہے تیرے سوا کوئی معبود نہیں۔''(1)

....

دعا نمبر 131:

کثرت ذکر کیلئے عمدہ وظیفہ

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ عَدَدَ مَا خَلَقَ، وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ مِلْءَ مَا خَلَقَ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ عَدَدَ مَا فِي السَّمَاوَاتِ وَمَا فِي الْأَرْضِ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ عَدَدَ مَا أَحْصَى كِتَابُهُ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ مِلْءَ مَا أَحْصَى كِتَابُهُ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ عَدَدَ كُلِّ شَيْءٍ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ مِلْءَ كُلِّ شَيْءٍ (2)

....

دعا نمبر 132:

دنیا جہان کی بھلائیوں کی دعا

''اَللّٰهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ رَحْمَةً مِنْ عِنْدِكَ تَهْدِي بِهَا قَلْبِي وَتَجْمَعُ بِهَا أَمْرِي وَتَلُمُّ بِهَا شَعَثِي وَتُصْلِحُ بِهَا غَائِبِي وَتَرْفَعُ بِهَا شَاهِدِي وَتُزَكِّي بِهَا عَمَلِي وَتُلْهِمُنِي بِهَا رُشْدِي وَتَرُدُّ بِهَا أُلْفَتِي وَتَعْصِمُنِي بِهَا مِنْ كُلِّ سُوْءٍ اَللّٰهُمَّ أَعْطِنِي إِيمَانًا وَيَقِينًا لَيْسَ بَعْدَهُ كُفْرٌ وَرَحْمَةً أَنَالُ بِهَا شَرَفَ كَرَامَتِكَ فِي الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ اَللّٰهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ

---

(1) (سنن ترمذی حدیث نمبر 3340 باب اذا قام من اللیل)

(2) (المعجم الکبیر للطبرانی حدیث نمبر 7857)

اَلْفَوْزَ فِی الْعَطَاءِ وَنُزُلَ الشُّهَدَاءِ وَعَيْشَ السُّعَدَاءِ وَالنَّصْرَ عَلَى الْأَعْدَاءِ اللّٰهُمَّ إِنِّي أُنْزِلُ بِكَ حَاجَتِي وَإِنْ قَصُرَ رَأْيِي وَضَعُفَ عَمَلِي افْتَقَرْتُ إِلَى رَحْمَتِكَ فَأَسْأَلُكَ يَا قَاضِيَ الْأُمُورِ وَيَا شَافِيَ الصُّدُورِ كَمَا تُجِيرُ بَيْنَ الْبُحُورِ أَنْ تُجِيرَنِي مِنْ عَذَابِ السَّعِيرِ وَمِنْ دَعْوَةِ الثُّبُورِ وَمِنْ فِتْنَةِ الْقُبُورِ اللّٰهُمَّ مَا قَصُرَ عَنْهُ رَأْيِي وَلَمْ تَبْلُغْهُ نِيَّتِي وَلَمْ تَبْلُغْهُ مَسْأَلَتِي مِنْ خَيْرٍ وَعَدْتَهُ أَحَدًا مِنْ خَلْقِكَ أَوْ خَيْرٍ أَنْتَ مُعْطِيهِ أَحَدًا مِنْ عِبَادِكَ فَإِنِّي أَرْغَبُ إِلَيْكَ فِيهِ وَأَسْأَلُكَهُ بِرَحْمَتِكَ رَبَّ الْعَالَمِينَ اللّٰهُمَّ ذَا الْحَبْلِ الشَّدِيدِ وَالْأَمْرِ الرَّشِيدِ أَسْأَلُكَ الْأَمْنَ يَوْمَ الْوَعِيدِ وَالْجَنَّةَ يَوْمَ الْخُلُودِ مَعَ الْمُقَرَّبِينَ الشُّهُودِ الرُّكَّعِ السُّجُودِ الْمُوفِينَ بِالْعُهُودِ إِنَّكَ رَحِيمٌ وَدُودٌ وَأَنْتَ تَفْعَلُ مَا تُرِيدُ اللّٰهُمَّ اجْعَلْنَا هَادِينَ مُهْتَدِينَ غَيْرَ ضَالِّينَ وَلَا مُضِلِّينَ سِلْمًا لِأَوْلِيَائِكَ وَعَدُوًّا لِأَعْدَائِكَ نُحِبُّ بِحُبِّكَ مَنْ أَحَبَّكَ وَنُعَادِي بِعَدَاوَتِكَ مَنْ خَالَفَكَ اللّٰهُمَّ هٰذَا الدُّعَاءُ وَعَلَيْكَ الْإِجَابَةُ وَهٰذَا الْجُهْدُ وَعَلَيْكَ التُّكْلَانُ اللّٰهُمَّ اجْعَلْ لِي نُورًا فِي قَلْبِي وَنُورًا فِي قَبْرِي وَنُورًا مِنْ بَيْنِ يَدَيَّ وَنُورًا مِنْ خَلْفِي وَنُورًا عَنْ يَمِينِي وَنُورًا عَنْ شِمَالِي وَنُورًا مِنْ فَوْقِي وَنُورًا مِنْ تَحْتِي وَنُورًا فِي سَمْعِي وَنُورًا فِي بَصَرِي وَنُورًا فِي شَعْرِي وَنُورًا فِي بَشَرِي وَنُورًا فِي لَحْمِي وَنُورًا فِي دَمِي وَنُورًا فِي عِظَامِي اللّٰهُمَّ أَعْظِمْ لِي نُورًا وَأَعْطِنِي نُورًا وَاجْعَلْ لِي

نُورًا سُبْحَانَ الَّذِى تَعَطَّفَ الْعِزَّ وَقَالَ بِهِ سُبْحَانَ الَّذِى لَبِسَ الْمَجْدَ وَتَكَرَّمَ بِهِ سُبْحَانَ الَّذِى لَا يَنْبَغِى التَّسْبِيحُ إِلَّا لَهُ سُبْحَانَ ذِى الْفَضْلِ وَالنِّعَمِ سُبْحَانَ ذِى الْمَجْدِ وَالْكَرَمِ سُبْحَانَ ذِى الْجَلَالِ وَالْإِكْرَامِ

ترجمہ: اے اللہ عَزَّوَجَلَّ، میں تیری رحمت کا سوال کرتا ہوں جس کے ذریعے میرے دل کو ہدایت دے میرے کام جمع کر دے میری پراگندگی رفع فرمادے، میرے غائب کی اصلاح فرمادے اور میرے حاضر کو بلند کر دے میرے اعمال پاک کر دے مجھے میری ہدایت کی تعلیم دے، میری الفت لوٹا دے اور مجھے ہر برائی سے بچا اے اللہ؛ مجھے ایسا ایمان یقین عطا فرما جس کے بعد کفر نہ ہو۔ ایسی رحمت جس کے ذریعے مجھے دنیا اور آخرت میں شرافت و بزرگی حاصل ہو۔ یا اللہ عَزَّوَجَلَّ؛ میں تجھ سے قضا میں کامیابی، مرتبہ شہداء، نیک بختوں کی زندگی اور دشمن پر فتح مانگتا ہوں۔ یا اللہ عَزَّوَجَلَّ! میں اپنی حاجت تیرے ہاں لاتا ہوں اگرچہ میری سمجھ کم اور عمل کمزور ہے میں تیری رحمت کا محتاج ہوں، اے ضرورتوں کو پورا کرنے والے! اے سینوں کو شفا بخشنے والے! میں تجھ سے سوال کرتا ہوں جس طرح تو سمندروں کے درمیان پناہ دیتا ہے مجھے جہنم کے عذاب، ہلاکت کی پکار اور فتنہ قبر سے اسی طرح پناہ دے، اے اللہ عَزَّوَجَلَّ؛ جس بھلائی سے میری سمجھ قاصر ہے اور نیت اور عمل کی وہاں تک رسائی نہیں اور تو نے اپنی مخلوق سے اس کی عطا کا وعدہ کر رکھا ہے، جو بھلائی اپنے کسی بندے کو دینے والا ہے، میں اس کے لئے تیری طرف رغبت کرتا ہوں اور تیری رحمت کے وسیلہ سے سوال کرتا ہوں اے تمام جہانوں کے پالنے والے! اے اللہ عَزَّوَجَلَّ، مضبوط سہارے! سیدھے امر والے: میں تجھ سے وعید کے دن امن اور ہمیشگی کے دن ان مقربین کے ساتھ جنت مانگتا ہوں جو ہر وقت حاضر رہتے، رکوع و سجود کرنے والے اور اپنے وعدوں کو پورا کرنے والے ہیں۔ بے شک تو مہربان اور محبت والا ہے، جو چاہتا ہے کرتا ہے ہمیں ہدایت یافتہ ہدایت

دینے والے بنا۔ گمراہ ہونے والے اور گمراہ کرنے والے نہ بنا تو ہمیں اپنے دوستوں سے صلح کرنے والا اور دشمنوں کا دشمن بنا، تیری محبت کے سبب ان سے محبت کریں جو تیرے محب ہیں اور تیرے دشمنوں سے دشمنی کریں کہ وہ تیرے دشمن ہیں، یا اللہ عزوجل یہ دعا ہے قبول کرنا تیرا کام ہے، یہ کوشش ہے بھروسہ تجھ ہی پر ہے، اے اللہ عزوجل، میرے دل میں نور پیدا فرما، میری قبر میں، میرے آگے پیچھے، دائیں بائیں، اوپر اور نیچے، نور ہی نور پھیلا دے۔ اے اللہ عزوجل میرے کانوں، میری آنکھوں، میرے بالوں، میرے چہرے، میرے گوشت، میرے خون میری ہڈیوں میں نور ہی نور بھر دے۔ اے اللہ عزوجل میرے لئے نور کو بڑا فرما دے۔ مجھے نور عطا فرما، اور میرے لئے نور بنا دے، وہ ذات پاک ہے جس نے عزت کی چادر اوڑھی اور اسے بیان بھی کیا۔ وہ پاک ہے جس نے بزرگی اور کرامت کا لباس پہنا۔ وہ ذات پاک ہے جس کے سوا کسی دوسرے کی تسبیح مناسب نہیں۔ وہ فضل ونعمت والا پاک ہے بزرگی وشرافت والا پاک ہے۔ جلال واکرام والا پاک ہے۔" (1)

دعا نمبر 133:

تمام دعاؤں میں جامع ترین دعا

حضرت ابو امامہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے نبی کریم ﷺ نے بہت سی دعائیں مانگیں جن میں سے ہم کو کچھ بھی یاد نہ رہا ہم نے عرض کیا یا رسول اللہ ﷺ آپ نے بہت سی دعائیں مانگیں جن میں سے ہم کو کچھ حصہ یاد نہیں رہتا۔ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کیا میں تم کو تمام دعاؤں کا جامع دعا نہ بتاؤں تم یوں کہو،

"اَللّٰھُمَّ اِنَّا نَسْأَلُكَ مِنْ خَیْرِ مَا سَأَلَكَ مِنْهُ نَبِیُّكَ مُحَمَّدٌ صَلَّى اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ وَنَعُوْذُ بِكَ مِنْ شَرِّ مَا اسْتَعَاذَ مِنْهُ نَبِیُّكَ

(1) (سنن ترمذی حدیث نمبر 3341 باب اذا قام من اللیل)

مُحَمَّدٌ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَنْتَ الْمُسْتَعَانُ وَعَلَيْكَ الْبَلَاغُ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللّٰهِ''

ترجمہ: یا اللہ ﷻ ہم تجھ سے اس بہتر چیز کا سوال کرتے ہیں جو تجھ سے تیرے نبی ﷺ نے مانگی اور اس بری چیز سے پناہ چاہتے ہیں جس سے تیرے نبی ﷺ نے پناہ مانگی، تجھ ہی سے مدد طلب کی جاتی ہے تجھ ہی پر پہنچانا ہے اور گناہوں سے باز رہنے اور نیکی کرنے کی قوت بھی تیری طرف سے ہے۔''(1)

....

دعا نمبر 134:

ہزاروں تسبیحات کے برابر ایک کلمہ

حضرت جویریہ بنت حارث رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے روایت ہے وہ مصلّٰی پر بیٹھیں کہ رسول اللہ ﷺ ان کے پاس سے گزرے دوپہر کے وقت دوبارہ تشریف لائے تو فرمایا اس وقت سے برابر اپنی حالت پر ہو؟ عرض کیا ہاں (یا رسول اللہ ﷺ) آپ نے فرمایا کیا میں تمہیں چند کلمات نہ سکھاؤں (جنہیں) تم پڑھا کرو (وہ یہ ہیں) '' سُبْحَانَ اللّٰهِ عَدَدَ خَلْقِهِ سُبْحَانَ اللّٰهِ عَدَدَ خَلْقِهِ سُبْحَانَ اللّٰهِ عَدَدَ خَلْقِهِ سُبْحَانَ اللّٰهِ رِضَا نَفْسِهِ سُبْحَانَ اللّٰهِ رِضَا نَفْسِهِ سُبْحَانَ اللّٰهِ رِضَا نَفْسِهِ سُبْحَانَ اللّٰهِ زِنَةَ عَرْشِهِ سُبْحَانَ اللّٰهِ زِنَةَ عَرْشِهِ سُبْحَانَ اللّٰهِ زِنَةَ عَرْشِهِ سُبْحَانَ اللّٰهِ مِدَادَ كَلِمَاتِهِ سُبْحَانَ اللّٰهِ مِدَادَ كَلِمَاتِهِ سُبْحَانَ اللّٰهِ مِدَادَ كَلِمَاتِهِ (2)

---

(1) (سنن ترمذی حدیث نمبر 3443 باب فی عقد التسبیح)

(2) (سنن ترمذی حدیث نمبر 3478 باب فی دعاء النبی صلی اللہ علیہ وسلم)

دعا نمبر 135:

دل اور شہوت کے شر سے پناہ

”اَللّٰھُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنْ شَرِّ سَمْعِي وَمِنْ شَرِّ بَصَرِي وَمِنْ شَرِّ لِسَانِي وَمِنْ شَرِّ قَلْبِي وَمِنْ شَرِّ مَنِيِّي“

ترجمہ: کہو، اے اللہ عَزَّوَجَلَّ! میں اپنے کان اور اپنی آنکھ اور اپنی زبان اور اپنے دل اور اپنی منی کے شر سے تیری پناہ مانگتا ہوں۔“(1)

....

دعا نمبر 136:

طاقت وقوت حاصل کرنے کی

اللھم إني ضعيف فقوى في رضاك ضعفي وخذ إلى الخير بناصيتي واجعل الإسلام منتهى رضاى اللهم إني ضعيف فقوني وإني ذليل فأعزني وإني فقير فارزقني“ ترجمہ: اے اللہ عَزَّوَجَلَّ! میں کمزور ہوں تو تو مجھے اپنی رضا میں میری کمزوری کو قوت میں بدل دے اور مجھے میری پیشانی سے پکڑ کر خیر کی طرف متوجہ کر دے اور اسلام کو میرے پسند کی انتہاء بنا دے۔ اے اللہ عَزَّوَجَلَّ! میں کمزور ہوں تو مجھے قوی کر دے اور بیشک میں بے سروسامان ہوں تو مجھے عزت دیدے اور میں فقیر ہوں تو مجھے رزق دیدے۔“(2)

....

دعا نمبر 137:

دو نفع بخش کلمے

”اَللّٰھُمَّ أَلْھِمْنِي رُشْدِي وَأَعِذْنِي مِنْ شَرِّ نَفْسِي“

---

(1) (سنن ابوداود حديث نمبر1327باب في الاستعاذة)

(2) (المعجم الاوسط للطبراني حديث نمبر6773)

ترجمہ: یا اللہ عَزَّوَجَلَّ مجھے میری ہدایت دکھا اور نفس کی شر سے محفوظ رکھ۔"(1)

....

دعا نمبر 138:

گھبراہٹ سے بچنے کی دعا

"اَللّٰھُمَّ اسْتُرْ عَوْرَاتِنَا وَآمِنْ رَوْعَاتِنَا"

ترجمہ: اے اللہ عَزَّوَجَلَّ! ہماری پوشیدہ چیزوں کو ڈھانپ دے اور ہماری گھبراہٹوں کو امن دیدے۔"(2)

....

دعا نمبر 139:

فقر و فاقہ کی تکلیف سے نجات

"اَللّٰھُمَّ رَبَّ السَّمٰوَاتِ السَّبْعِ وَرَبَّ الْعَرْشِ الْعَظِیْمِ رَبَّنَا وَرَبَّ کُلِّ شَیْءٍ مُنْزِلَ التَّوْرَاةِ وَالْإِنْجِیْلِ وَالْقُرْآنِ فَالِقَ الْحَبِّ وَالنَّوٰی أَعُوْذُ بِکَ مِنْ شَرِّ کُلِّ شَیْءٍ أَنْتَ آخِذٌ بِنَاصِیَتِهٖ أَنْتَ الْأَوَّلُ فَلَیْسَ قَبْلَکَ شَیْءٌ وَأَنْتَ الْآخِرُ فَلَیْسَ بَعْدَکَ شَیْءٌ وَأَنْتَ الظَّاهِرُ فَلَیْسَ فَوْقَکَ شَیْءٌ وَأَنْتَ الْبَاطِنُ فَلَیْسَ دُوْنَکَ شَیْءٌ اقْضِ عَنِّی الدَّیْنَ وَأَغْنِنِی مِنَ الْفَقْرِ"

ترجمہ: اے اللہ عَزَّوَجَلَّ! اے ساتوں آسمانوں کے رب اور عرشِ عظیم کے رب، ہمارے رب اور ہر شے کے رب، اے تورات اور انجیل اور قرآن کو نازل فرمانے والے، دانے اور گٹھلی کو چیرنے والے! میں ہر اس شے کے شر سے تیری پناہ مانگتا ہوں جس کی

---

❶ (سنن ترمذی حدیث نمبر 3405 باب فی جامع الدعوات)

❷ (مسند امام احمد حدیث نمبر 10573)

پیشانی کو تو پکڑے ہوئے ہے۔تو ہی اول ہے تجھ سے پہلے کوئی نہیں اور تو ہی آخر ہے اور تیرے بعد کوئی نہیں اور تو ہی ظاہر ہے تیرے اوپر کوئی نہیں اور تو ہی باطن ہے اور تیرے پیچھے کوئی نہیں، میرا قرض ادا کر دے اور مجھے فقر سے غنی کر دے۔" (1)

....

دعا نمبر 140:

شب قدر کی دعا

"اَللّٰهُمَّ اِنَّكَ عُفُوٌّ كَرِيمٌ تُحِبُّ الْعَفْوَ فَاعْفُ عَنِّي

ترجمہ: یا اللہ عَزَّوَجَلَّ تو بہت معاف کرنے والا ہے عفوو درگزر کو پسند کرتا ہے پس مجھے معاف فرمادے۔" (2)

....

دعا نمبر 141:

نماز شروع کرتے وقت کی دعا

"وَجَّهْتُ وَجْهِيَ لِلَّذِي فَطَرَ السَّمٰوَاتِ وَالْاَرْضَ حَنِيفًا وَمَا اَنَا مِنَ الْمُشْرِكِينَ اِنَّ صَلَاتِي وَنُسُكِي وَمَحْيَايَ وَمَمَاتِي لِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ لَا شَرِيكَ لَهُ وَبِذٰلِكَ اُمِرْتُ وَاَنَا مِنَ الْمُسْلِمِينَ اَللّٰهُمَّ اَنْتَ الْمَلِكُ لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ اَنْتَ رَبِّي وَاَنَا عَبْدُكَ ظَلَمْتُ نَفْسِي وَاعْتَرَفْتُ بِذَنْبِي فَاغْفِرْ لِي ذُنُوبِي جَمِيعًا اِنَّهُ لَا يَغْفِرُ الذُّنُوبَ اِلَّا اَنْتَ وَاهْدِنِي لِاَحْسَنِ الْاَخْلَاقِ لَا يَهْدِي لِاَحْسَنِهَا اِلَّا اَنْتَ وَاصْرِفْ عَنِّي سَيِّئَهَا اِنَّهُ لَا يَصْرِفُ عَنِّي سَيِّئَهَا اِلَّا اَنْتَ آمَنْتُ

---

(1) (سنن ترمذی حدیث نمبر 3403 باب ماجاء فی جامع الدعوات)

(2) (سنن ترمذی حدیث نمبر 3435 باب فی عقد التسبیح)

بِكَ تَبَارَكْتَ وَتَعَالَيْتَ أَسْتَغْفِرُكَ وَأَتُوبُ إِلَيْكَ فَإِذَا رَكَعَ قَالَ اللَّهُمَّ لَكَ رَكَعْتُ وَبِكَ آمَنْتُ وَلَكَ أَسْلَمْتُ خَشَعَ لَكَ سَمْعِي وَبَصَرِي وَمُخِّي وَعِظَامِي وَعَصَبِي فَإِذَا رَفَعَ رَأْسَهُ قَالَ اللَّهُمَّ رَبَّنَا لَكَ الْحَمْدُ مِلْءَ السَّمٰوَاتِ وَالْأَرَضِينَ وَمِلْءَ مَا بَيْنَهُمَا وَمِلْءَ مَا شِئْتَ مِنْ شَيْءٍ بَعْدُ فَإِذَا سَجَدَ قَالَ اللَّهُمَّ لَكَ سَجَدْتُ وَبِكَ آمَنْتُ وَلَكَ أَسْلَمْتُ سَجَدَ وَجْهِيَ لِلَّذِي خَلَقَهُ فَصَوَّرَهُ وَشَقَّ سَمْعَهُ وَبَصَرَهُ فَتَبَارَكَ اللّٰهُ أَحْسَنُ الْخَالِقِينَ ثُمَّ يَكُونُ آخِرَ مَا يَقُولُ بَيْنَ التَّشَهُّدِ وَالسَّلَامِ اللَّهُمَّ اغْفِرْ لِي مَا قَدَّمْتُ وَمَا أَخَّرْتُ وَمَا أَسْرَرْتُ وَمَا أَعْلَنْتُ وَمَا أَنْتَ أَعْلَمُ بِهِ مِنِّي أَنْتَ الْمُقَدِّمُ وَأَنْتَ الْمُؤَخِّرُ لَا إِلٰهَ إِلَّا أَنْتَ

ترجمہ: میں نے اپنا چہرہ خالصتاً اس کی طرف متوجہ کیا جس نے آسمانوں اور زمین کو پیدا کیا فرمایا اور مشرکین سے میرا کوئی تعلق نہیں، میری نماز میری قربانی، میری زندگی اور میری موت اللہ عزوجل کے لیے ہے جو تمام جہانوں کا پالنے والا ہے۔ اس کا کوئی شریک نہیں۔ مجھے اسی بات کا حکم دیا گیا ہے اور میں مسلمانوں میں سے ہوں، اے اللہ عزوجل تو ہی بادشاہ ہے تیرے سوا کوئی معبود نہیں تو میرا رب ہے اور میں تیرا بندہ ہوں میں نے اپنے نفس پر ظلم کیا مجھے اپنے گناہوں کا اعتراف ہے، پس میرے تمام گناہ معاف فرمادے تیرے سوا کوئی بخشنے والا نہیں، مجھے اچھے اخلاق کی ہدایت دے، اچھے اخلاق کی ہدایت صرف تو ہی دے سکتا ہے، مجھ سے گناہوں کو دور کردے اور گناہوں کو دور کرنا بھی تیرا ہی کام ہے، میں تجھ پر ایمان لایا تو بابرکت اور بلند وبالا ہے۔ میں تجھ سے بخشش مانگتا ہوں تیری ہی طرف رجوع کرتا ہوں، جب آپ رکوع میں جاتے تو کہتے، اللھم لک رکعت الخ اے اللہ عزوجل میں نے تیرے ہی لیے رکوع کیا ہے تجھ پر

ایمان لایا تیرا ہی فرمانبردار ہوا میرے کان میری آنکھ، میرا دماغ میری ہڈیاں اور میرے اعصاب، تیرے ہی لئے جھکے، رکوع سے سر اٹھاتے تو فرماتے، اللھم ربنا لک الحمد، اے اللہ عزوجل اے میرے رب تیرے ہی لئے تعریف ہے جس قدر تو چاہیں بھر جائے، سجدہ میں جاتے وقت کہتے، اللھم لک سجدت، اے اللہ عزوجل میں نے تیرے ہی لیے سجدہ کیا تجھ پر ہی ایمان لایا تیرا ہی فرمانبردار ہوا میرے چہرے نے اس کے لئے سجدہ کیا جس نے اسے پیدا کیا، صورت دی اس کی آنکھیں اور کان بنائے پس سب سے اچھا خالق برکت والا ہے پھر آخر میں تشہد وسلام کے درمیان یہ کلمات کہتے، اللھم اغفرلی الخ، اے اللہ، میرے گذشتہ، آئندہ، پوشیدہ، ظاہر گناہ اور جن کو تو مجھ سے زیادہ جانتا ہے، بخش دے تو ہی مقدم ومؤخر ہے۔ تیرے سوا کوئی معبود نہیں۔" (1)

....

دعا نمبر 142:

اللہ کی محبت کی دعا

"اَللّٰھُمَّ إِنِّی أَسْأَلُكَ حُبَّكَ وَحُبَّ مَنْ یُحِبُّكَ وَالْعَمَلَ الَّذِی یُبَلِّغُنِی حُبَّكَ اَللّٰھُمَّ اجْعَلْ حُبَّكَ أَحَبَّ إِلَیَّ مِنْ نَفْسِی وَأَھْلِی وَمِنَ الْمَاءِ الْبَارِدِ

ترجمہ: یا اللہ عزوجل میں تجھ میں سے تیری محبت، تجھ سے محبت کرنے والوں کی محبت، اور تیری محبت پیدا کرنے والے عمل کا سوال کرتا ہوں یا اللہ عزوجل اپنی محبت میرے لئے میرے نفس، اولاد اور ٹھنڈے پانی سے بھی زیادہ محبوب بنا دے۔" (2)

---

1 (سنن ترمذی حدیث نمبر 3343 باب عند افتتاح الصلاۃ اللیل)

2 (سنن ترمذی حدیث نمبر 3412 باب فی عقد التسبیح)

دعا نمبر 143:

تمام دن کے وظیفے کے برابر اکیلا وظیفہ

" سُبْحَانَ اللّٰهِ وَبِحَمْدِهِ عَدَدَ خَلْقِهِ وَرِضَا نَفْسِهِ وَزِنَةَ عَرْشِهِ وَمِدَادَ كَلِمَاتِهِ" (1)

....

دعا نمبر 144:

گھر سے نکلتے وقت شیطان سے حفاظت

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ جو شخص گھر سے باہر جاتے وقت یہ کلمات کہے:

" بِسْمِ اللّٰهِ تَوَكَّلْتُ عَلَى اللّٰهِ لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللّٰهِ "

ترجمہ: اللہ عزوجل کے نام سے (باہر جاتا ہوں) میں نے اللہ عزوجل پر بھروسہ کیا نیکی کرنے اور برائی سے باز رہنے کی قوت اسی (کی عطا) سے ہے۔" ایسے آدمی کو کہا جاتا ہے تیری کفایت و حفاظت کی گئی اور اس سے شیطان دور رہتا ہے۔"(2)

....

دعا نمبر 145:

گھر سے باہر نکلتے وقت کی دعا

"بِسْمِ اللّٰهِ تَوَكَّلْتُ عَلَى اللّٰهِ اللّٰهُمَّ إِنَّا نَعُوذُ بِكَ مِنْ أَنْ نَزِلَّ أَوْ نَضِلَّ أَوْ نَظْلِمَ أَوْ نُظْلَمَ أَوْ نَجْهَلَ أَوْ يُجْهَلَ عَلَيْنَا"

ترجمہ: اللہ کے نام سے (نکلتا ہوں) اللہ عزوجل پر میں نے بھروسہ کیا اے اللہ عزوجل! ہم

---

1 (صحیح مسلم حدیث نمبر4905باب التسبیح اول النهار)

2 (سنن ترمذی حدیث نمبر3348 باب اذا خرج من بیته)

لغزش سے، گمراہ ہونے، ظلم کرنے یا کیے جانے جاہل ہونے یا جاہل بنائے جانے سے تیری پناہ چاہتے ہیں۔"(1)

....

دعا نمبر 146:

غصہ دور کرنے کی دعا

حضرت معاذ بن جبل رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم ﷺ کے سامنے دو آدمیوں نے آپس میں ایک دوسرے کو برا بھلا کہا یہاں تک کہ ان میں سے ایک کے چہرے پر غصے کے آثار ظاہر ہوئے تو نبی کریم ﷺ نے ارشاد فرمایا

مجھے ایک ایسا کلمہ معلوم ہے اگر یہ شخص اسے کہہ دے تو اس کا غصہ جاتا رہے گا وہ "أَعُوذُ بِاللَّهِ مِنْ الشَّيْطَانِ الرَّجِيم" ہے۔"(2)

....

دعا نمبر 147:

جنت واجب ہو جائے

حضرت ابو سعید خدری رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم ﷺ نے ارشاد فرمایا جو شخص یہ کلمات کہے

رَضِيتُ بِاللَّهِ رَبًّا وَبِالْإِسْلَامِ دِينًا وَبِمُحَمَّدٍ رَسُولًا

ترجمہ: اس کیلئے جنت واجب ہو جاتی ہے۔(3)

---

1 (سنن ترمذی حدیث نمبر 3349 باب اذا خرج من بیته)

2 (سنن ترمذی حدیث نمبر 3374 باب ما یقول عند الغضب)

3 (سنن ابوداود حدیث نمبر 1306 باب فی الاستغفار)

دعا نمبر 148:

چار کروڑ نیکیاں

حضرت تمیم داری رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم ﷺ نے ارشاد فرمایا کہ جو شخص یہ کلمات دس مرتبہ کہے:

أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ إِلٰهًا وَاحِدًا أَحَدًا صَمَدًا لَمْ يَتَّخِذْ صَاحِبَةً وَلَا وَلَدًا وَلَمْ يَكُنْ لَهُ كُفُوًا أَحَد "

ترجمہ: میں گواہی دیتا ہوں کہ اللہ عزوجل کے سوا کوئی معبود نہیں اس کا کوئی شریک نہیں وہ واحد معبود ہے بے نیاز ہے نہ اس کی بیوی ہے اور نہ اولاد اور اس کے برابر کا کوئی نہیں۔" ایسے آدمی کے لئے چار کروڑ نیکیاں لکھی جاتی ہیں۔ (1)

....

دعا نمبر 149:

ایمان پر استقامت کی دعا

"يَا مُثَبِّتَ الْقُلُوبِ ثَبِّتْ قُلُوبَنَا عَلَى دِينِكَ

ترجمہ: اے دلوں کو ثابت قدم رکھنے والے! ہمارے دلوں کو اپنے دین پر ثابت رکھ۔" (2)

....

دعا نمبر 150:

ایمان پر استقامت کی دعا

"يَا مُقَلِّبَ الْقُلُوبِ ثَبِّتْ قَلْبِي عَلَى دِينِكَ"

ترجمہ: اے دلوں کو پلٹنے والے! میرے دل کو اپنے دین پر ثابت رکھ۔" (3)

---

1. (سنن ترمذی حدیث نمبر 3395 باب ماجاء فی عقد التسبیح)
2. (سنن ابن ماجه حدیث نمبر 195 باب فیماانكرت الجهيمة)
3. (سنن ترمذی حدیث نمبر 2066 باب ماجاء ان القلوب)

دعا نمبر 151:

صبح وشام کا اہم وظیفہ

"اَللّٰهُمَّ فَاطِرَ السَّمٰوَاتِ وَالْاَرْضِ عَالِمَ الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ لَا إِلٰهَ إِلَّا أَنْتَ رَبَّ كُلِّ شَيْءٍ وَمَلِيْكَهُ أَعُوْذُ بِكَ مِنْ شَرِّ نَفْسِي وَمِنْ شَرِّ الشَّيْطَانِ وَشِرْكِهِ وَأَنْ أَقْتَرِفَ عَلٰى نَفْسِي سُوْءًا أَوْ أَجُرَّهُ إِلٰى مُسْلِمٍ"

ترجمہ: اے آسمانوں اور زمین کے پیدا کرنے والے پوشیدہ اور ظاہر کو جاننے والے تو ہی معبود ہیں ہر چیز کا رب اور مالک میں نفس اور شیطان کی شر سے تیری پناہ چاہتا ہوں نیز گناہ کے ارتکاب یا کسی مسلمان کی طرف مغلوب کرنے سے تیری پناہ چاہتا ہوں۔" (1)

....

دعا نمبر 152:

نصرتِ الٰہی کے حصول کی دعا

"رَبِّ أَعِنِّي وَلَا تُعِنْ عَلَيَّ وَانْصُرْنِي وَلَا تَنْصُرْ عَلَيَّ وَامْكُرْ لِي وَلَا تَمْكُرْ عَلَيَّ وَاهْدِنِي وَيَسِّرِ الْهُدٰى لِي وَانْصُرْنِي عَلٰى مَنْ بَغٰى عَلَيَّ رَبِّ اجْعَلْنِي لَكَ شَكَّارًا لَكَ ذَكَّارًا لَكَ رَهَّابًا لَكَ مِطْوَاعًا لَكَ مُخْبِتًا إِلَيْكَ أَوَّاهًا مُنِيبًا تَقَبَّلْ تَوْبَتِي وَأَجِبْ دَعْوَتِي وَاهْدِ قَلْبِي وَثَبِّتْ حُجَّتِي وَسَدِّدْ لِسَانِي وَاسْلُلْ سَخِيمَةَ قَلْبِي"

ترجمہ: اے اللہ عزوجل! میری مدد کر اور میرے خلاف کسی کی مدد نہ کر اور میری نصرت فرما اور میرے خلاف کسی کی نصرت نہ فرما اور میرے حق میں تدبیر فرما اور میرے خلاف کوئی تدبیر نہ فرما مجھے ہدایت دے اور ہدایت کو میری طرف آسان کر دے اور اس کے خلاف میری مدد فرما جو مجھ پر زیادتی کرے۔ اے اللہ عزوجل! مجھے اپنا شکر گزار بنا اور تیرا

(1) سنن ترمذی حدیث نمبر 3452 باب فی عقد التسبیح

ذکر کرنے والا، تجھ سے ڈرنے والا، تیری طرف خوشی سے آنے والا، تیری طرف جھکنے والا، تیری طرف آہ وزاری کرنے والا، رجوع کرنے والا بنا۔ اے میرے رب! میری توبہ قبول فرما اور میرے گناہ دھودے اور میری دعا قبول فرما اور میری دلیل مضبوط کر اور میرے دل کو ہدایت دے اور میری زبان کو درست کر اور میرے دل کے بغض وکینہ کو کھینچ لے۔" (1)

....

دعا نمبر 153:

مجلس سے اٹھتے وقت کی دعا

سُبْحَانَكَ اللّٰهُمَّ وَبِحَمْدِكَ أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلٰهَ إِلَّا أَنْتَ أَسْتَغْفِرُكَ وَأَتُوبُ إِلَيْكَ إِلَّا غُفِرَ لَهُ مَا كَانَ فِي مَجْلِسِهِ ذٰلِكَ" ترجمہ: یااللہ عَزَّوَجَلَّ تعریف کے ساتھ تیری پاکیزگی بیان کرتا ہوں میں گواہی دیتا ہوں کہ تیرے سوا کوئی معبود نہیں تجھ سے بخشش مانگتا ہوں اور تیری طرف رجوع کرتا ہوں۔" (2)

....

دعا نمبر 154:

توبہ ومغفرت کی دعا

"رَبِّ اغْفِرْ لِي وَتُبْ عَلَيَّ إِنَّكَ أَنْتَ التَّوَّابُ الرَّحِيمُ"

ترجمہ: اے میرے رب! میری مغفرت فرما اور میری توبہ قبول کر بیشک تو ہی توبہ قبول کرنے رحم فرمانے والا ہے۔" (3)

---

1 (المستدرك على الصحيحين حديث نمبر 1910)

2 (سنن ترمذی حديث نمبر 3355 باب اذا قام من المجلس)

3 (سنن ابوداود حديث نمبر 1295 باب في الاستغفار)

دعا نمبر 155:

اللہ کی حفاظت میں جانے کی دعا

حضرت ابوامامہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ نے نیا لباس زیب تن فرمایا تو اس طرح اللہ عزوجل کا شکر ادا کیا •

"اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِی کَسَانِی مَا اُوَارِی بِهٖ عَوْرَتِی وَاَتَجَمَّلُ بِهٖ فِی حَیَاتِی"

پھر پرانا لباس صدقہ کر دیا پھر فرمایا کہ میں نے نبی اکرم ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا کہ جو شخص نیا لباس پہن کر یہ مذکورہ بالا دعا مانگے اور پرانے کپڑے صدقہ کر دے وہ زندگی بھر اور مرنے کے بعد بھی اللہ تعالیٰ کی حمایت، حفاظت اور پردے میں رہے گا۔ (1)

....

دعا نمبر 156:

سیدھے راستے کی دعا

"رَبِّ اغْفِرْ وَارْحَمْ وَاهْدِنِی السَّبِیلَ الْاَقْوَمَ"

ترجمہ: اے میرے رب! میری مغفرت فرما اور مجھے سب سے سیدھے راستے کی ہدایت دے۔" (2)

....

دعا نمبر 157:

ظاہر و باطن کو اچھا کرنے کیلئے دعا

"اَللّٰهُمَّ اجْعَلْ سَرِیرَتِی خَیْرًا مِنْ عَلَانِیَتِی وَاجْعَلْ عَلَانِیَتِی صَالِحَةً اَللّٰهُمَّ اِنِّی اَسْأَلُكَ مِنْ صَالِحِ مَا تُؤْتِی النَّاسَ مِنَ الْمَالِ وَالْاَهْلِ وَالْوَلَدِ غَیْرِ الضَّالِّ وَلَا الْمُضِلِّ"

---

(1) (سنن ترمذی حدیث نمبر 3483)

(2) (مسند امام احمد حدیث نمبر 25463)

ترجمہ: اے اللہ عزوجل! میرے باطن کو میرے ظاہر سے اچھا کر دے اور میرے ظاہر کو بھی نیک بنادے، اے اللہ عزوجل! میں تجھ سے وہ اچھا مال اور اہل خانہ اور اولاد کا سوال کرتا ہوں جو تو لوگوں کو عطا فرماتا ہے جو نہ خود گمراہ ہو اور دوسروں کو گمراہ کرنے والے۔" (1)

....

دعا نمبر 158:

نفس مطمئنہ کے حصول کی دعا

"اَللّٰهُمَّ إِنِّى أَسْأَلُكَ نَفْسًا بِكَ مُطْمَئِنَّةً، تُؤْمِنُ بِلِقَائِكَ، وَتَرْضَى بِقَضَائِكَ، وَتَقْنَعُ بِعَطَائِكَ"

ترجمہ: اے اللہ عزوجل! میں تجھ سے ایسے مطمئن نفس کا سوال کرتا ہوں تو تیری ملاقات پر ایمان رکھتا ہو اور تیرے فیصلے پر راضی ہو اور تیری عطاء و بخشش پر قناعت کرنے والا ہو۔"(2)

....

دعا نمبر 159:

ذکر و شکر کی توفیق کی دعا

"اَللّٰهُمَّ اجْعَلْنِى أُعَظِّمُ شُكْرَكَ وَأُكْثِرُ ذِكْرَكَ وَأَتَّبِعُ نَصِيحَتَكَ وَأَحْفَظُ وَصِيَّتَكَ" ترجمہ: اے اللہ عزوجل مجھے ایسا بنادے کہ میں تیرا بہت شکر ادا کروں اور تیرے ذکر کی کثرت کروں اور تیرے حکم کی اتباع کروں اور تیرے حکم کو یاد رکھوں۔"(3)

....

---

1 (سنن ترمذی حدیث نمبر 3510 باب فی دعاء یوم عرفة)

2 (المعجم الکبیر للطبرانی حدیث نمبر 7363)

3 (سنن ترمذی حدیث نمبر 3530)

دعا نمبر 160:

قوت وعزت ورزق کی دعا

" اللّٰهُمَّ إِنِّي ضَعِيفٌ فَقَوِّنِي وَإِنِّي ذَلِيلٌ فَأَعِزَّنِي وَإِنِّي فَقِيرٌ فَارْزُقْنِي"

ترجمہ: اے اللہ ﷻ! میں کمزور ہوں تو مجھے قوی کر دے اور بیشک میں بے سروسامان ہوں تو مجھے عزت دیدے اور میں فقیر ہوں تو مجھے رزق دیدے۔"(1)

....

دعا نمبر 161:

غربت کا علاج

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم ﷺ نے مجھ سے ارشاد فرمایا۔ لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللّٰه کثرت سے پڑھا کرو کیونکہ یہ جنت کے خزانہ میں سے ہے۔ مکحول فرماتے ہیں جو شخص یہ کہے لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللّٰهِ وَلَا مَنْجَأَ مِنَ اللّٰهِ إِلَّا إِلَيْه اس سے مصیبت کے ستر دروازوں کا رخ بدل دیا جاتا ہے جن میں ادنیٰ فقر وفاقہ کا دروازہ ہے۔"(2)

....

دعا نمبر 162:

مغفرت کی عظیم دعا

"اللّٰهُمَّ إِنِّي ظَلَمْتُ نَفْسِي ظُلْمًا كَثِيرًا وَلَا يَغْفِرُ الذُّنُوبَ إِلَّا أَنْتَ فَاغْفِرْ لِي مَغْفِرَةً مِنْ عِنْدِكَ وَارْحَمْنِي إِنَّكَ أَنْتَ الْغَفُورُ الرَّحِيمُ"(3)

---

(1) (المستدرك على الصحيحين حديث نمبر 1886)

(2) (سنن ترمذی حدیث نمبر 3525 باب في فضل لا حول ولا قوة)

(3) (صحیح بخاری حدیث نمبر 790 باب الدعاء قبل السلام)

دعا نمبر 163:

موذی جانوروں سے حفاظت

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم ﷺ نے ارشاد فرمایا کہ جو شخص شام کے وقت تین مرتبہ یہ کلمات پڑھے اسے اس رات زہر نقصان نہیں دے گا۔ ایک راوی فرماتے ہیں ہمارے گھر والوں نے یہ دعا سیکھی اور وہ ہر رات اسے پڑھا کرتے تھے چنانچہ ایک دن ان میں سے ایک لڑکی کو کسی چیز نے ڈس لیا تو اسے کوئی درد محسوس نہ ہوا۔''

کلمات یہ ہیں:

''أَعُوذُ بِكَلِمَاتِ اللَّهِ التَّامَّاتِ مِنْ شَرِّ مَا خَلَقَ '' (1)

....

دعا نمبر 164:

رضائے الٰہی پر راضی رہنے کی دعا

''اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ الرِّضَا بَعْدَ الْقَضَاءِ وَبَرْدَ الْعَيْشِ بَعْدَ الْمَوْتِ وَلَذَّةَ النَّظَرِ إِلَى وَجْهِكَ وَالشَّوْقَ إِلَى لِقَائِكَ مِنْ غَيْرِ ضَرَّاءَ مُضِرَّةٍ وَلَا فِتْنَةٍ مُضِلَّةٍ''

ترجمہ: اے اللہ عزوجل! میں تجھ سے تقدیر پر راضی رہنے اور موت کے بعد ٹھنڈی زندگی اور بغیر کسی نقصان اور گمراہ کن فتنے کے تیرے دیدار کی لذت اور تیری ملاقات کے شوق کا سوال کرتا ہوں۔'' (2)

---

1 (سنن ترمذی حدیث نمبر 3529 باب الاستعاذة)

2 (المعجم الکبیر للطبرانی حدیث نمبر 15219)

دعا نمبر 165:

دعائے نور

’’اللّٰهُمَّ اجْعَلْ فِي بَصَرِي نُورًا ، وَاجْعَلْ فِي سَمْعِي نُورًا ، وَاجْعَلْ فِي لِسَانِي نُورًا ، وَاجْعَلْ فِي قَلْبِي نُورًا ، وَاجْعَلْ عَنْ يَمِينِي نُورًا ، وَاجْعَلْ عَنْ شِمَالِي نُورًا ، وَاجْعَلْ أَمَامِي نُورًا ، وَاجْعَلْ مِنْ خَلْفِي نُورًا ، وَاجْعَلْ مِنْ فَوْقِي نُورًا ، وَاجْعَلْ مِنْ أَسْفَلَ مِنِّي نُورًا ، وَاجْعَلْ لِي يَوْمَ لِقَائِكَ نُورًا ، وَأَعْظِمْ لِي نُورًا‘‘ (1)

....

دعا نمبر 166:

عرفات کے دن افضل ترین دعا

لَا إِلَهَ إِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ وَهُوَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ‘‘ (2)

....

دعا نمبر 167:

جسمانی دردوں کیلئے آسان دم

محمد بن سالم رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضرت ثابت بنانی رضی اللہ عنہ نے ان سے فرمایا اے محمد جب تمہیں درد کی شکایت ہو تو مقام درد پر ہاتھ رکھو اور کہو

’’بِسْمِ اللّٰهِ أَعُوذُ بِعِزَّةِ اللّٰهِ وَقُدْرَتِهِ مِنْ شَرِّ مَا أَجِدُ مِنْ وَجَعِي هَذَا‘‘

ترجمہ: اللہ عزوجل کے نام سے اللہ عزوجل کی عزت اور قدرت کے سبب اس درد کی شر سے پناہ

---

1 (المستدرك للصحيحين حديث نمبر 6347)

2 (سنن ترمذی حديث نمبر 3509)

ترجمہ: یا اللہ عَزَّوَجَلَّ یہ تیری رات کے آنے اور دن کے جانے، موذنوں کی اذانوں اور نمازوں کی حاضری کا وقت ہے میں تجھ سے سوال کرتا ہوں کہ مجھے بخش دے۔''(1)

....

دعا نمبر 171:

نفع بخش علم کی دعا

''اَللّٰھُمَّ انْفَعْنِي بِمَا عَلَّمْتَنِي وَعَلِّمْنِي مَا يَنْفَعُنِي وَزِدْنِي عِلْمًا اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ عَلَى كُلِّ حَالٍ وَأَعُوذُ بِاللّٰهِ مِنْ حَالِ أَهْلِ النَّارِ''

ترجمہ: یا اللہ عَزَّوَجَلَّ تو نے جو علم عطا فرمایا اس سے مجھے نفع دے اور (مزید) نفع بخش علم عطا فرما، میرے علم میں اضافہ فرما، ہر حال میں اللہ عَزَّوَجَلَّ کا شکر ہے اور میں جہنمیوں کی حالت (کفر و عذاب غیرہ) سے اللہ عَزَّوَجَلَّ کی پناہ چاہتا ہوں۔''(2)

....

دعا نمبر 172:

فتنہ دجال سے بچنے کی دعا

''اَللّٰھُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنَ الْكَسَلِ وَالْهَرَمِ وَالْجُبْنِ وَالْبُخْلِ وَسُوءِ الْكِبَرِ وَفِتْنَةِ الدَّجَّالِ وَعَذَابِ الْقَبْرِ''

ترجمہ: اے اللہ عَزَّوَجَلَّ! میں سستی اور بڑھاپے اور بزدلی اور بخل اور بڑی عمر کی برائی اور دجال کے فتنے اور عذاب قبر سے تیری پناہ مانگتا ہوں۔''(3)

---

(1) سنن ترمذی حدیث نمبر 3513 باب فی دعاء ام سلمہ

(2) سنن ترمذی حدیث نمبر 3523 باب فی العفو والعافیة

(3) سنن نسائی حدیث نمبر 5400 باب الاستعاذة من شر الكبر

دعا نمبر 173:

بڑھاپا اچھا گزرے

''اَللّٰھُمَّ إِنِّی أَعُوذُ بِكَ مِنَ الْبُخْلِ وَالْكَسَلِ وَأَرْذَلِ الْعُمُرِ وَعَذَابِ الْقَبْرِ وَفِتْنَةِ الْمَحْيَا وَالْمَمَاتِ''

ترجمہ: اے اللہ عَزَّوَجَلَّ! میں بخل سے تیری پناہ مانگتا ہوں اور میں بزدلی سے تیری پناہ مانگتا ہوں اور میں اس سے تیری پناہ مانگتا ہوں کہ گھٹیا عمر کی طرف لوٹایا جاؤں اور میں دنیا کے فتنے سے تیری پناہ مانگتا ہوں اور میں عذاب قبر سے تیری پناہ مانگتا ہوں۔''(1)

....

دعا نمبر 174:

ادائیگی قرض کی دعا

''اَللّٰھُمَّ اسْتُرْ عَوْرَتِي وَآمِنْ رَوْعَتِي وَاقْضِ عَنِّي دَيْنِي''

ترجمہ: اے اللہ عَزَّوَجَلَّ! میری پوشیدہ چیزوں کو ڈھانپ دے اور میری گھبراہٹ کو امن عطا فرما اور میرا قرض ادا فرما۔'' (2)

....

دعا نمبر 175:

دنیا وآخرت کی رسوائی سے نجات

''اَللّٰھُمَّ أَحْسِنْ عَاقِبَتِي فِي الْأُمُورِ كُلِّهَا وَأَجِرْنِي مِنْ خِزْيِ الدُّنْيَا وَعَذَابِ الْآخِرَةِ ''

ترجمہ: اے اللہ عَزَّوَجَلَّ! تمام کاموں میں میرا انجام اچھا کر اور مجھے دنیا کی رسوائی اور آخرت کے عذاب سے پناہ عطا فرما۔'' (3)

---

1. (صحیح مسلم حدیث نمبر4879باب التعوذ من العجز والکسل)
2. (المعجم الکبیر للطبرانی حدیث نمبر3622)
3. (المعجم الکبیر للطبرانی حدیث نمبر1182)

دعا نمبر 176:

قیامت کی رسوائی سے نجات

"اَللّٰهُمَّ لَا تُخْزِنِي يَوْمَ الْبَأْسِ وَلَا تُخْزِنِي يَوْمَ الْقِيَامَةِ"

ترجمہ: اے اللہ عزوجل! مجھے جنگ کے دن رسوانہ کرنا اور مجھے قیامت کے دن رسوانہ کرنا۔"(1)

....

دعا نمبر 177:

حمدِ الٰہی کے مقدس کلمات

"اَللّٰهُمَّ لَكَ الْحَمْدُ كَثِيرًا طَيِّبًا مُبَارَكًا فِيهِ" ترجمہ: اے اللہ عزوجل! تیرے لئے بہت زیادہ، پاکیزہ، برکت والی حمد ہے۔"(2)

....

دعا نمبر 178:

اللہ کے خوف، اطاعت، یقین کے حصول کی دعا

"اَللّٰهُمَّ اقْسِمْ لَنَا مِنْ خَشْيَتِكَ مَا يَحُولُ بَيْنَنَا وَبَيْنَ مَعَاصِيكَ وَمِنْ طَاعَتِكَ مَا تُبَلِّغُنَا بِهِ جَنَّتَكَ وَمِنَ الْيَقِينِ مَا تُهَوِّنُ بِهِ عَلَيْنَا مُصِيبَاتِ الدُّنْيَا وَمَتِّعْنَا بِأَسْمَاعِنَا وَأَبْصَارِنَا وَقُوَّتِنَا مَا أَحْيَيْتَنَا وَاجْعَلْهُ الْوَارِثَ مِنَّا وَاجْعَلْ ثَأْرَنَا عَلَى مَنْ ظَلَمَنَا وَانْصُرْنَا عَلَى مَنْ عَادَانَا وَلَا تَجْعَلْ مُصِيبَتَنَا فِي دِينِنَا وَلَا تَجْعَلِ الدُّنْيَا أَكْبَرَ هَمِّنَا وَلَا مَبْلَغَ عِلْمِنَا وَلَا تُسَلِّطْ عَلَيْنَا مَنْ لَا يَرْحَمُنَا"

---

1 (المعجم الكبير للطبراني حديث نمبر 2459)
2 (مسند امام احمد حديث نمبر 18344)

ترجمہ: یا اللہ عزوجل ہم پر اپنا خوف غالب کر دے جو ہمارے اور گناہوں کے درمیان حائل ہو جائے، اپنی اطاعت کی توفیق عطا فرما جس کے ذریعے ہمیں جنت میں داخل کر، وہ یقین عطا فرما جس کے باعث ہم پر مصائب دنیا آسان ہو ہمیں زندگی بھر کانوں آنکھوں اور قوت سے نفع عطا کر اور اسے باقی رکھ ہمارا غصہ ان لوگوں تک محدود رکھ جو ہم پر ظلم کریں اور دشمنوں کے مقابلے میں ہماری مدد فرما اور ہمیں دینی مصائب میں نہ ڈالا ور طلبِ دنیا کو ہماری بڑی خواہش اور منتہائے علم نہ بنا اور ہم پر بے رحم لوگوں کو مسلط نہ کرنا۔" (1)

....

دعا نمبر 179:

جنوں کے اثرات سے نجات

"اللّٰهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيمِ مِنْ هَمْزِهِ وَنَفْخِهِ وَنَفْثِهِ" (2)

....

دعا نمبر 180:

نزع کی آسانی کی دعا

"اللهم إنك تأخذ الروح من بين العصب والقصب والأنامل اللهم أعني على الموت وهونه علي" ترجمہ: اے اللہ عزوجل! بیشک تو پٹھوں اور ہڈیوں اور پوروں کے درمیان سے روح قبض کرتا ہے۔ اے اللہ عزوجل! موت کے متعلق میری مدد فرما اور اسے میرے اوپر آسان کر دے۔" (3)

---

1 (سنن ترمذی حدیث نمبر 3424 باب فی عقد التسبیح)

2 (سنن ابن ماجه حدیث نمبر799 باب الاستعاذة فی الصلاة)

3 (کنزالعمال)

دعا نمبر 181:

صحت وعافیت کی دعا

"اللهم إني أسألك الصحة والعفة والأمانة وحسن الخلق والرضا بالقدر"

ترجمہ: نبی کریم ﷺ نے ارشاد فرمایا "اے اللہ عزوجل! میں تجھ سے صحت اور پاکدامنی اور امانت اور اچھے اخلاق اور تقدیر پر رضا کا طلبگار ہوں۔"(1)

....

دعا نمبر 182:

رضاوقبولیت کی دعا

"اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لَنَا وَارْحَمْنَا وَارْضَ عَنَّا وَتَقَبَّلْ مِنَّا وَأَدْخِلْنَا الْجَنَّةَ وَنَجِّنَا مِنَ النَّارِ وَأَصْلِحْ لَنَا شَأْنَنَا كُلَّهُ"

ترجمہ: اے اللہ عزوجل! ہماری مغفرت فرما اور ہم پر رحم فرما اور ہم سے راضی ہو جا اور ہم سے قبول فرما اور ہمیں جنت میں داخل فرما اور ہمیں آگ سے نجات دے اور ہمارے تمام معاملات اچھے کر دے۔" (2)

....

دعا نمبر 183:

امیری وغریبی کے شر سے نجات

" اَللّٰهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنْ فِتْنَةِ النَّارِ وَعَذَابِ النَّارِ وَمِنْ شَرِّ الْغِنَى وَالْفَقْرِ"

ترجمہ: اے اللہ عزوجل! میں آگ کی آزمائش اور قبر کے عذاب اور مالداری اور غربت کے شر سے تیری پناہ مانگتا ہوں۔" (3)

---

1 (الادب المفرد للبخاری حدیث نمبر316)

2 (سنن ابن ماجه حدیث نمبر3826)

3 (سنن ابوداود حدیث نمبر1319باب الاستعاذة)

دعا نمبر 184:

حضرت عبد اللہ ابن مسعود رضی اللہ عنہ کی دعا

اَللّٰهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ بِنِعْمَتِكَ السَّابِغَةِ الَّتِي أَنْعَمْتَ بِهَا عَلَيَّ وَبَلَائِكَ الَّذِي ابْتَلَيْتَنِي وَبِفَضْلِكَ الَّذِي أَفْضَلْتَ عَلَيَّ أَنْ تُدْخِلَنِي الْجَنَّةَ اللّٰهُمَّ أَدْخِلْنِي الْجَنَّةَ بِفَضْلِكَ وَمَنِّكَ وَرَحْمَتِكَ

ترجمہ: اے اللہ عزوجل! تیرے اس احسان کے صدقے جو میرے پر ہے اور تیری اس آزمائش کے صدقے جس کے ساتھ تو نے مجھے آزمایا اور تیرے اس فضل کے وسیلے سے جو تو نے مجھ پر کیا ہے میں تجھ سے یہ سوال کرتا ہوں کہ تو مجھے اپنے احسان اور فضل ورحمت سے جنت میں داخل فرمادے۔" (1)

....

دعا نمبر 185:

سات قسم کی موتوں سے پناہ

"أَسْتَعِيذُ بِاللهِ مِنْ سَبْعِ مَوْتَاتٍ مَوْتِ الْفَجْأَةِ وَمِنْ لَدْغِ الْحَيَّةِ وَمِنَ السَّبُعِ وَمِنَ الْغَرَقِ وَمِنَ الْحَرَقِ وَمِنْ أَنْ يَخِرَّ عَلَى شَيْءٍ أَوْ يَخِرَّ عَلَيْهِ شَيْءٌ وَمِنَ الْقَتْلِ عِنْدَ فِرَارِ الزَّحْفِ"

ترجمہ: میں ہنگامی موت سے اور سانپ کے ڈسنے سے اور درندے سے اور جلنے اور ڈوبنے سے اور اس بات سے کہ میں کسی چیز پر گروں یا کوئی چیز مجھ پر گرے اور لشکر سے فرار کے وقت قتل ہونے سے اللہ عزوجل کی پناہ مانگتا ہوں۔" (2)

---

1 (المعجم الکبیر للطبرانی حدیث نمبر 8825)

2 (مسند امام احمد حدیث نمبر 17151)

دعا نمبر186:

بستر پر لیٹ پر پڑھنے کی دعا

"اَللّٰھُمَّ قِنِی عَذَابَکَ یَوْمَ تَجْمَعُ اَوْ تَبْعَثُ عِبَادَکَ"

ترجمہ:اے اللہ عزوجل مجھے اپنے عذاب سے بچا جس دن تو بندوں کو جمع کرے گا یا (قبروں سے) اٹھائے گا۔"(1)

....

دعا نمبر187:

مقبول عمل کی دعا

"اَللّٰھُمَّ اِنِّی اَسْأَلُکَ عِلْمًا نَافِعًا وَعَمَلًا مُتَقَبَّلًا " ترجمہ:اے اللہ!عزوجل میں تجھ سے نفع بخش علم اور قبول ہونے والے عمل کا سوال کرتا ہوں۔"(2)

....

دعا نمبر188:

دائمی ایمان کی دعا

"اَللّٰھُمَّ اِنِّی اَسْأَلُکَ اِیْمَانًا دَائِمًا وَعِلْمًا نَافِعًا وَھَدْیًا قَیِّمًا"

ترجمہ:اے اللہ عزوجل!میں تجھ سے دائمی ایمان اور مضبوط ہدایت اور نفع بخش علم کا سوال کرتا ہوں۔"(3)

....

---

1 (سنن ترمذی حدیث نمبر 3320 باب فی الدعاء اذا اوی الی فراشہ)

2 (المعجم الاوسط للطبرانی حدیث نمبر 1369)

3 (مصنف ابن ابی شیبہ حدیث نمبر 13)

دعا نمبر 189:

بستر پر پڑھنے کی دعا

''اَللّٰھُمَّ رَبَّ السَّمٰوَاتِ وَرَبَّ الْاَرَضِیْنَ وَرَبَّنَا وَرَبَّ کُلِّ شَیْءٍ وَفَالِقَ الْحَبِّ وَالنَّوٰی وَمُنْزِلَ التَّوْرَاۃِ وَالْاِنْجِیلِ وَالْقُرْآنِ اَعُوْذُ بِكَ مِنْ شَرِّ کُلِّ ذِیْ شَرٍّ اَنْتَ آخِذٌ بِنَاصِیَتِهٖ اَنْتَ الْاَوَّلُ فَلَیْسَ قَبْلَكَ شَیْءٌ وَاَنْتَ الْآخِرُ فَلَیْسَ بَعْدَكَ شَیْءٌ وَالظَّاهِرُ فَلَیْسَ فَوْقَكَ شَیْءٌ وَالْبَاطِنُ فَلَیْسَ دُوْنَكَ شَیْءٌ اِقْضِ عَنِّی الدَّیْنَ وَاَغْنِنِیْ مِنَ الْفَقْرِ''

ترجمہ: اے اللہ عزوجل آسمانوں اور زمینوں کے رب؛ ہر چیز کے رب دانے اور گٹھلی کو پھاڑنے والے، تورات، انجیل اور قرآن اتارنے والے میں ہر اس شر سے تیری پناہ چاہتا ہوں جسے تو چوٹی سے پکڑنے والا ہے تو سب سے پہلے ہے تجھ سے پہلے کچھ نہیں۔ تو سب سے بعد ہے تیرے بعد کچھ نہیں تو ہی ظاہر ہے (ظہور میں) تجھ سے اوپر کوئی نہیں۔ تو ہی باطن ہے تجھ سے مخفی کوئی چیز نہیں۔ میری طرف سے قرض پورا کر دے اور مجھے فقر سے بے نیاز کر دے۔''(1)

دعا نمبر 190:

مقبول بندوں میں شامل ہونے کی دعا

''اَللّٰھُمَّ اجْعَلْنَا مِنْ عِبَادِكَ الْمُنْتَخَبِیْنَ الْغُرِّ الْمُحَجَّلِیْنَ الْوَفْدِ الْمُتَقَبَّلِیْنَ''

ترجمہ: اے اللہ عزوجل! ہمیں اپنے چنے ہوئے بندوں سے میں سے کر دے جن کے اعضاء چمک رہے ہوں جو قبول کئے جانے والے گروہ ہیں۔''(2)

---

(1) (سنن ترمذی حدیث نمبر 3322 باب فی الدعاء اذا اوی الی فراشه)

(2) (مسند امام احمد حدیث نمبر 15003)

دعا نمبر 191:

رات کو سوتے وقت کا دم

حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے روایت ہے "أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ إِذَا أَوَى إِلَى فِرَاشِهِ كُلَّ لَيْلَةٍ جَمَعَ كَفَّيْهِ ثُمَّ نَفَثَ فِيهِمَا فَقَرَأَ فِيهِمَا قُلْ هُوَ اللّٰهُ أَحَدٌ وَقُلْ أَعُوذُ بِرَبِّ الْفَلَقِ وَقُلْ أَعُوذُ بِرَبِّ النَّاسِ ثُمَّ يَمْسَحُ بِهِمَا مَا اسْتَطَاعَ مِنْ جَسَدِهِ يَبْدَأُ بِهِمَا عَلَى رَأْسِهِ وَوَجْهِهِ وَمَا أَقْبَلَ مِنْ جَسَدِهِ يَفْعَلُ ذَلِكَ ثَلَاثَ مَرَّاتٍ"

ترجمہ: نبی کریم ﷺ جب رات کو بستر پر تشریف لے جاتے تو دونوں ہتھیلیاں ملاتے اور قل ہو اللہ اور معوذتین پڑھ کر ان میں پھونکتے جہاں تک ہو سکتا جسم پر ہاتھ پھیرتے سر انور چہرہ مبارک اور جسم کے اگلے حصے سے آغاز فرماتے تین مرتبہ اس طرح کرتے۔" (1)

....

دعا نمبر 192:

شرک سے براءت

حضرت فروہ بن نوفل رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ انہوں نے نبی کریم ﷺ کی خدمت میں حاضر ہو کر عرض کیا یا رسول اللہ ﷺ مجھے ایسی چیزیں بتائیں جسے میں بستر پر جاتے وقت پڑھا کروں نبی اکرم ﷺ نے فرمایا" اقْرَأْ قُلْ يَا أَيُّهَا الْكَافِرُونَ فَإِنَّهَا بَرَاءَةٌ مِنَ الشِّرْكِ" ترجمہ: یا أیّھا الکافرون پڑھا کرو یہ شرک سے برات ہے۔" (2)

---

(1) (سنن ترمذی حدیث نمبر 3324 باب یقراء القرآن عند المنام)

(2) (سنن ترمذی حدیث نمبر 3325 باب یقراء القرآن عند المنام)

دعا نمبر 193:

دل میں ایمان بھرنے کی دعا

’’اللهم أشرب الإيمان قلبي كما أشربته روحي ولا تعذب شيئا من خلقي بشيء كتبت علي فإنك قادر علي‘‘

ترجمہ: اے اللہ عَزَّوَجَلَّ! میرے دل میں ایمان بھر دے جیسے تو نے اس میں روح ڈالی ہے اور میرے بدن کی کسی عضو کو کسی چیز سے سزا نہ دے جو تو نے میرے اوپر لکھی ہے بیشک تو مجھ پر قادر ہے۔‘‘ (1)

....

دعا نمبر 194:

دنیا وآخرت کی بھلائیوں کی جامع دعا

’’اَللّٰھُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ الثَّبَاتَ فِي الْأَمْرِ وَأَسْأَلُكَ عَزِيمَةَ الرُّشْدِ وَأَسْأَلُكَ شُكْرَ نِعْمَتِكَ وَحُسْنَ عِبَادَتِكَ وَأَسْأَلُكَ لِسَانًا صَادِقًا وَقَلْبًا سَلِيمًا وَأَعُوذُ بِكَ مِنْ شَرِّ مَا تَعْلَمُ وَأَسْأَلُكَ مِنْ خَيْرِ مَا تَعْلَمُ وَأَسْتَغْفِرُكَ مِمَّا تَعْلَمُ إِنَّكَ أَنْتَ عَلَّامُ الْغُيُوبِ قَالَ وَكَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ مَا مِنْ مُسْلِمٍ يَأْخُذُ مَضْجَعَهُ يَقْرَأُ سُورَةً مِنْ كِتَابِ اللَّهِ إِلَّا وَكَّلَ اللَّهُ بِهِ مَلَكًا فَلَا يَقْرَبُهُ شَيْءٌ يُؤْذِيهِ حَتَّى يَهُبَّ مَتَى هَبَّ‘‘

ترجمہ: اے اللہ عَزَّوَجَلَّ! میں تجھ سے ہر کام میں ثابت قدمی ہدایت میں پختگی، شکر نعمت، حسن عبادت، سچی زبان اور قلب سلیم کا سوال کرتا ہوں، ہر اس شر سے تیری پناہ چاہتا ہوں جسے تو جانتا ہے۔ اور ہر خیر کا طالب ہوں، جو تیرے علم میں ہے ہر اس گناہ سے تیری بخشش چاہتا ہوں جسے تو جانتا ہے تو غیبوں کو خوب جاننے والا ہے۔ حضرت شداد

---

1 (کنز العمال)

بن اوس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں رسول اللہ ﷺ نے فرمایا جو مسلمان بستر پر لیٹتے وقت قرآن کی کوئی سورت پڑھتا ہے۔ اللہ عزوجل اس پر ایک فرشتہ مقرر کر دیتا ہے کہ بیدار ہونے تک کوئی چیز ایذا انہیں پہنچاتی چاہے کسی وقت بھی جاگے۔"(1)

....

دعا نمبر195:

خطاؤں سے دوری کی دعا

"اَللّٰھُمَّ بَاعِدْ بَیْنِی وَبَیْنَ خَطَایَایَ کَمَا بَاعَدْتَ بَیْنَ الْمَشْرِقِ وَالْمَغْرِبِ اَللّٰھُمَّ اَنْقِنِی مِنْ خَطَایَایَ کَالثَّوْبِ الْاَبْیَضِ مِنَ الدَّنَسِ اَللّٰھُمَّ اغْسِلْنِی بِالثَّلْجِ وَالْمَاءِ وَالْبَرَدِ"(2)

....

دعا نمبر196:

بستر پر لیٹ کر پڑھنے کی دعا

حضرت براء بن عازب رضی اللہ عنہ سے روایت ہے نبی کریم ﷺ نے ان سے فرمایا کیا میں تمہیں چند کلمات نہ سکھاؤں کہ جب بستر پر جاؤ انہیں پڑھ لیا کرو۔ اگر اسی رات موت آ جائے تو فطرت اسلام پر مرو گے اور زندہ رہتے ہوئے صبح کرو تو بھلائی کے ساتھ صبح کرو گے۔ (دعا یہ ہے)

"اَللّٰھُمَّ اِنِّی اَسْلَمْتُ نَفْسِی اِلَیْکَ وَوَجَّھْتُ وَجْھِی اِلَیْکَ وَفَوَّضْتُ اَمْرِی اِلَیْکَ رَغْبَۃً وَرَھْبَۃً اِلَیْکَ وَاَلْجَاْتُ ظَھْرِی اِلَیْکَ لَا مَلْجَاَ وَلَا مَنْجٰی مِنْکَ اِلَّا اِلَیْکَ آمَنْتُ بِکِتَابِکَ الَّذِی اَنْزَلْتَ وَنَبِیِّکَ الَّذِی اَرْسَلْتَ"

---

1 (سنن ترمذی حدیث نمبر3329 باب یقراء القرآن عند المنام)

2 (سنن ابوداود حدیث نمبر663باب السکتۃ عند الافتتاح)

ترجمہ: اے اللہ عزوجل! میں نے اپنے آپ کو تیرے حوالے کر دیا اپنا چہرہ تیری طرف متوجہ کیا رغبت وخوف کے ساتھ اپنا معاملہ تجھے سونپ دیا۔ اپنی پیٹھ کو تیری طرف پناہ دی تیرے سوا کہیں بھی پناہ اور نجات نہیں میں تیری اتاری ہوئی کتاب پر ایمان لایا اور تیرے بھیجے ہوئے نبی پر ایمان لایا۔"(1)

....

دعا نمبر 197:

سجدے کی دعا

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم سجدے میں یہ دعا فرمایا کرتے تھے:

"اَللّٰھُمَّ اغْفِرْ لِي ذَنْبِي كُلَّهُ دِقَّهُ وَجِلَّهُ وَأَوَّلَهُ وَآخِرَهُ وَعَلَانِيَتَهُ وَسِرَّهُ"

ترجمہ: اے اللہ عزوجل! میرے چھوٹے بڑے، اگلے پچھلے، ظاہری اور پوشیدہ سب گناہ بخش دے۔(2)

....

دعا نمبر 198:

سجدے کی دوسری دعا

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم سجدے میں یہ دعا فرمایا کرتے تھے:

"اَللّٰھُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ التُّقَى وَالْهُدَى وَالْعَفَافَ وَالْغِنَى"

ترجمہ: اے اللہ عزوجل! میں تجھ سے تقوی، ہدایت، پاکدامنی اور غنا کا سوال کرتا ہوں۔(3)

---

1. (سنن ترمذی حدیث نمبر 3316 باب فی الدعاء اذا اوی الی فراشه)
2. (صحیح مسلم حدیث نمبر 745 باب مایقال عند الرکوع)
3. (مسند امام احمد حدیث نمبر 3709)

دعا نمبر 199:

جنت میں داخلہ

حضرت رافع بن خدیج رضی اللہ عنہ سے روایت ہے نبی کریم ﷺ نے ارشاد فرمایا کہ جب تم میں کوئی دائیں پہلو پر لیٹے اور یہ کلمات کہے تو اگر اسی رات موت آئی تو جنت میں داخل ہوگا۔"

کلمات یہ ہیں:

"اَللّٰهُمَّ أَسْلَمْتُ نَفْسِي إِلَيْكَ وَوَجَّهْتُ وَجْهِي إِلَيْكَ وَأَلْجَأْتُ ظَهْرِي إِلَيْكَ وَفَوَّضْتُ أَمْرِي إِلَيْكَ لَا مَلْجَأَ وَلَا مَنْجَى مِنْكَ إِلَّا إِلَيْكَ أُومِنُ بِكِتَابِكَ وَبِرَسُولِكَ (1)

....

دعا نمبر 200:

حسابِ قیامت کی آسانی کی دعا

"اَللّٰهُمَّ حَاسِبْنِي حِسَابًا يَسِيرًا"

ترجمہ: اے اللہ عزوجل! میرا حساب آسان فرمانا۔" (2)

....

دعا نمبر 201:

اپنی خطاؤں کی مغفرت کی دعا

"اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِي مَا أَخْطَأْتُ وَمَا عَمَدْتُ وَمَا أَسْرَرْتُ وَمَا أَعْلَنْتُ وَمَا جَهِلْتُ"

---

(1) (سنن ترمذی حدیث نمبر 3317)

(2) (المستدرك على الصحيحين حديث نمبر 812)

ترجمہ: اے اللہ عزوجل مجھے بخش دے جو میں نے خطا سے کیا اور جو جان بوجھ کر کیا اور جو چھپ کر کیا اور جو اعلانیہ کیا اور مجھے معلوم نہیں۔"(1)

....

دعا نمبر 202:

چار چیزوں سے پناہ

"اَللّٰھُمَّ اِنِّی اَعُوذُ بِكَ مِنْ قَلْبٍ لَا یَخْشَعُ وَمِنْ دُعَاءٍ لَا یُسْمَعُ وَمِنْ نَفْسٍ لَا تَشْبَعُ وَمِنْ عِلْمٍ لَا یَنْفَعُ اَعُوذُ بِكَ مِنْ ھٰؤُلَاءِ الْاَرْبَعِ"

ترجمہ: یا اللہ عزوجل! میں غیر مطمئن دل، نامقبول دعا، نہ سیر ہونے والے نفس اور غیر نفع بخش علم سے تیری پناہ چاہتا ہوں ان چار چیزوں سے تیری پناہ کا طالب ہوں۔"(2)

....

دعا نمبر 203:

غم اور پریشانی سے نجات

"اَللّٰھُمَّ اِنِّی اَعُوذُ بِكَ مِنَ الْھَمِّ وَالْحَزَنِ وَالْعَجْزِ وَالْكَسَلِ وَالْبُخْلِ وَضَلَعِ الدَّیْنِ وَغَلَبَةِ الرِّجَالِ"

ترجمہ: یا اللہ عزوجل! میں حزن و غم عجز، سستی، بخل، غلبہ، قرض اور لوگوں کے غلبہ سے تیری پناہ چاہتا ہوں۔"(3)

---

(1) (المعجم الکبیر للطبرانی حدیث نمبر 14662)
(2) (سنن ترمذی حدیث نمبر 3404 باب فی جامع الدعوات)
(3) (سنن ترمذی حدیث نمبر 3406 باب فی جامع الدعوات)

دعا نمبر 204:

یقین کے بعد شک سے پناہ

"اَللّٰهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنَ الشَّكِّ بَعْدَ الْيَقِينِ"

ترجمہ: اے اللہ! عزوجل میں یقین کے بعد شک سے تیری پناہ مانگتا ہوں۔" (1)

....

دعا نمبر 205:

بستر پر جاتے ہوئے پڑھنے کی دعا

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم ﷺ جب بستر مبارک پر تشریف لے جاتے تو یہ کلمات کہتے:

"اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِي أَطْعَمَنَا وَسَقَانَا وَكَفَانَا وَآوَانَا فَكَمْ مِمَّنْ لَا كَافِيَ لَهُ وَلَا مُؤْوِيَ"

ترجمہ: تمام تعریفیں اللہ تعالیٰ کے لئے ہے جس نے ہمیں کھانا کھلایا پانی پلایا ہماری کفایت فرمائی اور ہمیں پناہ دی کتنے ایسے بھی ہیں جن کے لئے کوئی کفایت کرنے والا اور پناہ دینے والا نہیں۔" (2)

....

دعا نمبر 206:

جسم اور آنکھوں کی حفاظت کی دعا

"اَللّٰهُمَّ عَافِنِي فِي جَسَدِي وَعَافِنِي فِي بَصَرِي وَاجْعَلْهُ الْوَارِثَ مِنِّي لَا إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ الْحَلِيمُ الْكَرِيمُ سُبْحَانَ اللّٰهِ رَبِّ الْعَرْشِ الْعَظِيمِ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ" (3)

---

1 (مصنف ابن ابی شیبه حدیث نمبر 24)

2 (سنن ترمذی حدیث نمبر 3318 باب فی الدعاء اذا اوی الی فراشه)

ترجمہ: یا اللہ عَزَّوَجَلَّ! میرے تمام جسم بالخصوص آنکھوں کو صحت و عافیت عطا فرما اور اسے میرے لئے باقی رکھ اللہ تعالیٰ کے سوا کوئی معبود نہیں وہ بردبار کریم ہے، بہت بڑے عرش کا رب پاک ہے اور تمام تعریفیں اللہ تعالیٰ تمام جہانوں کے رب کے لیے ہیں۔" (1)

....

دعا نمبر 207:

اللہ تعالیٰ کی طرف سے تحفہ

يَا مَنْ أَظْهَرَ الْجَمِيلَ وَسَتَرَ الْقَبِيحَ يَا مَنْ لَا يُؤَاخِذُ بِالْجَرِيرَةِ وَلَا يَهْتِكُ السِّتْرَ يَا عَظِيمَ الْعَفْوِ يَا حَسَنَ التَّجَاوُزِ يَا وَاسِعَ الْمَغْفِرَةِ يَا بَاسِطَ الْيَدَيْنِ بِالرَّحْمَةِ يَا صَاحِبَ كُلِّ نَجْوَى وَيَا مُنْتَهَى كُلِّ شَكْوَى يَا كَرِيمَ الصَّفْحِ يَا عَظِيمَ الْمَنِّ يَا مُبْتَدِءَ النِّعَمِ قَبْلَ اسْتِحْقَاقِهَا يَا رَبَّنَا وَيَا سَيِّدَنَا وَيَامَوْلَانَا وَيَا غَايَةَ رَغْبَتِنَا أَسْأَلُكَ يَا اللَّهُ أَنْ لَا تَشْوِي خَلْقِي بِالنَّارِ"

ترجمہ: "اے وہ ذات جو خوبی کو ظاہر کرنے والی اور برائی کو چھپانے والی ہے اور جو جرم پر بارہا مواخذہ نہیں فرماتی اور پوشیدہ عیبوں کو نہیں کھولتی! اے عظیم درگزر اور معاف کرنے والے اور اے ہر راز دار کے صاحب! اور اے ہر شکوہ و فریاد کی انتہاء اور لوگوں کے مستحق ہونے سے پہلے انہیں نعمتیں دینے والے! اے رب، اے آقا، اے امید! اے ہمارے رغبتوں کی انتہاء! میں تجھ سے سوال کرتا ہوں کہ تو میرے بدن کو آگ کے ساتھ نہ جھلسانا۔" (2)

---

1 (سنن ترمذی حدیث نمبر 3402 باب فی جامع الدعوات)

2 (المستدرك للصحيحين حديث نمبر 1456)

دعا نمبر 208:

محبت الٰہی کی دعا

"اَللّٰهُمَّ ارْزُقْنِي حُبَّكَ وَحُبَّ مَنْ يَنْفَعُنِي حُبُّهُ عِنْدَكَ اَللّٰهُمَّ مَا رَزَقْتَنِي مِمَّا أُحِبُّ فَاجْعَلْهُ قُوَّةً لِي فِيمَا تُحِبُّ اَللّٰهُمَّ وَمَا زَوَيْتَ عَنِّي مِمَّا أُحِبُّ فَاجْعَلْهُ فَرَاغًا لِي فِيمَا تُحِبُّ"

ترجمہ: یا اللہ ﷻ! مجھے اپنی محبت عطا فرما اور ہر اس شخص کی محبت مرحمت فرما جس کی محبت تیرے نزدیک مجھے نفع دے۔ یا اللہ ﷻ! مجھے جو پسندیدہ چیز عطا فرمائے اسے اپنی محبت میں میری قوت و طاقت بنا اور جس پسندیدہ چیز کو مجھ سے روک رکھے تو مجھے اپنی محبوب چیزوں میں مصروف رکھ کر ان سے فارغ البال بنا دے۔" (1)

....

دعا نمبر 209:

سستی اور بزدلی سے نجات

"اَللّٰهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنَ الْكَسَلِ وَالْهَرَمِ وَالْجُبْنِ وَالْبُخْلِ وَفِتْنَةِ الْمَسِيحِ وَعَذَابِ الْقَبْرِ"

ترجمہ: یا اللہ ﷻ میں کاہلی بڑھاپے، بزدلی بخل، فتنہ دجال اور عذاب قبر سے تیری پناہ چاہتا ہوں۔" (2)

....

دعا نمبر 210:

نبی کریم ﷺ کی سجدہ میں دعا

حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے روایت ہے فرماتی ہیں میں رات کے وقت نبی کریم ﷺ کے پہلو میں سوئی ہوئی تھی میں نے آپ کو نہ پایا تو ہاتھ سے ٹٹولا میرا ہاتھ

---

(1) (سنن ترمذی حدیث نمبر 3413 باب فی عقد التسبیح)
(2) (سنن ترمذی حدیث نمبر 3407 باب فی جامع الدعوات)

آپ کے قدموں پر جالگا کیا دیکھتی ہوں کہ آپ سجدہ کی حالت میں ہیں اور یہ دعا پڑھ رہے ہیں۔

”أَعُوذُ بِرِضَاكَ مِنْ سَخَطِكَ وَبِمُعَافَاتِكَ مِنْ عُقُوبَتِكَ لَا أُحْصِي ثَنَاءً عَلَيْكَ أَنْتَ كَمَا أَثْنَيْتَ عَلَى نَفْسِكَ“

ترجمہ: یا اللہ عَزَّوَجَلَّ! میں تیری رضا کے سبب تیری ناراضگی سے اور تیرے عفو کے سبب تیرے عذاب سے پناہ چاہتا ہوں میں تیری تعریف اس طرح نہیں کرسکتا جیسے تو نے اپنی تعریف خود فرمائی۔“(1)

....

دعا نمبر 211:

عذابات اور شرور سے پناہ

”اللَّهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنْ فِتْنَةِ النَّارِ وَعَذَابِ النَّارِ وَفِتْنَةِ الْقَبْرِ وَعَذَابِ الْقَبْرِ وَمِنْ شَرِّ فِتْنَةِ الْغِنَى وَمِنْ شَرِّ فِتْنَةِ الْفَقْرِ وَمِنْ شَرِّ فِتْنَةِ الْمَسِيحِ الدَّجَّالِ اللَّهُمَّ اغْسِلْ خَطَايَايَ بِمَاءِ الثَّلْجِ وَالْبَرَدِ وَأَنْقِ قَلْبِي مِنَ الْخَطَايَا كَمَا أَنْقَيْتَ الثَّوْبَ الْأَبْيَضَ مِنَ الدَّنَسِ وَبَاعِدْ بَيْنِي وَبَيْنَ خَطَايَايَ كَمَا بَاعَدْتَ بَيْنَ الْمَشْرِقِ وَالْمَغْرِبِ اللَّهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنَ الْكَسَلِ وَالْهَرَمِ وَالْمَأْثَمِ وَالْمَغْرَمِ“

ترجمہ: یا اللہ عَزَّوَجَلَّ! آگ کے فتنہ، عذابِ جہنم عذابِ قبر، فتنہ دولت کی شر، فتنہ محتاجی کے شر اور مسیح دجال کے شر سے تیری پناہ چاہتا ہوں الٰہی! میرے گناہوں کو برف اور اولوں کے پانی سے دھو ڈال اور خطاؤں سے میرے دل کو یوں پاک کردے جس طرح تو سفید کپڑے کو میل سے پاک کرتا ہے، مجھے گناہوں سے اتنا دور کردے جتنا مشرق و مغرب کے درمیان فاصلہ ہے یا اللہ عَزَّوَجَلَّ! میں سستی، بڑھاپے، گناہ اور قرض سے تیری پناہ چاہتا ہوں۔“(2)

---

1 (سنن ترمذی حدیث نمبر 3415 باب فی عقد التسبیح)
2 (سنن ترمذی حدیث نمبر 3417 باب فی عقد التسبیح)

دعا نمبر 212:

کھوئی ہوئی نعمت کے بہتر بدل حاصل کرنے کا وظیفہ

إِنَّا لِلّٰهِ وَإِنَّا إِلَيْهِ رَاجِعُونَ اللّٰهُمَّ عِنْدَكَ احْتَسَبْتُ مُصِيبَتِي فَأْجُرْنِي فِيهَا وَأَبْدِلْنِي مِنْهَا خَيْرًا

ترجمہ: بے شک ہم اللہ عَزَّوَجَلَّ ہی کے لیے ہیں اور ہم اسی کی ہی طرف لوٹنے والے ہیں، یا اللہ عَزَّوَجَلَّ! میں اپنی مصیبت کا تجھ سے اجر طلب کرتا ہوں مجھے اس کا ثواب عطا کر اور اس کا اچھا بدل عطا فرما۔"(1)

....

دعا نمبر 213:

مقبول ترین گھڑیوں میں نبی کریم ﷺ کی دعا

حضرت علی بن ابی طالب رَضِیَ اللہُ عَنْہُ سے روایت ہے نبی کریم ﷺ عرفہ کی شام کو موقف میں اکثر یہ دعا مانگا کرتے:

"اللّٰهُمَّ لَكَ الْحَمْدُ كَالَّذِي نَقُولُ وَخَيْرًا مِمَّا نَقُولُ اللّٰهُمَّ لَكَ صَلَاتِي وَنُسُكِي وَمَحْيَايَ وَمَمَاتِي وَإِلَيْكَ مَآبِي وَلَكَ رَبِّ تُرَاثِي اللّٰهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنْ عَذَابِ الْقَبْرِ وَوَسْوَسَةِ الصَّدْرِ وَشَتَاتِ الْأَمْرِ اللّٰهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنْ شَرِّ مَا تَجِيءُ بِهِ الرِّيحُ"

ترجمہ: یا اللہ عَزَّوَجَلَّ! تیرے ہی لیے حمد و ستائش ہے جیسا کہ تو خود فرمائے اور اس سے بہتر جو ہم کہیں، یا اللہ عَزَّوَجَلَّ! میری نماز، میری قربانی، میری زندگی اور موت تیرے ہی لئے ہے، میری واپسی بھی تیرے ہی طرف ہے اور جو میں چھوڑ جاؤں وہ بھی تیرے ہی لئے

---

(1) (سنن ترمذی حدیث نمبر 3433 باب فی عقد التسبیح)

ہے یا اللہ عزوجل! میں عذابِ قبر، دل کے وسوسوں اور کاموں کے بکھرنے سے تیری پناہ چاہتا ہوں یا اللہ عزوجل، آندھی کی لائی ہوئی شر سے بھی تیری پناہ کا طالب ہوں۔" (1)

....

دعا نمبر 214:

پرسکون نیند کی دعا

سلیمان بن بریدہ اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ حضرت خالد بن ولید مخزومی نے بارگاہ نبوی میں بے خوابی کی شکایت کرتے ہوئے کہا یا رسول اللہ ﷺ میں رات کو سو نہیں سکتا نبی کریم ﷺ نے ارشاد فرمایا جب تو اپنے بستر پر جاؤں تو یہ کلمات کہو:

"اَللّٰهُمَّ رَبَّ السَّمٰوَاتِ السَّبْعِ وَمَا أَظَلَّتْ وَرَبَّ الْأَرَضِيْنَ وَمَا أَقَلَّتْ وَرَبَّ الشَّيَاطِيْنِ وَمَا أَضَلَّتْ كُنْ لِيْ جَارًا مِنْ شَرِّ خَلْقِكَ كُلِّهِمْ جَمِيْعًا أَنْ يَفْرُطَ عَلَيَّ أَحَدٌ مِنْهُمْ أَوْ أَنْ يَبْغِيَ عَزَّ جَارُكَ وَجَلَّ ثَنَاؤُكَ وَلَا إِلٰهَ غَيْرُكَ لَا إِلٰهَ إِلَّا أَنْتَ"

ترجمہ: یا اللہ عزوجل! سات آسمانوں اور جن پر وہ سایہ فگن ہیں ان کے رب! ساتوں زمینوں اور جو کچھ انہوں نے اٹھایا ہوا ہے ان کے رب! شیطان اور جن کو انہوں نے گمراہ کیا، ان کے رب! اپنی تمام مخلوق کی شر سے مجھے نجات دے کہ ان میں سے کوئی مجھ پر زیادتی یا ظلم کرے۔ تیری پناہ میں آیا ہوا غالب ہے اور تیری تعریف عظیم ہے تیرے سوا کوئی معبود نہیں۔" (2)

---

1 (سنن ترمذی حدیث نمبر 3442 باب فی عقد التسبیح)

2 (سنن ترمذی حدیث نمبر 3445 باب فی عقد التسبیح)

دعا نمبر 215:

ہر دعا قبول

حضرت معاویہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ میں نے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ ارشاد فرماتے سنا کہ جوان پانچ کلمات کے ساتھ اللہ عزوجل سے دعا کرے گا۔ وہ اللہ عزوجل! سے جس چیز کا بھی سوال کرے گا اللہ عزوجل اسے عطا فرمادے گا۔"

"لا إِلَهَ إِلا اللَّهُ وَاللَّهُ أَكْبَرَ لا إِلَهَ إِلا اللَّهُ وَحْدَهُ لا شَرِيكَ لَهُ لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ وَهُوَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ لا إِلَهَ إِلا اللَّهُ وَلا حَوْلَ وَلا قُوَّةَ إِلا بِاللَّهِ" (1)

....

دعا نمبر 216:

جہنم سے آزادی کی دعا

جس نے ذیل کی دعا کوایک مرتبہ پڑھا، اللہ اس کے تہائی بدن کوآگ سے آزاد کردے گا اور جودومرتبہ کہے اس کے دوتہائی بدن کوآگ سے آزاد کردے گا اور جوتین مرتبہ کہے اللہ اس کے پورے بدن کوآگ سے آزاد کردے گا۔"

"اللَّهُمَّ إِنِّي أُشْهِدُكَ وَأُشْهِدُ مَلائِكَتَكَ وَحَمَلَةَ الْعَرْشِ وَالسَّمَاوَاتِ وَمَنْ فِيهِنَّ وَالأَرَضِينَ وَمَنْ فِيهِنَّ وَأُشْهِدُ جَمِيعَ خَلْقِكَ بِأَنَّكَ اللَّهُ لا إِلَهَ إِلا أَنْتَ وَأَكْفُرُ مَنْ أَبَى ذَلِكَ مِنَ الأَوَّلِينَ وَالآخِرِينَ وَأَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُكَ وَرَسُولُكَ"

ترجمہ: اے اللہ عزوجل! میں تجھے اور تیرے فرشتوں کو اور تیرا عرش اٹھانے والوں کو اور آسمانوں اور زمین والوں کو گواہ بناتا ہوں کہ تو اللہ ہے تیرے سوا کوئی معبود نہیں، تو یکتا

---

(1) (المعجم الكبير للطبراني حديث نمبر 16211)

ہے، تیرا کوئی شریک نہیں اور اولین وآخرین میں جو کوئی اس کا انکار کرے میں اس کا انکار کرتا ہوں اور میں گواہی دیتا ہوں کہ محمد ﷺ تیرے بندے اور تیرے رسول ہیں۔(1)

....

دعا نمبر 217:

شیاطین کے شر سے بچنے کی دعا

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا جب تم میں سے کوئی نیند کی حالت میں ڈر جائے تو یہ کلمات کہے:

''أَعُوذُ بِكَلِمَاتِ اللّٰهِ التَّامَّاتِ مِنْ غَضَبِهِ وَعِقَابِهِ وَشَرِّ عِبَادِهِ وَمِنْ هَمَزَاتِ الشَّيَاطِينِ وَأَنْ يَحْضُرُونِ''

ترجمہ: میں اللہ ﷻ کے مکمل وتمام کلمات کے ذریعہ اسکے غضب وعذاب، بندوں کی شر، شیطانی وسوسوں اور ان کے آموجود ہونے سے پناہ چاہتا ہوں''

یہ خواب اس شخص کو کوئی نقصان نہیں پہنچائے گی ،حضرت عبد اللہ بن عمرو رضی اللہ عنہ اپنی بالغ اولاد کو یہ کلمات سکھاتے اور نابالغ بچوں کے لیے کاغذ پر لکھ کر ان کے گلے میں ڈالتے تھے۔''(2)

....

دعا نمبر 218:

نماز میں مانگنے کی دعا

حضرت ابو بکر صدیق رضی اللہ عنہ سے روایت ہے انہوں نے عرض کیا یا رسول اللہ ﷺ مجھے ایسی دعا سکھائیں جسے میں اپنی نماز میں مانگا کروں نبی کریم ﷺ نے ارشاد فرمایا یہ کہو:

''اَللّٰهُمَّ إِنِّي ظَلَمْتُ نَفْسِي ظُلْمًا كَثِيرًا وَلَا يَغْفِرُ الذُّنُوبَ إِلَّا أَنْتَ فَاغْفِرْ لِي مَغْفِرَةً مِنْ عِنْدِكَ وَارْحَمْنِي إِنَّكَ أَنْتَ الْغَفُورُ الرَّحِيمُ''

---

1 (المعجم الكبير للطبراني حديث نمبر 5938)

2 (سنن ترمذی حديث نمبر 3451 باب فی عقد التسبيح)

فَإِنَّكَ إِنْ تَكِلْنِي إِلَى نَفْسِي تُقَرِّبْنِي مِنْ الشَّرِّ وَتُبَاعِدْنِي مِنْ الْخَيْرِ وَإِنِّي لَا أَثِقُ إِلَّا بِرَحْمَتِكَ فَاجْعَلْ لِي عِنْدَكَ عَهْدًا تُوَفِّينِيهِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ إِنَّكَ لَا تُخْلِفُ الْمِيعَادَ "

ترجمہ: اے اللہ عزوجل! آسمانوں اور زمین کو پیدا کرنے والے، غیب اور ظاہر کو جاننے والے! میں تجھ سے اس دنیا میں عہد کرتا ہوں کہ میں گواہی دیتا ہوں کہ تو اللہ ہے تیرے سوا کوئی معبود نہیں، تو یکتا ہے، تیرا کوئی شریک نہیں اور میں گواہی دیتا ہوں کہ محمد ﷺ تیرے بندے اور تیرے رسول ہیں۔ اگر تو مجھے میرے نفس کے حوالے کرے گا تو تو مجھے شر کے قریب اور خیر سے دور کردے گا تو میں صرف تیری رحمت پر بھروسہ کرتا ہوں پس تو میرے لئے اپنے پاس ایسا عہد کردے جسے تو قیامت کے دن پورا کرے۔ بیشک تو وعدہ خلافی نہیں کرتا۔" (1)

....

دعا نمبر 221:

مصائب وآلام دور کرنے کی دعا

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے نبی کریم ﷺ جب کسی حاجت سے بے چین ہوتے تو یہ دعا مانگتے:

" يَا حَيُّ يَا قَيُّومُ بِرَحْمَتِكَ أَسْتَغِيثُ "

ترجمہ: اے زندہ اور قائم رکھنے والے میں تیری رحمت کے ساتھ مدد طلب کرتا ہوں۔" (2)

....

دعا نمبر 222:

ستر ہزار فرشتوں کی دعائیں

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم ﷺ نے ارشاد فرمایا: جو یہ کلمات کہے گا اللہ عزوجل اس کیلئے ایک ہزار نیکی لکھے گا اور اس کے ایک ہزار درجات بلند

مدینہ

(1) (مسند امام احمد حدیث نمبر 3721)
(2) (سنن ترمذی حدیث نمبر 3446 باب فی عقد التسبیح)

کرے گا اور اس کیلئے ستر ہزار فرشتے مقرر فرمادے گا جو قیامت تک اس کیلئے استغفار کرتے رہیں گے۔" کلمات یہ ہیں:

"اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِی تَوَاضَعَ کُلُّ شَیْءٍ لِعَظَمَتِهٖ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِی ذَلَّ کُلُّ شَیْءٍ لِعِزَّتِهٖ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِی خَضَعَ کُلُّ شَیْءٍ لِمُلْکِهٖ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِی اسْتَسْلَمَ کُلُّ شَیْءٍ لِقُدْرَتِهٖ (1)

....

دعا نمبر 223:

ایک عظیم درود

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم ﷺ نے ارشاد فرمایا کہ جس نے یہ درود پڑھا اس نے ستر فرشتوں کو ایک ہزار صبح کے لئے تھکا دیا یعنی ثواب لکھنے میں مشغول کردیا۔"

" جَزَی اللّٰهُ مُحَمَّدًا عَنَّا مَا هُوَ أَهْلُهٗ " (2)

....

دعا نمبر 224:

گناہ جھاڑنے کا وظیفہ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے نبی کریم ﷺ نے ایک خشک پتوں والے درخت کے پاس سے گزرے آپ نے اس پر اپنی لاٹھی مبارک ماری تو پتے جھڑنے لگے آپ نے فرمایا بیشک ان کلمات

"إِنَّ الْحَمْدُ لِلّٰهِ وَسُبْحَانَ اللّٰهِ وَلَا إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ وَاللّٰهُ أَكْبَرُ"

---

1 (المعجم الکبیر للطبرانی حدیث نمبر 13386)

2 (المعجم الکبیر للطبرانی حدیث نمبر 11347)

کا پڑھنا بندہ کے گناہ اسی طرح جھاڑ دیتے ہیں جس طرح اس درخت کے پتے جھڑ رہے ہیں۔"(1)

....

دعا نمبر 225:

شیطان سے حفاظت کا لشکر

حضرت عمارہ بن شبیب سبائی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ جو شخص نماز مغرب کے بعد دس مرتبہ یہ کلمات کہے اللہ عزوجل اس کے لئے فرشتوں کی فوج بھیجتا ہے جو صبح تک شیطان سے اس کی حفاظت کرتے ہیں اس کے لئے جنت لازم کرنے والی دس نیکیاں لکھی جاتی ہیں اور دس مہلک گناہ مٹا دیئے جاتے ہیں اور اسے دس مومن غلام آزاد کرنے کا ثواب دیا جاتا ہے۔" کلمات یہ ہیں:

" لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ يُحْيِي وَيُمِيتُ وَهُوَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ " (2)

....

دعا نمبر 226:

سونے چاندی کے خزانوں سے بڑا خزانہ

حضرت شداد بن اوس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم ﷺ نے ارشاد فرمایا کہ اے شداد! جب تو لوگوں کو سونا چاندی جمع کرتے ہوئے دیکھو تو تم ان کلمات کا خزانہ جمع کر لینا:

" اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ التَّثْبِيتَ فِي الْأُمُورِ وَعَزِيمَةَ الرُّشْدِ وَأَسْأَلُكَ شُكْرَ نِعْمَتِكَ وَحُسْنَ عِبَادَتِكَ وَأَسْأَلُكَ قَلْبًا

---

(1) (سنن ترمذی حدیث نمبر 3455 باب فی عقد التسبیح)

(2) (سنن ترمذی حدیث نمبر 3457 باب فی عقد التسبیح)

سَلِيمًا وَلِسَانًا صَادِقًا وَخُلُقًا مُسْتَقِيمًا وَأَسْتَغْفِرُكَ لِمَا تَعْلَمُ وَأَسْأَلُكَ مِنْ خَيْرِ مَا تَعْلَمُ وَأَعُوذُ بِكَ مِنْ شَرِّ مَا تَعْلَمُ إِنَّكَ أَنْتَ عَلَّامُ الْغُيُوبِ''

ترجمہ: اے اللہ عزوجل! میں تجھ سے دین میں ثابت قدمی کا سوال کرتا ہوں اور میں تجھ سے مضبوط ہدایت مانگتا ہوں اور میں تجھ سے تیری نعمت کا شکر ادا کرنے کی توفیق کا سوال کرتا ہوں اور میں تجھ سے اچھے طریقے سے عبادت کرنے کی توفیق مانگتا ہوں اور میں تجھ سے سلامتی والے دل اور سچ بولنے والی زبان کا سوال کرتا ہوں اور میں تجھ سے ہر اس خیر کا سوال کرتا ہوں جو تجھے معلوم ہے اور ہر اس شر سے تیری پناہ مانگتا ہوں جو تجھے معلوم ہے اور ہر اس گناہ کی مغفرت مانگتا ہوں جو تجھے معلوم ہے، بیشک تو غیبوں کا جاننے والا ہے۔''(1)

....

دعا نمبر 22:

دعائے مصطفیٰ ﷺ

حضرت عبداللہ بن ابی اوفی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے نبی کریم ﷺ یہ دعا مانگا کرتے تھے:

''اَللّٰهُمَّ بَرِّدْ قَلْبِي بِالثَّلْجِ وَالْبَرَدِ وَالْمَاءِ الْبَارِدِ اللّٰهُمَّ نَقِّ قَلْبِي مِنَ الْخَطَايَا كَمَا نَقَّيْتَ الثَّوْبَ الْأَبْيَضَ مِنَ الدَّنَسِ''

ترجمہ: یا اللہ عزوجل! میرے دل کو برف، اولوں اور ٹھنڈے پانی سے ٹھنڈا کر دے یا اللہ عزوجل! میرے دل کو گناہوں سے اس طرح پاک صاف کر دے جس طرح سفید کپڑے کو میل سے صاف کرتا ہے۔''(2)

---

(1) (المستدرك على الصحيحين حديث نمبر 1872)

(2) (سنن ترمذی حدیث نمبر 3470 باب فی دعاء النبی صلی اللہ علیہ وسلم)

دعا نمبر 228:

دعائے مصطفیٰ ﷺ

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے نبی کریم ﷺ یہ دعا مانگا کرتے تھے "رَبِّ أَعِنِّي وَلَا تُعِنْ عَلَيَّ وَانْصُرْنِي وَلَا تَنْصُرْ عَلَيَّ وَامْكُرْ لِي وَلَا تَمْكُرْ عَلَيَّ وَاهْدِنِي وَيَسِّرِ الْهُدَى لِي وَانْصُرْنِي عَلَى مَنْ بَغَى عَلَيَّ رَبِّ اجْعَلْنِي لَكَ شَكَّارًا لَكَ ذَكَّارًا لَكَ رَهَّابًا لَكَ مِطْوَاعًا لَكَ مُخْبِتًا إِلَيْكَ أَوَّاهًا مُنِيبًا رَبِّ تَقَبَّلْ تَوْبَتِي وَاغْسِلْ حَوْبَتِي وَأَجِبْ دَعْوَتِي وَثَبِّتْ حُجَّتِي وَسَدِّدْ لِسَانِي وَاهْدِ قَلْبِي وَاسْلُلْ سَخِيمَةَ صَدْرِي"

ترجمہ: اے میرے پروردگار، میری مدد فرما میرے خلاف کسی کی مدد نہ کر مجھے کامیاب فرما اور میرے خلاف کسی کو کامیابی نہ دے میرے حق میں تدبیر فرما اور میرے خلاف کسی کی تدبیر کارگر نہ ہو، مجھے ہدایت دے اور اسے میرے لئے آسان فرما، مجھ پر زیادتی کرنے والے کے خلاف میری مدد فرما، اے میرے پالنے والا! تو مجھے اپنا کثرت سے ذکر کرنے والا شکر گزار، بہت ڈرنے والا نہایت فرمانبردار، خوب اطاعت کرنے والا، بہت عاجزی کرنے والا بہت گریہ وزاری کرنے والا اور تیری ہی جانب رجوع کرنے والا بنادے میری توبہ قبول فرما اور میرے گناہوں کو دھوڈال میری دعا قبول فرما اور میری دلیل کو قائم رکھ میری زبان کو درست رکھ میرے دل کو ہدایت پر قائم رکھ اور میرے سینے کی کھوٹ نکال دے۔" (1)

....

دعا نمبر 229:

غم دور کرنے کی دعا

حضرت عمر بن عبد العزیز رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم ﷺ نے ارشاد فرمایا کہ جب

1 (سنن ترمذی حدیث نمبر 3474 باب فی دعاء النبی صلی اللہ علیہ وسلم)

دعا نمبر 232:

اللہ اس کی فریاد سنے گا

حضرت ابوقتادہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم ﷺ نے ارشاد فرمایا ''من قرأ آية الكرسي و خواتيم سورة البقرة عند الكرب أغاثه الله تعالى''

ترجمہ: جس نے مصیبت کے وقت آیۃ الکرسی اور سورۃ البقرۃ کی آخری آیات پڑھیں اللہ عزوجل اس کی فریاد رسی فرمائے گا۔(1)

....

دعا نمبر 233:

پہاڑوں کے برابر قرض کی ادائیگی کی دعا

حضرت علی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے ایک مکاتب نے ان کے پاس آکر عرض کی کہ میں اپنی کتابت ادا کرنے سے عاجز ہوں میری مدد فرمائیے آپ نے فرمایا میں تجھے چند کلمات نہ سکھاؤں جو حضور ﷺ نے مجھے سکھائیں، اگر تجھ پر ثبیر پہاڑ جتنا قرض ہوگا تو اللہ عزوجل تیری طرف سے ادا کردیگا، یوں کہا کرو:

''اَللّٰهُمَّ اكْفِنِي بِحَلَالِكَ عَنْ حَرَامِكَ وَأَغْنِنِي بِفَضْلِكَ عَمَّنْ سِوَاكَ''

ترجمہ: یا اللہ عزوجل! مجھے حلال رزق عطا فرما کر حرام سے بچا اور اپنے فضل و کرم سے اپنے ماسوا سے بے نیاز کردے۔ (2)

---

1 (عمل اليوم والليلة لابن السنى حديث نمبر343باب من قرأ آية الكرسى)
2 (سنن ترمذى حديث نمبر3486 باب فى دعاء النبى صلى الله عليه وسلم)

" سبحان الله ملء الميزان ومنتهى العلم ومبلغ الرضا وزنة العرش ولا إله إلا الله ملء الميزان ومنتهى العلم ومبلغ الرضا وزنة العرش والله أكبر ملء الميزان ومنتهى العلم ومبلغ الرضا وزنة العرش " (1)

....

دعا نمبر 237:

نماز کے بعد کی اہم دعا

حضرت سعد رضی اللہ عنہ اپنے بیٹوں کو یہ کلمات اس طرح سکھاتے تھے جس طرح معلم اپنے شاگردوں کو تعلیم دیتا ہے اور فرماتے نبی کریم ﷺ ہر نماز کے بعد ان کلمات کے ذریعے پناہ مانگا کرتے تھے:

"اَللّٰهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنَ الْجُبْنِ وَأَعُوذُ بِكَ مِنَ الْبُخْلِ وَأَعُوذُ بِكَ مِنْ أَرْذَلِ الْعُمُرِ وَأَعُوذُ بِكَ مِنْ فِتْنَةِ الدُّنْيَا وَعَذَابِ الْقَبْرِ "

ترجمہ: یا اللہ ﷻ! میں بزدلی، بخل، عمر کے ناکارہ حصے ہر دنیوی فتنے اور عذاب قبر سے تیری پناہ مانگتا ہوں۔" (2)

....

دعا نمبر 238:

گھربار اور مال واولاد کی حفاظت کا وظیفہ

حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم ﷺ کی بارگاہ میں ایک شخص نے عرض کی: یارسول اللہ ﷺ! اللہ کی قسم، مجھے اپنی جان اور اولاد اور گھر والوں اور مال پر بڑا ڈر لگتا ہے تو رسول اللہ ﷺ نے اسے ارشاد فرمایا: "ہر صبح اور ہر شام یہ پڑھا کرو:

---

(1) (کنز العمال)

(2) (سنن ترمذی حدیث نمبر 3490 باب فی دعاء النبی صلی اللہ علیہ وسلم وتعوذہ)

”اللّٰھُمَّ بِكَ أَمْسَيْنَا وَبِكَ أَصْبَحْنَا وَبِكَ نَحْيَا وَبِكَ نَمُوتُ وَإِلَيْكَ النُّشُورُ“ (1)

....

دعا نمبر 241:

حضرت علی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ بخت نصر نامی بادشاہ نے حضرت دانیال نبی علیہ الصلوٰۃ والسلام کو پکڑ کر قید کروادیا اور دو شیروں کو ان کے ساتھ ایک کنویں میں ڈال دیا اور پانچ دن کیلئے اوپر سے مٹی سے بند کردیا پھر پانچ دن بعد کھولا تو دیکھا کہ حضرت دانیال علیہ الصلوٰۃ والسلام نماز پڑھ رہے ہیں اور شیر ایک طرف بیٹھے ہوئے ہیں اور انہوں نے حضرت دانیال علیہ الصلوٰۃ والسلام کو کچھ بھی نہیں کہا۔ بخت نصر نے پوچھا کہ مجھے بتاؤ کہ آپ نے کیا پڑھا جس نے ان شیروں کو آپ سے دور رکھا۔ آپ علیہ السلام نے فرمایا: میں نے یہ پڑھا،

”الحمد لله الذى لا ينسى من ذكره الحمد لله الذى لا يخيب من دعاه الحمد لله الذى لا يكل من توكل عليه إلى غيره الحمد لله الذى هو ثقتنا حين تنقطع عنا الحيل الحمد لله الذى هو رجاؤنا حين تسوء ظنوننا بأعمالنا الحمد لله الذى يكشف ضرنا عند كربنا الحمد لله الذى يجزى بالإحسان إحسانا الحمد لله الذى يجزى بالصبر نجاة“

ترجمہ: اس اللہ کیلئے حمد ہے جو اپنے یاد کرنے والے کو بھولتا نہیں۔ اس اللہ کیلئے حمد ہے جو دعا کرنے والے کو نامراد نہیں کرتا۔ اس اللہ کیلئے حمد ہے جو اپنے اوپر بھروسہ کرنے والے کو غیر کے سپرد نہیں کرتا، اس اللہ کیلئے حمد ہے تمام اسباب کٹ جانے کے وقت ہمارا سہارا ہے، اس اللہ کیلئے حمد ہے جو ہماری امید ہے اس وقت جب ہم اپنے اعمال

---

(1) (سنن ترمذی حدیث نمبر 3313 باب فی الدعاء اذا اصبح)

سے بدگمان ہو جائیں، اس اللہ کیلئے حمد ہے جو ہماری تکلیف کے وقت ہم سے ہماری مصیبت کو دور فرما دیتا ہے، اس اللہ کیلئے حمد ہے جو بھلائی کا بدلہ بھلائی کے ساتھ دیتا ہے۔اس اللہ کیلئے حمد ہے جو صبر کے بدلے نجات دیتا ہے۔ (1)

....

دعا نمبر 242:

حافظہ مضبوط کرنے کی بے مثل دعا

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے فرماتے ہیں اس دوران کہ ہم بارگاہ نبوی میں حاضر تھے حضرت علی رضی اللہ عنہ تشریف لائے اور عرض کیا آپ پر میرے ماں باپ قربان ہوں یہ قرآن میرے سینے سے نکل گیا ہے اور مجھے اس (کے یاد رکھنے) کی طاقت نہیں نبی کریم ﷺ نے ان سے فرمایا اے ابوالحسن، میں تجھے چند کلمات نہ سکھاؤں جو تمہیں اوران لوگوں کو جنہیں تم سکھاؤ، نفع دے اور جو کچھ آپ سیکھیں اسے سینے میں محفوظ رکھے،عرض کیا ہاں یارسول اللہ ﷺ مجھے سکھایئے نبی کریم ﷺ نے فرمایا کہ جمعہ کی رات کو اگر ہو سکے تو اخیر تہائی میں اٹھو کیونکہ اس گھڑی فرشتے حاضر ہوتے ہیں اور دعا قبول ہوتی ہے اور میرے بھائی حضرت یعقوب علیہ السلام نے اپنے بیٹوں سے فرمایا تھا عنقریب میں تمہارے لئے اپنے رب سے طلب مغفرت کرونگا،یعنی جمعہ کی رات آنے پر اور اگر تم سے نہ ہو سکے تو نصف شب اٹھو اور اگر یہ بھی ممکن نہ ہو تو اول رات میں کھڑے ہو جاؤ چار رکعت (اس طرح) پڑھو کہ پہلی رکعت میں فاتحہ اور سورۃ یٰسین دوسری رکعت میں سورہ فاتحہ کے بعد حم الدخان، تیسری رکعت میں فاتحہ اور الم تنزیل السجدہ ،اور چوتھی رکعت میں فاتحہ اور سورہ ملک پڑھو،تشہد سے فراغت پر اللہ کی نہایت عمدہ حمد وثناء کرو اور نہایت اچھے طریقے سے میرے لئے ،دیگر انبیاء مومن مردوں

---

(1) (ابن ابی الدنیا حدیث نمبر 173)

اور عورتوں اور ان مومن کے لئے جو گزر چکے دعائے رحمت کرو (درود شریف پڑھو) پھر آخر میں یہ دعا مانگو:

"اَللّٰھُمَّ ارْحَمْنِی بِتَرْكِ الْمَعَاصِی اَبَدًا مَا اَبْقَیْتَنِی وَارْحَمْنِی اَنْ اَتَكَلَّفَ مَا لَا یَعْنِینِی وَارْزُقْنِی حُسْنَ النَّظَرِ فِیمَا یُرْضِیكَ عَنِّی اَللّٰھُمَّ بَدِیعَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ذَا الْجَلَالِ وَالْاِكْرَامِ وَالْعِزَّةِ الَّتِی لَا تُرَامُ اَسْأَلُكَ یَا اَللّٰهُ یَا رَحْمٰنُ بِجَلَالِكَ وَنُورِ وَجْهِكَ اَنْ تُلْزِمَ قَلْبِی حِفْظَ كِتَابِكَ كَمَا عَلَّمْتَنِی وَارْزُقْنِی اَنْ اَتْلُوَهُ عَلَی النَّحْوِ الَّذِی یُرْضِیكَ عَنِّی اَللّٰھُمَّ بَدِیعَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ذَا الْجَلَالِ وَالْاِكْرَامِ وَالْعِزَّةِ الَّتِی لَا تُرَامُ اَسْأَلُكَ یَا اَللّٰهُ یَا رَحْمٰنُ بِجَلَالِكَ وَنُورِ وَجْهِكَ اَنْ تُنَوِّرَ بِكِتَابِكَ بَصَرِی وَاَنْ تُطْلِقَ بِهٖ لِسَانِی وَاَنْ تُفَرِّجَ بِهٖ عَنْ قَلْبِی وَاَنْ تَشْرَحَ بِهٖ صَدْرِی وَاَنْ تَغْسِلَ بِهٖ بَدَنِی فَاِنَّهٗ لَا یُعِینُنِی عَلَی الْحَقِّ غَیْرُكَ وَلَا یُؤْتِیهِ اِلَّا اَنْتَ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِیِّ الْعَظِیمِ"

ترجمہ: یا اللہ عزوجل! جب تک مجھے زندہ رکھے ہمیشہ گناہوں کو چھوڑنے کی توفیق دے کر مجھ پر رحم فرما فضول باتوں سے بچنے کی توفیق عطا فرما مجھ پر رحم فرما اپنے پسندیدہ امور میں اچھی بصیرت نصیب فرما، اے اللہ، آسمانوں اور زمینوں کو ایجاد کرنے والے عظمت وجلالت اور غیر متصور عزت کے مالک، اے اللہ اے رحمٰن تیرے عظمت و ذات کے نور کا واسطہ دے کر سوال کرتا ہوں کہ جس طرح تو نے مجھے اپنی کتاب کا علم دیا اسی طرح میرے دل کو اپنی کتاب کے حفظ کرنے کا پابند بھی بنا دے جو تجھ کو مجھ سے راضی کر دے یا اللہ عزوجل آسمانوں اور زمین کے پیدا کرنے والے اے عظمت وجلال اور بالائے تصور عزت کے مالک، اے رحمٰن تیری عظمت اور تیری ذات کے نور کا واسطہ دیکر سوال کرتا ہوں کہ اپنی کتاب کے نور سے میری نگاہ روشن کر دے اور اسے میرے زبان پر جاری کر دے اس سے میرے دل کی گھٹن دور کر دے اس کے لئے

میرا سینہ کھول دے اور اس کے نور سے میرا بدن دھو ڈال کیونکہ حق تک پہنچنے کے لئے تیرے سوا میرا کوئی مددگار نہیں تو ہی عطا فرمانے والا ہے تمام کی تمام قوت و طاقت اللہ بزرگ و برتر ہی کی (مدد سے) ہے۔"

پھر رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: اے ابوالحسن، تین یا پانچ یا سات جمعہ یہ عمل کرو اللہ عزوجل کے حکم سے تمہاری دعا قبول ہوگی۔ حضرت ابن عباس فرماتے ہیں اللہ عزوجل کی قسم، پانچ یا سات ہفتے نہ گزرے تھی کہ حضرت علی رضی اللہ عنہ اسی قسم کی ایک مجلس میں حاضر ہوئے اور عرض کیا یا رسول اللہ ﷺ میں اس سے پہلے تقریباً چار آیات بھی یاد نہیں کر سکتا تھا اور وہ بھی بھول جاتی تھیں اور آج میں تقریباً میں چالیس آیات یاد کر سکتا ہوں جب میں انہیں پڑھتا ہوں تو ایسا معلوم ہوتا ہے گویا کہ اللہ عزوجل کی کتاب میری آنکھوں کے سامنے ہے اور اس سے پہلے جب میں حدیث سنتا تھا تو دہراتے وقت یاد نہ رہتی تھی لیکن آج احادیث سن کر جب بیان کرنے لگتا ہوں تو ایک حرف بھی نہیں چھوٹتا اس پر رسول اللہ ﷺ نے فرمایا ابوالحسن رب کعبہ کی قسم تم مومن ہو۔"(1)

....

دعا نمبر 243:

درندوں کے خوف کے وقت دعا

حضرت علی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ آپ ﷺ نے ارشاد فرمایا جب تجھے کسی وادی میں درندوں کا خوف ہو تو یہ دعا مانگ،

" أعوذ برب دانيال والجب من شر الأسد "

ترجمہ: میں شیر کے شر سے دانیال کے اور کنویں کے رب کی پناہ لیتا ہوں۔(2)

---

(1) (سنن ترمذی حدیث نمبر 3493 باب في دعاء الحفظ)

(2) (مکارم الاخلاق للخرائطی حدیث نمبر 988)

دعا نمبر 244:

غم دور کرنے کا ایک علاج

حضرت علی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم ﷺ نے مجھے دیکھ کر فرمایا، اے علی رضی اللہ عنہ! میں تجھے غمزدہ دیکھ رہا ہوں، تم اپنے گھر والوں سے کہو کہ وہ تمہارے کان میں اذان کہیں کیونکہ یہ غم کی دوا ہے۔ اس علاج کو بکثرت محدثین نے اختیار کیا اور کہا کہ ہم نے اسے مجرب پایا ہے۔(1)

....

دعا نمبر 245:

وحشت دور کرنے کی دعا

حضرت براء رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ایک شخص نبی کریم ﷺ کی خدمت میں آیا اور وحشت کی شکایت کی تو نبی کریم ﷺ نے فرمایا: ''یہ کلمات کثرت سے پڑھا کرو:

''سبحان الملك القدوس رب الملائكة والروح جللت السموات والأرض بالعزة والجبروت''

اس نے یہ کلمات پڑھے تو اس کی وحشت ختم ہوگئی۔''(2)

....

دعا نمبر 246:

شیطان کے لشکر سے حفاظت

حضرت زبیر بن عوام رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ میں نے نبی کریم ﷺ سے سنا آپ نے ارشاد فرمایا: ''جو شخص صبح وشام یہ دعا مانگے گا وہ شیطان اور اس کے لشکر سے محفوظ رہے گا:

---

(1) (كنزالعمال) (2) (عمل اليوم والليلة لابن السنی حديث نمبر638)

"بسم الله الرحمن الرحيم ذی الشان عظيم البرهان شديد السلطان ما شاء الله كان أعوذ بالله من الشيطان" (1)

....

دعا نمبر 247:

میزبان کیلئے دعا

حضرت عبد اللہ بن بسر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے نبی کریم ﷺ میرے والد کے پاس تشریف لائے تو ہم نے آپ کے سامنے کھانا پیش کیا، آپ نے تناول فرمایا پھر کھجوریں لائی گئیں آپ کھاتے جاتے اور شہادت کی انگلی اور درمیانی انگلی سے گٹھلیاں نیچے ڈالتے، پھر پینے کے لئے لایا گیا آپ نے نوش فرمایا اور اپنے داہنے طرف والے آدمی کو دیدیا، حضرت عبد اللہ فرماتے ہیں پھر میرے والد نے آپ کی سواری کی لگام پکڑ کر عرض کیا ہمارے لئے دعا فرمایئے نبی کریم ﷺ نے یوں دعا مانگی:

"اَللّٰهُمَّ بَارِكْ لَهُمْ فِيمَا رَزَقْتَهُمْ وَاغْفِرْ لَهُمْ وَارْحَمْهُمْ"

ترجمہ: یا اللہ عزوجل! ان کے رزق میں برکت دے، انہیں بخشش دے اور ان پر رحم فرما"(2)

....

دعا نمبر 248:

ہر قسم کے جابر کے ظلم و شر سے نجات

ایک مرتبہ حجاج بن یوسف حضرت انس رضی اللہ عنہ پر سخت غضبناک ہوکر کہنے لگا کہ اگر آپ نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت نہ کی ہوتی اور امیر المومنین نے مجھے آپ سے حسن سلوک کا نہ کہا ہوتا تو میں آپ کے ساتھ بہت برا سلوک کرتا۔ حضرت انس رضی اللہ عنہ نے سن کر فرمایا، ہرگز نہیں، میں تجھ سے ان کلمات کی وجہ سے بچ رہا

---

1 (کنزالعمال) 2 (سنن ترمذی حدیث نمبر 3500)

ہوں جن کے ہوتے ہوئے مجھے کسی سلطان یا شیطان کا ڈر نہیں۔ حجاج نے کہا کہ مجھے وہ کلمات سکھادیں۔ آپ نے فرمایا: تو ان کا اہل نہیں۔ پھر جب حضرت انس رضی اللہ عنہ کی وفات کا وقت قریب آیا تو ایک نیک آدمی حضرت انس رضی اللہ عنہ کی خدمت میں آئے اور عرض کیا کہ مجھے وہی کلمات سکھائیں جو حجاج نے آپ سے طلب کئے تھے۔ حضرت انس رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ تم ان کلمات کے اہل ہو۔ کیونکہ میں نے رسول اللہ ﷺ کی دس سال خدمت کی اور آپ مجھ سے جدا ہوتے وقت مجھ سے راضی تھے اسی طرح میں تم سے راضی ہوں۔ صبح وشام یہ کلمات پڑھا کرو۔

بسم الله والحمد لله محمد رسول الله لا قوة إلا بالله بسم الله على ديني ونفسي بسم الله على أهلي ومالي بسم الله على كل شيء أعطانيه ربي بسم الله خير الأسماء بسم الله رب الأرض والسماء بسم الله الذي لا يضر مع اسمه داء بسم الله افتتحت وعلى الله توكلت لا قوة إلا بالله لا قوة إلا بالله لا قوة إلا بالله والله أكبر الله أكبر الله أكبر لا إله إلا الله الحليم الكريم لا إله إلا الله العلي العظيم تبارك الله رب السموات السبع ورب العرش العظيم ورب الأرضين وما بينهما والحمد لله رب العالمين عز جارك وجل ثناؤك ولا إله غيرك اجعلني في جوارك من شر كل ذي شر ومن شر الشيطان الرجيم إن وليي الله الذي نزل الكتاب وهو يتولى الصالحين فإن تولوا فقل حسبي الله لا إله إلا هو عليه توكلت وهو رب العرش العظيم (1)

(1) (کنزالعمال)

دعا نمبر 249:

رضائے الٰہی کا آسان نسخہ

حضرت ثوبان ﷛ سے روایت ہے کہ نبی کریم ﷺ نے ارشاد فرمایا کہ جو شخص شام کے وقت کہے،

”رَضِیتُ بِاللّٰهِ رَبًّا وَبِالْإِسْلَامِ دِینًا وَبِمُحَمَّدٍ نَبِیًّا“

اللہ ﷯ (ذمہ کرم) پر اس کا حق ہے کہ وہ اس سے راضی ہو۔“(1)

....

دعا نمبر 250:

ہر چیز سے کفایت کرنے کا وظیفہ

حضرت معاذ بن عبداللہ بن خبیب ﷛ اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ ہم لوگ ایک بارانی اور سخت اندھیری رات میں نبی کریم ﷺ کی تلاش میں نکلے تاکہ آپ ہمیں نماز پڑھائیں چنانچہ میں نے آپ کو پالیا حضور ﷺ نے فرمایا، کہو، میں نے کچھ نہ کہا پھر فرمایا، کہو، میں نے کچھ نہ کہا پھر فرمایا کہو، میں نے پوچھا کیا کہوں؟ آپ نے فرمایا صبح وشام تین تین مرتبہ سورۃ اخلاص اور معوذتین، پڑھا کرو تمہیں ہر چیز (کے شر) سے کافی ہیں۔“(2)

....

دعا نمبر 251:

دنیا جہان کی ہر تکلیف سے حفاظت

حضرت عثمان بن عفان ﷛ سے روایت ہے کہ نبی کریم ﷺ نے ارشاد فرمایا کہ جو شخص روزانہ صبح وشام تین تین مرتبہ یہ کلمات کہے اسے کوئی چیز ضرر نہیں دے گی۔

---

1 (سنن ترمذی حدیث نمبر 3311 باب فی الدعاء اذا اصبح)

2 (سنن ترمذی حدیث نمبر 3499 باب فی انتظار الفرج)

"بِسْمِ اللَّهِ الَّذِي لَا يَضُرُّ مَعَ اسْمِهِ شَيْءٌ فِي الْأَرْضِ وَلَا فِي السَّمَاءِ وَهُوَ السَّمِيعُ الْعَلِيمُ" (1)

....

دعا نمبر 252:

نیکوں کے ساتھ خاتمے کی دعا

اللهم توفني مع الأبرار ولا تجعلني في الأشرار وقني عذاب النار وألحقني بالأخيار

ترجمہ: اے اللہ عزوجل! مجھے نیکوں کے ساتھ وفات دے اور برے لوگوں میں نہ کر اور جہنم کے عذاب سے بچا اور نیکوں کے ساتھ ملا دے۔" (2)

....

دعا نمبر 253:

سرکارِ دو عالم ﷺ کی آخری دعا

حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے روایت ہے فرماتی ہے میں نے نبی کریم ﷺ کے وصال کے وقت آپ سے یہ کلمات سنے:

اللَّهُمَّ اغْفِرْ لِي وَارْحَمْنِي وَأَلْحِقْنِي بِالرَّفِيقِ الْأَعْلَى

ترجمہ: یا اللہ عزوجل! مجھے بخش دے مجھ پر رحم فرما اور مجھے اعلیٰ دوست سے ملا دے۔" (3)

دعا نمبر 254:

ہر کام کا آسان استخارہ

حضرت ابو بکر صدیق رضی اللہ عنہ سے روایت ہے نبی کریم ﷺ جب کسی کام کا ارادہ فرماتے تو کہتے

---

1 (سنن ترمذی حدیث نمبر 3310 باب فی الدعاء اذا اصبح)
2 (الادب المفرد للبخاری حدیث نمبر 648)
3 (سنن ترمذی حدیث نمبر 3418 باب فی عقد التسبیح)

اَللّٰهُمَّ خِرْلِی وَاخْتَرْلِی

ترجمہ: یااللہ عزوجل! اسے میرے لئے بہتر و مختار فرما۔"(1)

....

دعا نمبر 255:

بہترین دعا

حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا۔!

أَفْضَلُ الذِّكْرِ لَا إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ وَأَفْضَلُ الدُّعَاءِ الْحَمْدُ لِلّٰهِ

ترجمہ: افضل ذکر" لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ" ہے اور افضل دعا "اَلْحَمْدُ لِلّٰه" ہے۔(2)

....

دعا نمبر 256:

تمام پریشانیوں، مصیبتوں سے نجات کی دعا

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا، جس نے کسی مبتلائے مصیبت کو دیکھ کر کہا"

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِی عَافَانِی مِمَّا ابْتَلَاكَ بِهٖ وَفَضَّلَنِی عَلٰی كَثِيرٍ مِّمَّنْ خَلَقَ تَفْضِيلًا لَمْ يُصِبْهُ ذٰلِكَ الْبَلَاءُ

وہ اس مصیبت سے محفوظ رہے گا۔ (3)

---

(1) (سنن ترمذی حدیث نمبر3438 باب فی عقد التسبیح)
(2) (سنن ترمذی حدیث نمبر3305 باب فضل الذکر)
(3) (سنن ترمذی حدیث نمبر3354 باب ما یقول اذا رای مبتلی)

دعا نمبر 257:

گناہ صادر ہو جانے پر توبہ اور دعا

اَللّٰھُمَّ مَغْفِرَتُكَ أَوْسَعُ مِنْ ذُنُوبِي وَرَحْمَتُكَ أَرْجَى عِنْدِي مِنْ عَمَلِي

ترجمہ: ''کہہ اے اللہ عَزَّوَجَلَّ! تیری مغفرت میرے گناہوں سے زیادہ وسیع ہے اور تیری رحمت میرے نزدیک میرے عمل سے زیادہ امید والی چیز ہے۔'' (1)

---

1 (المستدرك على الصحيحين حديث نمبر1952)

دعا مانگنے کا آسان طریقہ

(1) اپنے لئے دعا مانگنے کا آسان طریقہ یہ ہے ہماری اس کتاب میں سے چند جامع قسم کی دعاؤں کو منتخب کر کے یاد کر لے اور مختلف اوقات میں مختلف دعائیں مانگتا رہے۔ سہولت کیلئے ترجمہ بھی ساتھ دیدیا ہے کہ اگر کسی کو عربی الفاظ یاد نہ ہوں یا ترجمے ذہن میں نہ رہے تو صرف ترجمہ ہی یاد کر لے اور اس کے مطابق دعا کرتا رہے نیز اپنی طرف سے جو دعائیں مانگے ان میں غور کر لے کہ کتاب میں دی گئی دعاؤں کے قریب قریب اس کا معنیٰ ہو تا کہ کوئی دعا خلافِ شریعت نہ ہو۔ ایک بہت ہی مفید مشورہ یہ ہے کہ اس کتاب کے دعاؤں والے حصے کو ہفتے یا مہینے کے ایام پر تقسیم کر لے اور روزانہ ایک وقت مخصوص کر لے جیسے فجر سے پہلے یا فجر کے بعد یا عشاء کے بعد۔ پھر وہ منزل مقرر کر کے روزانہ دعا کی نیت سے عربی اور ان کے ترجمے کے ساتھ دعائیں مانگتا رہے۔ یوں دنیا و آخرت کی تمام بھلائیوں کی دعائیں ان الفاظ میں مانگی جائیں گی جو قرآن و حدیث کے الفاظ ہیں۔

(2) بعض لوگوں کو کسی عام سے مجمع میں دعا مانگنی ہوتی ہے جیسے نماز کے بعد یا اس طرح کے دیگر مواقع پر دعا مانگی جاتی ہے۔ ایسی صورت میں کتاب میں دی گئی چند دعائیں یا ان کا ترجمہ یاد کر لے اور مختلف مواقع پر وہ دعائیں مانگتا رہے۔

(3) تیسری قسم کے وہ لوگ ہیں جنہیں کسی ایسی جگہ دعا مانگنا ہوتی ہے جہاں لوگ بطورِ خاص دعا کیلئے ہی جمع ہوتے ہیں یا جہاں دعا مانگنا بھی اہم مقصد ہوتا ہے جیسے رمضان المبارک کے جمعے، عیدین کی نماز اور مختلف دینی محافل و اجتماعات۔ ایسی جگہ پر عموماً معمول سے کچھ زیادہ لمبی دعا مانگی جاتی ہے اور یہ حقیقت ہے کہ دعا جتنی لمبی ہوگی اتنا ہی زیادہ اس میں آدابِ دعا میں خطا کرنے کا اندیشہ ہوگا۔ ایسی

جگہ پر پہلے تو یہ یاد رکھیں کہ ان مقامات پر وہی شخص دعا مانگے جو دعا کے تمام آداب سے اچھی طرح واقف ہو۔ دوسرے نمبر پر اجتماعی دعا چونکہ عمومی اور انفرادی دعا سے مختلف ہوتی ہے لہٰذا تمام لوگوں کی بھلائیوں کو مدنظر رکھ کر دعا مانگے۔ تیسرے نمبر پر کوشش کرے کہ اپنی دعا کو ان امور میں محصور رکھے جو قرآن و حدیث اور عقلِ صحیح سے ثابت ہوں۔ ذیل میں ان امور کا ذکر کیا گیا ہے جن کو سامنے رکھ کر دعا مانگیں گے تو امید ہے کہ دعا شرعی حدود کے اندر رہے گی۔

دعا میں یہ امور سامنے رکھے

(4) سب سے پہلے اللہ تعالیٰ کی حمد و ثنا کرے۔

(5) پھر نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم اور آپ کے آل واصحاب پر درود بھیجے۔

(6) پھر ان کلمات کے ساتھ ابتداء کرے۔ یہ کلمات تمام کے تمام اسم اعظم ہیں۔

یَا اللّٰہُ یَا رَحْمٰنُ یَا رَحِیْمُ یَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِیْن یَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِیْن یَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِیْنَ یَا حَنَّانُ یَا مَنَّانُ یَا بَدِیعَ السَّمٰوَاتِ وَالْاَرْضِ یَا ذَا الْجَلَالِ وَالْاِکْرَامِ یَا حَیُّ یَا قَیُّوم یَارَبَّنَا یَارَبَّنَا یَارَبَّنَا یَارَبَّنَا یَارَبَّنَا لَا اِلٰہَ اِلَّا اَنْتَ سُبْحَانَکَ اِنِّیْ کُنْتُ مِنَ الظَّالِمِیْنَ یَا بَدِیعَ السَّمٰوَاتِ وَالْاَرْضِ یَا ذَا الْجَلَالِ وَالْاِکْرَام یَاصَرِیْخَ الْمُسْتَصْرِخِیْنَ یَاغِیَاثَ الْمُسْتَغِیْثِیْنَ یَاکَاشِفَ السُّوْءِ یَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِیْن یَامُجِیْبَ دَعْوَۃِ الْمُضْطَرِّیْن

(7) اگر اللہ تعالیٰ کے ننانوے نام یاد ہوں تو ہر نام کے ساتھ اسے پکار کر اس نام میں جو معنی ہے اس کی دعا کرے جیسے اے رحمٰن! ہم پر رحم فرما۔ اے رحیم! ہم پر رحمت بھیج۔ اے کریم! ہم پر کرم فرما۔ اے مجید! ہمیں بزرگی عطا فرما۔ اے غفار! ہماری مغفرت فرمادے۔ اے ستار! دنیاو آخرت میں ہمارے عیبوں کی پردہ پوشی فرما۔ اے معطی و منعم! ہمیں دنیاو آخرت

(25) علم نافع، حلم، تقویٰ، ذکر و فکر و شکر کی دعا کرے۔

(26) عقیدہ صحیحہ پر استقامت، اولیاء سے محبت، علماء کی اطاعت، متقین کی خشیت طلب کرے۔

(27) گھربار، جان، مال، اولاد، رشتے داروں کی خیر مانگے۔

(28) اپنے والدین، اعزہ واقرباء کی مغفرت، صحت، عافیت، خوشحالی کی دعا مانگے۔

(29) جنت اور خصوصاً جنت الفردوس میں نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کا پڑوس مانگے۔

(30) قبر کے امتحان میں کامیابی اور جہنم کے ہر قسم کے عذاب سے پناہ مانگے۔

(31) قیامت کی گرمی، حساب کی سختی، دھوپ کی شدت، روزِ حشر کی پیاس، جہنم میں گرنے سے نجات کا سوال کرے۔

(32) نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی شفاعت، حساب میں آسانی، حوضِ کوثر کے جام، عرش کے سائے میں جگہ، اللہ عزوجل کی رحمت، پل صراط کو عبور کرنے میں آسانی مانگے۔

(33) رزق میں برکت، شہر میں امن، ملک میں سکون، تنگدستی و پریشانی سے نجات کا سوال کرے۔

(34) اپنی نظروں میں اپنا چھوٹا ہونا اور لوگوں خصوصاً نیکوں کی نظر میں معزز ہونے کی دعا کرے۔

(35) جن وانس اور جملہ مخلوقات کے شر پناہ مانگے۔

(36) اللہ عزوجل، انبیاء کرام، حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم صحابہ، اولیاء و صالحین کی محبت کا سوال کرے۔

(37) بروز قیامت دیدارِ الٰہی، لقائے الٰہی، رضائے الٰہی کی دعا کرے۔

(38) شر شیاطین، حسدِ حاسدین، فساد مفسدین، عداوت اعداء، ایذاء شریر سے پناہ مانگے۔

(39) عاجز ہونے، سستی، بزدلی، کنجوسی، تکلیف دہ بڑھاپے، سخت دلی، غفلت، محتاجی، ذلت، غربت، اہل وعیال کی تباہی، مظلوم کی بددعا، برے انجام، کفر، نافرمانی، مخالفت، منافقت، طلبِ شہرت، ریاکاری، بہرے پن، گونگے پن، پاگل پن، کوڑھ کے مرض اور دیگر جسمانی و اخلاقی بیماریوں سے پناہ مانگے۔

(40) بڑھاپے میں خیر و عافیت، صحت و سلامتی، غیر سے استغناء کی دعا کرے۔

(41) دین، دنیا، گھر، مال، اولاد میں پاکدامنی اور عافیت کا سوال کرے۔

(42) مشکلات کی آسانی، تکالیف کی دوری، مصائب کا حل، آلام کا دفع اور دعاؤں کی قبولیت کا سوال کرے۔

(43) شہوت کے غلبے، عورتوں کے فتنے، رسوا کن گناہوں میں ابتلاء کے مقابلے میں حفاظتِ الٰہی کی دعا کرے۔

(44) ظلم کرنے، ظالم کا معاون بننے اور ظلم سہنے سے پناہ مانگے۔

(45) رحمتِ الٰہی، دل کی ہدایت، دل جمعی، اعمال کی طہارت، لوگوں کی انسیت و الفت، ایمان کامل، یقین کامل، اخلاص کامل، دنیا و آخرت کا شرف و بزرگی، دلوں کی شفا، نیت کا اخلاص، مسلمانوں کی خیر خواہی کا جذبہ، راہِ خدا میں شہادت، سعادت مندوں کی زندگی، صالحین والی موت، دل، جسم، جان، ظاہر و باطن میں نور طلب کرے۔

(46) ضعف کے بدلے قوت، قلت کی جگہ کثرت، ذلت کی جگہ عزت، کم ظرفی کی جگہ وسیع الظرفی کی دعا کرے۔

(47) ایمان پر استقامت، دین پر ثابت قدمی، نیکیوں کی توفیق اور رضائے الٰہی کیلئے مسلسل جدوجہد کی دعا کرے۔

(48) کفر، بدمذہبی، گمراہی، فسق و فجور اور ہر اس کام سے پناہ مانگے جو رضائے الٰہی کے خلاف ہو۔

(49) فرائض کی پابندی، حقوق کی ادائیگی، حرام کاموں سے اجتناب، مستحبات پر مداومت، نیکیوں پر قوت کا سوال کرے۔

(50) ہر اس خیر کا سوال کرے جو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے طلب کی اور ہر اس شر سے پناہ مانگے جس سے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے پناہ مانگی۔

(51) آخر میں درود و سلام پر اپنی دعا کا اختتام کرے۔

......☆☆☆......

مناجات

امام اہلسنت مجدد دِین وملت مولانا شاہ احمد رضا خان علیہ رحمۃ الرحمٰن

یا الٰہی! ہر جگہ تیری عطا کا ساتھ ہو
جب پڑے مشکل شہ مشکل کشا کا ساتھ ہو

یا الٰہی! بھول جاں نزع کی تکلیف کو
شادیٔ دیدار حسن مصطفٰی کا ساتھ ہو

یا الٰہی! گورتیرہ کی جب آئے سخت رات،
ان کے پیارے منہ کی صبح جاں فزا کا ساتھ ہو

یا الٰہی ! جب پڑے محشر میں شور دار و گیر
امن دینے والے پیارے مصطفٰی کا ساتھ ہو

یا الٰہی! جب زبانیں باہر آئیں پیاس سے
ساقیٔ کوثر شہ جود و عطا کا ساتھ ہو

یا الٰہی! گرمیٔ محشر سے جب بھڑکیں بدن
دامنِ محبوب کی ٹھنڈی ہوا کا ساتھ ہو

یا الٰہی! رنگ لائیں جب میری بے باکیاں
ان کی نیچی نیچی نظروں کی حیا کا ساتھ ہو

یا الٰہی ! جب بہیں آنکھیں حساب جرم سے
ان تبسم ریز ہونٹوں کی دعا کا ساتھ ہو

یا الٰہی! جب سرِ شمشیر پر چلنا پڑے
ربِّ سلِّم کہنے والے پیشوا کا ساتھ ہو

یا الٰہی! جب رضا خواب گراں سے سر اٹھائے
دولتِ بیدار عشق مصطفٰی کا ساتھ ہو

نئی آنے والی کتب
رضائے مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم
مصنف
شیخ الحدیث والتفسیر مفتی محمد قاسم قادری مدظلہ العالی
مکتبہ اہلِ سنت
امین پور بازار فیصل آباد
041-2002111
0321-6639552

نئی آنے والی کتب
مسلمانوں کا زوال
مصنف
شیخ الحدیث والتفسیر مفتی محمد قاسم قادری مدظلہ العالی
امین پور بازار فیصل آباد
041-2002111
0321-6639552
مکتبہ اہلِ سنّت

نئی آنے والی کُتب
دیدارِ مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم
مصنف
شیخ الحدیث والتفسیر مفتی محمد قاسم قادری مدظلہ العالی
مکتبہ اہلِ سنّت